نورُ العیون

نورٌ علیٰ نور

یھدی اللہ لنورہٖ من یشاء

المعروف

آچھن منہ گاش

شعبۂ نشر و اشاعت

قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ وَّ کِتٰبٌ مُّبِیْنٌ ۝

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ ۝ (القرآن)

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ (الحدیث)

نُورُ العیون

ترجمہ

عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ

وَ

نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ یَهْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ

(المعروف)

اچھن منڈ گاش

ترجمہ

از حضرت مولانا محمد یحییٰ شاہ صاحب میر واعظ کشمیر رحمۃ اللہ علیہ

و نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ

از حفیدِ حضرتِ ممدوح مولانا محمد نورالدّین شاہ میر واعظِ کشمیر عافاہ اللہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تحدّثِ نعمت

وَاَمَّا بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثۡ

(اے پیغمبرؐ) اور اپنے ربّ کے احسانات و انعامات کا تذکرہ کرتے رہا کیجیے۔

کروڑہا حمد و ثنا اس ذاتِ اقدس کو لائق ہیں جو "خالقِ کائنات" ہے۔ جس نے یہ زمین یہ آسمان اور جو کچھ کہ ان کے مابین ہے، پیدا کیا۔ اِنَّا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَیۡنَهُمَا (ہم نے ہی یہ آسمان و زمین اور جو کچھ کہ ان کے اندر ہے، پیدا کیے) هُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ لَكُمۡ مَّا فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا ثُمَّ اسۡتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ (وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کی ساری چیزیں پیدا کیں۔ پھر اوپر کی طرف توجہ فرمائی اور سات آسمان استوار کئے) جو رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ہے کہ مخلوقات کی الگ الگ جنس، ایک ایک عالم کہلاتا ہے۔ عالمِ ملائکہ، عالمِ انسان، عالمِ جن، عالمِ حیوانات وغیرہ۔ جس نے ان مخلوقات میں سے "انسان" ہی کو اشرف المخلوقات کا درجہ عطا کیا۔ وَلَقَدۡ كَرَّمۡنَا بَنِیۡۤ اٰدَمَ (ہم نے آدم کی اولاد (انسان) کو عزت بخشی۔) آدم کو علم الاسماء کی نعمت سے نوازا۔ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الۡاَسۡمَآءَ كُلَّهَا (اور اللہ تعالیٰ نے آدم کو ساری چیزوں کے نام سکھائے) ایسا کرنے کے بعد اسے یہ فضیلت بخشی کہ عالمِ ملائکہ کا مسجود بننے کا رتبہ عطا کیا وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا (پھر جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے جھک جاؤ تو سب جھک گئے) انسان کو یہ برتری اور بہت بڑی فضیلت بخش کر پھر اس کو اس قابل بنایا کہ وہ "بارِ امانت" اٹھا سکے۔ اِنَّا عَرَضۡنَا الۡاَمَانَةَ عَلَی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَالۡجِبَالِ فَاَبَیۡنَ اَنۡ یَّحۡمِلۡنَهَا وَاَشۡفَقۡنَ مِنۡهَا وَحَمَلَهَا الۡاِنۡسَانُ (ہم نے یہ امانت آسمان و زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کی تھی، سو انہوں نے اس کی ذمہ داری سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اس کو اپنے ذمہ لیا) یہ "بارِ امانت" کیا ہے۔ یہ حق شناسی، احکامِ الٰہی کے مطابق زندگی گذارنا۔ اس کے بندہ ہونے کے تقاضے پورے کرنے کا مکلف ہونا۔ اور اس "صراطِ مستقیم" پر چلنا جو اس نے اپنی خاص برگزیدہ ہستیوں، انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ اپنے بندوں کو دکھا دی ہے۔ یہی وہ راہ ہے جس پر استقامت کے

ساتھ چل سکنے کے لئے اس نے اپنے بندوں کو ہر نماز میں یہ دعا کرنے کی تعلیم بھی دی اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (اے ہمارے رب ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔ یہ صراطِ مستقیم وہ سیدھی راہ ہے کہ جو بندہ اس پر چلا۔ ربُّ العٰلمین کی طرف سے انعام و اکرام سے نوازا گیا۔ اور جس نے اس سے منہ موڑا وہ گمراہ ہوا۔ وہ خدا کے غضب کا شکار ہوا) رب العالمین نے انبیائے کرام کو اس صراطِ مستقیم کی تعلیم آسمانی کتابوں کے ذریعہ سے دی جو اس نے مختلف اوقات میں ان پر نازل کیں۔ جن میں سے چار کتابیں مشہور ہیں۔ توریت، انجیل، زبور، فرقان۔ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب آخری نبی مرسل جن پر نبوت و رسالت اس پروردگار عالم نے ختم کر دی ہمارے آقا خاتم النبیین والمرسلین محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلوات اللہ وسلامہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین پر فرقان حمید اور قرآن مجید نازل فرمایا۔ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ (اے نبیؐ، اس نے تم پر یہ کتاب نازل کی، جو حق لے کر آئی ہے اور ان کتابوں کی تصدیق کر رہی ہے جو پہلے سے آئی ہوئی تھیں۔ یہ کتاب کیا ہے؟ یہ ہے اس اشرف المخلوقات کے لئے "ضابطۂ حیات" کہ وہ اس دنیا میں رہ کر اپنی زندگی کس طرح بسر کرے۔ اس کی ساری زندگی کے تمام امور کے لئے مفصل ہدایات، انسان کا تعلق اپنے خالق سے کیسا ہونا چاہیئے اور اس کی تمام مخلوقات سے کیسا؟ یہ کتاب مقدس اس چند روزہ دنیوی زندگی کو اگرچہ "حقیقی زندگی" قرار نہیں دیتی، بلکہ اسے لَهْوٌ وَّلَعِبٌ کھیل اور تماشا کہتے ہوئے وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ (یہ دنیوی زندگی بجز کھیل اور تماشا کے اور کچھ نہیں) موت کے بعد کی زندگی حیاتِ اخروی کو ہی "زندگی" قرار دیتی ہے۔ وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ (بیشک آخرت ہی زندگی ہے اگر یہ جانتے۔) مگر اس دنیوی زندگی کے ذریعہ سے آخرت کی زندگی بنتی ہے اور بگڑتی بھی ہے۔ جس انسان نے خدا کے دیے ہوئے اس "نظامِ حیات" کے مطابق اس دنیا میں اپنی زندگی گذاری، اپنے نفس کو صاف و پاک رکھتے ہوئے وہی کام کئے جن کے کرنے کا حکم اس کے خالق نے اس کو دیا ہے۔ اور ان اعمال سے باز رہا جن سے اسے روک دیا گیا۔ تو اس کی اخروی زندگی اس کے خالق کے وعدے کے مطابق یقیناً کامیاب زندگی بن جاتی ہے۔ اور جس نے ایسا نہ کیا۔ بلکہ اپنے خالق کی نافرمانی کی، وہ کام کئے جن سے اس کو روکا گیا تھا۔ اس کی زندگی بگڑ گئی۔ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا (یقیناً وہ مراد کو پہنچا جس نے اس (جان) کو پاک کر لیا۔ اور نامراد ہوا وہ جس نے اس کو (فجور) میں دبا دیا) کتنی بڑی نعمت اور کتنا بڑا احسانِ عظیم ہے اس خالقِ کائنات کا بنی نوعِ انسان پر کہ پہلے پیدا کیا، زندگی بخشی اور پھر یہ زندگی کامیابی کے ساتھ بسر کرنے کا طریقہ بھی بتلا دیا۔ خیرالرسل، نبی آخرالزماں پر اپنا کلام پاک فرقان حمید قرآن مجید نازل کر کے۔ یہ کتاب مبین عالم جن و انس کے لئے "ضابطۂ حیات" آئین و قانون عربی زبان میں اتاری گئی۔ کیونکہ خیرالرسل، نبی عربی (فداہ روحی وابی وامی) صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان عربی تھی۔ جس ملک اور جس قوم میں ان کو پیدا کیا گیا وہ عربی تھے۔ اس مقدس زبان کو دنیا کی تمام زبانوں پر اسی وجہ سے خاص فضیلت و شرف حاصل ہے۔ چنانچہ نبی عربیؐ نے اس کے ساتھ

پیار و محبت رکھنے کا حکم بھی دیا۔ فرمایا اَحِبُّوا الْعَرَبَ لِثَلَاثٍ لِاَنِّیْ عَرَبِیٌّ وَّالْقُرْاٰنُ عَرَبِیٌّ وَّلِسَانُ اَهْلِ الْجَنَّةِ عَرَبِیٌّ (اوکما قال علیہ الصّلوٰۃ والسّلامُ)۔ مگر علمائے امت نے اس کلام پاک کے تراجم، اس کی تفسیر و تشریح مختلف زبانوں میں لکھ کر اس کا سمجھنا اللہ کے بندوں کے لئے آسان کر دیا۔ اور ایسا کر کے اس نعمتِ خداوندی کو عام کر دیا۔ فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی اَحْسَنَ الْجَزَآءِ (اللہ تعالیٰ ان مترجمین و مفسرین علمائے امت کو بہترین جزا بخشے۔) کہا جاتا ہے کہ دنیا کی سَو زبانوں میں اس صحیفۂ آسمانی کے تراجم و تفاسیر شائع ہو چکے ہیں۔ آج تک دنیا میں یہ شرف کسی اور کتاب کو حاصل نہیں ہو سکا ہے۔

برصغیر پاک و ہند میں یہ شرف خاندان شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کو حاصل ہے کہ اس بزرگ و برتر خاندان ذی شان کے بزرگوں نے سب سے پہلے قرآن مجید کے تراجم و تفاسیر لکھنے کی طرف اپنی خاص توجہ مبذول فرمائی۔ چنانچہ سب سے پہلے مجدد وقت، محدّث دہلوی، آیۃٌ من آیات اللہ (اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک بڑی نشانی) حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۱۱۷۶ھ نے فارسی زبان میں، جو اس زمانہ میں ہندوستان میں مروج تھی، قرآن پاک کا ترجمہ "فتح الرحمٰن فی ترجمۃ القرآن" کے نام سے لکھا۔ اس کے بعد شاہ صاحب کے فرزندان ارجمند شاہ عبدالعزیز رح نے "فتح العزیز" کے نام سے دوسرا ترجمہ لکھا۔ پھر اس خاندان ذی شان کے دو اور چشم و چراغ شاہ عبدالقادر رح اور شاہ رفیع الدین رح نے بھی اردو زبان میں دو اور ترجمے لکھے۔ جن سے اردو دان طبقہ کو قرآن پاک سمجھنے میں بڑا فائدہ ہوا۔ چنانچہ شاہ عبدالقادر رح کا ترجمہ اس قدر مستند اور مقبول ہوا کہ قرآن دان اہلِ علم کا کہنا ہے کہ اگر قرآنِ پاک اردو زبان میں نازل ہوتا تو وہ یقیناً یہی ہوتا۔

ہمارے خاندان پر اس پروردگارِ عالم کا یہ بہت بڑا احسان ہے کہ میرے جدّ امجد (دادا) حضرت مولانا محمد یحییٰ شاہ رح میر واعظ کشمیر کو صرف تین واسطوں سے حضرت محدّث دہلوی رح سے شرفِ تلمذ حاصل ہے۔ حضرت ممدوح کے شاگرد ان کے فرزند ارجمند حضرت شاہ عبدالعزیز رح، ان کے شاگرد ان کے نواسے شاہ محمد اسحٰق رح، ان کے شاگرد رشید حضرت سید سید اندرابی رح جو میرے دادا رح کے استاذ محترم ہیں۔ جن کے توسط سے خاندان ذی شان ولی اللّٰہی رح کے علمی فیوض و برکات سے ہمارے اسلافِ کرام مستفید ہوئے۔ چنانچہ میرے جدّ امجد نے اپنے اساتذۂ کرام کی اس خصوصی خدمت دین قرآن پاک کے تراجم فارسی و اردو زبان میں لکھنے کی پیروی کرتے ہوئے کشمیری زبان میں قرآنِ پاک کا ترجمہ لکھنے کا ارادہ کیا۔ مگر آپ نے عام روش کو چھوڑتے ہوئے سب سے پہلے تیسویں پارہ عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ کا ترجمہ لکھا۔ شاید اس خیال سے کہ نمازی اکثر اسی پارہ کی سورتیں نمازوں میں پڑھتے ہیں۔ تو اگر وہ سور و آیات کے معانی سمجھتے ہوئے تلاوت کریں تو زیادہ ثواب حاصل کرنے کے علاوہ نماز میں خضوع و خشوع کی نعمت حاصل کر سکتے ہیں۔ چنانچہ یہ ترجمہ نُوْرُ الْعُيُوْنِ فِیْ تَرْجَمَةِ عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۱۳۰۵ھ آج سے ایک صدی اور چار سال قبل چھپ کروا دی کشمیر میں شائع ہو کر قبول عامہ حاصل کر گیا۔ کیونکہ کشمیری زبان کو اس وقت تک یہ شرف حاصل نہ ہو سکا تھا اور اس وقت

حضرت ممدوح رح کے علم و فضل کی شہرتِ عامہ سے "وادی" گونج رہی تھی۔ مگر افسوس کہ جدِّ امجد رح اپنے اس ارادے کو پورا نہ کر سکے۔ زندگی نے وفا نہ کی۔ آپ کچھ عرصہ کے بعد ہی زیارتِ حرمین شریفین کے لئے حجاز مقدس کے سفرِ محمود پر روانہ ہوئے۔ بدقسمتی سے فریضۂ حج ادا کرنے کے بعد آپ مکہ مکرمہ میں علیل ہو گئے۔ اور اس علالت نے آپ کی صحت کو بہت نقصان پہنچایا۔ چنانچہ حج مبرور سے واپسی کے چند ماہ بعد ہی آپ ۲۴ رمضان المبارک ۱۹۰۷ء کو اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ نَوَّرَ اللّٰہُ مَرْقَدَہٗ۔

نُوْرُ الْعُیُوْنِ ترجمہ عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ کو چونکہ کشمیری مسلمانوں میں قبولیتِ عامہ حاصل ہوئی تھی اس لئے ۱۳۰۵ھ کے بعد بھی یہ کئی بار چھپ کر شائع ہوا ہے۔ اور یوں کشمیری مسلمانوں نے اپنی زبان میں قرآن پاک سمجھنے کی سعادت حاصل کر لی۔ اغلباً ۱۳۲۴ھ میں یہ آخری دفعہ چھپا ہے۔ کیونکہ میرے ہاتھوں میں جو نسخہ آیا ہے اور جو نہایت ہی بوسیدہ حالت میں ہے اس پر سال طبع ۱۳۲۴ھ ہی لکھا ہے اور "مطبع خادم پنجاب واقع امرتسر باہتمام پیر حبیب اللہ طبع شد" درج ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ یہ "نعمتِ خداوندی" چھیاسی سال کا طویل عرصہ گذر جانے کے بعد اب بالکل نایاب ہے۔ میرے ہاتھوں میں یہ محولہ نسخہ جن غیبی حادثات و حالات میں پہنچا ہے، میں نے انہیں اپنے لئے "غیبی اشارہ" سمجھا کہ اس نعمت کو پھر ایک بار عام کرنے کی کوشش کی جائے۔ پھر دل میں یہ خیال بھی آیا کہ اگر اس "نُوْرٌ" میں "لفظی تشریح" اور "حاصل معنے" کے عنوان کے تحت وقت اور حالات کے تقاضوں کو کسی قدر پورا کرنے کی کوشش کر کے مزید اضافہ کرنے کی سعادت حاصل کی جائے تو یہ زیادہ مفید اور نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ کا مصداق ثابت ہو سکتا ہے۔ کیونکہ حضرت جدِّ امجد نے اس وقت کے مترجمین علمائے کرام کی روش کے مطابق ترجمہ تحت اللفظ اور نہایت اختصار کے ساتھ کیا ہے۔ جیسا کہ اس وقت عام معمول تھا۔

مجھے اپنی بے بضاعتی، کم علمی، نااہلیت و ناقابلیت کا پورا پورا احساس ہے۔ کہاں جدِّ امجد کی ذاتِ گرامی قدر جامع علوم ظاہری و باطنی عالم ربانی واعظ حقانی اور کہاں یہ ننگِ اسلاف ؎ چہ نسبت خاک را باعالمِ پاک" مگر ایک "نسبت" ہے جس نے ہمت دی، رہنمائی کی، حوصلہ دیا۔ وہ یہ ہے کہ مجھے بھی خاندان ذی شان ولی اللٰہی رح سے اپنے والد بزرگوار اور حضرت جد امجد دو واسطوں سے شرف تلمذ حاصل ہے۔ اس سلسلہ میں خاندانی روایات کے مطابق حضرت والد بزرگوار مولانا محمد عتیق اللہ شاہ میر واعظِ کشمیر تَغَمَّدَہُ اللّٰہُ بِغُفْرَانِہٖ وَ اَسْکَنَہٗ بِحُبُوْبَۃِ جِنَانِہٖ نے جو سند اور وصیت نامہ مجھے عطا کیا ہے۔ اور جو حسبِ دستور قرآن ہی کی زبان میں آپ نے تحریر فرمایا ہے، اسے "تحدیثِ نعمت" میں شامل کرتا ہوں۔ کیونکہ میرے لئے اس سے بڑھ کر اور کوئی نعمت نہیں۔

"یہ سندِ وصیت نامہ" حضرت والدِ بزرگوار نے مجھے ۱۳۵۸ھ میں آج سے اکیاون سال قبل عطا کیا تھا جبکہ میں ہندو پنجاب سے تحصیلِ علم سے فارغ ہو کر وطن واپس لوٹا تھا اور سرینگر میں اورینٹل کالج انجمن نصرت الاسلام کی نظامتِ اعلیٰ کا عہدہ اپنے برادرِ بزرگ مولانا محمد یوسف شاہ میرواعظِ کشمیر کے جانشین کی حیثیت سے سنبھال لیا تھا۔ مگر صرف یہی ایک متبرک تحریر قدرت نے نہایت "معجزانہ انداز" میں میرے اللہ نے میرے لئے محفوظ رکھی۔ یہ اس حافظِ حقیقی کا مجھ پر ایک بہت بڑا احسان ہے سہ ۔ اے

خدا قربانِ احسانت شوم! فالحمد للہ۔

حق تعالےٰ کی ایک اور بڑی نعمت کا "تحدیث" یہاں موقع اور محل کی مناسبت سے مناسب معلوم ہوتا ہے۔ وہ یہ کہ ہمارے خاندان "خاندانِ میرواعظ" نے قدم بقدم خاندان ذی شان ولی اللّٰہیؒ کی پیروی کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ اس خاندان ذی شان نے "برصغیر" میں دینِ مقدس کی جو خدمت انجام دی۔ قرآن پاک، حدیث لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اشاعت و ترویج، توحید و سنت کے نور کو پھیلانے کا جو بے مثال کارنامہ انجام دیا ہے۔ اس کے علاوہ ولی اللّٰہیؒ ہاتھوں ہی سے برصغیر میں "تحریک آزادی" کی بنیاد بھی پڑی۔ جس نے آگے چل کر پھر اسی خاندان کے نامور فرزند اولوالعزم ہستی شاہ اسمٰعیل شہیدؒ کے ہاتھوں "جہاد بالسیف" کا درجہ حاصل کیا۔ چنانچہ آپ اس سنت نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا حق ادا کرتے ہوئے "بالاکوٹ" میں شہادت کا رتبہ پا کر ان "شہدائے اسلام" میں شامل ہو گئے جن پر اللہ تعالیٰ کے خاص خاص انعامات ہیں۔

بدقسمتی سے کشمیری مسلمان قوم صدیوں سے جہالت و بے علمی کی شکار رہی۔ اس میں تعلم و تعلیم کا فقدان تھا جو غلام قوموں کا خاصہ ہے۔ اس وجہ سے خاندان میرواعظ کی ایک نامور ہستی میرے عم محترم (تایا مرحوم رح) حضرت علامہ غلام رسول شاہ (ثانی) میرواعظ کشمیر رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی قوم کو اس ذلت و پستی سے نکالنے کے لئے "پہلا نسخہ" یہ قرار دیا کہ قوم کو "علم" کی نعمت سے آراستہ کیا جائے۔ اس کو جہالت و بے علمی کی تاریکیوں سے نکال کر علم کی روشنی سے منور کیا جائے۔ چنانچہ انہوں نے آج سے تقریباً ایک صدی قبل سرینگر میں ایک تعلیمی ادارہ "انجمن نصرت الاسلام" کی بنیاد ڈالی۔ جس کے تحت سری نگر اور اس کے اطراف و قصبات میں "مدارس

اسلامیہ" کے نام سے درسگاہیں قائم کی گئیں۔ مرکزی درسگاہ کا تاریخی نام اگرچہ "مدرسہ فقہ وحدیث رسول ؐ" تھا لیکن دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ شانہ بشانہ مروجہ علوم کی تعلیم کا بھی انتظام کیا گیا۔ اور مسلمان قوم میں علوم مروجہ حاصل کرنے کی ضرورت کا احساس بھی پیدا کرنے کی پوری پوری کوشش کی گئی۔ چنانچہ تھوڑے ہی عرصہ میں سرینگر کی مرکزی درسگاہ "نصرت الاسلام" کی شاخیں اطراف واکناف سرینگر اور دیہات واہم قصبات میں پرائمری اور مڈل سکولوں کے درجہ تک قائم ہوگئیں۔ جن میں مسلمان بچوں کو دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ مروجہ تعلیم کا بھی انتظام کیا گیا۔ جلاوطنی کے عالم میں میرے برادر بزرگ مولانا محمد یوسف شاہ میرواعظ کشمیر اللہ کو پیارے ہوگئے لیکن وفات سے قبل اپنے جدّ امجد کے شروع کیے ہوئے نیک کام قرآن پاک کا کشمیری زبان میں ترجمہ کی تکمیل کرنے کی سعادت حاصل کر گئے۔ چنانچہ یہ ترجمہ چند سال قبل سرینگر میں "انجمن نصرت الاسلام ہی کے ذریعہ چھپ کر شائع ہوگیا ہے۔ برادر بزرگ کی ابدی آرامگاہ خاندان ولی اللّٰہی کے شہید حضرت شاہ اسمٰعیل رحمۃ اللہ علیہ کے، مدفن بالاکوٹ کے قریب مظفرآباد میں اللہ تعالےٰ نے مقدر کردی تھی۔

میری خواہش یہ ہے کہ "نُورُ العُیُونِ" تیسویں پارہ کے ترجمہ کی دوبارہ اشاعت تک محدود نہ رہے۔ بلکہ کشمیری مسلمان کو خصوصیت سے اس وقت دینِ حق کی جن ضروری تعلیمات سے باخبر کرنا ضروری ہے اور خاص کر ہماری نئی نسل کو جو بدقسمتی سے دین سے دور ہوتی جارہی ہے

نُورُ العُیُونِ کی افادیت میں مزید اضافہ کرنے کی غرض سے "فَضَآئِلُ الْقُرْاٰنِ وَمَنَاقِبُهٗ" کے زیرِ عنوان، قرآن پاک پڑھنے اور تلاوت کرنے کے وہ مناقب اور تعریفیں بیان کی گئی ہیں جو آقائے نامدار رسولِ پاک ؐ (روحی فداہ) نے بیان فرمائی ہیں۔ صحابۂ کبار اور علمائے امت سے جو منقول ہیں۔ ربّ کائنات کے کلام پاک سے محبت رکھنے والوں کے لئے یہ ایک عظیم تحفہ ہے۔ حقتعالےٰ ہر مسلمان کو اس نعمت لازوال سے مستفید ہونے اس کے پڑھنے پڑھانے اور تلاوت کرنے کی زیادہ سے زیادہ توفیق بخشے

میرے اسلاف کرام نے کئی صدیوں سے اپنے ایک مخصوص طریقہ تبلیغ و توعیظ جو میرے پردادا حضرت غلام رسول شاہ (اول) رحمۃ اللہ علیہ کے دل پر الہام ہوا تھا۔ اور جس کی مثال دنیا میں اور کہیں نہیں ملتی، کشمیر میں ایک اسلامی معاشرہ قائم کیا تھا۔ اُمّی اور ان پڑھ مسلمانوں کی زبانوں پر آیاتِ قرآن کریم اور احادیثِ رسول ؐ جاری تھیں۔ جن کے مطالب ومعانی سے بھی وہ بخوبی باخبر ہوتے تھے۔ علماء ہندوپنجاب ہمارے خاندان کے اس طریقۂ تبلیغ کو "درس" سے تعبیر کرتے ہوئے کہتے تھے کہ جس طرح طالب علم کو درس میں سبق کا مفہوم ومعنی ذہن نشین کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اسی طرح خاندان میرواعظ کے طرزِ تبلیغ سے اُمّی سامعین وعظ کے بار بار کے تکرار سے قرآن وحدیث کے معانی ذہن نشین کرائے جاتے ہیں۔ اور یوں یہ صرف وعظ وتبلیغ نہیں بلکہ "درس" ہے۔

میرے دل میں ہمیشہ یہ قلق رہا کہ میں اپنے بزرگوں کی وہ توقعات پوری نہ کر سکا جس کے لئے انہوں نے بکمال شفقت و محبت مجھے تیار کیا تھا۔ اور جس کی تلقین و وصیت میرے والد بزرگوار رحنے مجھے سندِ جانشینی میں تاکیداً فرمائی تھی۔ "اچھن ھند گاش" کی خدمت اسی قلق و اضطراب کا ایک مداوا ہے جسے میں نے عالمِ پیری اور قوای کے اضمحلال کے زمانہ میں مرتب کیا ہے۔ مگر حق تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آخر عمر میں اللہ تعالےٰ نے اپنی رحمت واسعہ سے میرے قلب و جگر کے اضطراب کا یہ ایک مداوا کیا ہے اللہ تعالیٰ ہی اپنی رحمت سے اسے قبولیت عامہ بخشے۔ اور کشمیر وطن عزیز میں پھر وہی پرانا "اسلامی معاشرہ" دینی و مذہبی بحال ہو جائے۔

اب میں اپنے عزیز مولوی محمد فاروق کو یہ "وصیت" کرتا ہوں کہ وہ "اَچھِنْ ہندگاش" کو وادیٔ کشمیر میں ہر مسلمان کے گھر گھر میں پہنچانے کی کوشش کر کے ثواب حاصل کرے۔ اور اپنے مدارس اسلامیہ کے نصاب تعلیم میں اسے شامل کر کے اپنا فرض ادا کرے۔ کیونکہ مجھے اپنی نئی نسل کی دین مقدس کی تعلیمات سے دوری نیز اور ان کی سلامتی ایمان کی سخت فکر دامنگیر ہے، جو گذشتہ بیالیس سال میں پروان چڑھی اور جوان ہوئی۔

آخر میں میں رب العالمین کی بارگاہ عالیہ میں دَافِعًا یَدَیَّ اپنے دونوں ہاتھ اوپر اٹھاتے ہوئے دعا گو ہوں کہ یہ "اَچھِنْ ہندگاش" تمام کشمیری مسلمانوں اور بالخصوص ہماری نئی پود کی آنکھوں کو، ان کے دلوں کو، نورِ قرآن سے روشن کرے۔ اقوالِ رسولِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی برکات سے منور کرے۔ سب اہلِ وطن کے دین و ایمان کی حفاظت کرے۔ اور کشمیر میں پھر ایک بار اسلامی معاشرہ اور دین و مذہب کا بول بالا ہو۔ حق تعالےٰ "اَچھِنْ ہندگاش" مرتب کرنے کی خدمت کو اپنی رحمت سے قبولیت بخشے۔ اور جس نیت سے اس کی اشاعت ہو رہی ہے، اسے وہ اپنے فضل سے پوری کرے۔ اسی کی ذاتِ اقدس عالمُ السرائر (دلوں کے حال سے واقف) ہے۔ اور یہی نیت میری نجاتِ اخروی کا باعث ہو۔ آمین یا ربّ العالمین۔

خاکسار، دعاگو
محمد نورالدین شاہ، میر واعظ عافاہ اللہ
۳۶۔ سٹریٹ ۱۸۔ ایف ۷/۲۔ شالیمار۔ اسلام آباد

۱۲ ذی الحجۃ الحرام ۱۴۰۹ھ ۔ ۲۰ جولائی ۱۹۸۹ء

ضمیمہ :-

"انجمن ہندگاش" کی کتابت ۱۲ ذی الحجۃ الحرام ۱۴۰۹ھ کو مکمل ہوگئی تھی لیکن اس کی طباعت کے بارے میں ہماری یہ کوشش تھی کہ یہ کام اگر سرینگر میں انجام پائے تو بہتر ہے تاکہ اس کی اشاعت میں آسانی رہے لیکن اس سعی و کوشش میں کامیابی ہونے سے قبل ہی وطنِ عزیز میں موجودہ نئی نوعیت کی تحریکِ آزادی شروع ہوگئی چنانچہ اس مجاہدانہ انداز کی جنگ و جہادِ آزادی کی قیادت کرتے ہوئے میرے عزیز محمد فاروق نے شہادت کا رتبہ پایا۔

کشمیری قوم نے میرے عزیز کی شہادت پر ان کے اکلوتے کم سن فرزند عمر بن فاروق کو "جانشین" مقرر کیا ہے۔ تاکہ ہمارے خاندانی منصب کی صدیوں کی "آوازِ حق" برابر گونجتی رہے۔ اور منصبِ نیابتِ رسولِ برحق (روحی فداہ) صلی اللہ علیہ وسلم کے فرائض کی ادائیگی کا سلسلہ بدستور قائم رہے۔ میرا یہ عزیز بچہ کم سن اور نوعمر ہے مگر ایسے حادثات کی نظریں ہمارے خاندان میں پہلے سے موجود ہیں میرے جدِ امجد حضرت میر واعظ مولانا محمد یحییٰ شاہ رحمۃ اللہ علیہ کو میرے پڑدادا حضرت علامہ غلام رسول شاہ نور اللہ مرقدہ کے وصال پر قوم نے جب ان کا جانشین منتخب کیا تو اس وقت ان کی عمر صرف نو سال تھی۔ عزیز شہید کی عمر بھی میرے والد بزرگوار حضرت میر واعظ مولانا محمد عتیق اللہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے انتقال اور ان کی جانشینی کا منصب سنبھالنے کے وقت ۱۸ سال تھی۔ مگر اللہ تعالیٰ کے احسانات، تائیدِ غیبی نے جس طرح حضرت جدِ امجد رح اور عزیز شہید کو اس منصبِ جلیلہ کے فرائض ادا کرنے میں دستگیری فرمائی۔ اور عظیم کامیابی و کامرانی بخشی، بارگاہِ رب العالمین میں میری عاجزانہ التجا و دعا ہے کہ وہی تائیدِ غیبی اس عزیز کم سن بچے کے شاملِ حال رہے اور قادرِ مطلق کے احسانات و عنایاتِ خاصہ سے یہ بچہ اس منصب کا جلد سے جلد اہل بنے۔ ہمارا یہ سلسلہ جاری رہے اور تا قیامِ قیامت خاندانِ میر واعظ کی صدیوں کی آوازِ حق وادیٔ کشمیر، عالمِ اسلام میں گونجتی رہے ؎

این دعا از من از جملہ جہاں آمین باد

عنوانِ بالا "تحدیثِ نعمت" کا اختتام اُس پروردگارِ عالم کی ایک اور نعمت کے ذکر پر کر رہا ہوں۔ وہ یہ کہ "انجمن ہنر گاش" کی کتابت وطباعت واشاعت کے جملہ مصارف پورے کرنے کی توفیق واستطاعت میرے اللہ نے میرے ہی عزیز سعادتمند فرزند ڈاکٹر رشید احمد ظفر کو بخشی ہے۔ یہ دینی خدمت سراسر کتاب وسنت کی اشاعت کے لئے اور اسی دینی تحفہ کی بار بار اشاعت کے لئے "وقف" ہے۔ منتظمینِ انجمن نصرت الاسلام کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس کی اشاعت سے حاصل ہونے والی آمدنی کو صرف اسی مد میں بار بار صرف کرتے رہیں حتیٰ کہ ہر کشمیری مسلمان کا گھر اس نعمتِ ابدی سے سرفراز ہوجائے۔ اور یہ نعمت عام ہوکر ہر مسلمان کو نصیب ہو۔ حق تعالیٰ سے التجا ہے وہ میرے عزیز سعادتمند فرزند ظفر میاں کی یہ پرخلوص خدمتِ دین قبول فرمائے اور اسے فوز وفلاح دارین سے "ظفرمند" کرے۔ آمین یا رب العالمین

دعاگو۔ ابوالرشید عافاهما الله تعالیٰ۔ ۴ ذی قعدہ الحرام ۱۴۱۱ھ ۱۹ مئی ۱۹۹۱ء

بسم الله الرحمٰن الرحيم

سندِ جانشینی خاندانِ میرواعظ

احمده سبحانه ما اعظم شانه، اتمّ علينا احسانه بما ارسل الينا رسوله خاتم الانبياء روحَ جسد الكونين وعين حياة الدارين ليتمّ علينا انعامه ويحيى به الدين المكمل - وانزل عليه كتابه المحكم المفصّل المفضل - واعطاه معه مثله بل اكثر واشمل - ليبين لنا موضحا ومفسرا ما يوجد في ذلك الكتاب من المطلق والمشكل والمجمل - ويكشف عن وجوه كيفية كون القرآن معجزا - فيه تفصيل جميع ما لا بد منه وتشريحه لمن يتفكّر فيه ويتامّل - واصلّي واسلّم على من اوتي جوامع الكلم وجواهر الحكم وارفع مقام من البراعة في بلاغة كلامه المعصوم المامون وعلىٰ آله واصحابه

ومن تبعهم من حملة الكتاب ونقله السنن من اهل خير القرون - ورضی
الله عن العلماء الذین تتبعوا اثارهم فاخذ وا علوم الکتاب والسنة عنهم
فنشروا فی العالم انوارهم وضبطوها فی مصابیح الشروح والمتون فمنهم
من اعتصم بالکتاب و اعتنی بتاویله وتفسیره بالمشهور المنقول عمن
انزل علیه وارسل الیه وروی عنه بلا اختلاف - ثم بما نقل عمن اخذ
درر المعارف والاسرار من بحر صدره الزخار وبذل جهده فی ذلک کما
اطاق - ملاحظا فی ذلك اقتضاء كلام اهل اللسان البلغاء الفائقین فی هذا
الشان علی جمیع الاقران بالاتفاق - ومنهم من تمسك بما روی من احادیث
النبی الکریم صلی الله علیه وسلم فوعها ورعها مسندة والقاها علی الطالبین
المتاهلین لحملها ونقلها وحفظها بلا خلاف وشقاق - فبقی ذلك العلم الشریف
فی هذه الامة مسندا مسلسلا معنعنا عند اهله مضبوطا فی الصحاح والسنن
والمسانید والمعاجم والمسلسلات والاجزاء والاوراق - فما اسعد من منّ
علیه ربه فاستنار بضیاء علوم القرآن المنیر واستضاء بانوار السنة
البیضاء مقتبسا عن شموس الهدی فاحرز فی ذلك قصبات السباق -
امّا بعد فانا العبد المفتقر المسکین المتمسك بحبل الله وسنة من
لولاه لم یخلق ماسواه - الواعظ محمد سعد الدین عتیق الله اعانه ربه
فی دنیاه وعقباه - اقول تحدثا بما انعم وتفضل علی ربی المنان المعین -
بان جعلنی مرتبطا بزمرة خدام کتابه المبین وسنة نبیه الامین -
حیث یسر لی حصول اجازة کتب الاحادیث النبویة علی صاحبها الصلوة
والتحیة من حضرة والدی الماجد الفایق فی زمانه علی اقرانه بالعلم
والتقوی - حاج الحرمین الشریفین علامة الوری المذکور بالجمیل فی
الممات والمحیا - الحافظ الواعظ محمد یحیی ابن العارف العالم العامل
الکامل فی علمی الفروع والاصول - ممهد اداب التذکیر الهاما - المؤید
من الله اکراما - بحسن القبول - الواعظ الحافظ غلام رسول حین توجه و
شدّ الرحال الی زیارة الحرمین المحترمین - اجازة عامة - مع جمیع
مجازاته من الوظائف والاوراد والنصائح المتبرکة من مجربات العلماء
العاملین ومعمولات الاولیاء الکاملین - لحصول المقاصد وحل المشکلات
من الکلمات الطیبات التامة - ثم قرأت اکثر الصحیح البخاری وبعض صحیح

المسلم وسنن الترمذی و ابی داؤد و مشکوٰۃ المصابیح وغیرها من الکتب المشهورة علی ما هو المتوارث المعهود المعمول۔ علی اخی المعظم الفاضل البارع الجامع بین کمالی المنقول والمعقول۔ سمی جده الامجد الحافظ الواعظ غلام رسول الملقب بنور الدین نور الله مضجعه فی المهد یین۔ واصلح فی اعقابه واخلافه وذرّیته کما هو المطلوب المامول۔ فشرفنی هو ایضًا بالاجازة المعتبرة المقررة۔ شاملة لجمیع مروياته ومسموعاته ومقرواته المشتهرة المحررة۔ من والده الماجد الموصوف۔ الخالد فی دار السلام بجوار الرسول المنعوت علی لسان کل نبی معروف۔ وهو اخذ کبار العلوم و قرأ الحدیث علی السید الزاهد فی الدنیا الشاغلة عن مسبب الاسباب الراغب الی ما عند رب الارباب الذی تحمل لطلب علم الدین کربة الغربة واخطار الاسفار بالخلوص والاحتساب۔ السید السعید ابن السید جمال الدین المشهور بالانتساب الی سادات الاندراب۔ وهو قرأ الحدیث واخذ العلوم عمن فاق فی عصره علماء الآفاق۔ المعروف بشاه محمد اسحٰق۔ وهو قرأ الحدیث وجمیع مروياته عن جدّه ابی امه رحلة العلماء من الفقهاء والمحدثین والعارفین استاذ الاساتذة المرشد الهادی المجیز الفائق علی فضلاء زمانه بالفضل والتمییز۔ المدعو بشاه عبد العزیز۔ وهو تبحر فی المعقول والمنقول۔ سیما فیما هو مقصود بالذات من التحصیل والحصول۔ علوم القرآن والحدیث والفروع والاصول۔ علی والده الماجد حجة الله فی الارض والسماء۔ آیة من آیات الله ذی الجلال والکبریاء۔ معجزة من معجزات خاتم الانبیاء۔ فخر العلماء والاولیاء۔ المذکور بالفضائل السنیة والشمائل البهیة فی الشرق والغرب علی الالسنة والافواه۔ مجدد علوم الدین والمعارف بما الهمه ربه واعطاه۔ مظهر انوار القرآن واسراره عن زوایاه۔ الواقف علی کنوز الحدیث ورموزه بلا اشتباه۔ قطب الاجازة والارشاد والاسناد فی عهده یدور علیه رحاه۔ المستغنی عن الترجمة المدعو بشاه ولی الله۔ ثلثتهم الدهلویون مرطنًا العمریون نسبًا والحنفیون مذهبًا۔ وذلک الولی واسطة نظامهم العلی بفضله الجلی فمرحبا لمن اسند الیه سلسلة وارتبط به ووالاه۔ جزاه الله من المسلمین

خيرا و اكرم مثواه - وسنده بل اسناده مشهورة مذكورة مزبورة في العجالة والبستان وغيرها من الرسائل والمسلسلات - معلومة عند اهلها ممن اعتنى بالمسندات -

هذا - فلله الحمد والمنة - على ما ابقى الى الان في هذا الزمان زمان غربة الاسلام وضعف الايمان في اخلافنا سعادة جذبة خدمة الاحاديث الشريفة واشاعة السنة - فاشكره تعالى على ما وفق - بلطفه المبين - قرة عيني نور الدين - نور الله قلبه بانوار المعرفة واليقين - الى تحصيل العلوم العربية العقلية والنقلية سيما علوم الدين من التفسير والحديث و الفقه فروعا و اصولا ففاز منها بقدر الكفاية حصولا - والقى في قلبه طلبا وشوقا خاصة الى علم الحديث وما يتعلق به فاسعده به ربه وصولا - فانه سمع وقرأ شيئا شيئا معتدا به من الصحاح والسنن وغيرها على بعض افاضل البلدة و الهند والفنجاب - وكذلك قرأ علي وسمع مني ومن بعض افاضل اخوانه البارع الفائق على اقرانه في هذا الباب - على اختلاف الاوقات والاحوال ما يكفي للاعتماد في كونه اهلا من صادقي الطلاب - فطلب مني اجازة الحديث مقترحا كما هو المعمول المتوارث من القديم مع اني لست اري نفسي من اهلها في جملة افاضل الاصحاب من اولي الالباب فاستخرت الله تعالى طالبا للصواب وراجيا للثواب - فاجزته بالصحاح الست والموطأين لمالك بن انس امام المدينة المنورة الشريفة ولمحمد بن الحسن الشيباني صاحب الامام ابي حنيفة وسنن الدارمي والشمائل للترمذي والحصن الحصين للجزري و غيرها من الصحاح والسنن والمسانيد والمعاجم والاجزاء والمسلسلات و سائر المصنفات والمؤلفات في هذا العلم الشريف المؤثقة بالاسناد وكذا اجزته بالاوراد المنقولة والوظائف المقبولة كدلائل الخيرات والكبريت الاحمر والاوراد الفتحية والورد الافخم - وقصيدة البردة وقصيدة بانت سعاد - وكذا ببعض السور المجربة لحل المشكلات ونيل المراد - وبسائر ما يجوز لي الرواية والاجازة والارشاد - واشترط عليه ان لا يكتفي بهذا المقدار ولا يقف عليه خافضا همته ما الى الاقتصار - بل يبذل جهده حتى الوسع في التوفر والتكميل والاستبصار - مستعينا بالمطالعة

والتدريس والتبليغ و يتتبع الشروح والحواشي ما يشكل عليه
عن الفضلاء الاخيار- واوصيه بتقوى الله عزوجل في كل حال والتمسك
بالكتاب والسنة وعقائد اهل السنة والجماعة في الاقوال والاعمال و
الافعال- وابتغاء رضوان الله تعالى وجعله مقصودا اصليا من التعلم و
التعليم والتبليغ بالاخلاص والاحتساب في جميع الاحوال- و اوصيه
بتقديم الاهم فالاهم من الفرائض والواجبات والسنن المؤكدات- و
تكميلها بالمستحبات والنوافل والتطوعات وتزيينها بالآداب والاخلاق
وحمائد الخصال- وان لا يالو جهدا في اشاعة علوم الدين والشرائع و
شعائر الاسلام- فانها من اهم المهمات في هذه الايام بما يقتضيها
الحال والمقام- ثم اوصيه ان لا ينساني واسلافه الكرام وسائر اساتذة
العظام عن دعاء المغفرة والعفو والعافية وخير الدارين وحسن الختام
في اوقات الاجابة واحوالها ومحالها على الدوام- فانه تعالى مجيب
متجاوز عن الذنوب والآثام-

واساله تعالى ان يوفقه باقتفاء آثار العلماء العاملين والصلحاء
الكاملين- ويقيمه على شرائع الاسلام وشعائر الدين وهو نعم المولى
ونعم المعين- وصلى الله على سيدنا ومولانا محمد خاتم النبيين-
وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين-

المرقوم يوم الاثنين السابع من شهر الله المحرم الحرام سنة الف
وثلثمائة وثمان وخمسين (١٣٥٨ھ) من هجرة من لا نبي بعده-
فهو الافتتاح وهو الختام- صلى الله تعالى وسلم عليه وعلى آله واصحابه
صلوة وسلاما يفتتح بهما كل كتاب وخطاب ذي اهتمام- ويختم
عليهما كل ذكر وكلام- فنعم الابتداء ونعم الاختتام-

نقش الخاتم

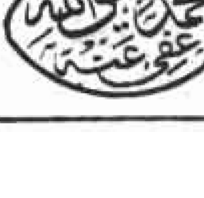

نبیؐ خود نور اور قرآں ملا نور — نہ پھر مِل کے کیوں نُورٌ عَلٰی نُورٍ

فَضَائِلُ الْقُرْاٰنِ وَمَنَاقِبُہٗ

قرآن پاک کی فضیلتیں اور تعریفیں

اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ قرآنِ پاک کی تلاوت بہت سی نفلی عبادات سے افضل ہے۔ محدث ترمذی رحؒ نے ابن مسعود رضؓ سے مرفوعاً روایت کی ہے مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهٗ حَسَنَةٌ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا لَا اَقُوْلُ الٓمّٓ حَرْفٌ وَلٰكِنْ اَلِفٌ حَرْفٌ وَّلَامٌ حَرْفٌ وَّمِيْمٌ حَرْفٌ۔ مراد حرف سے اس جگہ حرف بسیط مفرد ہے نہ کہ کلمہ۔ جس شخص نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا، اسے ایک نیکی کا ثواب ملے گا۔ اور یہ ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ الٓمّٓ ایک حرف ہے بلکہ اَلِف ایک حرف ہے۔ لام ایک حرف ہے۔ میم ایک حرف ہے۔ اس جگہ حرف سے مراد ایک حرف الگ مفرد ہے نہ کہ کلمہ۔ جو کئی حروف سے مرکب ہوتا ہے۔ وَهٰذَا اَجْرٌ كَبِيْرٌ وَّثَوَابٌ عَظِيْمٌ وَّلِلّٰهِ الْحَمْدُ یہ تو بہت بڑا اجر اور ثواب عظیم ہے۔ اور خدا ہی کی ذات کو حمد و سپاس زیبا ہے۔ حضرت ابنِ عباس رضؓ نے کہا ہے کہ تم قرآن پڑھا کرو۔ جس دل نے قرآن یاد کیا اس کو ہرگز عذاب نہ ہوگا۔ صحابۂ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین مصحف میں پڑھنا بہت پسند رکھتے تھے۔ اس لئے کہ اس میں نظر کی بھی عبادت ہے۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالےٰ عنہ ہر دن قرآن میں نظر کرتے تھے اور کہتے تھے کہ یہ کتاب ہے میرے رب کی۔ بندے کو لازم ہے کہ جب اس کے آقا کی کتاب اس کے پاس آئے تو ہر دن اس میں نظر کرے۔ اور جس بات کا حکم ہو، اس کو بجالائے۔ اور جس بات سے منع کیا ہو، اس سے بچے۔ امام ابن ابی الضیف نے کتاب بُلْغَةُ الْمُسَافِر میں کہا ہے۔ عبادات میں سے اتنا ہی کافی ہے کہ قرآن پاک کی تلاوت کرے اور سات بار حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ آیت شریفہ کی تلاوت صبح و شام کرے۔ سات بار اس لئے کہ جو عبادات اس کے سوا ہیں، ان میں حضورِ قلب شرط ہے مگر تلاوتِ قرآنِ پاک کے بارے میں یوں آیا ہے کہ یہ اعظم قرب ہے فہم، سمجھ کے ساتھ ہو، یا بے فہم۔ اور جو کوئی حَسْبِيَ اللّٰهُ کہتا ہے اللہ تعالےٰ اس کے فکر کو دور کر دیتا ہے۔ صادق ہو یا کاذب

سچا ہو یا جھوٹا۔ بعض علماء نے حضرت رسول انور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ قرآن خوان کو کتنا ثواب ملتا ہے آپ نے جواباً دنیا و آخرت کی بہت سی چیزیں گنائیں۔ سائل نے کہا۔ حضور قلب کے ساتھ یا بے حضور۔ فرمایا بِفَهْمٍ وَّ بِغَيْرِ فَهْمٍ چاہے سمجھ کے پڑھے یا بے سمجھے۔ کلام پاک کی بزرگی سارے کلام پر ایسی ہے جیسی بزرگی اللہ رب العزت کی ساری مخلوقات پر۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ۔ ابوامام باہلی رفعاً کہتے ہیں یعنی حضور انور تک سند حدیث بیان کرنے کے ساتھ کہ تم قرآن پڑھا کرو کیونکہ وہ قیامت کے دن اپنے لوگوں کا شفیع بنکر آئے گا۔ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ۔ اصحاب قرآن سے مراد وہ لوگ ہیں جو بکثرت قرآن پڑھا کرتے ہیں۔ یعنی قرآن کریم اصحاب قرآن کا شافع ہوگا۔ صحاح ستہ میں حضرت عثمان ذوالنورین مرفوعاً روایت کرتے ہیں۔ خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ۔ تم میں سے بہترین آدمی وہی ہے جس نے خود قرآن پڑھا اور پھر دوسروں کو پڑھایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے روز کوئی شفاعت کرنے والا خداوند تعالیٰ کے نزدیک قرآن سے بڑھ کر مرتبہ میں نہیں ہے۔ نہ کوئی نبی ہے نہ کوئی فرشتہ اور نہ کوئی دوسرا شخص۔ فرمایا کہ جس کھال میں قرآن مجید ہوگا آگ اس پر اثر نہیں کرے گی۔ حضرت نعمان بن بشیر رضؓ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اَفْضَلُ عِبَادَةِ اُمَّتِيْ قِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ میری امت کی بہترین عبادت قرآن کی تلاوت ہے۔ حضرت ابوسعید خدری رضؓ روایت کرتے ہیں۔ جس شخص کو قرآن کا پڑھنا مجھ سے سوال کرنے، دعا مانگنے سے روکتا ہے۔ یعنی جو تلاوت قرآن میں مشغول رہتا ہے میں اس کو دعا مانگنے والوں کے اجر سے بہتر عنایت کرتا ہوں۔ (ترمذی) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْلُ الْقُرْاٰنِ اَهْلُ اللّٰهِ وَخَاصَّتُهٗ اہل قرآن اللہ والے اور اس کے خاص مقرب ہیں۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ مَنْ قَرَاَ اٰيَةً مِّنَ الْقُرْاٰنِ كَانَ لَهٗ دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ۔ جو شخص قرآن پاک کی ایک آیت تلاوت کرے اسے جنت میں ایک درجہ ملے گا۔ حضرت عائشہ رضؓ مرفوعاً بیان کرتی ہیں اَلْمَاهِرُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِيْ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيْهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهٗ اَجْرَانِ۔ قرآن پاک کا ماہر برگزیدہ پاک و نیک فرشتوں کا ساتھی ہے۔ اور جس شخص کو قرآن پڑھنا دشوار ہو، روانی کے ساتھ پڑھنے میں عاجز ہو، اسے دو اجر ملیں گے۔ (متفق علیہ) ابوہریرہ رضؓ ایک مرفوع حدیث میں بیان کرتے ہیں وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِيْ بُيُوْتٍ مِّنْ بُيُوْتِ اللّٰهِ يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ وَيَتَدَارَسُوْنَهٗ بَيْنَهُمْ اِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهٗ۔ کوئی جماعت اللہ کے کسی گھر میں جمع ہو کر جب تلاوت قرآن کرتی ہے ایک

دوسرے کو قرآن پڑھاتے سمجھاتے ہیں تو اس حال میں فرشتے ان پر نازل ہو جاتے ہیں۔ اللہ کی رحمت اس جماعت کو ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے ان کو گھیر لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اُن کی یاد اپنے حاضرین میں کر لیتے ہیں (رواہ مسلم) حضرت ابوذر رض فرماتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے وصیت فرمائیں۔ حضور ؐ نے فرمایا عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ فَاِنَّهٗ رَأْسُ الْاَمْرِ۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کچھ زیادہ کیجئے۔ فرمایا۔ عَلَيْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ فَاِنَّهٗ نُوْرٌ لَّكَ فِي الْاَرْضِ وَذُخْرٌ لَّكَ فِي السَّمَآءِ (رواہ ابن حبان فی صحیحہ) اِنَّكُمْ لَا تَرْجِعُوْنَ اِلَى اللّٰهِ بِشَيْءٍ اَفْضَلَ مِمَّا خَرَجَ مِنْهُ (رواہ الحاکم) تم اللہ کی طرف اس سے کسی اور بہتر چیز کے ساتھ نہیں لوٹ سکتے ہو مگر اس چیز کے جو اسی کے ہاں سے نکلی ہے۔ یعنی قرآنِ پاک۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ابن مسعود رض روایت کرتے ہیں۔ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَاْدُبَةُ اللّٰهِ فَاقْبَلُوْا مَاْدُبَتَهٗ مَا اسْتَطَعْتُمْ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ حَبْلُ اللّٰهِ وَالنُّوْرُ الْمُبِيْنُ وَالشِّفَآءُ النَّافِعُ عِصْمَةٌ لِّمَنْ تَمَسَّكَ بِهٖ وَنَجَاةٌ لِّمَنْ تَبِعَهٗ لَا يَزِيْغُ فَيَسْتَعْتِبُ وَلَا يَعْوَجُّ فَيُقَوَّمُ وَلَا تَنْقَضِيْ عَجَآئِبُهٗ وَلَا يَخْلَقُ مِنْ كَثْرَةِ الرَّدِّ اُتْلُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْجُرُكُمْ عَلٰى تِلَاوَتِهٖ۔ یہ قرآن اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک ضیافت ہے پس جتنا تم اس سے قبول کر سکتے ہو، اسے حاصل کرو۔ یہ قرآن اللہ کی رسی ہے اور چمکنے والا نور۔ اور نفع بخش شفا جو اس پر کاربند رہے اس کی حفاظت جو اس کی پیروی کرے اس کی نجات۔ اس کے عجائبات کبھی ختم نہیں ہوتے۔ زیادہ پڑھنے اور تکرار کرنے سے پرانا نہیں ہوتا۔ اس کی تلاوت کیا کرو اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے میں تم کو اجر و ثواب عطا کرے گا۔ انس بن مالک رض روایت کرتے ہیں کہ مَنْ قَرَاَ عَشْرَ اٰيَاتٍ فِيْ لَيْلَةٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ۔ جو شخص رات بھر میں قرآنِ پاک کی دس آیتیں پڑھے گا وہ غافلوں میں نہیں لکھا جائے گا۔ (رواہ الحاکم) ابن عمر رض مرفوعاً بیان کرتے ہیں تَرَكْتُ فِيْكُمْ اَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا كِتَابُ اللّٰهِ وَسُنَّةُ رَسُوْلِهٖ۔ میں نے تم میں دو چیزیں چھوڑی ہیں جب تک تم ان پر کاربند رہو گے ہرگز ہرگز گمراہ نہ ہو گے۔ اللہ کی کتاب اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت۔ ابوہریرہ رض سے روایت ہے مرفوعاً اَلْقُرْاٰنُ غِنًى لَا فَقْرَ بَعْدَهٗ وَلَا غِنًى دُوْنَهٗ (ابو یعلیٰ و طبرانی) قرآن ایسی غنا ہے کہ اس کے بعد کوئی فقر و احتیاج نہیں۔ اور اس سے بڑھ کر کوئی تونگری نہیں۔ حَمَلَةُ الْقُرْاٰنِ اَوْلِيَآءُ اللّٰهِ تَعَالٰى مَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ عَادَ اللّٰهَ وَمَنْ وَّالَاهُمْ فَقَدْ وَالَى اللّٰهَ (رواہ البخاری) قرآن پاک کے حامل (پڑھنے والے جاننے والے) اللہ تعالیٰ کے

دوست ہیں جوان کے ساتھ دشمنی کرے گا اس نے اللہ تعالیٰ سے دشمنی کی اور جو انکا دوست بنا وہ اللہ کا دوست ہے۔ حضرت انس رض ایک مرفوع حدیث میں بیان کرتے ہیں کہ جس گھر میں قرآن پڑھا جاتا ہے اس میں یقیناً خیر کثیر ہوتی ہے اور جس میں نہیں پڑھا جاتا اس میں بہت کم ہوتی ہے۔ امام احمد بن حنبل رح سے منقول ہیں کہ میں نے اللہ رب العزت کو ۹۹ بار خواب میں دیکھا۔ پھر اپنے جی میں کہا کہ اگر سوویں بار دیکھوں گا تو پوچھوں گا کہ جس چیز سے تیری قربت حاصل کرتے ہیں ان میں افضل چیز کیا ہے۔ چنانچہ میں نے پھر خدائے قدوس کو خواب میں دیکھا۔ عرض کیا کہ آپ سے قربت و نزدیکی حاصل کرنے کا کیا ذریعہ ہے؟ ارشاد ہوا اے احمد بن حنبل! میری قربت کا بڑا ذریعہ میرے کلام کی تلاوت ہے۔ میں نے عرض کی کہ اگر بے علم ہو، قرآن کے معنی نہ سمجھتا ہو، فرمایا۔ تب بھی!

امام نووی رح فرماتے ہیں کہ قرآن شریف کے ختم ہونے پر دعا مانگنا اجابت کے لئے نہایت مفید ہے۔ ایسے وقت میں چار ہزار فرشتے اس کی دعا پر آمین کہتے ہیں۔

حضرت ابن مسعود رض نے فرمایا کہ جب تم علم حاصل کرنے کا ارادہ کرو تو پہلے قرآن کی تحصیل کرو۔ کیونکہ اس میں اولین و آخرین (اگلوں پچھلوں) کا علم ہے۔ حضرت سفیان رح فرماتے ہیں کہ جب آدمی قرآن پڑھتا ہے تو فرشتہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیتا ہے۔

حضرت شیر خدا علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ قرآن افضل ہے ہر شے سے جو سوا اللہ کے ہے۔ قرآن کی توقیر کرنے والا اللہ تعالیٰ کی توقیر کرنے والا ہے۔ قرآن ایسا شافع (شفاعت کرنے والا) ہے اور مشفع کہ جس کی شفاعت اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول ہے۔ جس نے قرآن کو اپنا امام بنایا تو وہ اس کو جنت میں پہنچا دے گا۔ اور جس نے اس کو پس پشت ڈالا وہ اس کو دوزخ میں دھکیلے گا۔

حضرت ابن عباس رض فرماتے ہیں مَنْ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ لَمْ يُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ - وَ ذٰلِكَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سَافِلِيْنَ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالَ الَّذِيْنَ قَرَءُوا الْقُرْاٰنَ (رواہ الحاکم) جس نے قرآن پڑھا اسے ارذل عمر کی طرف نہیں لوٹایا جاتا۔ حق تعالیٰ کے اس فرمان کے مطابق۔ پھر ان میں جو بوڑھا ہو جاتا ہے ہم اس کو پستی کی حالت سے بھی پست کر دیتے ہیں۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے یعنی جنہوں نے قرآن پڑھا ان کے لئے اس قدر ثواب ہے، جو کبھی منقطع نہ ہوگا۔

شیخ محمد حقی نازلی فرماتے ہیں۔ اِنَّ الْقُرْاٰنَ الْحَكِيْمَ لَا نِهَايَةَ لِحُسْنِهٖ وَلَا غَايَةَ لِجَمَالِ نَظْمِهٖ وَمَلَاحَةِ مَعَانِيْهِ وَهُوَ اَحْسَنُ مِمَّا اُنْزِلَ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاَكْمَلُهٗ وَاَكْثَرُهٗ اَحْكَامًا وَّ اَحْسَنُ الْحَدِيْثِ بِفَصَاحَتِهٖ وَاِيْجَازِهٖ وَاِعْجَازِهٖ وَلِاَنَّ كَلَامَ اللّٰهِ قَدِيْمٌ وَّ كَلَامُ غَيْرُ مَخْلُوْقٍ مُحْدَثٌ وَاِنَّهٗ لَكِتَابٌ عَزِيْزٌ كَثِيْرُ الْمَنَافِعِ عَدِيْمُ النَّظِيْرِ لَا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ فِيْمَا اَخْبَرَ عَمَّا مَضٰى وَلَا فِيْمَا اَخْبَرَ مِنَ الْاُمُوْرِ الْاٰتِيَةِ وَلَا يَاْتِيْهِ التَّكْذِيْبُ مِنَ الْكُتُبِ الَّتِيْ قَبْلَهٗ وَلَا يَجِیْءُ بَعْدَهٗ كِتَابٌ يُبْطِلُهٗ اَوْ يَنْسَخُهٗ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۔ اس قرآن کے حسن کی کوئی غایت نہیں ۔ اور اس کی عبارت کے جمالِ معانی کی خوبصورتی کی کوئی غایت نہیں ۔ تمام انبیاء و مرسلین پر جو کتابیں نازل ہوئیں یہ قرآن کریم ان سب کے مقابلہ میں کامل ترین، احکام میں بھرپور، بہترین کلام فصاحت و بلاغت، اختصار و اعجاز کے لحاظ سے اور اس لئے بھی کہ کلام اللہ قدیم ازلی ہے اس کے سوا سب مخلوق محدث ۔ یہ کلام پاک بے شک عزت و اعلیٰ مرتبت کی کتاب ہے ۔ جس کے منافع کثیر، بے نہایت جوہر لحاظ سے بے مثال ۔ زمانۂ گذشتہ کے متعلق جو خبر اس نے دی، اور آنے والے حالات کے بارے میں جو پیشگوئی کی وہ سب برحق، جو کتابیں اس سے پہلے نازل ہوئیں انہوں نے بھی اس کی تصدیق کی ۔ اس کے بعد کوئی ایسی کتاب نہیں آ سکتی جو اسے منسوخ کر دے ۔ یہ اس حکمت والے خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہے جس کی ذاتِ اقدس تمام حمد و ثنا کی سزاوار ہے ۔ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى ۔ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا ۔ اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑو ۔ قتادہ اور سدی رح نے کہا ہے حبل اللہ سے مراد قرآن پاک ہے ۔

ابن جریر نے ابو سعید خدری رض سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ كِتَابُ اللّٰهِ هُوَ حَبْلُ اللّٰهِ الْمَمْدُوْدُ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ۔ کتاب اللہ ہی وہ رسی ہے جو آسمان سے لے کر زمین تک پھیلی ہوئی ہے ۔ حضرت ابن عباس رض فرماتے ہیں مَنْ تَعَلَّمَ كِتَابَ اللّٰهِ ثُمَّ اتَّبَعَ مَا فِيْهِ هَدَاهُ اللّٰهُ مِنَ الضَّلَالَةِ فِي الدُّنْيَا وَوَقَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ۔ جس شخص نے کتاب اللہ کا علم حاصل کیا پھر اس کے احکام کی پیروی کی اللہ تعالےٰ اسے ہدایت دیں گے دنیا میں اور آخرت میں برے حساب سے بچا لیں گے ۔ ایک روایت میں یوں آیا ہے ۔ مَنِ اقْتَدٰى بِكِتَابِ اللّٰهِ لَا يَضِلُّ فِي الدُّنْيَا وَلَا يَشْقٰى فِي الْاٰخِرَةِ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَایَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ۔ جو شخص کتاب اللہ کی پیروی کرے وہ دنیا میں گمراہ نہیں ہوگا اور نہ آخرت میں شقاوت و عذاب میں گرفتار ہوگا ۔ پھر ثبوت و استدلال کے لئے یہ آیتِ قرآنی پیش کی کہ جو شخص ہماری ہدایت کی راہ پر چلے گا (جو قرآن پاک کے

ذریعہ دکھائی گئی) وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ عذاب آخرت میں گرفتار۔ بعض اہل علم نے کہا ہے کہ کُلُّ مُکَرَّرٍ مَّحْلُوْلٌ اِلَّا الْقُرْاٰنَ لِاَنَّہٗ اَحْسَنُ الْحَدِیْثِ وَیَزْدَادُ بِتَکْرَارِ الْقُرْاٰنِ اِیْمَانًا وَّفَھْمًا وَّثَوَابًا وَّظُھُوْرُ الْمَعْنٰی یَحْلُوْا بِہٖ وَھٰذَا اِعْجَازُہٗ۔ ہر چیز جو بار بار استعمال کی جائے وہ تحلیل ہو جاتی ہے (کم ہو جاتی ہے) مگر یہ قرآن۔ کیونکہ وہ بہترین کلام ہے کہ جسقدر تکرار و تواتر سے پڑھا جائے، ایمان میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ فہم قرآن میں زیادتی ہو جاتی ہے اور پھر زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل ہو جاتا ہے۔ معانی میں زیادہ مٹھاس اشیرینی میں ترقی ہوتی ہے۔ اور یہی بات "معجزۂ قرآن" ہے۔

قرآنِ پاک کی صفت میں بعض بلغاء کا قول ہے ھُوَ الْحَقُّ السَّاطِعُ وَالنُّوْرُ السَّاطِعُ وَلِسَانُ الصِّدْقِ وَدَلِیْلُ الْخَیْرِ وَمِفْتَاحُ الْجَنَّۃِ اِنْ اُوْجِزَ فَکَافِیًا وَّاِنْ بُیِّنَ فَشَافِیًا وَّاِنْ کُرِّرَ فَمُذَکِّرًا بَحْرُ الْعُلُوْمِ وَدِیْوَانُ الْحِکَمِ وَجَوَاھِرُ الْحِکَمِ وَشِفَاءُ السَّقَمِ۔ یہ قرآن تیز ترین سچائی، چمکنے والا نور، سچی زبان، خیر کا رہبر اور جنت کی کنجی ہے۔ اس کا تھوڑا حصہ بھی کافی ہے اور بیان واضح و شافی۔ بار بار پڑھا جائے تو یاد دلانے والا مذکر۔ علوم کا سمندر، حکمت و دانائی کا مجموعہ۔ کلام کا اصل وجوہر اور بیماریوں کے لئے شفائے کامل۔

حضرت ابن مسعودؓ فرماتے ہیں۔ اِذَا اَرَدْتُّمْ قِرَاءَۃً فَاقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّ فِیْہِ عِلْمَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ۔ جب تم کوئی کتاب پڑھنا چاہو تو صرف قرآن پاک ہی پڑھا کرو۔ کیونکہ اس میں اولین و آخرین (اگلوں، پچھلوں) کا علم موجود ہے۔ ایک شخص نے شبلی رح سے عرض کیا کہ مجھے کوئی وصیت کیجئے۔ جواباً فرمایا عَلَیْکَ بِالْقُرْاٰنِ وَدَعْ مَاسِوَاہُ وَکُنْ مَّعَہٗ ثُمَّ ذَرْھُمْ فِیْ خَوْضِھِمْ یَلْعَبُوْنَ۔ تم پر لازم ہے کہ قرآن پاک پڑھا کرو۔ اور اس کے سوا جو کچھ ہے اسے چھوڑ دو۔ اور اسی کا ہو کر رہ جا۔

ہمارے اقبال کشمیری شاعر مشرق نے کیا ہی خوب کہا ہے۔ خدا ان کی مغفرت کرے ؎

تو نمی دانی کہ آئینِ تو چیست ؟ ۔۔۔ زیرِ گردوں سرّ تمکینِ تو چیست ؟
آں کتابِ زندہ قرآنِ حکیم ۔۔۔ حکمتِ او لایزال است و قدیم
نسخۂ اسرارِ تکوینِ حیات ۔۔۔ بے ثبات، از قوتش گیرد ثبات
حرفِ او را ریب نے تبدیل نے ۔۔۔ آیہ اش شرمندۂ تاویل نے
پختہ تر سودائے خام از زورِ او ۔۔۔ در فتد با سنگ اجام از زورِ او
می برد پابند و آزاد آورد ۔۔۔ صید بنداں را بفریاد آورد

نوعِ انساں را پیامِ آخریں
حاملِ او رحمۃً للعالمیں صلی اللہ علیہ وسلم

گر تو می خواہی مسلماں زیستن　　نیست ممکن جز بقرآں زیستن
از تلاوت بر تو حق دارد کتاب　　تو ازو کامے کہ می خواہی بیاب

فاش گویم آنچہ در دل مضمر است
ایں کتابے نیست چیزے دیگر است

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ قرآن پڑھنے والے سے قیامت کے روز کہا جائے گا کہ جس ٹھہراؤ اور خوش الحانی کے ساتھ تم دنیا میں قرآن پڑھا کرتے تھے اسی طرح قرآن پڑھو اور ہر آیت کے صلے میں ایک درجہ بلند ہوتے جاؤ۔ تمہارا ٹھکانا تلاوت کی آخری آیت پر ہے (ترمذی)

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ وَصْفِ کِتَابِ اللّٰہِ تَعَالٰی فِیْہِ نَبَأُ مَنْ قَبْلَکُمْ وَخَبَرُ مَا بَعْدَکُمْ وَحُکْمُ مَا بَیْنَکُمْ ھُوَ الْفَصْلُ لَیْسَ بِالْھَزْلِ مَنْ تَرَکَہٗ مِنْ جَبَّارٍ قَصَمَہُ اللّٰہُ وَمَنِ ابْتَغَی الْھُدٰی فِیْ غَیْرِہٖ اَضَلَّہُ اللّٰہُ ھُوَ حَبْلُ اللّٰہِ الْمَتِیْنُ وَنُوْرُہُ الْمُبِیْنُ وَالذِّکْرُ الْحَکِیْمُ وَھُوَ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِیْمُ وَھُوَ الَّذِیْ لَا تَزِیْغُ بِہِ الْاَھْوَآءُ وَلَا تَلْتَبِسُ بِہِ الْاَلْسِنَۃُ وَلَا تَتَشَعَّبُ مَعَہُ الْاٰرَآءُ وَلَا یَشْبَعُ مِنْہُ الْعُلَمَآءُ وَلَا یَمَلُّہُ الْاَتْقِیَآءُ وَلَا یَخْلَقُ (اَیْ لَا یَبْلٰی) عَلٰی کَثْرَۃِ الرَّدِّ وَلَا تَنْقَضِیْ عَجَآئِبُہٗ، ھُوَ الَّذِیْ لَمْ تَنْتَہِ الْجِنُّ اِذَا سَمِعَتْہُ اَنْ قَالُوْٓا:- اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا، مَنْ عَلِمَ عِلْمَہٗ سَبَقَ، وَمَنْ قَالَ بِہٖ صَدَقَ وَمَنْ حَکَمَ بِہٖ عَدَلَ وَمَنْ عَمِلَ بِہٖ اُجِرَ وَمَنْ دَعَا اِلَیْہِ ھُدِیَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ۔ وَمَنْ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ وَعَمِلَ بِمَا فِیْہِ اُلْبِسَ اللّٰہُ وَالِدَیْہِ تَاجًا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ضَوْءُہٗ اَحْسَنُ مِنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ فِیْ بُیُوْتِ الدُّنْیَا فَمَا ظَنُّکُمْ بِالَّذِیْ عَمِلَ بِھٰذَا۔ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم (روحی فداہ) قرآنِ پاک کی تعریف میں فرماتے ہیں۔ خدائے بزرگ و برتر کی کتاب میں اگلے پچھلوں کی خبر ہے اور تمہارے لئے ہر قسم کا حکم۔ یہ فصل ہے ہزل نہیں (یعنی پکی بات ہے، مہمل و بے معنی بات نہیں) جو جبار اسے ترک کرے اللہ تعالیٰ اس کی گردن توڑ دے گا اور جو کوئی اس کے سوا کسی اور میں ہدایت تلاش کرے اللہ اس کو گمراہ کرے گا۔ یہی تو اللہ کی مضبوط رسی ہے اور اس کا نور مبین اور ذکر حکیم۔ یہی تو صراطِ مستقیم

ہے۔ یہی تو ہے جس کی برکت سے خواہشات گمراہی سے بچ جاتی ہیں اور زبانیں التباس سے اور نہ اس کے ساتھ خیالات میں انتشار پیدا ہوتا ہے اور نہ علماء اس سے کبھی سیر ہوتے ہیں اور نہ متقین اس سے اکتاتے ہیں اور نہ یہ بار بار پڑھنے سے پرانا ہوتا ہے۔ اور نہ اس کے عجائبات کبھی ختم ہوتے ہیں۔ یہی تو وہ کلام ہے کہ جب جنات نے اسے سُنا تو یہ کہے بغیر نہ رہ سکے کہ اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا کہ ہم نے ایک عجیب کلام سُنا ہے۔ جس نے اس کا علم سیکھا، سبقت لے گیا۔ جس نے اس کے مطابق بات کی سچ کہا۔ اور جس نے اس کے مطابق فیصلہ دیا اس نے عدل و انصاف کیا اور جس نے اس کے مطابق عمل کیا اسے اجر و ثواب دیا گیا۔ اور جس نے اس کی طرف بلایا وہ صراطِ مستقیم پر پہنچا۔ اس حدیث کی روایت ترمذی رح نے حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے کی ہے۔ اور جس شخص نے قرآن پڑھا اور اس کے مطابق عمل بھی کیا اس کے ماں باپ کو اللہ تعالےٰ قیامت کے دن ایسا تاج پہنائیں گے جس کی روشنی آفتاب کی روشنی سے بھی بہتر ہوگی دنیا کے گھروں میں۔ پس تمہارا کیا خیال ہے اس کے بارے میں جو اس قرآنِ پاک پر خود عمل کرے۔ رواہ ابوداؤد۔

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ سَبْعُ اٰيٰتٍ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ
يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۴﴾ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬
ع ۱ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾

اَلْحَمْدُ	ساری حمد تہ ثنا	الدِّيْنِ	روز جزاکہ	صِرَاطَ	وَتھ
لِلّٰهِ	اللہ تعالیٰ سندہ خٲطرہ	اِيَّاكَ	چانی پٔتھر چھ	الَّذِيْنَ	تِمَن لوکن ہند
رَبِّ	یُس پروردگار چھو	نَعْبُدُ	اَسۍ عبادت کران	اَنْعَمْتَ	یمن ژٕ نعمژ عطا
الْعٰلَمِيْنَ	تمام عالمین ہند	وَاِيَّاكَ	بیہ ژی یوت	عَلَيْهِمْ	کرِتھ
الرَّحْمٰنِ	یُس عام رحم کرون چھو	نَسْتَعِيْنُ	اسۍ یاری مدد منگان	غَيْرِ	تِمن ہند نہ
الرَّحِيْمِ	یُس خاص رحم کرون چھو	اِهْدِنَا	اَسہِ ہاوٗ	الْمَغْضُوْبِ	یمن پیٹھ چھان غضب
مٰلِكِ	یُس مالک چھو	الصِّرَاطَ	وَتھ	عَلَيْهِمْ	چھو بیزاری چھہ
يَوْمِ	دوہک	الْمُسْتَقِيْمَ	سۄز	وَلَا الضَّآلِّيْنَ	بیہ نہ تِمَن ہندیم گمراہ
					سپدِ سنہٕ وتہ نشہٕ ڈل

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ یمہ سورہٕ شریفک ناو چھو سورہٕ فاتحہ، فاتحہ چھ وناں ابتدا کرُن، شروع کرن چونکہ قرآن کریمک ابتدا چھو آمت کرنہ یمی سورہٕ شریفہ سیت امہ مکھ چھو امک ناو سورہٕ فاتحہ، بیہ یمہ مکھہ تہ کہ نمازہ ہند قرآت تہ چھہ شروع یوان کرنہ یمی سورہٕ شریفہ سیت، حدیث شریفن منز چھہ امک بیہ بیہ ناو تہ بیان آمت کرنہ ترمذی ہندس حدیث شریفس منز فرمو جناب رسول کریمن صلے اللہ علیہ و سلم کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ تا آخر سورت کہ یہوی چھو اُمُّ القرآن، اُمُّ الکتاب۔ بیہ سبع مثانی، بیہ قرآن عظیم۔ امی سورہٕ شریفک بیاکھ ناو چھو سورہٕ الحمد، سورۃ الصلوٰۃ، فرمو حضرت نبی کریمن صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ چھو فرماوان مہ چھو صلوٰۃ یعنی سورہٕ فاتحہ پانس تہ پنہ نس

بندس منز نصفا نصف تقسیم کرمُت یلہ میون بندہ چھُو پران اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ بوچھوس
دپان حَمِدَنِیْ عَبْدِیْ مان بندن کرمان تعریف۔ تمہ پتہ بندہ دپان اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ تعالیٰ فرماوان اَثْنٰی عَلَیَّ عَبْدِیْ مان بندہ کرادمان ثنا۔ تمہ پتہ چھُو دپان مٰلِكِ يَوْمِ
الدِّيْنِ اللہ تعالیٰ فرماوان مَجَّدَنِیْ عَبْدِیْ مان بندہ کرِ بیان مان بزرگی۔ تمہ پتہ دپان اِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اللہ تعالےٰ فرماوان۔ یہ چھُو مہ تہِ میانس بندس درمیان یہ کینژاہ میون
بندہ منگہ مہ تہ دِمَس امہ پتہ چھُو بندہ باقی سورہ پران اللہ تعالےٰ چھُوس فرماوان یہ ساروی چھُو میانس
بندہ سندہ خیطرہ بیہ تہ یہ سو منگہ امہ حدیث شریفہ مطابق آمِک ناوِ صلوٰۃ یمہ سببہ تہ چھُوس یہ ناوٗ
تکیازہ نمازہ منز یہ سورہ شریف پرُن نمازِ ہِنْد اکھ اہم شرط۔ بیا کھ ناوٗ چھُو امِک سورہ شفا تہ حضرت
ابو سعید رضؓ روایت کران کہ سورہ فاتحہ چھُو پرِتھ زہرک شفا۔ چنانچہ اکس شخص الیس سرفن ٹُپھ
دژژہ منز یمو دِتھ یہوی شریف پرِتھ تمس پھُکھ سو بلو بو حضرت ابنِ عباس رضؓ تم آلیس ونان یتھ سورہ
شریفس اساسُ القرآن یعنی قرآن مجید چ بنیاد تہ گژھ بیہ یہ کہ آمُچ بنیاد چھ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ۔ ابنِ عباس رضؓ، قتادہ رضؓ ابو العالیہ رضؓ یم حضرات فرماوان یہ سورہ شریف چھُو نازل سپدمت
مکہ شریفس اندر۔ حضرت ابو ہریرہ رضؓ، مجاہد رضؓ، عطا ابن یسار رضؓ بیہ امام زہری رضؓ یم فرماوان مدینہ
منوّرس منز چھُو نازل سپدمت۔ اکھ قول چھُو یہ تہ کہ یہ چھُو دوِ یہ پھِرہ نازل سپدمت اکہ پھِرہ مکہ
معظمس منز بیہ پھِرہ مدینہ منورس منز۔ مگر گوڈہ نک قول چھُو زیادہ صحیح۔

امہ سورہ شریفک آیاتِ کریمہ چھ بالاتفاق ستھ۔ البتہ یمہ سیت امِک ابتدا چھُو کرنہ یوان
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تتھ متعلق چھُو اختلاف رائے کہ آیا یہ چھا امِک مستقل آیہ کنہ نہ؟ شہر
کوفک ساری قاری بیہ صحابہ صبو تابعینو منزہ اکھ بڈ جماعت بیہ یمن پتہ اَئِمہ والیو منزہ سٹھاہ حضرات
تبع تابعین وغیرہ تِم چھ ونان یہ چھُو سورہ فاتحہ کہ ابتدا اک اکھ پورہ تہ مستقل آیہ۔ بعض حضرات
ونان یہ چھُو امِک جزو بعضے چھ نہ یہ تسلیمی کران کہ یہ کیاہ چھُو سورہ فاتحہ کس ابتدا اس اندر چنانچہ
مدینہ شریفک قاری بیہ تِتک فقہاء تمن نش منقول یم ترٖنوی قول۔ سورہ فاتحک کل کلمات چھ
پنشٹرہ۔ امِک حروف اکھ ہتھ تہ ترووہ۔ حدیث شریفس منز فرمووا آنحضرتو صلی اللہ علیہ وسلم اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ امِک چھ ستھ آیات کریمہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تہ چھُو امِک اکھ آیہ صحابہ صبو
چھُو ابتدا کرمُت قرآن پاکک یمی سیت۔ یتھ کتھہ پیٹھ چھُو سارنی ہند اتفاق رائے کہ بِسْمِ اللّٰهِ الخ
چھُو سورہ النَّمْلُک اکھ مستقل آیہ۔ البتہ اختلاف چھُو یتھ کتھہ منز کہ بِسْمِ اللّٰهِ الخ چھا پرِتھ

سورہ کس ابتدااس منز اکھ آیہ، یا یہ چھو نہ کُنہِ سورک مستقل آیہ بلکہ چھو صرف دُون سورن منز فصل کرہ نہ خیطرہ لکھنہ یوان۔ حضرت ابنِ عباس رضہ روایت کران کہ نبی کریمؐ اوسنہ اکھ سورہ بیش سورس نش جدا کرہ نک طریقہ معلوم تتان یتان بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ نازل سپد، حضرت عثمان نور رضہ کراکھ یھر سوال آنحضرتؐ بسم اللّٰہ ہس متعلق فرمو وہس یہ چھو اللّٰہ تعالیٰ سند ناو۔ تس چھہ بیہ تہ سٹھاہ ناو مگر یتھۂ منز چھہ تیتر خہ نزدیکی یتر خہ اچھ ہندِ سفیدی تہ سیاہی منز چھہ۔ بیہ فرمو و حضورؐ تہ مہ پتھ چھو یتھۂ اکھ آیہ نازل سپدمت یُس نہ بیہ کینسہ پیغمبرس پتھ نازل سپد سوائے حضرت سلیمانؑ سو چھو آیہ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ حضرت ابن مسعود رضہ فرماوان کہ جہنمک چھہ کنُوہ داروغہ یُس شخصہ یتھ پتھن پان رچھن امہ نشہ سو پرن بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ امک تہ چھہ کنُوہ حرف اکھ اکھ حرف اکس اکس فرشتس نش رٔچھ کرہ ون۔ بِسۡمِ اللّٰهِ امک معنے چھو ابتدا چھوس بو کران اللّٰہ تعالیٰ سندہ نام پاک اللّٰہ سیت یا ابتدا کرمہ اللّٰہ تعالیٰ سندہ ناوہ سیت۔ مسلمانس پزِ یہ کیمہ کرن آسہ تھد وُتھن، بِہن کھیون چیون، قرآن پاک پرُن، وضو کرُن نماز پرن یمن سارنی کامن ھندس ابتدااس منز برکت حاصل کرہ نہ خیطرہ مدد تہ قبولیتکہ خیطرہ اللّٰہ تعالیٰ سُندیہ پاک ناو ہُن مشروع۔ حضرت ابنِ عباس رضہ فرماوان کہ یلہ گُڈہ نِی جبریلِ امین وحی ہتھ آی درخدمتِ نبی کریمؐ دُپنکھ ای محمدؐ دیو اسۡتَعِيۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ بیہ دَ بیو بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ امک مطلب اوس یہ کہ وُتھن بِہن پرن غرض یر یتھ کامہ گژھ شروع پن کرہ نہ اللّٰہ تعالیٰ سندِ نامہ پاکہ سیت۔ اسۡمِ امک معنے چھو ناو یعنی ناوہ وُول یم چھہ زِہ مختلف چیز اکھ گو ناو بیا کھ گو ناوہ وول یعنے مسمّٰی۔ اللّٰهِ یہ چھو خاص ناو پروردگارہ سُندی تَبَارَكَ وَتَعَالٰى یہوی چھو اسمِ اعظم یمہ سببہ کہ تہند و تمام صفتو سیت چھو یہوی موصوف۔ چنانچہ قرآن پاکس منز فرماوان هُوَ اللّٰهُ الَّذِيۡ الخ یعنے سو چھو سو اللّٰہ یُس دَرَ یہہ نہ کانہ معبود چھو، یُس پوشیدہ چھو، ظاہر چھو، زانن وول چھو، یس رحم کرنوول تہ مہربان چھو۔ سو اللّٰہ یُس ورٔیہہ کانہ اکھاہ عبادتس لایق چھو نہ۔ یُس پادشاہ چھو، پاک چھو۔ سلامتی وول چھو۔ امن دِنہ وول چھو۔ حفاظت کرہ وُن۔ غلبہ وُول۔ زبردست۔ بجرہ وُول سو چھو شرکہ تہ شرکگو چیز و نشہ پاک۔ سو خدا یُس پیدہ کرہ وُن، بناوَن وول، صورت شکل دِنہ وول، تہندِی خیطرہ چھہ بہترین ناو۔ آسمان تہ زمینک ساری چیز چھہ تہند تسبیح بیان کران، سو چھو عزت تہ وول، حکمتہ وول۔ یمن آیاتن منز چھہ باقی ساری ناو صفت لفظ اَللّٰہ یک۔ پس چھو اصلی ناو اَللّٰہ، یتھی پیٹھ بیش جا یہ فرماوان اللّٰہ تعالیٰ سندِ خیطرٔ چھہ پاکیزہ تہ عمدہ ناو۔ پس اَتھی یمی ناو ہتھ سو یاد کران۔ حضرت

ابو ہریرہؓ روایت کران کہ فرمو وحضرت آنحضرتؐ اللہ تعالیٰ اس چھہ نمہ نمت[99] ناو اکہ کم ہتھ[100] ۔ یس شخصہ
یم یاد کرہ سو چھو جنتی ۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یم دُنوٚے ناو چھہ مشتق رحمتہ نشہ دنون منز مبالغہ یعنے
ستھاہ رحم کرن وول ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرماوان رحمانہ منز چھو مراد دنیاتہ آخرتس منز رحم
کرن وول ۔ یعنے یتہٕ تہٕ تتہٕ تہٕ ۔ رحیم منز چھو مراد آخرتس منز رحم کرہ وُن یہ چھہ مختصر تشریح بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ امہ پتہٕ گو ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۔ امک معنے چھو
شکر و ثنا شوبہ صرف اللہ تعالیٰ اس تس ورٲے چھو نہ کانہ تہٕ اکھ لایق خواہ سو آسِتن مخلوقاتو منزہ
کانہ تہٕ تکیازہ تمام نعمژ یمہ نہ اس گنزرتھی چھنہ ہیکان ، امس مالکس ورٲے زانہ تہٕ کانہ اکھاہ تمن ہند
تعداد تمہ ساری چھہ تہندی طرفہ سوٚی چھو تمہ دنہ وول ۔ تمی کرِ اسہ عطا تم ساری سامان یموسیت اسہ
تہند اطاعت ہکو کرِتھ ۔ تمی کرہ اسہ عطا تمہ جسمانی نعمژ یموسیت اس فرائض پورہ چھہ ہکان کرِتھ ۔ امہ
پتہ بیہ دُینہچہ بے شمار نعمژ زندگی ہندہ ساری ضرورژ تمی دِژن سانہ استحقاقہ ورٲے ۔ سوی بخشن وول
تہندہ نعمژ ہمیشہ پوشن واجہ نہ تمہ سند تیار کرمت پاکیزہ مقامات جنتس اندر یم کتھہ پیٹھ ہکو اس حاصل
کرِتھ یتہٕ بچھناو اس تمی ۔ پس چھہ اس دِلہ کہ پورہ یقینہ سیت یہ اقرار کران زبان سیت یہ ونان کہ امسی
مالکہ سند ذاتِ پاک چھو پرتھ قسمہ تعریف بیہ حمد و ثنا شکر و سپاسک لایق تہٕ سزاوار بیہ نہ کانہ ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ یہ چھو ثنا رتہٕ تعریفک کلمہ اللہ تعالیٰ بپنن تعریف تہٕ ثنا پانہ فرماوان آکھا اندازس منز گویا اسہ
ہچھہ ناوان کہ مہ دِ پیو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بعض علماء ونان اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ دپن یہ چھو اللہ تعالیٰ سند حمد و ثنا
ادا کرن تہند و پاکیزہ ناو و تہٕ بلند صفتو سیت اَلشُّکْرُ لِلّٰهِ یہ چھو تہندن نعمتن تہٕ احسانن ہند شکر ادا کرُن ،
مگر یہ قول چھو نہ زیادہ معتبر ۔ تکیازہ عرب چھہ شکرہ چہ جایہ لفظ حمد تہٕ استعمال کران حمدہ چہ جایہ لفظ شکر ۔
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماوان کہ بہترین ذکر چھو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تہٕ بہترین دعا چھو اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ ۔ بیہ فرماوان کہ اگر میانیو امتیو منزہ کینہہ اللہ تعالیٰ دنیا دِیہ سوٚ دِیہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ یہ کلمہ چھو ساری
دنیہ خوتہ افضل تہٕ بہتر امک مطلب چھو کہ ساروی دنیا دِنہ خوتہ چھہ یہ نعمت بڑ کہ یمس شخصس امہ دنیہ
توفیق کہ سوٚ دِ پہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تکیازہ یہ دنیا چھو ساروی فانی ختم سپدوُن ۔ مگر امہ کلمک ثواب چھو ہمیشہ باقی
روزہ وُن ۔ رَبِّ چھہ ونان مالکس بیہ تصرف کرہ وِلس عرب چھہ یہ لفظ استعمال کران سردارس ندہ خیطرہ
تہٕ بیہ یُس تصرف کرِہ اصلاح خیطرہ یم ساری معنے چھہ ذاتِ باری حضرت اللہ ہس متعلق بالکل درست ۔
لفظ رَبِّ یہ چھو نہ علیحدہ استعمال کرہ نہ یوان اللہ تعالیٰ اس ورٲے بیہ کینہہ ہندہ خیطرہ البتہ بیس
لفظس سیت اضافت کرِتھ ملہٕ ہیوتھ چھو جایز ۔ مثلاً رَبُّ الدَّارِ یعنے گھرک مالک گھرک رچھن وول ۔

اَلْعٰلَمِيْنَ يہ جهون جمع عَالَمٌ جو آهي. الله تعالىٰ سندو ذات پاڪ ۽ رب آهي. يه ڪيترا ئي آهي يعني تمام مخلوقات تهون
ڇهونان عالم، آسمانڪ مخلوق، خشڪي ۽ تري هند مخلوق. يمن ڇهه ونان عَوَالِمُ يعني وار ۽ هه عالم،
انهي پيٺو ڇهه اکس اکس زمانڻ، اکس اکس وقتس ته عالم ونان. حضرت ابن عباس رضہ فرماوان امڪ مراد
جهونمام مخلوقات خواه آسمانڻ هند، زمينن هنديا يمنڻ درميان يہ ڪيترا چهو. اسے يم معلوم ڇهه تم يمنه معلوم
تم ته يعني ساري. اڪه روايت ڇهه يه ته ڪه امڪ مراد جهو جنّ ته انسان. امه پته گو اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يمن هند تشريح ته تفسير جهو بيان آمُث ڪره نه ابتدا اس اندر. لهذا دوباره بيان ڪرنج ڇهنه ضرورت.
امام قرطبي رحہ فرماوان ڪه رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ يه صفت بيان ڪره نه پته اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يمن صفتن هند
بيان ڪرن يه جهو بندن بيم ڪره نه خيطره يعني ترهيب پته ترغيب يعني اميد بيڇه پيٺو بَيِس جايه
فرماوان قرآن مجيدس اندر نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ
الْاَلِيْمُ. يعني ميانڻ بندن ديو خبر ڪه بو جهوس بخشڻ وول مهربان بيه يه ڪه ميون عذاب جهو سٺهاه
دردناڪ. بَيِس جايه فرماوان چان رب جهو جلد سزا دِنه وُڻ بيه مهرباني ته بخشش ڪره وُن. لفظ رَبّ
اڪه منز جهو بيم ته ترهيب لفظ رحمٰن و رحيم يمن منز اميد ته ترغيب. حديث شريفس منز فرمو و جناب
حضرت آنحضرتو صلے الله عليه وسلم اگر با ايمان الله تعالىٰ سندو خشمه ته غضبه نِش پوره پوره واقف آسها
بيه تهند و عذابو نِش پوره باخبر تله روزه ها نه تهندس دلس اندر جنتڪ ڪانه طمع بيه اگر ڪافر تهندن نعمتن تهندن
رحمتن آسها پوره زانان زانهه ته سپده نه نا اميد. مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ لفظ مالڪ جهو ماخوذ
مِلْكٌ نِش يمڪ معنى جهو مالڪ آسُن ڪونه چيزڪ فرماوان الله تعالے لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ الخ
ازڪه دوهڪ مالڪ ڪوه جهو ازڪه دُو هچ ملڪيت ڪس ڇهه حاصل تس الله تعالے اس يس غلبهٔ وُل جهو.
بَيِس جايه فرماوان قَوْلُهُ الْحَقُّ الخ يعني تهندُوي فرماوان جهو حق ته پُزُ، تهندُوي جهو ساروي
ملڪ. بيه فرماوان ازڪه دوهه جهو ملڪ رحمانه سندي حق بيه جهو ازڪ دوهه ڪافرن هند خيطره سٺهاه
سخت. يمن آيات ڪريمن منز ڇهه قيامت ڪر دُوهچه ملڪيت خاص ڪره نه آمڙ الله تعالے سندس ذاتس
سيت. امه سيت گڙهه نه يه غلط فهمي سپدن ڪه يمن دوهن هند جهو بيه ڪانه مالڪ تڪيا زه امه برونٺهي
جهو فرمو و مت رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ يس دنيا ته آخرت دنون جهانن پيٺ شامل جهو. قيامتڪس دوهس
متعلق يه ملڪيت خاص ڪره تڪ مطلب جهو يه ڪه تمه دوهه آسه نه بيه ڪانه اڪه اَڪ دعوى ڪرنوول.
بلڪه امس حقيقي مالڪس و ريهه آسه نه ڪينه اڪس زيوه ڙراونڪ ته اجازت چنانچه فرماوان حق تعالے
يمه دوهه روح ته فرشته صف بسته ايستاده آسن بيه ڪه نه ڪانه اڪهه ڪلامه ڪرڇه تان يتان

نہ حضرت رحمٰن اجازت ڈیہ. بیہ یہ کہ سو کرہ درست گفتو. جیئن جایہ فرماوان بلہ قیامت اِیہ تمہ دو ہہ
ہکڑ نہ خداوند تبارک وتعالٰے سندہ اجازت وریہہ کانہ اکھاہ کھتہ کریتھو بعضے لوکھ آسن ٹھیو منزہ
بدبخت، بعضے آسن سعادتمند. ابنِ عباس رضؓ فرماوان قیامتکہ دوہہ آسہ نہ تہندِ بادشاہی منز
کُنہِ وریہہ کانہ تہِ یتھو پیٹھ ونیہس اندر مجازی حکمران تہ بادشاہ ایس. یَوۡمِ الدِّیۡنِ امک مطلب چھو
مخلوقن ھندِ حسابک دوھ یعنے قیامتک دوھ یمہ دوہہ تمام نیکین تہ بدین ھند بدلہ دنہ اِیہ، تمہ
اگری سوکینہ درگذر کرہ کُنہ چھو ٹمک اختیار تکیازِ تمام کائناتُک حقیقی مالک چھو تہندوئی ذاتِ
اقدس. چنانچہ فرماوان هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡمَلِكُ الخ سو چھو سو اللہ تعالٰے یس وریہہ
نہ کانہ معبود چھو سوی چھو بادشاہ تہ شہنشاہ. حضرت ابوہریرہ رضؓ روایت کران فرمو و حضرت
رسولِ کریمو صلی اللہ علیہ وسلم بدترین ناو چھو اللہ تعالٰے نِش تُس شخصہ سندیس پانس ونناوان آسہ
شہنشاہ تکیازِ حقیقی مالک چھو نہ کانہ اکھاہ خدا یس وریہہ دیتھ سانس زمانس منز اوس ایرانک
حکمران رضا شاہ پانس شہنشاہ ونناوان کیاہ بدترین انجام سپد تمس عِبۡرَةً لِّاُولِی الۡاَبۡصَارِ.
بیئس حدیث شریفس منز چھو آمت قیامتک دوھ کرہ اللہ تعالٰی زمینس پیٹھ قبضہ آسمان آسنس
دچھنس اتھن اندر وٹھتہ تمہ پتہ فرماوِ بو چھس بادشاہ زمینک کتہ چھہ از تکبر کرنوِل بادشاہ قرآن
مجیدس منز فرماوان از کہ دوھ کہنز بادشاہت چھہ فقط اکس غلبہ وتلیش خدایہ سند. امہ مطابق
کینہ اکس مَلِک ونن یعنی بادشاہ یہ گو مجازا یتھہ پیٹھ قرآن مجیدس منز طالوتس مَلِک ونہ آمت
چھو یا بئیس جایہ وَكَانَ وَرَآءَهُمۡ مَّلِكٌ لفظ مَلِک بیا اکھ آیہ کریمہ اِذۡ جَعَلَ فِیۡكُمۡ اَنۡۢبِیَآءَ وَ
جَعَلَكُمۡ مُّلُوۡكًا یعنے تہہ منزہ کرتم پیغمبر بیہ بنیو نوتم تہہ مُلُوک یعنے بادشاہ. دِین امک معنے
چھو بدلہ، جزا، حساب، چنانچہ قرآن مجیدس منز فرماوان تمہ دوھ دِیہ اللہ تعالٰی تمن پورہ پورہ بدلہ.
بیہ زائن تم. بیئس جایہ فرماوان کیاہ آسہ بیا بدلہ دنہ حدیث شریفس منز چھو آمت دانا تہ عقلمند
چھو سو شخص یس پننہ نفس پانس پانہ بدلہ ھیہ بیہ کرِہ تمہ عملہ یمہ مرنہ پتہ بکار ایتہ یعنے پننس نفسس
ھیہ پانہ حساب یمہ برونٹھ کہ تہہ پیہ حساب ھنہ بیہ کریو پننہ ن عملن وزن تولیو پننہ نہ عملہ امہ برونٹھ
کہ تمن ین تولہ نہ بیہ روز یو تہہ تیار تمہ بیشی خیطرہ یلہ تہہ تُس خدا یس برونٹھ کُن ایو انہ نہ یس نِش نہ
تہندکانہ کام پوشیدہ چھہ. حقتعالٰی فرماوان یمہ دوھ تہہ ایو پیش کرہ نہ کانہہ پوشیدہ کتھ آسہ
نہ پوشیدہ اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ عبادت چھہ ونان عربی زبانِ منز ذلت، پستی
شریعتس منز چھو یہ ناو محبت، خشوع، وخضوع بیہ خوف امہ کس ابتدا اس اندر آو لفظ اِیَّاكَ بیان کرہ نہ

تمہ پتہ آو دوبارہ تہ نستعین برونٹھ بیان کرہ نہ یمہ سببہ کہ اَرِچ اہمیت سپدہ زیادہ تاکہ عبادت کرِنۍ بیہ مدد منگنۍ یہ سپدہ خاص اللہ تعالےٰ سندہ ذاتِ اقدسس سیت اَمہ موجب چھو جملک مطلب تہ معنے یہ کہ اَسۍ چھینہ ژہ وریہہ کینہہ ہنز عبادت کران بیہ چھینہ ژہ وریہہ کینہہ تہ مدد منگان تہ نہ کینہہ پیٹھ بھروسہ تہ اعتماد کران۔ چنانچہ یمۍ ژہ چیز چھ کامل اطاعت تہ پورہ دینک حاصل مدعا برونٹھمن بزرگن ہند قول چھو کہ ساری قرآنِ پاکک راز چھو سورۂ فاتحس اندر تہِ پورہ سورک راز چھو آیہ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۔ آیہ کریمہکس ابتداس اندر چھو شرکہ نش بیزاری ہند اعلان۔ دوییمس حصس منز پنہ نہ طاقتہ تہ قوتک انکار تہ پنہ نہ ساری کامہ اللہ تعالےٰ اَتھ سپرد کرنک اقرار یمہ مضمونک چھہ بیہ تہ آیاتِ کریمہ مختلف جاین قرآن مجیدس منز بیان سپدمت فرماوان حقتعالیٰ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ الخ یعنی عبادت کر خدایہ سندۍ بیہ کر تس پیٹھ بھروسہ چانو پروردگار چھو چانو اعمالو نشہ بے خبر۔ بییس جایہ فرماوان قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الخ دیپوسوی چھو رحمان اَسہ اَنۍ تس ایمان بیہ کرۍ اَسہ تس پیٹھ توکل۔ بییس جایہ فرماوان رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا یعنے مشرقک بیہ مغربک رب چھو سُوئی تس وریہہ چھو نہ کانہ معبود۔ ژہ بناوُن پنُن کارساز سوی۔ بعینہ چھو یہوی مضمون آیہ کریمہ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ یمن آیاتِ کریمن منز چھو نہ خطاب اللہ تعالیٰ اس کُن۔ مگر یتھ آیہ کریمہ اس منز چھو تس کُن خطاب۔ لہٰذا چھہ اتھ منز کمال لطافت تہ مناسبت۔ تکیازہ یمہ ساعتہ بندن پنہ نس پروردگارہ سُند صفت تہ ثنا بیان کُر۔ گویا سو سپُد حاضر تہندس دربارس اندر تہ وُوت تس برونٹھ کن۔ اَتھ حالس منز وبنیتھ چھو وَنۍ پنہ نِس مالکس برونٹھ کنہ خطاب کرِتھ پنہ نہ پستی تہ ذلتک اظہار کران۔ زِ وہ سیت دپان کہ بارِ خدایا! اس چھہ چان ذلیل غلام۔ پنہ نۍ سارنی کامن منز ژی کُن محتاج۔ حضرت ابن عباس رض فرماوان اِیَّاكَ نَعْبُدُ امک معنے چھو اے سانہ پروردگارہ! اس چھہ خاص ژھ کران چانِسی توحیدس۔ بیہ چھی ژِی کھوژان۔ بیہ چانِی امید تھاوان۔ ژہ وریہہ چھینہ اس کینہہ ہند عبادت کران۔ نہ کینہہ ہنز امید تھاوان۔ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ امک معنے چھو کہ اس چھہ چانہ سارسی اطاعتس پیٹھ بیہ پنہ نۍ سارنی کامن منز ژِی یُوت مدد منگان۔ جناب قتادہ رض فرماوان یمک مطلب چھو یہ کہ پروردگارُ سُند حکم چھو یہ کہ تہہ ساری کرِو تہندِی عبادت۔ بیہ منگیو مدد تس پنہ نۍ سارنی کامن منز۔ اِیَّاكَ نَعْبُدُ آو گُڈہ بیان کرہ نہ یمہ سببہ کہ اصل مقصود چھو اللہ تعالیٰ سند عبادت تہ تس مدد منگن۔ یہ چھو عبادتک اکھ وسیلہ۔ بیہ تمہ کہ خیطرہ اکھا اہتمامہ تہ اکھ پختگیہ۔ یہ کتھ چھہ ظاہر

کریٔ پانس اہم تہ اصل کیٛنہہ آسہٕ سو پٔھرِ گژھہ بیان ونہٕ زبان بیان کرہٕ نہ۔ فرماوان اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ
الۡمُسۡتَقِيۡمَ۔ یا اللہ! اسہٕ ہاؤ سنرٕ وَتھ۔ ہدایت چھہ ونان وَتھ ہاوُن الصِّرَاطَ یعنی وَتھ
الۡمُسۡتَقِيۡمَ سنر۔ چونکہ گژھہ چھِہو بندہ اللہ تعالیٰ سُند تعریف حمد تہ ثنا بیان کران آمہٕ پتہٕ پنُن
حاجت منگان۔ یہ طریقہ چھِہو حاجت منگنُک بہترین طریقہ۔ اَتھ منز چھہ نہایت لطافت تہ عمدگی۔
گژھہ پروردگار عالمہ سُند تعریف تہ توصیف تمہٕ پتہٕ پنہٕ کٔن تہ پنہٕ کٔن بھاین ہندہ حاجتُک سوال۔
یہ چھِہو سو لطیف طریقہ یُس مقصود حاصل کرہٕ نہ خیطرہ تہ مراد لبہٕ نہ خیطرہ چھہ یقیناً کامیاب ثٔتھ۔ چنانچہ
یہ طریقہ پسند کرتھ کر اللہ تعالیٰ ان ہدایت آمِس بندس ہیٚوُتس سنر وَتھ۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماوان
قرآن کریمس منز بایمانن تہ جنتین ہند یہ وَنُن بیان کران اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِيۡ هَدٰٮنَا لِهٰذَا۔
یعنی خدایہ سُند شکر حمد و ثنا۔ تمی ہیٚوا اسہٕ تیٚنچ وَتھ۔ یعنی توفیق دِتُن تہ ہدایتہٕ وَتل کرِن اَس۔ صراط
مستقیم امُک معنے چھِہو صاف تہ واضح کٔن وَتھ یتھ منز نہ کنِہ تہ ہَجر چھِہو مراد امہ منزہ خدا و رسول ؐ
تہُند پیروی تہ تابعداری۔ اکس حدیث شریفس منز چھِہو کہ صراط مستقیم گو کتاب اللہ یچ مضبوط رز۔
حکمتہٕ وول ذکر بیہ سنر وَتھ یعنی صراط مستقیم یہی چھہ خدایہ سُند کتاب قرآن کریم۔ ابن عباس رضؓ فرماوان
کہ جبریل امین آو درخدمت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عرض کرُن ای محمدؐ! دپیو اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ
الۡمُسۡتَقِيۡمَ یعنی ہدایتہٕ چھہ وتہ ہند کراسہٕ الہام۔ بیہ خدایہ سندہ تمہٕ دیتچ یتھ منز نہ کانہہ ہَجر تہ
کجر چھِہو۔ یتہ چھِہو اکھ قول کہ امُک مراد چھِہو اسلام۔ حضرت جابر رضؓ فرماوان صراط مستقیم امہ منزہ چھِہو
مراد اسلام۔ کیٚش پرتھ تمہ چیزہ خوتہ زیادہ وسیع چھِہو یُس آسمانس تہ زمینس اندر چھِہو۔ ابن حنفیہؒ ونان
امہ منزہ چھِہو مراد اللہ تعالیٰ سُند سو دیٖن یمہٕ ورٕیہہ بیہ کانہہ دینہ مقبول چھِہو نہ۔ حضرت عبداللہ رضؓ
فرماوان صراط مستقیم چھہ سو وَتھ یتھہٕ وَتہ پیٹھ اَس حضرت آنحضرتو صلی اللہ علیہ وسلم ترٛیو۔ اگر کانہہ
شخص یہ سوال کرہٕ کہ بایمانن چھِہو خدایہ سندہ طرفہٕ ہدایت حاصل سپدمُت۔ تس کیاہ چھہ ضرورت
نماز منز یا تمہٕ ورٕیہہ یہ حاجت خدایس منگنُن۔ امُک جواب چھِہو یہ کہ امُک مراد چھِہو اتھ ہدایتس پیٹھ
ثابت قدمی پچھگی بیہ ہمیشگی ہند حاجت خدایس منگنُن۔ تکیازہ بندہ چھِہو پرتھ وقتہ پرتھ حالتس منز
اللہ تعالیٰ سُند محتاج۔ تہُند حال چھِہو یہ کہ سو چھِہو پننِہ پننہٕ جانہٕ کہ نفعُک یا نقصانُک مالک۔ بلکہ
راتس دوہس پننس خدایہ سُند محتاج۔ امی سببہ چھہ ناوان سو پانہ کہ پرتھ وقتہ روزہ سو خدایس ہدایت
منگان۔ ثابت قدمی ہند تہ توفیق ژھانڈمک۔ لہٰذا چھِہو سوی شخص یقیناً نیک بخت یُس اللہ تعالیٰ
پننہٕ دربارُک منگرون بناو۔ پننہٕ آستانُک گدا تہ سوالی۔ بلہ سو خدا چھِہو منگن وول سندہ منگن قبول

ڪرڻ ڪفيل. بالخصوص بي قرار محتاج سندبيه رانس دوءس مڃڻ حاجت تنس منگڻ ويل سندءپرتھ صدا قبول ڪرڻ ضامن. تيئن جايه قرآن مجيد ۾ فرماوان الله تعالى يَاۤ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ الخ اي با ايمانو! ايمان آڻيو الله تعالى تي. تهندن پيغمبرن تهندهٔ تھ ڪتابهٔ تيس تم نازل ڪرينس پيغمبر ۾ پڻ بيه تمن ڪتابن پڻ بيه تم نازل ڪره امه بردنهه سارني پيغمبرن پڻ انيو ايمان. يتهٔ آيه ڪريمس منز بايمانن حڪم ديوان ڪره نه ايمان انيو. حالانکه تمو چھو ايمان انمُت. مطلب ته مراد چھو دنونئ جايين اتھ ايمانس پڻ ثابت قدمي. ته هميشگي. حقتعالی پنه ٺن بايمان بندن حڪم دوان ڪه ديپان اَيسو رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ يعني اي سانه پروردگاره! سان دل ڪره نه ڏيل. ڏيل زنه هدايتهٔ پته اسه ڪرعطا پنه نه طرفه بڊ رحمت. ڙي چھو ڪھ ستهاه دنه وول. ڙي چھو ڪھ عطا ڪرنوال. روايت چھه ڪرنه آمڙ ڪه جناب ابوبکر صديق رضه ايس به آيه ڪريمه پران شام نمازِ هند ترميه رڪعژ منز سورهٔ فاتحه پته پوشيده پيڻ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ امک معني چھو ڪه خدايا اسه ٿھو ثابت قدم صراطِ مستقيمس پڻ امه نشه مه ڏال اسه صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۵ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۵ وتھ تمن لوڪن هندين پڻ ژه يمن انعام ڪرُتھ، تمن هند نه يمن پڻ چان غضب ته بيزاري چھه (يهود) نه تمن هند يم سيزه وته نشه ڏل گمراه سپد (نصاري). انعام ڪمن لوڪن پڻ سپد. تمک ذڪر فرماوان الله تعالى سورهٔ نساءس اندر فرماوان. وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ الخ يعني خدايه ته رسوله سند فرمانبردار بنده آسن تمن لوڪن سيت يمن پڻ الله تعالى آن مڃڻ انعام ڪره تم چھه انبياء پيغمبر بيه صديق بيه شهيد بيه صالح لوڪھ يم چھه بهترين رِت رفيق. به چھو الله تعالى سند فضل خدايه سند زانٺ وول آسن چھو ڪافي. حضرت عبدالله بن عباس رض فرماوان امک مطلب چھو اي ميانه خدايه! ژه ڪه ناوُمه تمن فرشتن، نبين، صديقن، شهيدن بيه صالحن هندِ وته پڻ يمن پڻ ژه تهنده اطاعت و فرمانبرداري هند وجه انعام ڪرُتھ. حضرت عدي بن حاتم رض ڪر سوال آنحضرتن صلی الله عليه وسلم مغضوب عليهم ولا الضآلين يمو منزه ڪم ڇھ مراد فرمو و ٻس مغضوب عليهم منزه چھه مراد يهود. ضالين منز مراد نصاري. قبيله بنو قين ڪ اڪس شخصن ته ڪر يهوي سوال وادي القري اس منز حضورن ڪنس ته فرموک يهوي جواب يهود و نصاري. بعضي روايتن منز سايلن سند ناو ته آمت عبدالله بن عمرو رض. يهوي مطلب چھو اڪثر صحابه صبو بيان ڪرمُت بلڪه عدي بن حاتم رض فرماوان

مفسرین منز چھو نہ اتھ کتھ منز کانہ اختلاف۔ گویا سارنی ہند متفقہ رای چھہ یہ ی، تکیازہ قرآن مجیدس منز بین آیاتن اندر بنی اسرائیلن خطاب کرتھ بیان آمت کرہ نہ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِہٖ الخ کرتھ پتھ چھو غضبس پیٹھ غضب نازل کرہ نہ آمت سورۂ مائدہ کس آیہ قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُم بِشَرٍّ الخ اتھ منز چھو بیان سپدمت کہ تمن پیٹھ غضب خداوندی نازل۔ بیس جایہ تہ فرماوان لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا الخ یعنے بنی اسرائیلو منزہ یمو لوکو انکار کر کافر سپد تمن پیٹھ آیہ لعنت کرہ نہ۔ حضرت داؤد علیہ السلام بیہ عیسی بن مریم علیہ السلام ہند زِو تہندہ نافرمانی ہندِ سببہ بیہ حدّہ لنشرنیرہ نکہ سببہ یم لوکھ ایشنہ اکھ اکس تیچھ کامیو نشہ منع کران پتھرٹان۔ حاصل تشریح چھو یہ کہ یہ مبارک سورۂ شریف چھو نہایت مفید مضمونن ہند جامع، یمن ستن آیاتِ کریمن اندر چھو اللہ تعالیٰ سند حمد و ثنا، تہند بجز، بزرگی تہندن پاکیزہ ناون تہ بلند و بالا صفتن ہند بیان۔ اَکھ سیت سیت چھو قیامتکہ دوہک ذکر۔ بیہ بندن یوان، پچھناوہ نہ تعلیم دِنہ تم کرن سوال منگن پنہ نس مالکس نہایت عجز و انکساری سیت۔ پنہ نہ مسکینی تہ بے کسی ہند اقرار کران۔ بیہ کرن تہندی عبادت خلوص سان۔ تہندہ توحید و الوہیتک کرن اقرار۔ تس زاتن پاک تہ مبرّا نظیرہ نشہ مثلہ نشہ یعنی تس ہیو چھو نہ کانہ تہ۔ صراطِ مستقیم بیہ تتھ پیٹھ ثابت قدم روزہ نس منز منگن تس مدد، یہوی ہدایت دِیہ تمن قیامتک دوہ پل صراطس تار۔ یہوی دِیہ تمن جنت الفردوس منز جای۔ نبین، صدیقن، شہیدن، صالحن نزدیک۔ اتھ سیت سیت چھو ترغیب دنہ آمژ نیک اعمال زژہ کام کرنہ تک تاکہ قیامتکہ دوہ ہکہ حاصل سپدِت جای نیکو کارن سیت۔ بیم تہ چھو کرہ نہ آمژ اپزِرن ہندہ وتہ ہند تاکہ قیامتکہ دوہ روزن تمن نشہ دور۔ یم اپہ زیر باطل پرست کم چھہ؟ یم چھہ یہود تہ نصاری۔ سورۂ فاتحہ ختم کرتھ چھو مستحب آمین پرن یمک معنے چھو یا اللہ ژہ کر سون منگن قبول، امک مستحب آسنہ تک ثبوت چھو حدیث شریف بہ روایت وائل بن حجر رض تم فرماوان کہ جناب حضرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایس غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ پرہ نہ پتہ پران آمین اتھ منز ایس آواز تھیراوان۔ ابوداؤدس منز چھو کہ آواز ایس بلند کران۔ صحیح بخاری رح، صحیح مسلم رح یمن دنوِنی کتابن منز چھو بہ روایت حضرت ابوہریرہ رض تم فرماوان کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلمو فرمو یلہ امام آمین پرہ نہ تہ تہ ایسو آمین دپان یس شخصہ سند آمین دپن ملایکن ہندس آمین سنید نش برابر سپدہ تسند سارِی بروٚنہم گنہ چھہ معاف سپدان۔ مسلم شریفس منز بیاکھ حدیث فرمو نبی کریمو صلی اللہ علیہ وسلم یلہ تہ ہہ منزہ کانہ شخص نمازِ منز آمین دپان چھو ملایک چھہ آسمانس پیٹھ آمین

ڏيان ٿيس اُڳ ٿندا آمين ڏيڻ ڇهو موافق سپيدان ٻهنڌس آمين ڏيڻ تس سيت تهند پتم بروڻ گنهه
ڇهه معاف سپيدان مطلب ڇهو يہ کہ نماز پڙهہ ورنہ ٿندا آمين تہ ملکن ھند آمين سپيدہ اکي وقتہ
يا ڇهو مراد موافقتہ منز قبول سپيدنس منز موافقت سپيدن يا اخلاص منز حضرت ابو موسےٰ
اشعري رضہ روايت کران بلہ امام وَلَا الضَّآلِّيْنَ ڏپہ تهہ ڏپيو آمين خدا کرہ قبول حضرت ابن عباس رضہ
تموکر سوال حضرت آنحضرت ﷺ آمينک معنے کياہ ہز ڇهو؟ فرمو وهس يا اللہ تره کر- ترمذي فرماوان،
اکھ معنے ڇهو اَسہ مہ کرنا اميد- اکثر علماء فرماوان- اکھ معنے ڇهو يا اللہ! تره کر سون دعا قبول-
حضرت انس رضہ روايت کران کہ فرمو حضرت آنحضرت صلے اللہ عليہ وسلم نماز منز آمين ڏيُن دُعا پتہ
آمين ڏيُن يہ ڇهو اللہ تعالےٰ سندہ طرفہ ميُ عطا کرنہ آمُت- مہ بروٺھ آ نہ کينسہ تہ، ہاں يہ ہَن ڇهه
کہ موسیٰ عليہ السلام ھندہ اکہ خاص دعا کہ وقتہ اَبس ہارون عليہ السلام آمين ڏپان، تهہ اَتھ
پنن دعا ختم کران آمينس پتھ اللہ تعالےٰ کرہ تم دعا تهندہ خيطرہ قبول- آمين- آمين- آمين
يا ربّ العالمين-

حاصل مضمون سورہٗ فاتحک ڇهو يہ کہ يہ گڈہ نِکُ سورہٗ شريف قرآن پاکُک يہ ڇهو
تمام قرآن پاکُک ملخص- يعنے يہ ڇهو اجمال امہ کلامک تہ سارُوي قرآن پاک امک تفصيل- اتھ
مختصر دعائي سورہ شريفس منز ڇهہ قرآن پاکک تمام مضمون مختصر اندازس منز بيہ عام فهم طريقس منز مگر
سيٺھي نهايت دلنشين اندازس منز بيان کرہ نہ آمت- سورہٗ پاکُک گڈہ نِک ترہ آيات کريمہ يمن
منز ڇهو اللہ تعالےٰ سند حمد و ثنا بيان آمت کرہ نہ اکھ انداز منز کہ تهندہ ذات اقدسک
صحيح تصور ڇهو واضح پيٺھ بروٺھ کُن يوان- چنانچہ گڈہ بيان کران اللہ تعالےٰ پنُن صفت ربوبيت،
ساري جهانُن ھند ربّ- اتھ صفت ربوبيتس منز ڇهو شامل تهند صفت خلّاقي تہ يعنے گڈہ کرِن
ساري عالم پيدہ- تمہ پتہ يم چيز عالمس منز موجود ڇهہ تهندہ پرورش تہ تربيتک سامان کرُن مهيا-
صفت ربوبيتس منز ڇهو پرتھ چيزہ کہ وجودک تمہ کہ قيامک تمہ پتہ تمہ کہ ترقي ھند تمام مراحل
طے کرہ ناوُنہ نک انتظام- يمہ دنوي کتھ ڇهہ اتھ منز شامل- جمادات کرِن پابند پنہ نہ طبعي قانونک
حيوانات تھاوِن پنہ نہ جبلتس تحت- انسانس دِتُن فهم وادراک تمہ پتہ کرُن سرفراز ہدايتہ سيت-
پنہ نِن پيغمبرن پیٹھ وحي سوزِٺ- تمہ پتہ کرِن اَھندہ ذهني، اخلاقي بيہ روحاني ترقي ہند سامان پيدہ-
آمُت ھدايتہ کہ ذريعہ- لکھس زَوہ وِنس شُرِ سندہ خيطرہ تھاوُن تهندہ ماجہ ھند دُوٚن تُن ٹھ سو
جلد ہضم گژھ- امس ماجہ ھندِس دلس اندر تراوُن محبت شفقت اَمِس بچہ سِند تيشر ھ زہ سو ڇهہ

اسندِس رچھنَس منز ستھاہ ستھاہ تکلیف تُلان۔ مگر تِمن منز تَس پننِس راحت تہ آرام محسوس سپدان۔ امہ علاوہ پرتھ شخصہ سندِس دِلس اندر لوُل تہ محبت تَس سُند۔ چنانچہ پرتھ شخصہ پننِس شُرس رچھنَس تہ پالنَس پتھ نہ صرف آمادہ بلکہ خوش تہ تیار۔ یہ ساروی چھِو اللہ تعالیٰ سندہ صفت ربوبیتک جلوہ تہ مظاہرہ۔ صفت ربوبیتہ پتہ کرِن بیان پتہ نہ صفت رحمتُک۔ یہ بیان کرِنہ پتہ نیو دۆیو اسمائے صفتو سیت الرَّحمٰن بیہ الرَّحِیم اتھ منز دِتُن اشارہ کہ تہندِ رحمت چھِہ تہندن باقی صفتو خوتہ ستھاہ بڈ۔ سُو چھِہ پرتھ چیزس احاطہ کرِتھ تہ ولِتھ۔ رحمتہ پتہ کرُن ذکر پننِ ترِیم صفت بیان "انصاف کہ دۆہک مالک" اتھ منز مرنہ پتہ زندگی۔ اعمالن ہند جزا تہ سزا تہندہ صفت عدل بیان سپدمُت۔ ژُیورمس آیہ کریمس منز بندن ہندہ طرفہ یہ عہد کہ آسہ کرو عبادت صرف اللہ تعالیٰ سندِی بیہ تہ کینہ ہند۔ مدد تہ منگو تَس بیہ نہ کینہ۔ اتھ منز آو بیان کرنہ نیک بندن ہند حال۔ پنژِمس آیہ کریمس منز بندہ سُند اصل دعا کہ اَسہ کر ہدایت صراطِ مستقیمس کُن۔ اَسہ ہاو سۆن وتھ۔ گویا بندس پزہ پرتھ وقتہ سۆنہ وتہ ہند صراطِ مستقیمک تلاش کرُن۔ تمہ خیطرہ اللہ تعالیٰ سُند مدد طلب کرُن۔ تِمیس تمس آیات کریمن منز "صراطِ مستقیم" آسان تہ عام فہم تعریف بیان یوان کرنہ نیتھ پیٹھ زہ سوٗ کُیہ وتھ چھِہ تہ کُسہ چھِنہ؟ یعنے صراطِ مستقیم چھِہ وتھ تِمن لوکن ہندِ یم سرفراز سپدِ اللہ تعالیٰ سندِ انعامو سیت سورہ نسا کہ آیہ کریمہ ۶۹ مطابق چھِہ تِم انبیائے کرام۔ خدایہ سند پیغمبر برگزیدہ بندہ۔ تِمہ پتہ صدیقین، شہدا، بیہ صالحین۔ یِمے چھِہ تِم لوک یِم بہرہ مند سپدِ اللہ تعالیٰ سندِ انعامو سیت، تمام انبیا ورسولو منزہ چھِو افضل ساروی خوتہ سۆن رسولِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم یمِن ہندِ ذاتِ مقدسہ کہ ذریعہ دینِ اسلام مکمل سپد۔ تہ یہ نعمت پورہ سپد انسانن ہندِ خیطرہ۔ اَتھمس آیہ کریمس منز فرماوِن صراطِ مستقیم چھِنہ وتھ تِمن لوکن ہند یِم پننہ نوٗیچھ عملو سیت خدایہ سندہ غضبک تہ قہرک شکار سپد تہ گرفتار بلا گی۔ بیہ نہ تِمن لوکن ہنز تہِ یِم سۆنہ وتھ لبہ نہ باوجود گمراہ سپد وتہ نشہ ڈل۔ نعوذ باللہ۔

سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ ۸۰	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيَاتُهَا ۴۰ رُكُوْعُهَا ۲

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿۲﴾ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ
مُخْتَلِفُوْنَ ﴿۳﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿۶﴾ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿۷﴾ وَّخَلَقْنٰكُمْ
اَزْوَاجًا ﴿۸﴾ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿۹﴾ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿۱۰﴾
وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿۱۱﴾ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾ وَّ
جَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً
ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾ اِنَّ
يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ
فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾ وَّسُيِّرَتِ
الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾
لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا
بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾

إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۝٢٧ وَكَذَّبُوا بِآيٰتِنَا كِذَّابًا ۝٢٨
وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۝٢٩ فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ
إِلَّا عَذَابًا ۝٣٠ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۝٣١ حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ۝٣٢ ع
وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۝٣٣ وَكَأْسًا دِهَاقًا ۝٣٤ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا
لَغْوًا وَلَا كِذّٰبًا ۝٣٥ جَزَاءً مِنْ رَبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا ۝٣٦ رَبِّ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ
خِطَابًا ۝٣٧ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ
إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝٣٨ ذٰلِكَ الْيَوْمُ
الْحَقُّ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلٰى رَبِّهِ مَآبًا ۝٣٩ إِنَّا أَنْذَرْنٰكُمْ
عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَ
يَقُولُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِي كُنْتُ تُرٰبًا ۝٤٠ ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا فِيْ كِتَابِهٖ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَحْبَابِهٖ۔ قَالَ مَوْلَانَا وَاُسْتَاذُ اَسَاتِذَتِنَا وَشَيْخُ شُيُوْخِنَا الْعَالِمُ الرَّبَّانِيُّ وَالْوَاعِظُ الْحَقَّانِيُّ تَغَمَّدَهُ اللّٰهُ بِغُفْرَانِهٖ وَاَسْكَنَهٗ بِحُبُوْبَةِ جِنَانِهٖ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یلہ حضرتو قیامتچ ذکر فرماو کافرن تعجبہ کن استہزا رکن پانوین پرژہ پرژہ کرہ نہ آتی سید نازل یم
آیات کریمہ عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ کمہ نشہ چھہ یم پرژہ پرژہ کران عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ بجہ خبرہ نشہ
الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ یتھ خبر اندر یم چھہ اختلاف کرہ ون كَلَّا یہ لگنہ کرنو سَيَعْلَمُوْنَ
نزدیک چھو زانن تمکو حال ثُمَّ بیہ چھو سنوونان كَلَّا یہ لگنہ کرون سَيَعْلَمُوْنَ نزدیک چھو
زانن تمکو حال اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا آیا اسہ کرنا زمین وثرنہ وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا بیہ کرنا
کوہ میخہ ہشہ وَخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا بیہ کرو اسہ تہہ پیدا جفت جفت یعنی نر و مادہ وَجَعَلْنَا
نَوْمَكُمْ سُبَاتًا بیہ کر اسہ ننددر تہہ زراحتک سبب وَجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا بیہ کر اسہ رات
لباسہ تہ پردہ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا بیہ کر اسہ دوہ معاشکہ ژھانڈہ نوک وقت وَبَنَيْنَا
فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا بیہ لدا اسہ تہہ پٹ ست طبق درتہ محکم وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا
بیہ کر اسہ ژاتگہ پژہ زلون سو گو آفتاب وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا بیہ والو
اسہ اَدرو ابرو نشہ آبہ ستہاہ ہارہ ون لِنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا یتو کڈو اس تمہ سیت پھل
بیہ زمینہ اندرہ کھسون چیز وَجَنّٰتٍ اَلْفَافًا بیہ باغ گدلو گلو برت ایتن چیزن اندر چھہ تہہ
سارنی شرکت یہ شرکت آست بنہ تمیز نہ جدائی تیکن تہ بدن اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ پزپاٹ جدائی ہند
دوہ كَانَ مِيْقَاتًا چھو وقتہ مقرر کرنہ آموت يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ یمہ دوہ پھک ایہ دنہ
پوغس فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا پس ایو تہہ فوج فوج وَفُتِحَتِ السَّمَآءُ مژرنہ یبہ آسمان
فَكَانَتْ اَبْوَابًا پس سپزن آسمان دروازہ جنتک وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ بیرن پکناونہ کوہ۔
فَكَانَتْ سَرَابًا پس سپدن تم کوہ سیک ہی اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا پزپاٹ چھو جہنم
گرفت وگیرج جائے لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا سرکشن چھہ واتنچ جائے لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا روزن
تہ درنگی کرون چھہ تت اندروارہین حقبن اک حقبہ گو شیت ساس ورہ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا
وَّلَا شَرَابًا ژہن نہ تیتس کانس سردیہ بیہ نہ چینوول کنہ چیزہ اِلَّا حَمِيْمًا مگر سرہ دون وَغَسَّاقًا
بیہ زرد آب دَذْرتن تاکنہ ہند جَزَآءً وِّفَاقًا مزورہ چھک عملہ موافق اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ
حِسَابًا پزپاٹ آسنہ تم امید تھاوان حسابچ وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا انکار آس کران تہ اپرگنز ران
سانن آیاتن كِذَّابًا انکارہ سخت وَكُلَّ شَيْءٍ پرت چیزہ اَحْصَيْنٰهُ گنزرا اسہ سو كِتٰبًا
لکھناوت فَذُوْقُوْا پس ژہو فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا پس ہرا وونہ اسِ تہہ مگر عذابہ

اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ مَفَازًا پزپاٹ پرہیزگارن چھِہ رستگاری ہنزجای حَدَآئِقَ باغ برت میوو سیلت
وَّاَعْنَابًا بیہ ستہاہ دَچھِہ وَّکَوَاعِبَ بیہ لوکچھہ زنانہ اَتْرَابًا اکی وینسہ وَّکَاْسًا دِهَاقًا
بیہ پیالہ شرابک بربرک لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا بوزن نہ تمت اندر کتہ بیہودہ وَّلَا كِذّٰبًا بیہ
نہ اکس اپنز کنزر ٹوتہ انکار کرن جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ یہ دموک جزا پانہ چانس پروردگارس نشہ
عَطَآءً حِسَابًا بخشش حسابہ موجب رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا پروردگار آسمانن
ھند تہ زمینن ھند بیہ یم تمن منز چھِو الرَّحْمٰنِ بخشایش کرہ وُن لَا یَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا قدرت
لبن نہ تس نش کت کرُکس یَوْمَ یَقُوْمُ الرُّوْحُ یمہ دوہ ودنہ روزہ روح وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا
بیہ روزن ودنہ ملائک صف وت لَّا یَتَكَلَّمُوْنَ کہت کرن نہ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ
مگر یُس رخصت دیہ بخشایش کرہ وُن خدا وَقَالَ صَوَابًا بیہ ونہ کلامہ درست ذٰلِكَ الْیَوْمُ
الْحَقُّ سوہ دُہ چھِو پز فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّهٖ مَاٰبًا پس یس یژھہ راٹھ تس پروردگاس کُن
رجوع ایمانہ سیت تہ رژہ عملہ سیت اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِیْبًا پزپاٹ اَسہ کرُوہ بیم تہہ
نزدیک عذاب الوک یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ یمہ دوہہ وُچھِہ یرت اکاہ
تمہ کامہ یمہ بروٹ کرہ اَتھو دوپو تہندو وَیَقُوْلُ الْكٰفِرُ بیہ دپ پرت کافرہ یٰلَیْتَنِیْ
كُنْتُ تُرٰبًا کاشکی بوآسہہ مژہ پیدا گھژہ ہنہ بصورت انسان یمہ تیچ کامہ تہ بدعملہ ہن نہ نشہ

لفظی تشریح وحاصل معنے

عَمَّ	کتھہ چیزس متعلق	سَیَعْلَمُوْنَ	یم لوکھ زانن عنقریب	سُبَاتًا	راحت
یَتَسَآءَلُوْنَ	یم الھا اکس پرژھان	اَلَمْ نَجْعَلِ	کیا اَسہ بنوونا	وَّجَعَلْنَا	بیہ کرُا اَسہ
عَنِ النَّبَاِ	اکہ ستہاہ بجہ خبرہ	الْاَرْضَ	زمین	الَّیْلَ	رات
الْعَظِیْمِ	متعلق	مِهٰدًا	فرش	لِبَاسًا	پردہ
الَّذِیْ	سو خبر	وَّالْجِبَالَ	بیہ کوہ	وَّجَعَلْنَا	بیہ کرا اسہ
هُمْ	یم لوکھ	اَوْتَادًا	میخہ	النَّهَارَ	دوہ
فِیْهِ	تتھہ متعلق	وَّخَلَقْنٰكُمْ	بیہ کرتھہ اَسہ پیدہ	مَعَاشًا	وقت روزگار
مُخْتَلِفُوْنَ	یم چھِہ اختلاف کران	اَزْوَاجًا	جیور جیور	وَّبَنَیْنَا	بیہ بنیوا اسہ
ثُمَّ	بیہ	وَّجَعَلْنَا	بیہ کرا اَسہ	فَوْقَكُمْ	تہہ پیٹھ کنہ
كَلَّا	ہرگز نہ	نَوْمَكُمْ	تہنز نندر	سَبْعًا	ستھ آسمان

شِدَادًا	مضبوط	اَبْوَابًا	دروازہ	كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ	ایسنہ تھاوان کانہ امید
وَّجَعَلْنَا	بیہ بنوواسہ	وَّسُيِّرَتِ	بیرانڑ پکناونہ نہ	حِسَابًا	کنہ حساب
سِرَاجًا	اکھ ٹرونگ	الْجِبَالُ	کوہ	وَّكَذَّبُوْا	بیہ الیں انکار کران
وَّهَّاجًا	روشن تر پرزہ لون	فَكَانَتْ	پس سپدن تم کوہ	بِاٰيٰتِنَا	سانڑ آیاتن
وَّاَنْزَلْنَا	بیہ کراسہ نازل	سَرَابًا	سکھ ہیو	كِذَّابًا	سخت انکار
مِنَ الْمُعْصِرٰتِ	آبہ سیت برتھ اَبرو منزہ	اِنَّ	بے شک	وَكُلَّ شَيْءٍ	بیہ پرتھ چیزہ
مَآءً	آبہ	جَهَنَّمَ	دوزخ	اَحْصَيْنٰهُ	اسہ محفوظ کرمُت
ثَجَّاجًا	سٹہاہ ہارہ ون	كَانَتْ	چھو	كِتٰبًا	لکھت
لِّنُخْرِجَ	یُھنْ کڈ ؤاس	مِرْصَادًا	گرفت وگیرج جلے	فَذُوْقُوْا	پس ڑِہیو
بِهٖ	تمہ آبہ سیت	لِّلطّٰغِيْنَ	شرکشن ھندِہ	فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ	پس ہرراوونہ اس تھہ
حَبًّا	غلہ	مَاٰبًا	واتنج جائے	اِلَّا عَذَابًا	مگر عذابہ
وَّجَنّٰتٍ	بیہ باغ	لّٰبِثِيْنَ	روزنْ ویلِ آسنْ	اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ	بیشک چھہ پرہیزگارن
اَلْفَافًا	گنجان گلو سیت برتھ	فِيْهَا	تتھ اندر	مَفَازًا	کامیابی
اِنَّ	بتحقیق پزِ مپٹھ بیشک	اَحْقَابًا	بے انتہار زمانن ہمیشہ	حَدَآئِقَ	باغ یمن منز پرتھ قسمک میوہ
يَوْمَ الْفَصْلِ	فیصلک دوہ		ہمیشہ		آسن۔
كَانَ	چھو	لَا يَذُوْقُوْنَ	ژہن نہ تیتس کالس	وَّاَعْنَابًا	بیہ دچھ
مِيْقَاتًا	اکھ معین وقت	فِيْهَا	تتھ منز	وَّكَوَاعِبَ	بیہ نوعمر لکچہ زنانہ
يَّوْمَ	یمہ دوہ	بَرْدًا	سردِیہ	اَتْرَابًا	اکی وئیسہ ہنزہ
يُنْفَخُ	پھکھ ایہ دِنہ	وَّلَا شَرَابًا	نہ چنک کانہ چیزہ	وَّكَاْسًا	بیہ پیالہ
فِي الصُّوْرِ	پوغس	اِلَّا	مگر	دِهَاقًا	شرابہ سیت برتھ
فَتَاْتُوْنَ	پس اِیو تہہ لوکھ	حَمِيْمًا	اُشرہ ؤون	لَا يَسْمَعُوْنَ	بوزن نہ یم
اَفْوَاجًا	فوج در فوج	وَّغَسَّاقًا	بیہ پاکھ	فِيْهَا	تتھ اندر
وَّفُتِحَتِ	بیہ ایہ مژرہ نہ	جَزَآءً	بدلہ	لَغْوًا	کانہ بیہودہ گتھ
السَّمَآءُ	آسمان	وِّفَاقًا	پورہ پورہ	وَّلَا كِذّٰبًا	بیہ نہ اپز
فَكَانَتْ	پس سپدن	اِنَّهُمْ	بیشک یم لوکھ	جَزَآءً	بدلہ

مِنْ رَّبِّكَ	چانس پرُوردگارسنا طرفه	الرُّوْحُ	تمام روح ویل	اِلٰی رَبِّهٖ	پنه نس پروردگار سن کُن۔
عَطَآءً	انعام، بخشش	وَالْمَلٰٓئِكَةُ	بیه فرشته		
حِسَابًا	کافی حسابه موجب	صَفًّا	صف بسته	مَاٰبًا	رجوع واته نچ جلئے
رَّبِّ السَّمٰوٰتِ	آسمانن هند پرُوردگار	لَا يَتَكَلَّمُوْنَ	گپته کرن نه	اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ	بیشک اسه گڑ تهه بیم
وَالْاَرْضِ	بیه زمینک	اِلَّا مَنْ اَذِنَ	مگر سوئیس اجازت	عَذَابًا قَرِيْبًا	آگه نزدیک عذابک
وَمَا بَيْنَهُمَا	بیه تمک پرُوردگار بیمن	لَهُ	دیه	يَوْمَ يَنْظُرُ	یمه دو بهسه دوچهه
	دونون منزچهو	الرَّحْمٰنُ	حضرت رحمٰن	الْمَرْءُ	پرتهه اکهاه
الرَّحْمٰنِ	یُس رحمٰن چهو	وَقَالَ	بیه وته سُو	مَا قَدَّمَتْ	یه کینژهو برونهط کن سوز
لَا يَمْلِكُوْنَ	قدرت لبن تهه	صَوَابًا	کلامه راست صحیح	يَدٰهُ	تهندوی دنوئی اتهو
مِنْهُ	تن نشن	ذٰلِكَ الْيَوْمُ	سو دو بهه چهو حق	وَيَقُوْلُ	بیه وته
خِطَابًا	کتهه کرنچ	الْحَقُّ	یقینی	الْكٰفِرُ	پرتهه کافره
يَوْمَ	یمه دوبهه	فَمَنْ شَآءَ	پس یُس یرده	يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ	کاش ہوآسهها
يَقُوْمُ	ودنه روزن	اتَّخَذَ	رژه سُو	تُرٰبًا	مرّه

یهه سورس چهونا وُ سورۂ نبأ۔ مکه مکرمس منز نازل سپدمُت۔ اتهه منز چهه ژتجهه آیات کریمه۔ زه رکوع۔ گڈه نکس رکوعس منز چهه تره آیات۔ دویمس منز ڈه۔ یهه سورۂ شریفس منز چهه شته کته بیان کره نه آمژه گڈه نچ کتهه (۱) یم خدایس انکار کرن ویل لوکهه چهه پانه وین اکهه اکس سیت اکه بجه کته متعلق گفتگو کران کانه چهوونان سو کتهه سپده۔ کانه چهوونان سپده نه۔ مگر سو کتهه سپده ضرور۔ بهنذ یه کتهه کتهه چهه بیکار۔ سو بڈه کتهه کیاه چهه؟ سو چهه یه زه اکهه دوهه ا یه یتهه ضرور یتهه قیامتک دوهه ونان چهه۔ آیت ا۔ تا ۵۔

دویم کتهه (۲) ارشادِ باری تعالیٰ تهه کمه زو چهوه ونان زه قیامت کتهه پیٹھ! یه حالانکه تهه چهوه پوره پیٹھ یه زانان زه اَسه کم کم چیز چهه پیده کرمت، کیاه اَسه چهنا یه قدرت زه اَس انو قیامت۔ یتهه جایه چهو اتهن دهن چیزن هند ذکر کرنه آمت۔ یمو سیت ثابت چهو سپدان زه الله تعالیٰ چهو ستهاه بڈ قدرته وول۔ تم ڈه چیز چهه یم۔ زمین، کوه، انسان۔ نندر۔ رات، آسمان، آفتاب، روُد، کهل، تره باغ ترِیم کتهه (۳) یه قیامت کتهه پیٹھ ا یه۔ ژورم کتهه (۴) یم لوکهه خدایس چهه انکار کران تهند انجام کیاه آسه (۵) یم لوکهه خدایس مانان ایمان انان تهند انجام کیاه آسه شیم کتهه (۶) یه کتهه پزه یاد تهاون زه قیامتس

دوہہ ہکہ سوی شفاعت کرتھ یمس اجازت اِیہ دنہ۔ ستم کتھ (۷) تمہ دوہہ اِیہ پرتھ شخصس بروٚنٹھ کُن یہ کینژاہ تم دُنیہس اندر کرمت آسہ نیکی بدی۔ تمہ وقتہ کوتاہ افسوس سپدہ کافرن تمہِک اندازہ ہکہ نہٕ ییتہٕ سپدِتھ۔ یموٚ منزہ آسہ پرتھ اکھاہ ونان ہائے افسوس! بوٚ گژھہ نیست تہٕ نابودٕ سپدُن۔ فرماوان حقتعالیٰ یم لوکھ کتھہٕ کتھہ متعلق چھہ اکھ اکس پرژہ پرژہ کران۔ یلہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم مکہ کن لوکن اللہ تعالیٰ سندہ حکمہ مطابق یہ خبر دژ زہ اکھ دوہہ اکھ چھو یتھہٕ ضرور ینہ وول یلہ انسان دوبارہ اِنہ بیہ زندہ کرنہ بیہ اِنہ تم ساری چیز نابود کرہ نہ یمن متعلق یم چھہ یہ خیال کران کہ تم روزن ہمیشہ باقی۔ یہ بوزِتھ لگ یم ملک روزن ویل اکھ اکس پرژھہ نہ سوال کرنہ کہ یہ صورتِ حال کتھہ پیٹھہ ہکہ ممکن سپدِتھ۔ یعنی یہ کتھ مانہ نشہ کرکھ انکار۔ بظاہر چھو آیہ کریمہ سوالیہ؟ مگر امک مطلب چھو نہ یہ کہ اللہ تعالےٰ چھو یمن کافرن پرژھان سوال کران کہ یم کیاہ چھہ یہ کران بلکہ چھو مقصد یہ کہ یم یہ کران چھہ تہٕ یژہ نہ یمن کرُن۔ امہ پتہ فرماوان سو کتھ چھہ اکھ بڈہ کتھ ییتھ متعلق یم پانہ وین یہ کران چھہ۔ کانہ چھو کینہ ونان کانہ کینہ۔ سُو کتھ کیاہ چھہ۔ یہ فرموو نہ اللہ تعالیٰ اَتھ نہ فرموون یہ سو کینژاہ بڈ کتھ چھہ بلکہ بروٚنٹھ کن فرموون یمن لوکن یژہ نہ یہ ہرگز کرن یمن یژہ نہ یہ ہرگز کرن یمن سپدہ عنقریب معلوم قرآن پاکک یہ انداز بیان سوال و جوابک اِتھی پیٹھ انسانن دعوت دِوان زہ اِیو وُچھو سانِ قدرت کینژاہ بڈہ چھہ۔ وُچھو غور و فکر کرِیو اسہ کیاہ چھو پیدہ کرمُت ییتھ دُنیہس اندر تہندِ زندگی منز۔ بلکہ تمہ اندر۔ یم چیز وُچھت ہکہ پرتھ بچھدار انسان بخوبی یہ زِیتھ کہ یم قدرتہٕ ویل یم چیز پیدہ کرِتھ چھنا یہ قدرت زہ سو ہکہ سُو دوہہ تہٕ اَنِتھ ییتھہٕ روز قیامت ونان۔ کیاہ اَسہ کرٕ نا زمین نرم کیاہ اَسہ بنیوونا کوہ میخہ ہیو یہ چھہ زیٖنچ کتھ وَنِ وُچھہ توٚ تمہِ پانس کن اسِ کرٕ تہہ پیدہ جوڑہ جوڑہ یہ چھو پرتھ اکھاہ وُچھان کہ اللہ تعالےٰ اَنہ کرٕ مرد تہٕ زنانہ پیدہ مختلف شکلن اندر اگر ساری انسان مرد یٕ مرد آسہن زندگی گذارن اوسنہ ممکن۔ تیتھی پیٹھ اگر ساری زنانہ یٕ زنانہ آسہن زندہ روزن سپدِہا مشکل۔ لہٰذا کرِن پیدہ صور تہٕ زہ۔ اگرچہ روح چھو اکوی مگر بدن، جسم الگ الگ۔ کوتاہ بڈہ قدرتہٕ وول چھو یم مرد تہٕ زنانہ پیدہ کرنوول۔ یہ اوس بیان پیدائشہ متعلق وَنِ وُچھہ توٚ تمہ پانسی متعلق اکھ بیاکھ کتھ تہٕ اَسہ کرٕ تہندِ نندرٕ تہندِ خیطرٕ آرام و راحت بیہ کر اَسہ رات لباس تہٕ پردہ، دوہہ کر اَسہ تہندِ خیطرٕ معاش ژھانڈنک وقت یہ نندر کیاہ بڈہ نعمت چھہ خدایہ سنز؟ یلہ انسانس نندر چھہ کھسان، بے خبر سپدِتھ چھو شنگان۔ نندر ہیش تہٕ چھو خاموش سپدان کانہ ہسہ ہوش چھو س نہٕ روزان۔ زندگی ہِندیم علامت چھہ پکُن تھکُن پھیروٚن بھنوٚرُن یہ ساروی ختم سپدان۔ درحقیقت یہ نندر نہ زندگی نہ موت مگر ریژ ہِندِ امی نندرہ

سیت انسانس دوہک تھکنُ ژھنُن ساروی دور سپدان۔ صبحس یلہ وتھان تازہ دم آسان اگری شنگن وٕ ٹلیس یہ پرژھ صنہ اِیہ یہ نندرہ کیاہ چھہ؟ کانہ تہ ہکہ نہ امک کانہ جواب دِتھ۔ یہ یوان کتھ پیٹھ۔ گژھان کتھ پیٹھ۔ مجبورَن چھہ یہ ماننُ یوان کہ اکھ پوشیدہ طاقت چھہ یم انسانس اندر یہ اکھ عجیب چیز پیدہ کرمُت۔ یہ بڈہ نعمت کُنہ ہکہ اللہ تعالیٰ اَسہ وربہ عطا کرِتھ۔ فرماوان حق تعالیٰ بیہ بلیو اَسہِ تھہ پیٹھ کنہ سخت آسمان پختہ درتہ محکم یہ آسمان یُس اَسہ نظرہ چھہ یوان ظاہر تہ صاف یہ چھہ نہ خیطرہ چھنہ کانہ دُور بِن لاگن یوان۔ نہ کانہ بیا کھہ آلہ۔ بلکہ یَنہ نوِی اچھو چھہ بوزہ نہ یوان نن پیٹھ امک ذکر چھہ قرآنِ پاکس اندر کرنہ آمُت بار بار۔ یِم چھہ سخت آسمان اِمی چھہ قرآن پاکک فرمان یم کتھ چھہ، کیاہ چھہ؟ یہ چھہ ساروی پروردگارِ عالمی زانان۔ اَسہ آوٗ صرف یہ حکم دنہ زہ یہ آسمان وچھو کوتاہ پکہ تہ مضبوط چھہ کانہ رخنہ کانہ شگاف چھہ نہ اتھ اندر بوزہ نہ یوان۔ یتان نظر واتان چھہ۔ بوزہ نہ چھہ یوان اکوی تہ بہوی تِی نہ اَز بلکہ یَنہ پیدہ آوٗ کرہ نہ تَنہِ چھہ یتہوی۔ یہ چھہ پرتھ شخص بخوبی زانان۔ اَسہ پزہ یتہ وچھُن کہ یہ زمین، آسمان، انسان یم کتھ پیٹھ چھہ اکھ اکس سیت وابستہ۔ فرماوان بیہ گژھ اَسہ پیدہ اکھ ژونگ پرزلہ وُن یہ پرزلہ وُن ژونگ چھہ پرتھ شخص نظرہ یوان سو گوٚ آفتاب یُس اَسہ گرمی تہ گاش روشنی دوان چھہ۔ یہ زمین اتھ پیٹھ یم خدا یہ سندِ مخلوقات چھہ تمن سارنی ہندِ زندگی ہند دارومدار چھہ۔ اَمی آفتابہ چہ گرمی تہ روشنی پیٹھ، یہ اندازہ کہہ ہکہ کرتھ کہ اگر یہ آفتاب آسہہ نہ یہ دنیا کوتاہ بے نور تہ بے جان آسہہا۔ یہ چھہ ظاہر کہ امہ آفتابچ گرمی تہ گاش کوتاہ چھہ ضروری سانہ زندگی خیطرہ۔ فرماوان بیہ وُول اَسہ چیرہ تہ امہ تو ابرو نشہ آبہ سٹھاہ ہارہ وُن۔ اللہ تعالیٰ فرماوان آفتابس ژونگ گرم تہ روشن۔ اشارہ کران انسانہ سندن ضرورتن کن۔ آفتاب دِوان گرمی۔ سمندرو منزہ وُتھان ابر یمن اَندرن ہوا جمع کران سارسی آسمانس پیٹھ دہراوان۔ تمہ پتہ اکھ برقی قوت اتھ چیران تہ یہ ساری کیم سکون تہ اطمینانہ سیت پورہ سپدان۔ تمہ پتہ کیاہ چھہ امہ آبہ سیت سپدان فرماوان یِتھ گژھ واتش آبہ سیت غلہ بیہ کڈو گاسہ زمینہ منزہ تکسہ وِن چیز بیہ باغ گھن گھنُن یم گلوٗ سیت برتھ آسن آفتابک شعاع زمینک آب پانہ وین ملتھ سانہ خیطرہ غلہ، گھاسہ، میوہ پیدہ کرہ تمہ خدمت انجام دوان۔ کیاہ عجیب قدرت تہ۔ اَکی قسمک آب، اکی قسمچ گرمی۔ کچھہ بد قسمک مختلف غلہ پیدہ کران۔ سبحان اللہ! کتھ پیٹھ آی یم دہ چیز اکہ اکہ کرِتھ اَسہ ہاوہ نہ۔ زمین تچ نرمی۔ کوٚہ تمن ہند سختی تہ وزن۔ انسان، مرد تہ زنانہ، نندر تمک آرام، رات تمک پردہ۔ دوہہ تتھ منز کاروبار۔ آسمان تچ پختگی تہ مضبوطی۔ ابر تمہ منز رود۔ آب تمک پیداوار۔ یمو منزہ پرتھ چیزہ ونان کہ پیدہ کرن وول چھہ اکوی ذاتِ کبریا۔ یم چیز وچھت خود بخود معلوم سپدان زہ یمہ

زندگی ہند مقصد کیاہ چھہ۔ یمک مقام کیاہ چھہ۔ فرماوان بیشک فیصلک دوہ چھہ متعین۔ انسانس پتہ پورہ پیچھ یہ کتھ زانن کہ سو چھہ نہ یتھی پیدہ کرنہ آمت بے کار تہ بے مقصد۔ یہ ساروی کارخانہ یتھ منز سو بسان چھہ۔ روزان چھہ یتہ چھہ بیکار۔ یتھ دنیاہس منز زندہ روزان۔ تمہ پتہ مرن یتہ چھہ بیکار۔ کیاہ یتھ بہترین تہ پختہ نظامِ کائناتس منز چھا یہ ممکن کہ سو کرہ نیکی یا بدی بس۔ تمہ پتہ گژھ مژہ بیت رلتھ مژہ، مرنہ پتہ آسہ نیک تہ بد اکوی۔ کانہ کرہ ظلم، کانہ کرہ انصاف۔ مرتھ سپدن دنوی گنی۔ ظالمس ییہ نہ کانہ سزا دنہ۔ انصاف کرن وٲلس ییہ نہ کانہ جزا دنہ یہ بنہ نہ ہرگز۔ خود دنیاہک یہ کارخانہ ونان بہ زبانِ حال اکھ دوہ چھہ ضرور انہ وول۔ یتھ منز پتھ کتھ ہند فیصلہ سپدہ۔ پرتھ انسانس برونٹھ کن ایہ تہ ساروی یہ تم یتھ زندگی۔ یتھ دنیاہس اندر کرمت آسہ۔ تمہ دوہ چھٹہ یہ ساروی کارخانۍ۔ فرماوان یمہ دوہ چھکہ ییہ دنہ یوغس تمہ پتہ ییو تہ فوج در فوج صورس چھہ کیشرہ زووناں پوغ۔ سو پوغ کتھ آسہ تمچ شکل تہ صورت کیاہ آسہ یہ چھہ نہ کینہ تہ معلوم۔ اَسہ آو صرف تمک ناو ونہ۔ ییہ آو یہ ونہ نہ تتھ منز ییہ چھکہ دنہ۔ کتھ پیٹھ ییس چھکہ دنہ یہ تہ چھہ نہ معلوم۔ اتھ کتھ منز سنہ تمک چھہ نہ کانہ فائدہ۔ نہ چھہ یمہ سیتہ سنیس ایمانس منز کانہ ہرزہ سپدان نہ کانہ یقین بڈان آسہ کتہ چھہ خدا ین یتوت فہم و طاقت دِمژ زہ اَسہ ترن فکرہ غیبہ چہ کتھ۔ اَس چھہ ہکان یتوی زنیتھ کہ یوغس بلہ ییہ چھکہ دنہ لوکھ ین فوجو فوجو اکس جایہ سپدن جمع۔ کیتاہ لوکھ سپدن جمع۔ لچھ بدیا کروڑہ بد۔ نہ بلکہ تہند تعداد ییہ نہ ہرگز ونہ نہ۔ ظاہر کرہ نہ تتھ ہیبت ناک مجمع اکس جایہ جمع کرن۔ بلکہ امہ پتہ یہ کینژاہ سپدہ تہ امہ خوتہ ہیبت ناک۔

ییہ ین منز راونہ آسمان یس سپدن دروازہ یہ پختہ تہ مضبوط آسمان یس نہ ازتان کینہ تہ وچھ منز رنہ یوان بند گژھان۔ یمک زیچھر تہ کھجر کینہ تہ معلوم چھہ۔ بہوی سپدہ دروازہ چہ شکلہ منز تبدیل۔ یہ منظر کوتاہ کھوژہ ون آسہ۔ یہ ہکہ نہ کانہ تہ ونتھ۔ قرآن مجیدس منز چھہ بین جاین امہ وقتکہ آسمانک امہ خوتہ بیم ناک منظر بیان کرہ نہ آمت۔ فرماوان ییہ ین بکہ ناوہ نہ کوہ یس سپدن تم کوہ تتھ ہیوی ہیت یتھ یتھ مضبوط کوہ ہلن ییہ تیو جایو ونشہ۔ ہلہ ین یمہ موت نہ بلکہ گژھ ھکھ بیس جایہ فرماوان۔ ہوا وڈہ ناوِ کھ تہ دونکھ یتھ پیٹھ دون سٹھرس دونان چھہ۔ دنیچ یہ تبدیلی یہ انقلاب کوتاہ ہیبت ناک انسانہ سندہ خیطرہ۔ اکہ طرفہ لوکن ہند اکس جایہ جمع سپدن اتھ پیٹھ۔ تمہ پتہ زمینچ تہ آسمانچ یہ تباہی تہ بربادی کیاہ یہ وچھت کھوژہ نا انسان بچور کیاہ کرہ تہ کیاہ ونہ؟ یقین چھہ کہ فیصلک دوہ چھہ ضرور ینہ وول، تکیا زہ یم ذات پاکن یہ دنیہ آباد کر۔ تمہ پتہ یکہ لوون۔ تہندی

قدرتن تہ حکمن چھو یہ دوھ مقرر کرمُت۔ تُو پتہ کیاہ سپدہ امہ دوھہ؟ عقل چھہ تہ پائی ونان یمو لوکو اللہ تعالےٰ سُند حکم مُون تہُند انجام۔ یموٚ نہ مُیون تہند انجام۔ یہ ساروی حال ییہ برونٹھ کُن چنانچہ گڈہ آو تمن ہند حال تہ انجام وَنِہ نہ یمو قیامتس دوہس انکار کر فرماوان بیشک پزیاٹھ چھو جہنم گرفت تہ گیرچ جائے سرکشن چھو واتنچ جائے روزہ وِن آسن تتھا اندر وا یہن حقبین۔ اکھ حقب گو شیتھ ساس وری یعنی بے انتہا وقتس مطلب ہمیشہ ہمیشہ ژھنن نہ تتھ منز کانہ سر دِیہ نہ کنہ چنہ چیزک مزہ مگر رشر وُون بیہ پاکھ دَدٕبتن تاتن ہند رس منز ورہ چھک عملہ موافق گڈہ فرموو اللہ تعالےٰ اَنٕ کہ یمن جہنمین اَسہ نہ جہنمس منز نہ کانہ قرار سکون نہ ژھنن کانہ چھنک چیزہ یتھ حالس پتھ سپدہ نہ لبش۔ بلکہ سیتی فرموون کہ گرم رسرہ وُون زخمن ہند پاک ییکھ چینہ خیطرہ دنہ آیہ رسرہ سیت دزہ نکھ وُٹھ زیو، ہُٹ، اندرم اتھ سیت۔ یتٕ پاکھ چاوہ نہ لُیس یمینی جہنمین ہند وزموٚ منزہ نیران آسہ۔ یہ سزا چھو موافق تہندن تمن عملن بمیہ یم دنہس اندر کران ایس۔ یمن اَلیسی نہ یہ امیدی زہ یمہ زندگی ہند چھو حساب دِن۔ سانٕن آیاتن کروکھ پورہ پیٹھ انکار یمک تہ اُوسکھ نہ کانہ خوف کہ اَسہ چھو پرتھ چیزہ لکھمت یس ژھیوون عذابک مزہ ون چھو تہندہ خیطرہ عذابی عذاب یُس دوھہ خوتہ خوتہ ہرانی آسہ۔ یہ کافرن ہند انجام۔ یمو خدایس انکار کرُ تہندن نعمتن انکار کر۔ روزِ قیامتک انکار کرُ۔ حساب وکتاب دِنس انکار کر یمن شوبہایہ ہُوی سزا۔ البتہ تم لوکھ یم یتھ دنیوی زندگی منز خدایس کھوژان ایس تمن متعلق فرماوان بیشک خدایس کھوژن والین ہند خیطرہ چھہ ستہاہ بڈ کامیابی یتن آیہ با ایمانن ہند صرف یہ تعریف کرہ نہ زہ تم ایس دنیوی زندگی منز خدایس کھوژان اَمہ علاوہ آو نہ بیہ کینہ تہ وننہ۔ یہ تعریف یہ تعارف چھو کافی لبس۔ تکیازہ تمن ہند ساری زندگی سپد پورہ خدایہ سندس خوفس منزی۔ پرتھ وقتہ رودکھ خیال خدایہ سندُوی بیوت۔ فرماوان یمن لوکن ہندِ خیطرہ چھو باغ بیہ دچھ بیہ میٚوی میٚوہ تتھ باغ یم یمو میوو سیت برتھ آسن۔ بیہ لوکچہ ہم عمر زنانہ بیہ پیالہ شرابک برتر۔ یتھ جایہ چھو ترن چیزن ہند ذکر کرہ نہ آمُت۔ یم چھہ تم چیزیم ایس زانان چھہ۔ وُچھان چھہ۔ یمن سیت محبت چھہ بہاوان۔ تمن نعمتن ہند بیان آو نہ کرہ نہ یم ایس زانان چھنہ۔ یہ آو یمہ سببہ کرہ نہ تُتھ اَسہ کتھ فکرہ تہ نعمتِ یقین سپدہ حاصل۔ ورنہ چھ حقیقت یہ کہ فرموو حضرت آنحضرتو صلی اللہ علیہ وسلم کہ جنتس اندر آسن تمہ تمہ نعمژ یمہ نہ کینہ اَچھ وُچھ نہ بوزہ کینہ کنن نہ آو کنہ دِلس اندر تہند خیال نہ تصور امہ پتہ آو بین نعمتن ہند ذکر کرہ نہ یم لوطہ بوزن نہ جنتس اندر کانہ بیہودہ کتھ نہ اپز کتھ یعنی جنت چھہ یمو دُنوی کنھونشہ پاک نہ تتہ کانہ بیہودہ کتھ نہ اپز کتھ مطلب امن واماننچ جائے دنیہس اندر لیسہ بربادی

تہ تباہي ڇو ٿي؟ تنهن جو سبب ڇهو مٿي ذڪر ڪيل بيهوده ڪلام تہ آئي. هموي سيت ۾ جهو سارو فساد تہ شر بہ آهي.
ٽَمن لوڪن مزور دنہ چالن پروردگار جي طرف کان بخشش پورو حساب موجب آئي مالڪ ڇهو آسمانن
هند ۽ زمين ۽ بيہ ۽ بيہ ڪنھن جو منڍ هن ۾ رحمت وارو ڇهو قيامت کي دوهم ۾ ڪو نہ اٿاري ڳالهائي
مگر سو ئي جنهن سوڻ رخصت اجازت ڏيو. پنهن لوڪن کي ڪنهن ڏنہ بيہ تہ آهي بدلو تنهن جي اعمالن جو هند ۽ آهي
نہ بدلي بلڪ ڪيترو انعام تنهن جي طرف؟ تن ذات پاڪ جي طرف پروردگار جو. ڪہ پروردگار
گهڻو پروردگار خطاب آڏو ڪري نہ حضرت آنحضرت صلي الله عليه وسلم تنهن جو پروردگار (يا رسول الله)
آسمانن هند پروردگار. زمين پروردگار بيہ ساري چيزن هند پروردگار. سو پروردگار سارين
هند خيطرہ رحمت سامان جهو پيدا ڪرن. جنهن بخش خدا جي طرف سان نيڪ بندن پورو پورو انعام
ڏنہ بيہ نيڪ عملن هند بدلو سو ڪمہ شانَ ڪ آهي؟ يا الله آهي تہ بخشش بہ وڏو انعام آئين! فرمان
۾ دوهم ساري جاندار روح بيہ ملائڪ ساري صف ڏٺو ڏنہ روزن ۾ منزہ ڪو نہ ڪا نہ تہ ڪہ ڪرڻ
مگر جنهن حضرت رحمان اجازت ڏيہ بيہ ڪري سو ڪلام درست تہ صحيح. بہ موقع يہ منظر ڪيا عجيب آهي
ساري مخلوق آهن ذات پاڪ جي روبرو ڪنہ ڪَلَ نمورِ بيهڻ ودنہ. ظاهر جهو زہ انهي حال ۾ مڪو سوئي ڳالهہ
ڪرڻ جنهن اجازت بيہ ڏنہ. تمہ پنہ ڪري ڳالهہ ڪن. سو درست تہ صحيح اُوڪ بيو ڪو نہ ڪينہ تہ ڪنهن
مقصد جهو زہ تمہ دوهم بيہ نہ ڪانہ تہ ڪينہ جنهن بيڪار ڪيئن تي. بہ غلط فهمي آسہ ڪہ تنہ تہ چالاڪ ڪينہ هند
نهان درازي سيت ڪانہ ڪيم تنهن پڙہ بہ غلط فهمي دور ڪرن يہ تفصيل بيان ڪري نہ پتہ فرماوان سو دوہ
ڇهو پڙ يعني قيامت تنهن اکاهڙو سو ڪري پنہ تنهن پروردگار سان نش وا تيچ جائي ايمانہ سيت تزو
عملو سيت پنہ پاٽ آسہ ڪڙ تهہ هيم اڪہ نزديڪ آوو نہ عذاب تمہ دوهم وڃهہ پڙهڪ اکاهہ پنهن
اعمال هيم تم پنہ نيوا ڪهڙو سيت ڪرمت آسن. يعني دنيوي زندگي ۾ بہ ڪنهڙا ڪرمت آسن تہ بيہ
سارو ئي روبرو ڪن نيڪ و بد بہ حال وڃهہ ت و نہ ڪافر ڪاش بوڪو نہ اوسن مٽي ۾ سوره شريف
مختصر مطلب تہ مدعا.

(١) ڪافر ڇهہ قيامت ڏوهڪ انڪار ڪرن مگر ڪينہ دوهم ڳڙهہ نہ پتي بيہ سو دوهم روبرو ڪن.

(٢) الله تعاليٰ ان ماوِ پنہ نہ ده بجہ بجہ نشاني. ڪيا هيم وڃهت تہ ڇا ممڪن تنهن جي قدرت انڪار ڪرن.

(٣) اکهہ فيصلڪ دوهم جهو مقرر ڪري تہ آمت بلہ نہ بہ دنياہ آسي. نہ ساري مخلوق آسن جمع
خدا جي روبرو ڪنہ. ڪينہ تہ آسہ نہ ڪنهن ڪرڪ دم. بہ دوهم آسہ ڪافرن هند خيطرہ حسرت ڪ و

خرمانک دوھ۔

(۴) کافرن ھنذ جائے جھڑ جہنم تمک شدید عذاب (معاذ اللہ)
(۵) خدا لیس کھوڑن والن ھند مقام جھو جنت بیجھو تہندا انعام الحمدللہ۔

سُورَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ① وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ② وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ③
فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ④ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ⑤ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ⑥ وقف لازم
تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ⑦ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ⑧ اَبْصَارُهَا
خَاشِعَةٌ ⑨ يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ⑩ وقف لازم
ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ⑪ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ⑫ وقف لازم
فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ⑬ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ⑭ هَلْ
اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ⑮ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ وقف لازم
طُوًى ⑯ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ⑰ فَقُلْ هَلْ لَّكَ
اِلٰى اَنْ تَزَكّٰى ⑱ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ⑲ فَاَرٰىهُ
الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ⑳ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ㉑ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ㉒

فَحَشَرَ فَنَادٰی ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰی ﴿۲۴﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ
نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی ﴿۲۵﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ
یَّخْشٰی ﴿۲۶﴾ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰهَا ﴿۲۷﴾ رَفَعَ
سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾ وَاَغْطَشَ لَیْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾
وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾
وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ
الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰی ﴿۳۴﴾ یَوْمَ یَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰی ﴿۳۵﴾ وَبُرِّزَتِ
الْجَحِیْمُ لِمَنْ یَّرٰی ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰی ﴿۳۷﴾ وَاٰثَرَ الْحَیٰوةَ
الدُّنْیَا ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ الْجَحِیْمَ هِیَ الْمَاْوٰی ﴿۳۹﴾ وَاَمَّا مَنْ خَافَ
مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَی النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰی ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ
هِیَ الْمَاْوٰی ﴿۴۱﴾ یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿۴۲﴾
فِیْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾ اِلٰی رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾ اِنَّمَآ
اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ یَّخْشٰىهَا ﴿۴۵﴾ كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَهَا
لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿۴۶﴾

سورۃ النازعات چھو مکی ۴۶ شیتاجہ آیہ

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا قسم تمہ جماعتوک یم کڈوِن چھہ پانس کونہ کامہ اندر سخت تہ محکم وَالنّٰشِطٰتِ
نَشْطًا قسم تمہ جماعتوک یم شوق پیدہ کرہ وِن چھہ کونہ کامہ اندر شوق کرنہ وَالسّٰبِحٰتِ
سَبْحًا قسم تمہ جماعتوک یم ژھانٹ کرہ وِن چھہ کونہ کامہ اندر ژھانٹ کرہ نہ فَالسّٰبِقٰتِ
سَبْقًا تمہ پتہ قسم تمہ جماعتوک یم برونٹ گژھہ وِن چھہ کونہ کامہ اندر برونٹ گژھہ نہ فَالْمُدَبِّرٰتِ
اَمْرًا تمہ پتہ قسم تمہ جماعتوک یم تدبیر کرہ وِن چھہ کونہ کامہ یمن قسمن ہند جواب چھہ لَتُبْعَثُنَّ وَ
لَتُحَاسَبُنَّ البتہ زندہ ایو کرہ نہ تہہ بیہ ایوِہ حساب ہنہ یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ یمہ دُہہ
آلرِ آلرہ وُن یعنی زمین تہ کوہ پوغلہ گڈہ نکہ فہوکہ سیت تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ پتہ ایہ تتِ پتہ ایوِہ
وُن یعنی دویم فہک قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ کنہ دل آسن تمہ دوہہ وَّاجِفَةٌ بے قرار اَبْصَارُهَا
خَاشِعَةٌ اچھ تہنزہ آسن خیرہ تہ حیران يَقُوْلُوْنَ دپان چھہ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ
آیا اَسْ یمُوہ پتہ فیرت تہ برونٹھس حالس اندر یعنی مرنہ پتہ گژھوہ زندہ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا
نَّخِرَةً آیا اَسْ سپدوہ زندہ یلہ آسوا اسْ اڈجہ ژرو وُھرژہ ڈُرِ ڈُرِ یمژہ قَالُوْا تِلْكَ
اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ یہ زندگی چھہ تمہ وقتہ فیرت ینوہ تاوان وُن فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ
پس چھو نہ سو واقعہ مگر اکھ آوازہ نُند فَاِذَا هُمْ پس منگتہ منگہ آسن یم بِالسَّاهِرَةِ بررُوی
زمین تیس زمین آسہ سفید تہ ہموار هَلْ اَتٰىكَ آیا آیوژِہ حَدِيْثُ مُوْسٰى خبر حضرت موسیٰ اِذْ
نَادٰىهُ رَبُّهٗ یلہ آلو دت تس پروردگارن تہند بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ عت پاک میدانس اندر
طُوًى یت طوا چھو ناؤ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى گژھ فرعونس کن یز باٹ سوڈل
حدہ فَقُلْ هَلْ لَّكَ پس دپ تس آیا ژہ چھو یہ میل تہ رغبت اِلٰى اَنْ تَزَكّٰى پاک گژھہ
نس کُنو یہچ صفتو نش وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ بیہ ہاوی بووت چانس پروردگارس کُن
فَتَخْشٰى پس کھوژک حضرت موسیٰ گو تس حکم خدا واتناوُن تم منگو معجزہ تہ دلیل فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ
الْكُبْرٰى پس ہاوِ حضرت موسیٰ ان تس بڈ معجزہ سو گو عصا اَس اژدہا سپدن فَكَذَّبَ وَ
عَصٰى پس اپز گنزرنو تہ نافرمانی کرن ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى تمہ پتہ فِرِن تھر پراوِ خدا درحالتیکہ
سعی اوس کران دررد حضرت موسیٰ فَحَشَرَ پس سنمبرن قوم پنن فَنَادٰى پس کریک ڈزِن

فَقَالَ پس دپُن اَنَا رَبُّکُمُ الْاَعْلٰی بوچھس بڑ پروردگار تہند فَاَخَذَہُ اللّٰہُ نَکَالَ
الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی پس گرفتار کرس خدا تعالیٰ اَنْ بعذابِ آخرت تہ بعذاب دنیا۔ تہ
اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَعِبْرَۃً لِّمَنْ یَّخْشٰی پز پاٹھ اَت اندر چھ نصیحت تس ییس کھوژ خدا ییس
ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا آیا تُہۍ چھوہ محکم پیدائش اندر اَمِ السَّمَآءُ کِنہ آسمان بَنٰہَا لد خدا
تعالیٰ اَنْ سو آسمان رَفَعَ سَمْکَہَا بلند کرنو تہنز تھمکو فَسَوّٰىہَا پس برابر کرنو سو وَاَغْطَشَ
لَیْلَہَا بیہ کرنو گٹ شب تمہ آسمان کو وَاَخْرَجَ ضُحٰہَا بیہ لدن روشنائی تمکہ دُنیچ۔ وَ
الْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِکَ بیہ زمین تمہ آسمانہ پتہ دَحٰہَا ہموار کرنو اَخْرَجَ مِنْہَا مَآءَہَا
وَمَرْعٰہَا کڈن تمہ زمینہ نش آب تمکو تہ نیور تمکو وَالْجِبَالَ اَرْسٰہَا بیہ کرن کوہ محکم لنگر ہی
مَتَاعًا لَّکُمْ وَلِاَنْعَامِکُمْ تہندہ نفعہ بابت بیہ تہندن چاریا اَن ہندہ بابت فَاِذَا جَآءَتِ
الطَّآمَّۃُ الْکُبْرٰی پس یلہ ییہ قیامت یَوْمَ یَتَذَکَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰی یمہ دوہہ
یاد کرِ آدمی یہ کرنوت تہ ساروی وَبُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِمَنْ یَّرٰی پس یم اک دنیا اس اندر سرکشی
کرِ وَاٰثَرَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا اختیار کرن دنیاچ زندگی تہ لذات فَاِنَّ الْجَحِیْمَ ہِیَ
الْمَاْوٰی پس بتحقیق دوزخ لیو چھو سو چھو تمس لایق جائے وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ
لیوا کھ کھوژہ د تہس اندر پروردگارہ سندہ حضورہ ایستادہ روزہ نس وَنَہَی النَّفْسَ
عَنِ الْہَوٰی بیہ رٹنو پت نفس تیچ میلو نش فَاِنَّ الْجَنَّۃَ ہِیَ الْمَاْوٰی بہ تحقیق جنت
لیو چھو سو چھو تمس لائق جائے یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ السَّاعَۃِ اَیَّانَ مُرْسٰہَا پرژھان چھی
ژہ قیامتکو کر چھو برپا سنبرنو تمکو فِیْمَ اَنْتَ مِنْ ذِکْرٰىہَا کہت اندر چھوک ژہ تمکو وقت
ونن نش اِلٰی رَبِّکَ مُنْتَہٰہَا چانس پروردگارس کن چھو تمکہ علمکو منتہیٰ اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرُ
مَنْ یَّخْشٰہَا ژ چھو کو نہ مگر بیم کرہ ون تس ییس کھوژہ تت قیامتس کَاَنَّہُمْ یَوْمَ یَرَوْنَہَا
زن یم یمہ دوہہ وچھن تت لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِیَّۃً زن نہ در نگی آسک کرمژ در دنیا
تہ در برزخ مگر پشنہ پٹھ شامس تام اَوْ ضُحٰہَا یا آفتاب کھسنہ پٹھ دوپہرس تام یعنی
تمہ دوبکہ بیمہ سیت شک دنیاچہ زندگی ہند مدت تہ قبر اندر روزنکو مدت تہ۔

لفظي تشريح وحاصلِ معنٰی

وَ	قسم جهو تمن ملائکن هند	قُلُوْبٌ	سٹهاه دل آسن	اِذْ نَادٰىهُ	يله آلوڈنت تمش
النّٰزِعٰتِ	يم زيوکڈان ڇکاڻن	يَّوْمَئِذٍ	تمه دوهه	رَبُّهٗ	تهند پروردگارن
غَرْقًا	سختي سيت	وَّاجِفَةٌ	نٹان ته بيقرار	بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ	تهڻ پاک ميدانس اندر
وَالنّٰشِطٰتِ	بيه جهو قسم تمن ملائکن هند	اَبْصَارُهَا	تهندا اڇهه آسن	طُوًى	يتهڻ ناؤ جهو طُوٰی
نَشْطًا	يم زيوکڈان بايمانن	خَاشِعَةٌ	بوڻ کڻ نمهڻ	اِذْهَبْ	ژه گڙهه
	آساني سيت گويا گنڈ هيو	يَقُوْلُوْنَ	ونان چهه	اِلٰى فِرْعَوْنَ	فرعونس کڻ
	يله تراوان	ءَاِنَّا	آيا اس بمبه وه يت	اِنَّهٗ طَغٰى	بيشک تم کر سرکشي
وَالسّٰبِحٰتِ	بيه جهو قسم تمن ملائکن هند	لَمَرْدُوْدُوْنَ	پهيرت نيه يعني مرنه		سوڈل حده نشه
سَبْحًا	يم آسمانس تنه زمينس	فِي الْحَافِرَةِ	پته گڙهه بيه زنده	فَقُلْ هَلْ لَّكَ	پس ڏپهڻ تس کياه ژه
	منز جهيه پهيران ژهاٹ	ءَاِذَا كُنَّا	کياه بله آسوا آس		ڇهيه خواهش
	وايان يعني تيزي سان	عِظَامًا	ژهڙه ته بوسيده	اِلٰى اَنْ تَزَكّٰى	کر پاک سپدکهه ژه
	دوان	نَّخِرَةً	گمه ژه اڏجه	وَاَهْدِيَكَ	بيه هاوي ژه وتهه
فَالسّٰبِقٰتِ	بيه جهو قسم تمن ملائکن	قَالُوْا تِلْكَ	ونان چهه زه يه	اِلٰى رَبِّكَ	چانس پروردگارس کڻ
سَبْقًا	هنديم برونهه چهه نيران	اِذًا كَرَّةٌ	پهيرتهه انچ زندگي چهه	فَتَخْشٰى	پس کهوژکهه ژه
	تيزي سان	خَاسِرَةٌ	تاوان نقصان دن	فَاَرٰىهُ	پس هاوتس حضرت موسٰی آن
فَالْمُدَبِّرٰتِ	تو پته تدبير کرنويل پڑتهه	فَاِنَّمَا هِيَ	پس چهوڻه سوو واقعه	الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى	بڈ معجزه سوگو عصا اس
اَمْرًا	کامه هند	زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ	مگر کهه آواز تند ته سخت		اژدها سپدن
يَوْمَ	يمه دوهه	فَاِذَا هُمْ	پس هنگته منگه آسن يم	فَكَذَّبَ وَ	پس اپڙ گنزرن تنه نافرماني
تَرْجُفُ	آلره راو آلره راوون	بِالسَّاهِرَةِ	ميدانِ محشرس اندر	عَصٰى	کرن
الرَّاجِفَةُ	چيز	هَلْ اَتٰكَ	کيا تهه ووت ته	ثُمَّ اَدْبَرَ	تمه پته پهيرن تهر
تَتْبَعُهَا	تهه پته آسه	حَدِيْثُ	قصّه	يَسْعٰى	کوشش اوس کران درود
الرَّادِفَةُ	پته يوون چيز	مُوْسٰى	حضرت موسٰی سند		حضرت موسٰی

فَحَشَرَ	پس کٹھا کرن پٹن قوم	ذٰلِكَ دَحٰهَا	ہموار		لائق جائے۔
فَنَادٰى	تمہ پتہ دڑن تمن منزرکہ	اَخْرَجَ مِنْهَا	کڈن تمہ زمینہ منز	وَاَمَّا مَنْ خَافَ	پس ئس اگہ کہوڑہ دنہس لے ندر
فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ	دئن بو جہوس تہندبڈ	مَآءَهَا وَ	تمک آب بیہ نیور	مَقَامَ رَبِّهٖ	پروردگارہ سندہ حضور
الْاَعْلٰى	پروردگار	مَرْعٰهَا	تمک گاس		ایستادہ سپدنس
فَاَخَذَهُ اللّٰهُ	پس رٹ سو اللّٰہ تعالیٰ ان	وَالْجِبَالَ	بیہ کرن کوہ محکم لنگر ہیو	وَنَهَى النَّفْسَ	بیہ رٹن پتھ نفس
نَكَالَ الْاٰخِرَةِ	بہ عذاب آخرت تہ	اَرْسٰهَا	یہ ساڑی کرن پیدا	عَنِ الْهَوٰى	یچھ مَیلو نش
وَالْاُوْلٰى	بعذاب دنیا تہ	مَتَاعًا لَّكُمْ	تہندہ فایدہ خیطرہ	فَاِنَّ الْجَنَّةَ	پس تحقیق جنتہوی چھو
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	بیشک چھ اتھ اندر	وَلِاَنْعَامِكُمْ	بیہ تہندن چارپاان	هِيَ الْمَاْوٰى	تمس لائق جائے
لَعِبْرَةً	بڈ نصیحت		ہندہ خیطرہ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	یم چھ پرژھان تہہ
لِّمَنْ يَّخْشٰى	ئس کہوژہ خدا بس	فَاِذَا جَآءَتِ	پس یلہ ییہ	عَنِ السَّاعَةِ	قیامتکو
ءَاَنْتُمْ	کیاہ تہہ چھوہ	الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى	بڈ ہنگامہ یعنی قیامت	اَيَّانَ مُرْسٰهَا	کر ییہ سو قیامت کرو قتہ
اَشَدُّ خَلْقًا	محکم پیدائش اندر	يَوْمَ يَتَذَكَّرُ	یمہ دوہہ یاد کرہ	فِيْمَ اَنْتَ	کتھ اندر چھوک ژہ
اَمِ السَّمَآءُ	کنہ آسمان	الْاِنْسَانُ مَا	انسان یہ دنہس اندر	مِنْ ذِكْرٰهَا	تمکو وقت ونہ نش
بَنٰهَا	سو بنو و اللّٰہ تعالیٰ ان	سَعٰى	کرن تہ سارو ی	اِلٰى رَبِّكَ	چانس پروردگارس کن
رَفَعَ سَمْكَهَا	بلند و بالا کرن تمک تھزر	وَبُرِّزَتِ	بیہ ییہ تہ نہ راوہ نہ	مُنْتَهٰهَا	تمہ کہ علمک منتہی
فَسَوّٰىهَا	پس کرن سو برابر	الْجَحِيْمُ	دوزخ ئس	اِنَّمَآ اَنْتَ	سوی زانہ قیامت کر
وَاَغْطَشَ	بیہ کرن تمچ رات	لِمَنْ يَّرٰى	ئس وچھ یعنی سارنی	مُنْذِرُ	پیہ ژہ چھکنہ مگر یم کروان
لَيْلَهَا	تاریک گٹ	فَاَمَّا مَنْ	پس یم دنہس اندر	مَنْ يَّخْشٰهَا	تس ئس کہوژہ تتھ قیامتس
وَاَخْرَجَ	بیہ کڈن روشنائی	طَغٰى	سرکشی کر	كَاَنَّهُمْ يَوْمَ	زن یم یمہ دوہہ
ضُحٰهَا	تمکہ دوہچ رات کرن	وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ	بیہ کرن اختیار دنیچ	يَرَوْنَهَا	وچھن تتھ
	تاریک انہ گٹہ دوہہ	الدُّنْيَا	زندگی	لَمْ يَلْبَثُوْٓا	زن دزنگی آسکھ کرشر دد
	کرن روشن تابان	فَاِنَّ الْجَحِيْمَ	پس بہ تحقیق دوزخ		دنیاتہ دربرزخ
وَالْاَرْضَ بَعْدَ	بیہ کرن زمین تمہ پتہ	هِيَ الْمَاْوٰى	ئس چھہ سوی جہوتس	اِلَّا عَشِيَّةً	مگر شہ نہ پٹھ شامس تان

وَضُحٰهَا	یا آفتاب کھسنہ پتھ دوپہرس تان یعنی تمہ دوہہ کہ یمہ تہ خوفرسیت مشکھ دنیہ چہ زندگی ہند مدت قبرہ منز روزہ نک وقت۔

یمہ سورۂ شریفک ناو چھ سورۂ نازعات مکہ مکرمس منز نازل سپدمت اتھ منز چھ شیتجہ آیات کریمہ زہ رکوع گژھ نکس رکوعس اندر چھ شتوہ آیہ۔ دویمس منز وۂ غور کرتھ چھ معلوم سپدان کہ تمہ سورۂ شریفک بیٹھ چھ بیتھ منز تہ ستی کتھ بیان کرہ نہ آمہ ژہ۔

(۱) کینژن فرشتن ہند قسم آمُت ہنہ آیت ۱ تا ۵

(۲) قیامت بیہ تمہ وقتہ کیاہ حال آسہ آیت ۶ تا ۹

(۳) کافرن ہنز بیہودگی تمک مختصر مگر مکمل جواب آیت ۱۰ تا ۱۴

(۴) حضرت موسیٰ علیہ السلام سُند واقعہ بیہ فرعونہ سند تباہی آیت ۱۵ تا ۲۶

(۵) کافرن چھو زمین تہ آسمان ہاوتھ پر ژھ نہ یوان زہ ونیو کہ تہہ چھوہ بڑ کہ نہ یم، تہند پیدہ کرُن یا مارُن چھا آسان کنہ یمن ہند، تہہ کتھ پیٹھ ہکو انکار کرتھ قیامتک۔ آیت ۲۷ تا ۳۳

(۶) قیامتک بیان رتن تہ یچھن ہند انجام آیت ۳۴ تا ۴۱

(۷) قیامتک علم چھو بس اللہ تعالیٰ اَس بیہ نہ کینہ تہ آیت ۴۲ تا آخر

قسم ہاوان اللہ تعالیٰ تمن فرشتن ہندیم نہایت سختی سان چھہ ژُبو کڈان یعنی کافرن یم خدایس رسولس، روز قیامتس چھہ انکار کران۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماوان کافرن ہند بدنہ منزہ چھو موتک فرشتہ اکہ اکہ والہ، اکہ اکہ نمہ منزہ روح کڈان۔ پتہ چھوس بدنس منز بیہ بیتس کالس تراوان کہ روح چھو بیہ سارسی بدنس منز والیں واتان۔ تمہ پتہ چھوس بیہ سختی سان کڈان۔ بیہ کیژاہ اذیت ناک صورت چھہ۔ امہ پتہ ہاوان قسم تمن فرشتن ہندیم نہایت آسانی سان روح کڈان چھہ۔ یہ آسانی چھہ نصیب تمن لوکن یمن آخرتک شوق چھو۔ یمن اللہ تعالیٰ اَن دولت ایمان عطا کرمژ آسہ حضرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم الیس اکہ پھرہ صحابہ صبن فکر بار ان زہ مومنہ سُند روح کتھ پیٹھ چھو بدنہ منزہ نیران تہ کافرہ سُند کتھ پیٹھ۔ فرمو و صلی اللہ علیہ وسلم یلہ اللہ تعالیٰ سندس کینہ مومن بندہ سند آخری وقت واتان چھو یعنی یمہ دنیہ نشہ چھو رخصت سپدان، آخرتک سفر شروع کران۔ تمس نش چھہ کینہ فرشتہ یوان نہایت خوبصورت

آفتاب کي پيٺ پر ڏه لڳون سيت ڇهوڪ آسان جنتک لباس بيه عطر ته خوشبو. يم فرشتہ ڇهه مَرن وليس نَش ذرا دور بِهان تيوت دور ڏه سو ڇهويمن وڇهان روزان اَٿهمنز ڇهو ملک الموت يوان حضرت عزرائيل عليه السلام يه تِهِ بِهان مَرن وليسندس شاندس سيت تمه پته ڇهوس ديان. اے پاک روح! نَبر نير الله تعالیٰ سند خوشي ته بخشش ڇهئ ڏه حاصل سپدہ وِن. يه بوز تهئ ڇهو سوواره واره تيران نهايت آساني سان يِتھ پيٺ آيه مشکه منزه آب نيران ڇهو. يم حاضر فرشته ڇهه بجلدي يه روح پنه نَنْ اَٿهَن منز ڙٽان اَٿه جنتک لباس ولان. عطر ته خوشبو مٿھان ليه نهايت مسرور کران کافر مرده سند حال ڇهو اتھ بدل. آسمانه يم فرشته وسان ڇهه تهند بُتھ ڇهه سٿاه سياه خوفناک آسان يم وِڇھ تهئ انسانس دَم نيرانِ يمين سيت ڇهه آسان مُٽ مٽ مٺاڙ يم ته تِهنئ پيٺھ مُردس نَش ذرا دور بِهان ملک الموت يوان ته سختي سان ونان امس کافرس اے روح! نبر نير خدايه سندس غضبس ته قهرس کن پکھ. يه بوز تھ ڇهو سوواري اندر اندرِ گڙهان. بدنکس پرتھ حصس سيت ليڙ ٿھ روزان. مگر تمه پته ڇهوس يه فرشته اجل نهايت سختي سان لِم لِم نبر گڙان، يِتھ پيٺھ زبردستي ته سختي سيت کڈتھ فرشته پنن اَٿھن منز رٿھ گنده مٺاھٽس منز ولان يِتھ تيز بدبو ڇهه آسان بيشِ مُردار جانورس آسان ڇهه. يمن دون قسمکن ملکن هند قسم هاوِتھ الله تعالیٰ فرماوان بيه ڇهو قسم تمن فرشتن هند يم تيزي سان ڙهانٹ ڇهه وايان. يم گئ تم فرشته يم آسمانه پيٺھ زمينس کن نهايت تيزي سان دوان، پھيران ڇهه نه الله تعالیٰ سند حکمہ مطابق يِنه ڇه کامه کران. اَمه پته ڇهو ڙيوڙمن قسمکن فرشتن هند قسم. قسم ڇهو تمن فرشتن هند يم نهايت تيزي سان برونٹھ ڇهه تيران يعني تمن فرشتن هند قسم، يم باايمانه سند روح جنتس کن، کافر سند روح جهنمس کن نهايت تيزي سان برونٹھ پکوان ڇهه. اَمه پته پنٿيمن قسمکن فرشتن هند قسم يعني تمن فرشتن هند قسم يم کامه انجام دوان ڇهه يعني يمن مختلف قسمچه کامه سپرد ڇهه، تمن ڇهه تم بتمام وکمال انجام دوان. يمن پانٿن قسمکن فرشتن هند قسم هاوِتھ برونٹھ کن يمه چيزک ذکر آو کره نه، سو ڇهو سٿاه بڈ چيز يعني قيامت. فرماوان يمه دوهه اَلراوِته دِنه اَلرِون پته بيه تِھھ پته اليوِ وُن يعني گڈه ايه اکھ زوردار آواز يه گوپوٹمک گڈه نک ٹھک يمه سيت زمين هلہ بيه يه کينژاه اتھ اندر ڇهو

تہٕ ساروی آسمانک تہٕ زمینک ساری مخلوق سپدن بیہوش۔ امہ آوازِ پتہٕ ژ تجہو ورٕ یو پتہٕ
سپدہ بیاکھ آواز ستھاہ زوردار سو گو بوعش دوہم پھُک رُود پیہ یمہ کہ اثرہ سیت تیرن
انسان زندہ سپدتھ زمینہ منزٕ یتھ پیٹھ کھلہ منزہ سبزی نیران چھ۔ تمہ پتہٕ کرِہ قرار پرتھ روحہ
پنہٕ نس بدنس منز تہٕ سپدہ روز محشرک معاملہ شروع۔ یمہ زٕہ آوازہ کیتراہ ہیبت ناک آسن۔
امہ بڈہ بُنیہ لہٕ تہٕ طوفانہ پتہٕ کیاہ سپدہ فرماوان تمہ دوہہ آسن دل بیقرار لرزان۔ اَچھ آسن
بون کن نمتھ۔ یہ حال کیا زٕہ آسہ فرماوان دیان آسن کیاہ اَس یمہ وہ بیہ برو نٛہمس حالس
اندر یعنی مرنہ پتہٕ گژہ وِہ بیہ زندہ بلہ آسو اس اڈجہ ژھٕرزہ دُوہ رِیٕژہ، اگر یہی حال چھو تلہ چھیہ واپسی
تاون تہٕ بڈوہ دَن پس چھو نہ سو واقعہ مگر اکھ آوازہ سخت نہٕ ساری انسان اِن میدانِ محشرس اندر
یہ چھو بیان قیامتکہ دوہک۔ امہ پتہٕ فرماوان کیاہ تُہہ چھا معلوم موسیٰ سند قصہ یعنی تُہہ
چھو سو معلوم کہ حضرت موسیٰ سند واقعہ کیاہ سپد۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام سند واقعہ چھو
قرآنِ پاکس اندر بار بار بیان کرہ نہ آمت کنہ جایہ مختصر، کنہ جایہ مفصل موقع تہٕ محلکہ رعایتہٕ مطابق
یتھ جایہ چھو مختصر اندازس اندر بیان سپد مُت ژٕہ لکٹ لکٹ جملہ بیان کرتھ اکی خاص مقصدس
پیٹھ کتھ مختتم سپدمژ۔ فرماوان یلہ پاک طُوٰی میدانس منز یمن تہند پروردگارن آلو دُت زِہ فرعونس
کن گژھ سو چھو ڈلمُت حدہ نشہٕ بردرامت پس دَپ تس کیاہ ژٕہ چھو یہ کانہ خیال پاک
سپدُنک کفرتہٕ شرکہ نشہٕ (طُوٰی چھو اکھ میدان کوہ طورہ کہ دَچھنہ طرفہ شہر مدین چھو حجازِ کس
شمالس منز واقع تمہ طرفہ یُس یہ پیہ تس چھو دَچھن یوان یہ میدان) کیاہ بوہا وبہ ژٕہ وکتھ چانس پروردگارہ
سِند چانس رَچھن ویل سند۔ پس کھوژک نہٕ تس تمہ پیہ ہوو تمس حضرت موسیٰ ان بڈ معجزہ
بڈ نشانی سو گو عصا اس اژدہا سپدُن مگر تم گنر رسوا یُژ نافرمانی کرن تمہٕ پتہٕ پھِرن تھٕ حضرت موسیٰ
علیہ السلامس پیٹھ، اُورہ یپور لگ اَتھہ کہور وایہ نہ پس سَنبرٛن پنُن قوم اکھ بڈ مجمع سَنبر وُوڈُن
تمن وُنُن لوکو بو چھس تہند بڈ پروردگار۔ پس کرُس سو گرفتار اللہ تعالیٰ اَن دنیا تہٕ آخرت دنُونی
عذابن بیشک یتھ واقعس اندر چھہ نصیحت تس یُس کھوژہ خدایس۔ فرعونہ سند عبرتناک انجام
بیان کرہ نہ پتہٕ چھو یتھ دُنیہس کن وُچھہ تک۔ آتھ منز یم چیز چھہ تمن منز غور و فکر کرہ نچ دعوت
یوان دنہ یمن کافرن کیاہ تہند پیدہ کرن چھا سخت یا آسمانک پیدہ کرُن امک جواب چھو

اکوی کہ آسمانک پیدہ کرن چھو زیادہ مشکل تکیازہ آسمان چھو انسانہ سندہ خوتہ ستھاہ بڈ اللہ تعالیٰ
اَن بنوو سو آسمان بلند تہ بتھد تمہ پتہ کرن سو برابر۔ تمے رات کرن گٹ تاریک تمک دوہ کرن
روشن بیہ گو آسمانک حال۔ امہ پتہ وچھو زمینس کن یہ زمین کرن ہموار تمہ منزہ کڈن آب تمک
نیور گاسہ چارہ بیہ کرن کوہ لنگر ہیو محکم تہ مضبوط۔ زمین بنوو ن یتھ کہ تتھ پیٹھ بکن تکن گژھن
ین کرن آسان۔ اتھ لائق بنوو ن زہ تمہ منزہ کھسہ غلہ۔ فصل پرتھ کنہ قسمک پیداوار۔ گل میوہ
آب تہ چشمہ کڈن تمہ منزہ۔ یہ ساروی انتظام کرن تہندہ فایدہ خیطرہ بیہ تہندن جانورن ھند
خیطرہ بہ گو یہ انسان۔ بہ گو یہ دنیا۔ کیاہ یم سپدہ نہ تیتھی پیٹھ ختم۔ یمن ھند آسہ نہ کانہ انجام؟
بہ کتھ چھنہ عقل تسلیم کران کہ یہ دنیا یہ انسان کیا چھو یمی مختصر زندگی خیطرہ، یتھ دنہس اندر روزتھ
کرہ یہ انسان نیکی یا بدی تمک تلہ نہ کانہ بدلہ۔ یہ کتھ پیٹھ ہکہ آسِتھ۔ بلکہ یمہ پورہ دنہک
انتظام چھو ثابت کران کہ یہ کتھ چھنہ ہرگز یس کیاہ چھہ حقیقت فرماوان۔ پس یلہ سپدہ ستھاہ
بڈ ہنگامہ یعنی قیامت بیہ تمہ دوہ کرہ یاد انسان تہ ساروی یہ یتھ دنہس اندر کرمت آسن
پرتھ چیزہ آسہ نظرہ برونٹھ کنہ بیہ یپہ نراوہ نہ دوزخ پرتھ وچھن ویلس یعنی سارنی
لوکن یمس اچھ چھہ سو وچھہ جہنم پنہ نیو پنہ تیوا چھو۔ پس تھوی وقت آسہ یلہ انسان ھندہ
وتہ الگ سپدن۔ یمہ دنیوی زندگی ھند مقصد بیہ اچھن برونٹھ کن فرماوان پس
یم اک سرکشی کر دنہس اندر، اختیار کرن دنہچ زندگی، تمک لذات، پس بہ تحقیق تہندہ
جائے چھہ تمس لایق چھو دوزخ تہ جہنم۔ دویمہ طرفہ آسہ بیاکھ جماعت۔ فرماوان یُس اکِہ
کھوژہ دنہس اندر پروردگارس برونٹھ کنہ ایستادہ سپدنس بیہ رٹن یت پنن نفس یچھ
میلونش۔ پس بیشک بہ تحقیق جنت یُس چھو سو چھو تمس لائق جائے۔ انسانس چھہ یمی زہ مقام
تہ انجام۔ ترقی تہ پستی اکسندا کھ، بی سند بیاکھ۔ امہ پتہ چھو بیہ توجہ یوان دنہ کافرن ھندس
سوالس کن فرماوان کافر چھہ تہہ پرژھان قیامتک کرآسہ تمہ کس بیان کرہ نس متعلق کیاہ
چھوی ژہ تعلق یعنی یمن ھند یہ سوال ژہ کرن بالکل بے جا تکیازہ تمک صحیح علم چھو اللہ تعالیٰ
ای زانان بیہ نہ کانہ، ژہ کرِ ونتھ یمن کافرن کہ قیامتک وقت چھوس بوزانان۔ حالانکہ تمک
معاملہ چھو پروردگارہ سندہ سی اتھس اندر، سُوی ثبوت چھو تمک وقت زانان سوی چھو

تمہ چہ پرتھ کتھہ ہند مالک چان کیم چھ بیاکھ۔ ژہ چھوک نہ مگر بیم کرون تس ییش تتھ قیامتس کہوژہ یہی چھ چان کیم۔ یہوی چھو چان فرض۔ یتھ قیامتس متعلق یم کافریم سوال کران چھ یمہ دنیوی زندگی ہند لحاظ کرتھ آسہ سو فرماوان گویا یم لوکھ یمہ دوہ قیامت وچھن خیال کرن کہ گویا اس رودد نہ بس اندر صبحہ پتھ دوپہرس تان یا دوپہرہ پتھ شامس تان یعنی تمہ دوہ کہ یمہ مشکھ دیتہ چہ زندگی ہند مدت، قبرہ اندر روزنک وقت۔

سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثِنْتَانِ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيَاتُهَا ۴۲ وَفِيْهَا رُكُوْعٌ وَّاحِدٌ

عَبَسَ وَتَوَلّٰىٓ ۝١ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ۝٢ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ
يَزَّكّٰىٓ ۝٣ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۝٤ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۝٥
فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ۝٦ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ۝٧ وَاَمَّا مَنْ
جَآءَكَ يَسْعٰى ۝٨ وَهُوَ يَخْشٰى ۝٩ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۝١٠ كَلَّآ
اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝١١ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝١٢ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝١٣
مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝١٤ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ۝١٥ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝١٦ قُتِلَ
الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ۝١٧ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ۝١٨ مِنْ
نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۝١٩ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ۝٢٠ ثُمَّ اَمَاتَهٗ
فَاَقْبَرَهٗ ۝٢١ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ۝٢٢ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ۝٢٣

فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ﴿۲۴﴾ أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾
ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾ فَأَنبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَعِنَبًا
وَقَضْبًا ﴿۲۸﴾ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَحَدَائِقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَ
فَاكِهَةً وَأَبًّا ﴿۳۱﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾ فَإِذَا جَاءَتِ
الصَّاخَّةُ ﴿۳۳﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿۳۴﴾ وَأُمِّهِ وَ
أَبِيهِ ﴿۳۵﴾ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ﴿۳۶﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ
يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ﴿۳۷﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾
ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾
ع ۴۲/۱ ۵ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سورهٔ عبس جهو مکی دیه تا جر ۴۲ آیه

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آس اکہ دہہ مسجد حرامس اندر کافرن ہندن زِ مٹھن وعظ فرماوان اَتی آؤ نابیناہ اک تس اوس ناؤ عبداللہ بن اُمِّ مکتوم ۔ حضرت سپد ناخوش تہندہ امہ وقتہ اِنہ سیت حال مجلس آیشنہ دَرَیٹ بی محل ماونہ کھتہ یہ نابینا آؤ بروَنٹھ کن دپنو مہ بچہ ناو وفلان فلان سورہ حضر تو فرماوسو صبر کرمو یہ مُٹھہر آو بیہ لگو تعجیل کرہ نہ حضرت گی ناخوش تمکوا تر سپد ظاہر برروئے مبارک جبین مبارکس اندکو چین روئے مبارک پھرک اَمس نش اَتی سپدیم آیات شریفہ نازل عتابہ سان عَبَسَ رُوی مبارک ژکراوُنو وَتَوَلّٰی پہر نورُوی مبارک آن

جَآءَهُ الْاَعْمٰى امہ خاطرہ زہ آو تس نابینا وَمَا يُدْرِيْكَ تہہ کیاہ زانزاو لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىٓ دوہ
سوا عمی گژھہ پاک اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى یا رٹہ نصیحت پس نفع دیہ تس سہ
نصیحت رٹن اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى پس دنیا دار چھو آسان فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى پس ژہ چھکھو
تس کن توجہ کران تہ تس کن فیران وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ژ کیتہ نقصان گژھہ امکو ژہ سو گژھہ نہ
پاک وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى امالیسو اوان چھو تہہ نش جلدی کران مشقتہ سوان امس نابینا
سند باٹ وَهُوَ يَخْشٰى یہوی چھو کھوژان یعنی از خدا فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى پس ژہ چھوک
تس نش روئے مبارک پھیرت بین کن مشغول گژھان كَلَّآ یہ گلنہ کرون اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ بہ تحقیق
یم آیات قرآنک چھہ نصیحتہ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ پس یس یژہ سو کرہ ذکر آت قرآنس فِيْ صُحُفٍ
مُّكَرَّمَةٍ یم آیات کریمہ چھہ لکھت تمنی دفترن تہ صحیفن اندریم عزت کرنہ آمت چھہ مَّرْفُوْعَةٍ
بلند تھونہ آمت مُّطَهَّرَةٍ پاک کرنہ آمت بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ حوالہ کرنہ آمت لکھن والن
اتھہ كِرَامٍ یم بزرگ قدر چھہ بَرَرَةٍ نیکوکار چھہ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مارنہ این لعنت یوین
انسانس یعنی کافرس مَآ اَكْفَرَهٗ کوتاہ کفران نعمت کرون چھو سو مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ کمہ نکہ
چیزہ نش کرسو پیدا خدا یتعالیٰ آن مِنْ نُّطْفَةٍ منیہ ہندہ آبہ ہنہ اک نشہ خَلَقَهٗ پیدا کرنو
سو فَقَدَّرَهٗ پس اندازہ کرنس تائن ہند ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ تمہ پتہ نیر نچ وت کرنس
آسان ثُمَّ اَمَاتَهٗ تمہ پتہ مارنو سو فَاَقْبَرَهٗ پس قبر کرن تس ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ
پس یلہ یژہ زندہ کرتس كَلَّا یہ کفران نعمت گژھہ نہ کرن لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ دنہ کرون نہ تہ
یمکو امر کر خالقن تس فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ پس وچھن انسان اِلٰى طَعَامِهٖ پنہ نس کھیتس کن
اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا بہ تحقیق اسہ ہورآب آسمانہ ہارنہ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا
تمہ پتہ پھالو زمین پھٹنہ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا پس کھار اسہ ات زمینس اندر دانہ وَّعِنَبًا
بیہ دچ وَّقَضْبًا بیہ ژونٹ وَّزَيْتُوْنًا بیہ زیتون وَّنَخْلًا بیہ خرز گل وَّحَدَآئِقَ
بیہ دیوار وار باغ غُلْبًا گدل کل وال وَّفَاكِهَةً بیہ میوہ وَّاَبًّا بیہ گاسہ مَّتَاعًا لَّكُمْ
وَلِاَنْعَامِكُمْ نفعہ تہندہ یابت بیہ تہندن چار پائن ہندہ یابت فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ
پس یلہ ایہ سخت آواز زر کرہ ون يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ یمہ دوہہ ژل شخص بالیس نش

وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ بیہ پنہ نہ ما جنش بیہ مالس پنس نش بیہ آشنہ پننہ
نش بیہ نچون پنن نش لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ پرت اکس آسہ تمو اندرہ تمہ دوہہ
شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ کامہ ڈالس یو فکر ونش وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ کینہ بُت آسن تمہ
دوہہ تابان بنور ایمان ضَاحِكَةٌ آسون مُّسْتَبْشِرَةٌ شادتہ خوش روزِن وَوُجُوْهٌ
يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ کنہ بت آسن تمہ دوہہ تمن پٹھ آسہ گردتہ تیرگی کفرچہ تہ شرکچہ
تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ولہ تمن سیاہی اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ تمی گی کافر بدکار

لفظی تشریح وحاصلِ معنی

عَبَسَ	ژوکرُوُون روی		دوان	شَآءَ	پڑہ
	مبارک	وَمَا عَلَيْكَ	حالانکہ چھو نہ الزام	ذَكَرَهٗ	سو کرہ اَتھ قبول
وَتَوَلّٰى	بیہ پھرن رُئے مبارک		تہہ پیٹھ	فِيْ صُحُفٍ	لکھنہ آمیت تمن وَرقن
اَنْ جَآءَهُ	امہ خیطرہ زِ وآو تس نش	اَلَّا يَزَّكّٰى	ہرگز نہ سُو پاک سپدہ	مُّكَرَّمَةٍ	اندریم عزت کرنہ آمت چھہ
الْاَعْمٰى	نابینا انسان	وَاَمَّا	لیکن	مَّرْفُوْعَةٍ	یم بلند مرتبہ چھہ تہ پاکیزہ
وَمَا يُدْرِيْكَ	تُہہ کیا وزانیو	مَنْ جَآءَكَ	یس تہہ کن یوان	مُّطَهَّرَةٍ	چھہ
لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰى	شاید سُو اَعمی گژھہ پاک	يَسْعٰى	دَوان دَوان	بِاَيْدِيْ	اَتھن اندر
اَوْ يَذَّكَّرُ	یا ازِ ہا سو نصیحت	وَهُوَ	سو چھو	سَفَرَةٍ	لِکھن والن ہندن
فَتَنْفَعَهُ	پس نفع دیہ ہا تس	يَخْشٰى	کھوژان	كِرَامٍ	بزرگ قدر ویل
الذِّكْرٰى	یہ نصیحت رٹن	فَاَنْتَ	پس تہہ چھوہ	بَرَرَةٍ	نیکو کار (فرشتہ)
اَمَّا	لیکن	عَنْهُ	تَس کُن	قُتِلَ	تبہ گژھن
مَنِ اسْتَغْنٰى	یُس شخص لاپروائی چھو	تَلَهّٰى	بے اعتنائی کران	الْاِنْسَانُ	انسان یعنی کافر
	کران	كَلَّا	یہ مہ کَرِو ہرگز	مَآ اَكْفَرَهٗ	کوتاہ ناشکر گذار چھو
فَاَنْتَ	تُہہ چھوہ	اِنَّهَا	بیشک یم آیات چھہ	مِنْ اَيِّ	کتھ چیز س
لَهٗ	تَسند	تَذْكِرَةٌ	نصیحت خیطرہ	شَيْءٍ	
تَصَدّٰى	فکر کران تس کن توجہ	فَمَنْ	پس یُس	خَلَقَهٗ	پیدہ کرُن یہ

مِنْ نُّطْفَةٍ	آب منی هندس کس	فَلْیَنْظُرِ	پس ڈسڻ	وَلِاَنْعَامِکُمْ	بیه تهندن چارپائن هند
	قطرس	الْاِنْسَانُ	انسان		خیطره
خَلَقَهٗ	پیده کرن شو	اِلٰی طَعَامِهٖٓ	پنه نس کھنس کن	فَاِذَا	پس یله
فَقَدَّرَهٗ	پس اندازه تهون	اَنَّا	زه اسه	جَآءَتِ	ایه
	تهند	صَبَبْنَا	تروو	الصَّآخَّةُ	سخت آواز
ثُمَّ	تمه پته	الْمَآءَ	آب (رود)	یَوْمَ	یمه دوهه
السَّبِیْلَ	وتھ	صَبًّا	هرگنیه آسمانه کن	یَفِرُّ	ژله
یَسَّرَهٗ	آسان کرن تهند خیطره	ثُمَّ	تمه پته	الْمَرْءُ	شخص انسان
	ماجه هند شکمه منزه	شَقَقْنَا	پھاٹو اسه	مِنْ اَخِیْهِ	پنه نس بهیس نش
	نیرنج	الْاَرْضَ	زمین	وَاُمِّهٖ	بیه پننه ماجه نش
ثُمَّ	تمه پته	شَقًّا	پھاٹو نه پوره پیٹھ	وَاَبِیْهِ	بیه پنه نس مالس نش
اَمَاتَهٗ	موڑن شو	فَاَنْۢبَتْنَا	پس کھور اسه	وَصَاحِبَتِهٖ	بیه پنه نه آشنه نش
فَاَقْبَرَهٗ	پس واتناون قبره	فِیْهَا	اتھ زمینس اندر	وَبَنِیْهِ	بیه پنه نن بچون نشی
	اندر	حَبًّا	دانه اناج	لِکُلِّ امْرِیٍٔ	پرتھ اکس یمو منزه
ثُمَّ	تمه پته	وَّعِنَبًا	بیه دچھ	مِّنْهُمْ	
اِذَا	یله	وَّقَضْبًا	بیه ترکاره	یَوْمَئِذٍ	تمه دوهه
شَآءَ	یژھ	وَّزَیْتُوْنًا	بیه زیتون	شَاْنٌ	فکره
اَنْشَرَهٗ	بیه کرس زنده	وَّنَخْلًا	بیه خنزرگل	یُّغْنِیْهِ	یُس بیه سنده فکرنشه
کَلَّا	بیه کفرانِ نعمت یه	وَّحَدَآئِقَ	بیه باغ		بے نیاز کرس
	ناشکری گژھه نه	غُلْبًا	گلیو سیت برتھ	وُجُوْهٌ	کینه بُتھ
	هرگز کرن	وَّفَاکِهَةً	بیه میوه	یَّوْمَئِذٍ	تمه دوهه
لَمَّا یَقْضِ	پوره کرن نه سو کیم	وَّاَبًّا	بیه گاسه	مُّسْفِرَةٌ	تابان پھلهِ ون
مَآ اَمَرَهٗ	یمک حکم کرنش خالقن	مَتَاعًا لَّکُمْ	تهند ونعمته فائده خیطره	ضَاحِکَةٌ	اسون

مُسْتَبْشِرَةٌ	شاد خوش	غَبَرَةٌ	گرد	أُولَٰئِكَ	تمي گي
وَوُجُوهٌ	بيه كيتره مُنهن آهن	تَرْهَقُهَا	تمن آيڙله نه آمتر	هُمُ الْكَفَرَةُ	كافر
عَلَيْهَا	تمن پيٺ آهي	قَتَرَةٌ	سياهي	الْفَجَرَةُ	بدكار نافرمان

يه سورهٔ شريفك ناؤ چهو سورهٔ عَبَسَ . مكه مكرمس منز نازل سپدمت - انهٔ منز چهو اكهٔ
ركوع دويه يتيجه ۴۲ آيات كريمه - اتهٔ منز چهه پانژهٔ كتهٔ بيان سپدمژه
(١) حضور صلى الله عليه وسلمن هنداكه واقعك ذكر - آيت ١ تا ١٠
(٢) قرآن پاك كمه تسبيح پاك نهٔ فائده واتناونچ كتاب چهه - آيت ١١ تا ١٦
(٣) انسان چهو سٹهاه غافل، تس پزه پنن زندگي، موت، تهٔندس جنّس پیٹھ غور و فكر كرن تمه پته
يمن هندز حقيقت زانن - آيت ١٧ تا ٣٣
(۴) قيامت يله پيه، انسانه سند كياه حال آسه آيت ٣٣ تا ٣٧
(۵) قيامتكه دوهه كياه حال آسه كافرن هند، بيه اهل ايمانن هند آيت ٣۴ تا آخر

حضور صلى الله عليه وسلمن هند واقعه، يمك ذكر ابتدا اس اندر سپد مشهور نابينا صحابي عبدالله
ابن ام مكتوم رضه سند حاضر سپدن درخدمت آنحضرت صلى الله عليه وسلم يتهٔ حالس منز زه تم اوس مصروف
سرداران قريشن سيت تبليغ ته وعظ كرنس منز، چونكه صحابي اوس نابينا تمن سپد نه معلوم كه آنحضرت
صلى الله عليه وسلم كياه چهه كران، كتهٔ اهم كامه اندر چهه آور. تم آي حضورنٛ قريب عرض كرو كهٔ مه ہچهٔ
ناووهٔ دين، قرآن حضوروٛ دتس جواب ذره كرانتظار. مگر تم دت نه كانه توجه اتهٔ جوابس. كُنٛ باربار
لگ ونه نه پننی كتهٔ، مه ہچهه ينووهٔ دين ته. تمچ تعليم، امسنديه كرن سپد حضورنٛ ناگوار. چنانچه
ناگواري هند آثار سپد ظاهر روئے مباركس پیٹھ ڈكه ژكرن، روئے مبارك بيس طرفس كن پهرن. اتهٔ واقعس
متعلق سپد يه آيه كريمه نازل ناراض سپد بتهٔ پهرك بيس طرفس كن يمه وجه زه اكهٔ نابينا آو تمس
نش فرماوان تهٔ كياه چهو معلوم شايد يه نابينا سپد ها پاك نصيحت كرها قبول، سونصيحت دِيه ها
تس فائده نه نفع مگر سُه شخص يس دين نش بے پروائی كران، تهٔ چهوه تهندی فكران، حالانكه تهٔ چهوه
نه يه مطه كه سو سپدن درست ته پاك (آتهٔ بدل) يس شخص تهٔ كن يوان دوران يتهٔ حالس
منز كه سو چهو كهوژان خدايس، تس كن چهوه تهٔ بے اعتنائی كران. يه پزه نه هرگز كرُن. گويا يتهٔ آيه

کرِمِس منز آو بازپرس کرنہ اکس نیک تہ صالح مسلمانس سیت بظاہر رُت معاملہ نہ کرنک۔ بیشک یِم آیات قرآن چھ نصیحت لَسنہ خیطرہ یُس یِمن قبول کرِ یُس اَتھ پَرٕ کرِ، یِم آیاتِ کریمہ چھ لِکھت تِمن دفترن تہ صحیفن اندر، یِم عزت کرِنہ آمت چھ۔ بلند تھوونہ آمت چھ، پاک کرِنہ آمت تِمن لِکھن والِن ہندن اَتھن اندر چھ یِم، یِم بزرگ تہ نیکو کار چھ۔ یہ بیان کرِتھ چھو انسانہ سندس حالس پیٹھ اظہار تعجب یوان کرنہ زِ کیاہ یہ انسان چھونا غور و فکر کران کہ یہ کتھ پیٹھ آو پیدہ کرنہ۔ کتھ پیٹھ آیہ امسند پرورش کرنہ۔ کتھ پیٹھ پلیو تہ بڑ دیو۔ اللہ تعالے ان کتھ پیٹھ کرِس حفاظت پرِتھ حالس منز فرماوان مَرِن یہ انسان یعنی کافر امِس انسانہ سِندِ یِم کرتوت چھ تِمن کُنؔ وُچھت پزہ یہ گلہ نوی یہ نہ زندہ تراوتوی۔ یہ کوتاہ ناشکر چھو۔ امسندہ ناشکری تہ کفران نعمتس چھو نہ کانہ حد۔ امہ کتھ پیٹھ چھ مَشِر ربومتر پننی پیدائش، پنن پرورش حالانکہ اگر یہ ذرہ توجہ کرِ ہا اَتھ کن۔ یقیناً بنِہ ہا پننس خالقہ سند شکر گذار۔ یتھ دنیہس اندر روز ہا کلہ نمُہ رِتھ، آخرتک یاد کرِ ہا پرِتھ وقتہ یہ وُچھِہ ہا امسند اصل کیاہ چھو، ابتداء آخر کیاہ چھوس، یہ زِ ینتھ آسِہس گردن بن کُن شرمہ سیت چہ جائیکہ تکبر کران فرماوان اللہ تعالی آن کمہ حقیر چیزہ نِش چھو یہ پیدہ کرِمُت اکہ آبہ قطرہ نِش یعنی اکہ تِتھِ چیزہ نِش کرِن پیدہ لیس حقیر تہ بے قیمت چھو پیدہ کرِن تمہ پتہ کرِن درست رِتس اندازس اندر۔ تو پتہ کرِ نس ماجہ ہندہ شکمہ نِش نیرنچ وتھ آسان، دنیچ زندگی نہ کرِ نس سہل پزہ وتہ پتھ کنؔ کرِنس آسان تمہ پتہ دِتِ نس موت تہ وانناون قبرہ اندر۔ امہ پتہ یلہ سو یژھ دوبارہ کرِس یہ زندہ یعنی کھن تہ خوراک یہ چھو ساروی ضروری، بیہ انسانس قریب، یہ کتھ پیٹھ چھ اَسی پیدہ کران اسی چھ آسمانہ منزہ رود تراوان، نہایت زوردار، تمہ پتہ چھن زمین پھاٹناوان، تمہ پتہ کھاران امہ زمینہ منزہ غلہ بیہ دَچھ بیہ ترکارِ بیہ زیتون بیہ خرزر بیہ گھن گھن باغ بیہ میوہ، بیہ گاسہ۔ یہ سارُی کینہ کیازہ آو پیدہ کرِنہ؟ تہنزِ بیہ تہندن چارواین ہندہ فائدہ نفعہ خیطرہ۔ تہنز کام پکہ ناوہ نہ خیطرہ۔ یِم چھ دنیہک سامان اکہ مدتہ کہ خیطرہ۔ یُس تمِ پانہ مقرر کرِمُت چھو۔ سو مدت تہ چھو تس بیوت معلوم بیہ نہ کینہ تہ تمہ پتہ یمہ دنیوی زندگی پتہ بیا کھا اکھ معاملہ فرماوان۔ پس یلہ بیہ سخت زورچ آواز یعنی قیامت سپدہ برپا۔ تمہ دوہک کیاہ آسہ حال؟ انسان ژلہ پننس بائس نِش میلس نِش، زنانہ نِش، شُرِن نِش، تمہ دوہہ آسہ پرِتھ انسانس پننی فکر پننوی غم پریشانی،

لوکہ آسن دویہ قسمک کینژن حند مُجّہ آسن تمہ دوہہ روشن تنہ پرزہ لان، آسہ وِن شادتہ خوش، تم
گِیٔ باایمان بیہ آسن کینہ مُجّہ تمہ دوہہ میں پچھ گردتہ مژہ آسہ یعنی کفرچ تہ شر کیچ تیرگی تمن ولہ سیاہی
تم گِیٔ کافرتہ بدکار۔

سُورَةُ التَّكْوِيرِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وَّهِيَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝١ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۝٢ وَإِذَا الْجِبَالُ
سُيِّرَتْ ۝٣ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝٤ وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ۝٥
وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝٦ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۝٧ وَإِذَا
الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ۝٨ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ۝٩ وَإِذَا الصُّحُفُ
نُشِرَتْ ۝١٠ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۝١١ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ۝١٢
وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ۝١٣ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ۝١٤ فَلَا
أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝١٥ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝١٦ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ۝١٧
وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۝١٨ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝١٩ ذِي قُوَّةٍ
عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۝٢٠ مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ۝٢١ وَمَا صَاحِبُكُمْ
بِمَجْنُونٍ ۝٢٢ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ۝٢٣ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ
بِضَنِينٍ ۝٢٤ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ۝٢٥ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ۝٢٦

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾
وَمَا تَشَآءُوْنَ إِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾ ع ۲۹ ۶

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ یلہ آفتاب وٹنہ ییہ وَإِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ یلہ تارک گٹ گژھن
وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ یلہ کوہ پکناونہ ینہ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ یلہ بار دار اونٹنہ یمن
دہ رت آسن گیمت حملک تراونہ ین وَإِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ یلہ جانورانِ وحشی سُمبرنہ
ین وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ یلہ دریا تاونہ ین وَإِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ یلہ روح ملہ ونہ
ین بدنن سیت وَإِذَا الْمَوْءُدَةُ سُئِلَتْ یلہ زندہ قبر لژمژ کورہ پرژھنہ ایہ بِاَيِّ ذَنْبٍ
قُتِلَتْ کمہ گناہہ آیہ مارنہ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ یلہ ناموہاے اعمال مژرنہ ین وَإِذَا
السَّمَآءُ كُشِطَتْ یلہ آسمان ییہ زلنہ پوست ایس ژلنہ وَإِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ یلہ
دوزخ ایہ تاونہ وَإِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ یلہ جنت ایہ نکھہ آننہ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ
زانہ پرت اکہ یہ حاضر کرمتو آسس از نیکی و بدی فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ پس قسم چھوس یوہاوان
پت پھیرت گژھ ونن تارکن ھند الْجَوَارِ یم سیر کرون چھہ الْكُنَّسِ یم غیب گژھ ون چھہ
وَالَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ قسم راژ ھند یلہ فیرت گژھان چھہ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ قسم صبحکو یلہ
دمیدہ چھو سپدان إِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ پز پاٹھ یہ قرآن چھو پرنو سوزنہ آمتس اکس
یس مرتبہ کن بڈ چھو خدا تعالےٰ اس نش ذِىْ قُوَّةٍ قوتہ والو چھو عِنْدَ ذِى الْعَرْشِ
مَكِيْنٍ عرشہ والس نش چھو باوقار و عزت مُّطَاعٍ ثَمَّ فرمانبرداری کرنہ آمت چھو تتہ
یعنی در ملکوت اَمِيْنٍ امانتدار چھو غیبکن اسرارن پٹھ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ
چھونہ یار تہند یعنی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم دیوانہ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ تحقیق وچھو
ام سو ملک برصورتِ اصلی آسمانکس اندس پٹھ یس ننو چھو وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ
چھونہ یہ پیغمبر کنہہ علمس پٹھ بخل کرہ ونو سوگو وحی یہ وا تان چھوس تہ چھو نہ ہچناوان وَمَا
هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ چھونہ یہ قرآن پرنو کذت ژہنہ آمتس شیطانہ سند فَاَيْنَ
تَذْهَبُوْنَ پس کتو گژھو إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ چھونہ یہ قرآن مگر نصیحت سارنی

عالمین لِمَن شَآءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ تمن یم ژھن تہہ اندرہ اینکہ راست تہ سد روزن دراہِ خدا وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ یژو نہ تہہ بتو تام نہ ژھرہ عالمن ہند پروردگار۔

لفظی تشریح وحاصل معنیٰ

إِذَا	یلہ	وَإِذَا	بیہ یلہ	وَإِذَا	بیہ یلہ
الشَّمْسُ	آفتاب	الْبِحَارُ	سمندر۔ دریا	الْجَحِيمُ	جہنم۔ دوزخ
كُوِّرَتْ	وٹنہ ایہ	سُجِّرَتْ	گرکہ ونہ ین	سُعِّرَتْ	تیز تاونہ ایہ
وَإِذَا	بیہ یلہ	وَإِذَا	بیہ یلہ	وَإِذَا	بیہ یلہ
النُّجُومُ	تارکھ بستارہ	النُّفُوسُ	روح۔ زندگی	الْجَنَّةُ	جنّت
انكَدَرَتْ	گٹ گہژن	زُوِّجَتْ	ملہ ناونہ ین بدنن سیت	أُزْلِفَتْ	نکھہ ایہ آنہ نہ
وَإِذَا	بیہ یلہ	وَإِذَا	بیہ یلہ	عَلِمَتْ	زانہ
الْجِبَالُ	کوہ	الْمَوْءُودَةُ	زندہ قبرہ منز تراونہ	نَفْسٌ	پرتھ اکھ
سُيِّرَتْ	پکہ ناونہ ین		آمژ کورہ	مَّا أَحْضَرَتْ	تہ ساروی یہ حاضر کرمت
وَإِذَا	بیہ یلہ	سُئِلَتْ	پرژھنہ ایہ		آسس نیکی۔ بدی
الْعِشَارُ	بارداراونٹنہ ین دہ	بِأَيِّ ذَنبٍ	کمہ گناہہ	فَلَا أُقْسِمُ	پس چھس بو قسم ہاوان
	ریتہ آسن حملک پور	قُتِلَتْ	مارنہ آیہ سو	بِالْخُنَّسِ	پُت پھیرت گژھن وٲلین
	سپدمت پریس	وَإِذَا	بیہ یلہ		تارکن ہند
	آسن تیار	الصُّحُفُ	نامۂ اعمال	الْجَوَارِ	یم سیر کرون پتھ رن
عُطِّلَتْ	تراونہ ین	نُشِرَتْ	چھکہ راونہ ین		مطالعن اندر
وَإِذَا	بیہ یلہ	وَإِذَا	بیہ یلہ	الْكُنَّسِ	یم غیب گژھون چھہ
الْوُحُوشُ	جنگلی جانور وحشی	السَّمَاءُ	آسمان	وَاللَّيْلِ	بیہ رات
حُشِرَتْ	سنمبرنہ ین جنگلو منزہ	كُشِطَتْ	ژلنہ ایہ پوست ایس	إِذَا	یلہ
	وسن		تمنہ	عَسْعَسَ	پھیرت گژھان چھہ

وَالصُّبۡحِ	بیہ صبحک	ثَمَّ	تتِہ	بِضَنِیۡنٍ	بخل کرہ وُن
اِذَا تَنَفَّسَ	یلہ سو پھلان چھو	اَمِیۡنٍ	امانتدار غیبہ کِن اسرارن	وَمَا ھُوَ	بیہ چھونہ یہ قرآن
اِنَّہٗ	بیشک یہ قرآن پاک		پیٹھ	بِقَوۡلِ شَیۡطٰنٍ	پرن کڈتھ آمت تس
	چھو	وَمَا	بیہ چھونہ	رَّجِیۡمٍ	مردود شیطانہ سند
لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ	فرمان اکس سوزنہ	صَاحِبُکُمۡ	تہندر رفیق یار	اِنۡ ھُوَ اِلَّا	یہ چھو مگر نصیحت
کَرِیۡمٍ	آمتس ملکہ سند	بِمَجۡنُوۡنٍ	دیوانہ یعنی پیغمبر علیہ	ذِکۡرٌ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ	سارنی عالمین
	یس مرتبہ کن بڈ چھو		الصلوٰۃ والسلام	لِمَنۡ شَآءَ	تہندہ خیطرہ یس تہہ
	خدا یس نش	وَلَقَدۡ	بیشک تحقیق	مِنۡکُمۡ	منزہ یژھہ
ذِیۡ قُوَّۃٍ	یس قوتہ وول چھو	رَاٰہُ	وچھہ تم سو ملک اصلی	اَنۡ یَّسۡتَقِیۡمَ	سزہ وتہ پیٹھ پکن
عِنۡدَ ذِی	عرشہ والنس		شکلہ اندر	وَمَا تَشَآءُوۡنَ	یژھونہ تہہ
الۡعَرۡشِ	نش	بِالۡاُفُقِ	آسمانہ کس اندس	اِلَّآ اَنۡ	مگرے یژھہ
مَکِیۡنٍ	باعزت باوقار	الۡمُبِیۡنِ	پیٹھ یس ننو چھو	یَّشَآءَ اللّٰہُ	اللہ تعالےٰ یس
مُطَاعٍ	فرمانبرداری کرنہ آمت	وَمَا ھُوَ	بیہ چھونہ سُو	رَبُّ	رب چھو عالمین
	یعنی در ملکوت	عَلَی الۡغَیۡبِ	غیبہ چن کتھن منز	الۡعٰلَمِیۡنَ	ھند۔

یمہ سورۂ شریفک ناو چھو سورۂ تکویر۔ یہ چھو مکہ مکرمس منز نازل سپدمت۔ اتھ منز چھہ ۲۹ آیات کریمہ۔ یمن منز چھہ ژٕ کتھ بیان کرہ نہ آمژٕ۔

(۱) قیامت کتھ پیٹھ ایہِ، تمہ وقتہ کیاہ حال سپدہ دُنیہک گڈہ نکہ آیہ کریمہ پیٹھ ژھداہس تان چھو امکوی بیان۔

(۲) آنحضرتن صلی اللہ علیہ وسلمن نش چھو اللہ تعالےٰ سُند کلام یوان یتھ "وحیؔ" وناں چھہ سو کیاہ چھُو یُس ملک یہ ہتھ یوان سو کتھ چھو۔ یہ وحی کمن لوکن ھند خیطرہ چھو فایدہ مند یہ بیان چھو ینہ ژھمہ آیہ پیٹھ آخرس تان۔ فرمود نبی کریمو صلی اللہ علیہ وسلم یُس اکہ پنہ نیو اچھو قیامتک منظر یژھہ وچھن سو پرن سورہ اِذَا الشَّمۡسُ کُوِّرَتۡ یعنی اتھ منز چھو قیامتکہ دوہک بیان یتھ پیٹھ فرماونہ آمت زہ تمک سارو ی حال چھو اچھن برونٹھ کُن یوان۔

فرماوان حقتعاليٰ يلهه آفتاب وٽڙ نه بيءَ، ٻيو جڏهن تارا ڪُٽ ڳهڙن يعني بي نور ٿِي پيدان چهڪه رنئرين ٻيو جڏهن ڪوهه پڪنا ونئرين، ٻيو جڏهن بارداراونٺيه مين حملس ڏهه مهينا پوره اُسن سپدمت پرس اُنن آسن تيار لاوارث حالس منز پيته تراونه عربن نش اوس اونٹ بڈ نعمت، خصوصاً سوا ونٹن تيس حملک ده رَتهه پوره آسهن سپدمت تنه پرسنس آسها تيار سوا ليس سٹهاه عزيز ته قيمتي چيز يه ته آسه لاوارث حالس منز دربدر کانه ته آسس نه پرژهان فرماوان ٻيو جڏهن جنگلي جانور جمع ين کره نه، ٻيو جڏهن سمندر گرکه ناوه نئرين، ٻيو جڏهن روح مله ناونئرين جسمن سيت، ٻيو جڏهن زِندَهٔ دفن کره نه آمژ کوره پرژهه نه ٻيو ژه کمه گنه آيه سوعار نه (زمانهٔ جاهليتس منز اسلام اِنه برونٹھ اليس کافر بےعزتي يا تنگدستي نش بچه نه خيطره کورن زِندَهٔ دفن کران - يه کيم کيتژاه سنگدلي ته بدبختي اليس انسانه سند - قرآن پاک متعدد جاين امه بدترين عادت مذمت کران بيم کران زه قيامتس دوهه ييه اته پيٹھ سخت گرفت کره نه -) فرماوان ٻيو جڏهن (لوکن هند) نامهٔ اعمال مژه راونئرين - ٻيو جڏهن آسمان ييه زله نه تمک پوست ييه تله نه، ٻيو جڏهن دوزخ تاونه ٻيو جڏهن جنّت ييه نکهه اَنه نه (تمه دوهه) زان پرتهه اکه يه حاضر کرمت آسس از نيکي بدي (يه کيتژاه دنيهس اندر کرمت آسن ته ساروي اليس برونٹھ کن) فرماوان پس بو چهوس قسم هاوان تمن تارکن هند يم پُت پهيرت گهژه ون چهه - يم پکان تمه پته پوشيده سپدان - بيه راژ هند قسم يله سو تاريک سپدان چهه - بيه قسم دوهک يله سو وشه کهاران چهه (يمن چيزن هند قسم هاوتهه فرماوان الله تعاليٰ) بيشڪ يه قرآن چهو اَکس معزز فرشته سند زو کلام يُس مرتبه کن بڈ چهو خدا تعاليٰ اَس نش، قوته والو چهو سو عرشه والس نش باوقار باعزت - تتهِ چهه تهنز کتهه مانه يوان (يعني در ملکوت) سو چهو امانت دار غيبه کن اسرارن پیٹھ بيه تهند رفيق (يعني پيغمبر صلي الله عليه وسلم) چهو نه ديوانه، يمو چهو وُچهمت سو ملک آسمانکس اَندس پیٹھ يُس نو چهو يه پيغمبر (عليه السلام) چهو نه کهٹ تس علمس منز بخل کره ون يعني يُس وحي واتان چهو يمن از خدا ته ساروي تهه تچهه ناوان تعليم کران يه قرآن چهو نه قول کُنس شيطانه سُند يُس کڈتهه چهو آمت ژهنه نه (يمه ساري کتهه ونته) فرماوان پس کُت چهوه تهه گژهان يه قرآن چهو نه مگر نصيحت ساري عالمين هنده خيطره -

وَهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ آيَةً	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ

إِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ① وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ② وَإِذَا
الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ③ وَإِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ④ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا
قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ⑤ يٰٓأَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ⑥
الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ⑦ فِيْٓ أَيِّ صُوْرَةٍ مَّا
شَآءَ رَكَّبَكَ ⑧ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ⑨ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ
لَحٰفِظِيْنَ ⑩ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ⑪ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ⑫ إِنَّ
الْأَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ⑬ وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ⑭ يَّصْلَوْنَهَا
يَوْمَ الدِّيْنِ ⑮ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ⑯ وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا
يَوْمُ الدِّيْنِ ⑰ ثُمَّ مَآ أَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ⑱ يَوْمَ لَا
تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ⑲ ع ۱ ۱۹ ۷

إِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ یلہ آسمان پھٹہ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ یلہ تارک چھکرنہ ین
وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ یلہ دریا پکناونہ ین بزور وَإِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ یلہ قبرہ پراٹنہ ین
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ زانہ پرت اکہ برونٹھ یہ لدنوتہ پت یہ تراوان یَا
أَيُّهَا الْإِنْسَانُ ای آدمی مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ کم چیزن دتوی فریب تتہ بازی پننس

پروردگار بزرگہ سند سیت اَلَّذِیْ خَلَقَکَ یم پیدا کر کوژ ہ فَسَوّٰىکَ پس سدکرن تان چان
فَعَدَلَکَ پس برابرتہ معتدل کرنو قد چان فِیْٓ اَیِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَکَّبَکَ بیت صورتس
اندر یہژن تت اندر دِژنی ژہ ترکیب کَلَّا یہ فریب لگنہ کھنو بَلْ تُکَذِّبُوْنَ بِالدِّیْنِ. بلکہ
تہہ چھوہ اپز گنزران جزاء دنو عملن وَاِنَّ عَلَیْکُمْ حالانکہ تِہ پاٹھ تہہ پٹھ چھہ تہاونہ آمت
لَحٰفِظِیْنَ البتہ راچ کِرَامًا تمی چھہ بڈ خدا یس نش کَاتِبِیْنَ تمی چھہ لکھن وال یَعْلَمُوْنَ
مَا تَفْعَلُوْنَ زانان چھہ یہ تہہ کران چھوہ نیکی وبدی اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ پز پاٹھ نیکو کار
چھہ البتہ نعمتس اندر وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ پز پاٹھ بدکار چھہ البتہ دوزخس اندر
یَّصْلَوْنَهَا یَوْمَ الدِّیْنِ اژن تت جزاکہ دُہہ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِیْنَ چھہ نہ تم تمہ
دوزخہ نش ہرگز غایب گژھون یعنی ہمیشہ چھہ تت وَمَآ اَدْرٰىکَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ بیہ چھو
سو وناں کیاہ چیز زانراوی ژہ کیہ چھو سو جزاہک دہہ یَوْمَ لَا تَمْلِکُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ
شَیْـًٔا یمہ دھنہ ہکہ کنہ اکہ کنیس اکس کنہ نفعہ واتناوت پانہ وَالْاَمْرُ یَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ حکم تہ
فرمان تمہ دہکو چھو خدا تعالیٰ اَسْش۔

لفظی تشریح وحاصل معنیٰ

اِذَا	یلہ	الْقُبُوْرُ	قبرہ	بِرَبِّکَ	پننس پروردگارس سیت
السَّمَآءُ	آسمان	بُعْثِرَتْ	پراٹہ نہ رین	الْکَرِیْمِ	یس کریم چھو
انْفَطَرَتْ	پھٹہ	عَلِمَتْ	زانِ	الَّذِیْ	ییم
وَاِذَا	بیہ یلہ	نَفْسٌ	پرتھ نفس انسان	خَلَقَکَ	پیدہ کرو کھ ژہ
الْکَوَاکِبُ	تارک	مَا	یہ کینژاہ	فَسَوّٰىکَ	تمہ پتہ کرن سدتہ
انْتَثَرَتْ	چھکہ رنہ رین	قَدَّمَتْ	برونٹھ کن سوزن		درست تان چان
وَاِذَا	بیہ یلہ	وَاَخَّرَتْ	بیہ پتھ تراون	فَعَدَلَکَ	برابر تہ معتدل کرنو قد
الْبِحَارُ	سمندر	یٰٓاَیُّهَا الْاِنْسَانُ	ای انسانہ		چان
فُجِّرَتْ	بزور پکناونہ ین	مَا	کم چیزن	فِیْٓ اَیِّ صُوْرَةٍ	بیتھ صورتس منز
وَاِذَا	بیہ یلہ	غَرَّکَ	دتوی ژہ دھوکہ	مَّا	

شَآءَ	پڑھن	اِنَّ الْاَبْرَارَ	بیشک نیکوکار چھ	مَا يَوْمُ	سو جزارک دوہہ
رَكَّبَكَ	ترکیب ڈرنی ژہ	لَفِیْ نَعِیْمٍ	نعمتس اندر	الدِّیْنِ	کیاہ چھو
كَلَّا	یہ فریب لگنہ کھوتو	وَاِنَّ	بیہ چھ بے شک	ثُمَّ	بیہ چھو سوونان
بَلْ	بلکہ	الْفُجَّارَ	بدکار۔	مَآ اَدْرٰىكَ	کیا چیز زانراوی ژہ
تُكَذِّبُوْنَ	تہہ چھوہ اپز گنز ران	لَفِیْ جَحِیْمٍ	دوزخس اندر	مَا	کیاہ چھو سو
		یَّصْلَوْنَهَا	اژن تھ اندر	یَوْمُ الدِّیْنِ	جزارک دوہہ
بِالدِّیْنِ	انصافک دوہہ	یَوْمَ الدِّیْنِ	جزاکہ دوہہ	یَوْمَ	سو چھو سو دوہہ
وَاِنَّ	حالانکہ پزپاٹ	وَمَا	بیہ چھتہ	لَا تَمْلِكُ	مالک آسہ نہ
عَلَیْكُمْ	تہہ پیٹھ تھاوزہ آمت	هُمْ	تِم	نَفْسٌ	کانہ نفس انسان
لَحٰفِظِیْنَ	نگہبان راچھ	عَنْهَا	تمہ نش	لِّنَفْسٍ	بیاکِس نفسک
كِرَامًا	خدائیں نش قدرہ وال	بِغَآئِبِیْنَ	ہرگز غیب گژھوون	شَیْئًا	کنہ چیزک
كَاتِبِیْنَ	لکھن وال		ہمیشہ چھ تمت	وَالْاَمْرُ	حکم تہ فرمان حکومت
یَعْلَمُوْنَ	تم چھ زانان	وَمَآ اَدْرٰىكَ	کیاہ چیز زانراوی ژہ	یَوْمَئِذٍ	آسہ تمہ دوہہ
مَا تَفْعَلُوْنَ	یہ کینژاہ تہہ کران چھوہ			لِلّٰهِ	صرف اللہ تعالٰی سند

یمہ سورہ شریفک ناو چھو سورۂ انفطار، مکہ مکرمس منز نازل سپدمت، اتھ منز چھ کنوہ ۱۹ آیات کریمہ یمن منز پانژھ کتھ بیان چھ کرہ نہ آمژہ۔

(۱) قیامت یلہ ییہ تمہ دوہہ کم کم خوفناک منظران برونٹھ کُن، انسانس کیاہ کیاہ واقعات ان درپیش۔ آیت ۱ تا ۵

(۲) انسان کتھ پیٹھ بکہ خدائیں مشر رئیوتھ، حالانکہ سوی چھو تہند پیدہ کرن وول سنبھالن وول بناون وول۔ آیت ۶ تا ۸

(۳) انسانن ہند چھ یہ بڑ گمراہی کہ تم چھ اعمالن ہند بدلک انکار کران، یعنی انصاف کرہ نس نہ اقرار کران، تمن پزہ یہ زانن ژہ تہند اکھ اکھ حرکت چھ برابر لکھہ نہ یوان۔ آیت ۹ تا ۱۲

(۴) نیکو کارن ھند مقام جہو جنت، کافرن ھنز جائے دوزخ - آیت ۱۳ تا ۱۶

(۵) یمہ دو ہہ اعمالن ھند بدلہ بیہ دنہ، تھ متعلق گہژہ بیہ کیتھ پورہ پیٹھ زانن کہ تمہ دو ہہ اسہ حکومت تہ حکم صرف خدائے بزرگ و برترسنڈٹی بیہ نہ کینہ ھند - آیت ۱۷ تا ۱۹

امہ پتہ گو ساری سورۂ شریفک مطلب تہ معنے!

فرماوان اللہ تعالےٰ یمہ دو ہہ آسمان پھٹہ - بیہ یلہ تارک چھکٔ ژنہ ین - بیہ یلہ سمندر دریا شور تہ شیریں بزہ ورکپنا وتہ ین - بیہ یلہ قبرہ پراٹہ نہ ین - تمہ دو ہہ زانہ پرتھ انسانہ پنن برونہ نہ پتم اعمال - یعنی یہ کینژاہ تم دنیہس اندر کرہ بیہ آسہ پتہٕ وُچھان کہ برونٹھ کُن کیاہ چھو - پتھ کُن کیاہ تراوُن روز قیامتک یہ منظر بیان کرہ نہ پتہ فرماوان اے انسانہ اتھ کیم چیزن دِتُوتٔ فریب چانس تس خدا ئیس سیت یم ژہ پیدہ کرتھ تمہ پتہ بنوو نکھ بدنہ کہ لحاظہ بہترین صفتن اندر نہایت عمدہ، تم یتھ شکلہ اندر ژہ تمچ ترکیب دژنی، یہ فریب لگنہ ہرگز کہون - بلکہ تہہ چھوہ انصافہ کہ دو ہک عملن ھندہ بدلہ دنہ کہ دو ہک انکار کران - بیشک تہہ پیٹھ چھہ حفاظت کرنوال مقرر کرنہ آمت، تم چھہ سٹھاہ شریف بیہ لکھن وال یہ کینژاہ تہہ کران چھوہ بیہ زانن وال - بیشک نیکو کار آسن جنتس اندر بدکار آسن دوزخس منز یتھ منز تم واتن فیصلکہ دو ہہ - یم بدکار آسن نہ دوزخس نشہ غائب یعنی تتھ منز و یتھ روزن ہمیشہ تتھ اندر - تمہ منزہ نیرہکن نہ نیر تھ - بیہ کیاہ چہو تہہ معلوم سو انصافک اعمالن ھند بدلہ دنک دو ہہ کیاہ چھو، بیہ بوزیو تہہ کیاہ چہو معلوم سو انصافک دو ہہ کیاہ چھو، سو چھو سو دو ہہ یمہ دو ہہ کانہ اکہ ہکہ نہ بیس کینہ ھند خیطرہ کینہ تہ کرتھ - ساری حکومت آسہ تمہ دو ہہ اللہ تعالےٰ سنڈی یتھ جایہ آیہ زہ کتھ واضح کرہ نہ اکھ یہ کہ تمہ دو ہہ ہکہ نہ کانہ تہ کینہ بکار اتھ - کانہ تہ ہکہ نہ کینہ ھند خیطرہ کینہ تہ کرتھ - معلوم سپد تتہ آسن ساری لوکھ پنہ نہ پنہ نہ حالہ گرفتار پریشان پنہ نی فکرہ منز مبتلا - دویم کتھ یہ کہ حکم آسہ صرف احکم الحاکمینہ سنڈ وی یوت - بیہ نہ کینہ ھند

وَهِيَ سِتٌّ وَثَلٰثُوْنَ اٰيَةً	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝١ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ

يَسْتَوْفُونَ ۝۲ وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ۝۳
أَلَا يَظُنُّ أُولَٰٓئِكَ أَنَّهُم مَّبْعُوثُونَ ۝۴ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۝۵ يَوْمَ
يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَٰلَمِينَ ۝۶ كَلَّآ إِنَّ كِتَٰبَ الْفُجَّارِ لَفِي
سِجِّينٍ ۝۷ وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا سِجِّينٌ ۝۸ كِتَٰبٌ مَّرْقُومٌ ۝۹ وَيْلٌ
يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝۱۰ الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝۱۱
وَمَا يُكَذِّبُ بِهِۦٓ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝۱۲ إِذَا تُتْلَىٰ
عَلَيْهِ ءَايَٰتُنَا قَالَ أَسَٰطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝۱۳ كَلَّا بَلْ سکتۃ رَانَ عَلَىٰ
قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝۱۴ كَلَّآ إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ
لَّمَحْجُوبُونَ ۝۱۵ ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ۝۱۶ ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا
الَّذِي كُنتُم بِهِۦ تُكَذِّبُونَ ۝۱۷ كَلَّآ إِنَّ كِتَٰبَ الْأَبْرَارِ لَفِي
عِلِّيِّينَ ۝۱۸ وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا عِلِّيُّونَ ۝۱۹ كِتَٰبٌ مَّرْقُومٌ ۝۲۰ يَشْهَدُهُ
الْمُقَرَّبُونَ ۝۲۱ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝۲۲ عَلَى الْأَرَآئِكِ
يَنظُرُونَ ۝۲۳ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ۝۲۴ يُسْقَوْنَ
مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ۝۲۵ خِتَٰمُهُۥ مِسْكٌ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ

الْمُتَنَافِسُونَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ ﴿٢٧﴾ عَيْنًا يَشْرَبُ
بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ
آمَنُوا يَضْحَكُونَ ﴿٢٩﴾ وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ﴿٣٠﴾ وَإِذَا
انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ﴿٣١﴾ وَإِذَا رَأَوْهُمْ
قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ﴿٣٢﴾ وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ ﴿٣٣﴾
فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿٣٤﴾ عَلَى الْأَرَائِكِ
ع ١ ٣٦ ٨ يَنْظُرُونَ ﴿٣٥﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾

وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ وائی تہ افسوس لوکن ھندخن گالون نَ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ
يَسْتَوْفُونَ يم بيلہ پالس کتو مينن لوکهند پورهن وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ بيلہ مينت
يا تولت دن بنن لوکن يُخْسِرُونَ چهين دِن أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ آيا زانان جهناتم ٿرِ جهنا
تمن أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ اينکہ تلنہ ين تم بڈو هہ اکہ خيطرہ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ
لِرَبِّ الْعَالَمِينَ يمہ ڈوهہ ايستادہ روزن لوک پيش پروردگار عالمين كَلَّا يزباٹ إِنَّ
كِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ البتہ گنهگارن هند نامہ اعمال چهو سجّينس اندر وَمَا أَدْرَاكَ
مَا سِجِّينٌ کياه چيززانراوی ژہ کيہ چهو سجّين يعني جايہ جهہ باهول وهيبت كِتَابٌ مَرْقُومٌ
نامہ اعمال چهو کتابہ لکهنہ آمژ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ وائی تہ افسوس چهو تمہ دوهہ
پزس اپز گنزرہ ونن الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ يم اپز گنزرن جزاکس وُهس وَمَا
يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ اپز گنزر نہ تت مگر يرت، حدہ ڈلونہ بدکار إِذَا تُتْلَىٰ
عَلَيْهِ آيَاتُنَا يلہ پرنہ ين تس پيٹ آيات سان قَالَ دپہ سو أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ يم چهہ ونمن

ہند افسانہ کَلَّا نہ چھونہ بَلْ رَانَ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ بلکہ کہی گنڈ تہ سیاہی
کرونس تہندن تم یہ تم کران آس کَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ پزپاٹھ تم چھہ پننس
پروردگارس نشہ تتہ دوہہ لَمَحْجُوْبُوْنَ البتہ ٹھہر کرنہ آمت ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ
تمہ پتہ پزپاٹھ تم چھہ البتہ اژون در دوزخ ثُمَّ يُقَالُ تمہ پتہ ایہ ونہ تمن هٰذَا الَّذِيْ
كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ائی چھو تہ بیت نہہ آسوہ اپز گنزران کَلَّآ پزپاٹھ اِنَّ كِتٰبَ
الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ بہ تحقیق نامہ اعمال نیکوکارن ہند چھو البتہ علیینس اندر سو چھو بر
آسمان ہفتم عرشس تل وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ کیہ چیز زانراوی ژہ کیہ چھو سو علیین یعنے
جایہ چھہ بلند كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ نامہ اعمال ابرارن ہند چھو کتابہ لکھنہ آمژ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ
حاضر سپدن تت نکھہ نزدیک کرنہ آمت ملایک اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ پزپاٹھ نیکوکار
چھہ البتہ نعمتس اندر درجنت عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ تختن پیٹھ وچھان پرت طرفس
کن تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ پرزنک ژہ تہندن بتھن اندر تازگی نعمتچ
يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ چاونہ ین شراب خالصہ اکہ نش سوی آسہ سفید خوشبو
سوی آسہ سر بہر خِتٰمُهٗ مِسْكٌ مہر تیچ آسہ موم بدل لاچھہ بدل مشک نافہ وَفِيْ ذٰلِكَ
ات شراب پاکس اندر فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ پس رغبت کرن رغبت کرہ ون ۔ وَ
مِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ملون تمکو آسہ از آب چشمہ تسنیم حضرت ابن عباس دپ سو آب چھو
عرشہ تلہ وسان جنتس کن جنتکو ساروی آبو منزہ چھو بہتر عَيْنًا مراد چھو چشمہ يَّشْرَبُ بِهَا
الْمُقَرَّبُوْنَ چن تمہ نش نزدیک کرنہ آمت بندگان خاص اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا پزپاٹھ
یم بدکار آس مشرک كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ آس مسلمانن اسان وَاِذَا مَرُّوْا
بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ یلہ پکان آس مسلمانن کن اچ ناٹہ آس کران حقارتہ کن وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا
اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ یلہ پھیرت آس گھرن پننن یارن کن پھیرت آسن گھران
خوشی کران پیو کاموسیت وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ یلہ وچھان آسن
یم مشرک تمن مسلمانن دپان آس البتہ یم چھہ ظلمت گمراہ گمیت وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ
حالانکہ سوزنہ آس آمت یم تمن مسلمانن پیٹھ راچ فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ

پس ازکہ دُھہ یعنی قیامتکہ دھہ آسن مسلمان کافرن اَسان عَلَى الْاَرَآئِكِ یَنْظُرُوْنَ تختن پٹھ آسن وچھان تمن کافرن ہند حال تہ رنگا رنگ عذاب دپان آسن۔ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ آیا جزا آوہ دنہ کافرن تمہ موجب یہ تم کران آس یعنے استہزا رتہ مسخرگی۔

لفظی تشریح وحاصل معنے!

وَیْلٌ	وای تہ افسوس	كِتٰبَ	نامۂ اعمال	اَسَاطِیْرُ	یم چھہ برونٹھمن ہند
لِّلْمُطَفِّفِیْنَ	بینہ تس تولنس منز کمی	الْفُجَّارِ	بدکارن ہند	الْاَوَّلِیْنَ	افسانہ
	کرنوالن	لَفِیْ سِجِّیْنٍ	سجّینس اندر	كَلَّا	یہ چھُونہ
اِذَا اكْتَالُوْا	یلہ تم مینن تولن	وَمَآ اَدْرٰىكَ	کُہہ چیز زانراوی ژہ	بَلْ رَانَ	بلکہ زنگ کھٔت لج
عَلَى النَّاسِ	پننہ نہ خیطرہ لوکو نشہ	مَا سِجِّیْنٌ	سجّین کیاہ چھو	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	تہندن دلن پٹھ
یَسْتَوْفُوْنَ	تمہ وقتہ تولن پورہ پورہ	كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ	کتابہ لکھنہ آمژ	مَا كَانُوْا	تہندو اعمالو سیت
وَاِذَا كَالُوْهُمْ	یلہ مینن لوکن ہند خیطرہ	وَیْلٌ	وای تہ افسوس تباہی	یَكْسِبُوْنَ	
اَوْ وَّزَنُوْهُمْ	یا تولن تہند خیطرہ	یَوْمَئِذٍ	تمہ دوہہ	كَلَّا	پز پاٹھ
یُخْسِرُوْنَ	چھہن تہ کم تولن	لِّلْمُكَذِّبِیْنَ	پزس اپز گنزرونن	اِنَّهُمْ	تم چھہ
اَلَا یَظُنُّ	کیاہ یمن چھونا یقین	الَّذِیْنَ	یم اپز گنزرن	عَنْ رَّبِّهِمْ	پننس پروردگارس نش
اُولٰٓئِكَ	پژھ چھکنا	یُكَذِّبُوْنَ		یَوْمَئِذٍ	تمہ دوہہ
اَنَّهُمْ	زہ یم بن	بِیَوْمِ الدِّیْنِ	جزا وسزا کس دوہس	لَمَحْجُوْبُوْنَ	ٹھہر کرنہ آمت تہند
مَّبْعُوْثُوْنَ	تلہ نہ دوبارہ زندہ کرنہ	وَمَا یُكَذِّبُ	اپز گنزراونہ تتھ		دیدارہ نشہ محروم
لِیَوْمٍ عَظِیْمٍ	اکہ بڈ دوہہ	بِهٖٓ		ثُمَّ اِنَّهُمْ	تمہ پتہ بیشک یم
یَّوْمَ یَقُوْمُ	یمہ دوہہ ایستادہ وُزن	اِلَّا كُلُّ	مگر پرتھ	لَصَالُوا الْجَحِیْمِ	دوزخس اژہ ون
النَّاسُ	ساری لوکھ	مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ	حدہ ڈلون بدکار	ثُمَّ یُقَالُ	تمہ پتہ ایہ ونہ یمن
لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ	رب العلمینس برونٹھ کنہ	اِذَا تُتْلٰى عَلَیْهِ	یلہ پرنہ ین تس پٹھ	هٰذَا الَّذِیْ	اِی چھو تہ یتھ
كَلَّا	پز پاٹھ یقیناً	اٰیٰتُنَا	سان آیات تس برونٹھ کنہ	كُنْتُمْ بِهٖ	تتھ اپز گنزراوان
اِنَّ	بے شک۔ تحقیق	قَالَ	دپہ سُو	تُكَذِّبُوْنَ	آسوہ

كَلَّا	تحقیق بیشک بڑ پاٹھ
اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ	نیکو کارن ہند نامہ اعمال چھو
لَفِیْ عِلِّیِّیْنَ	علیینس اندر علیین چھو برِ آسمان ہفتم عرشس تل
وَمَآ اَدْرٰىكَ	کہہ چیز زانراوی ژہ
مَا عِلِّیُّوْنَ	عِلّیون کیاہ چھو
كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ	کتابہ لکھنہ آمژ
يَّشْهَدُهُ	حاضر چھہ زان تس لش
الْمُقَرَّبُوْنَ	مقرب فرشتہ ملائک مقربین خدا
اِنَّ الْاَبْرَارَ	بیشک نیک لُکھ چھہ
لَفِیْ نَعِیْمٍ	نعمتس اندر درجنت
عَلَى الْاَرَآئِكِ	تختن پیٹھ بہت
يَنْظُرُوْنَ	وُچھان پرت طرفس کن
تَعْرِفُ	پرزنکھ ژہ
فِیْ وُجُوْهِهِمْ	تہندن مُکھن پیٹھ
نَضْرَةَ النَّعِیْمِ	نعمتن ہند تازگی
يُسْقَوْنَ	چاونہ ین تم
مِنْ رَّحِیْقٍ مَّخْتُوْمٍ	شرابہ خالص سر بمہر
خِتٰمُهٗ	تمیک مہر آسہ

مِسْكٌ	مشک نافہ
وَفِیْ ذٰلِكَ	اتھ شرابہ پاکس اندر
فَلْيَتَنَافَسِ	پس رغبت کرن
الْمُتَنَافِسُوْنَ	رغبت کرنوال
وَمِزَاجُهٗ	تمک ملہ وُن آسہ
مِنْ تَسْنِیْمٍ	از آب چشمہ تسنیم
عَیْنًا	سو چھو چشمہ
يَّشْرَبُ بِهَا	چن تمہ لشہ
الْمُقَرَّبُوْنَ	نزدیک کرنہ آمت بندگان خاص
اِنَّ الَّذِیْنَ	بے شک تم لوک
اَجْرَمُوْا	یمو جرم کر بدکار مشرک
كَانُوْا	تم اَیس
مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	تمن یمو ایمان اُن
يَضْحَكُوْنَ	آسان مذاق کران
وَاِذَا مَرُّوْا	یلہ پکان ایس
بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ	مسلمانن کن اَچھ ناٹہ ایس کران حقارتہ کن
وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا	یلہ پھیرت ایس گرٕان
اِلٰٓى اَهْلِهِمُ	پنن لوکن کن
انْقَلَبُوْا	پھیرت ایس گرٕان
فَكِهِیْنَ	خوشی کران

وَاِذَا رَاَوْهُمْ	یلہ وُچھان ایس یم مشرک تمن مسلمانن
قَالُوْٓا	دپان ایس
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ	البتہ یم چھہ
لَضَآلُّوْنَ	ضلمت گمراہ گیمت
وَمَآ اُرْسِلُوْا	حالانکہ سوزنہ ایس نہ آمت یم
عَلَيْهِمْ	تمن مسلمانن پیٹھ
حٰفِظِیْنَ	راچھہ نگہبان بنیوتھ
فَالْيَوْمَ	پس ازکہ دوہہ
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	یمو ایمان اُن
مِنَ الْكُفَّارِ	تم آسن کافرن پیٹھ
يَضْحَكُوْنَ	یعنے قیامتکہ دوہہ آسن مسلمان کافرن اسان
عَلَى الْاَرَآئِكِ	تختن پیٹھ آسن
يَنْظُرُوْنَ	وچھان تمن کافرن ہند حال رنگارنگ عذاب دپان آسن
هَلْ ثُوِّبَ	آیا جزا آوہ دنہ
الْكُفَّارُ	کافرن
مَا كَانُوْا	تمہ موجب یہ یم
يَعْمَلُوْنَ	کران ایس یعنے استہزاء تہ مسخرگی

یمہ سورۂ شریفک ناو چھو سورۂ مطففین، اتھ منز چھہ شیترہ آیات کریمہ تمو منزہ چھہ گڈہ نک شۍ آیاتِ کریمہ نازل سپدمت مدینہ منورس منز یمہ وقتہ حضرت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کرتھ تشریف انکھ در مدینہ منورّہ۔ بعضے اہلِ مدینہ الیس تمہ وقتہ مِننس تولنس منز خیانت کران۔ باقی ترہ ۳۰ آیات الیس امہ برونٹھ مکہ مکرمس منز نازل سپدمت۔ یتھ سورۂ شریفس منز چھہ ایتھ کتھہ بیان کرہ نہ آمہ ژہ۔

(۱) گڈہ پنج کتھہ تم لوکھ یم بَین نِش بلہ سودا ہوان پورہ پورہ ہوان، مگر بلہ کِنان بَین چھُٹ کنان، یمن خیانت کرنوالن ھندِ خیطرہ چھہ بڈ تباہی تہ بربادی۔ آیت ۱ تا ۶

(۲) بدکارن ھندا عمالنامہ چھو سجّینس منز، سجّین کیاہ چھو اکھ کتابہ لکھنہ آمژ۔ آیت ۷ تا ۹

(۳) یم لوکھ تتھ دہس چھہ انکار کران (یعنے قیامتکس دہس) یمہ دہہ پزِ انصاف تہ عدل آسہ تمن چھو سپدُن گرفتارِ بجہ تباہی۔ آیت ۱۰ تا ۱۱

(۴) انصافکس دوہس انکار کرنوالن ھند پہچان چھہ ایہ زہ تم آسن سرکش تہ بدکار گنہگار۔ یم اللہ تعالٰے سندن پاک آیاتن افسانہ ونان۔ حالانکہ اصل کتھہ چھہ ایہ زہ گنہ کران کران تہندن دلن زنگ لگان سیاہ گژھان۔ لہذا کتھہ پیٹھ لبن تم وتھ ہدایتچ

(۵) یم لوکھ آسن قیامتکہ دوہہ ذات پاکس نشہ دور دور، تمہ پتہ اِن یم دوزخس منز تراونہ وَتنہ یہہ یمن یہوی کیا چھو سو دوزخس یتھ تہہ الیو انکار کران۔

(۶) نیک لوکن ھند اعمالنامہ چھو علیّینس منز، علیّین کیاہ چھو، اکھ لکھنہ آمژ کتاب۔ یتھ اللہ تعالٰے سند مقرب فرشتہ لکھان تہ وچھان چھہ۔ آیت ۱۸ تا ۲۱

(۷) نیکوکار آسن پرتھ قسمہ کس آرام وراحتس اندر، بُتھہ آسہ نکھ پر رونق تہ پرزہ لان۔ آیت ۲۲ تا ۲۸

(۸) یم کافر الیس دنیہس اندر با ایمانن مُٹھہ تہ مذاق کران۔ مگر قیامتکہ دوہہ یلہ انصاف تہ عدل اِیہ کرہ نہ تمہ وقتہ سپدہ یمن معلوم یہنزِ تباہی تہ بربادی ھند چھہ سبب یم پانہٕ۔ آیت ۲۹ تا آخر۔

یمہ کتھہ زانہ تہ پتہ سورۂ شریفک معنے تہ مطلب زانن انشاء اللہ سہل تہ آسان۔ فرماون

حقتعالےٰ بڈ تباہی تہ بربادی چھہ مینہ نس، تولنس منز کمی تہ خیانت کرنوالن۔ یم یلہ مَل ہَوان تمہ وقتہ چھہ پورہ پورہ ہَوانٖ، یلہ کنِان تمہ وقتہ چھٹِ کنان۔ کیاہ یمن چھو نا سَنا یہ یقین زہ یم پَتہٕ اکہ بڈہ دوہہ بیہ زندہ کرہ نہ یمہ دوہہ ساری انسان پروردگارِ عالمین برونٹھ کنہ ایستادہ آسن۔

حضرت نبی کریمو صلی اللہ علیہ وسلم یمہ وقتہ ہجرت کرِ مدینہٕ شریفس کُن تِتِنگ لوکھ ایس مینہ نس، تولنس منز کمی تہ خیانت کران۔ تہندِی تنبیہ خیطرہ سپدیم آیاتِ کریمہ نازل چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہما ایس بازرس کُن نیران، سارنی دوکانداروں نان خدایس کھوژِو پورہ پورہ مینو، پورہ پورہ تُورِلیو۔ تمیازہ قیامتکہ دوہہ اِن کم مینن تولن والِ میدانِ محشرس اندر یتھ حالس اندر ایستادہ کرہ نہ زہ کھُرو پیٹھ کَنَن تان آسن اَکِرِ خَشِ (عرقس) منز غرق۔ امہ حالہ سیت بابزن کافراِیت زہ فریاد کرن خدایا یتہِ دِتہ نجات، دوزخس منز تراوتہ، حالانکہ یہ آسن زانان کہ دوزخ چھہونہ آرامچ جائے۔ بلکہ عذاب تہ خواری، فرماوان پٔزپاٹھ بے شک کافرن ھندا عمالنامہ چھہ سجّینس منز، ژہ کیا چھیٔ خبر سجّین کیاہ چھو۔ سو چھہ اکھ کتابہ لکھنہ آمژ۔ یم لوکھ انصافکس دوہس چھنہ مانان انکار کران، یم اپزِ گنزراوان سو دوہہ تتھ دوہس کرہ انکار۔ سوی یس ستھاہ سرکش، حدہ نشہ ڈلن وال آسہ، یمس برونٹھ کنہ یلہ سان آیات پرہ نہ یوان چھہ دِیان چھیہ یم چھہ برونٹھمن ھندا فسانہ یہ کتھ چھنہ ہرگز، بلکہ تہندن دلن چھہ کھیٔ تہ زنگ لَجِ مژ تہندو اعمالو سیت، پزِ پاٹھ چھہ تم پننس پروردگارس نِش تمہ دوہہ دور، تمہ پتہ اژن یم لوکھ دوزخس منز، وَننہ یِیکھ یہوی چھو سو یتھ تہٕ انکار کیسو کران پزِ پاٹھ نیکوکارن ھندا عمالنامہ چھو علّیّینس منز (سجّین چھہ جایہ ستھاہ ہیبتناکھ خوفناک ستن زمینن تَل ترٕ ھو وحشتناک زہ انسان ہکہ نہ وُچھت تہ، اَتھ منز آسن کافرن تہ گنہگارن ھندا عمالنامہ۔ علّیّین چھو اکھ مقام ستمس آسمانس پیٹھ عرش مجیدس تلہ کنہ یمہ وقتہ یا ایمان مران، اللہ تعالےٰ سُندہ حکمہ سیت، تہند نامۂ اعمال علّیّینس منز لکھنہ یوان۔ اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡنَا مِنۡھُمۡ۔ فرماوان ژہ کیاہ چھیٔ خبر علّیّون کیاہ چھو، لکھنہ آمژ کتاب یتھ مقرب فرشتہ ملایک وچھان چھہ آسان، بیشک پزِ پاٹھ نیکوکار آسن البتہ نعمتس اندر در جنت، تختن پیٹھ بہِتھ وُچھان پرتھ طرفس کُن (نظارہ آسن کران کمک؟ پننس پروردگارِ سُند ذاتِ قدسک

حاصل آهي جنهن عزت ۽ راحت پنهنجن رشتيدارن دوستن وٽ ڇڏين، انبياءِ ڪرام، صالحين ۽ علماءِ عاملين، اولياءِ ڪاملين ڪامن وٽ ڇڏين، جنهن جنهن ۽ وٽ ڇڏين ٿو ته ڪٿي پيٺا آهن ڏاڍا دردناڪ جهنم غرض راحت ۽ مسرت ۽ خوشي جي سنڌي زندگي آهي جنهن حاصل هجي ته انهي سان ڏسندا آهن ڦُلان تر پر ٿي لالن) فرمايو ان تهندن تحتن مٿي بر ٿنڪ ٿي نعمتن جي اثر نعمتن جي تازگي. تم بن چاو ته خالص شراب ليس سربمهر آهي، مهر ٽڪي آهي مشڪ نافه (يعني مومن لاءِ ڇهيو سيت بوتل ۾ بند ڪيوان ڪري ٿه، ميو بدل آهي مشڪ ته نافه سيت سو شراب خالص سربمهر ڪري ته آمت ڪياه خوشبو آهي تيج يا الله نصيب ڪر آهي پنهنجي رحمت سيت) انهي شراب پاڪس اندر ڪرن رغبت ڪرنوال، انهي شراب ليس آهي ملناوه ته آمت آب چشمه تسنيمڪ تسنيم جهوا ڪه چشمه يڪ آب چن متقرب بنده، تسنيم جهونا ۽ جنت ڪه اڪه بهترين شرابڪ يه ڇه جنتس اندر اڪه نهر يه منزه سابقون الاولون چوان ڇه، اصحاب اليمين چوان ڇه شراب رحيقس سيت ملِه نيوِ ڇه) فرماوان ڪافر ليس (دنيهس اندر) باايمانن اسان (يعني حقارت ڪن) بيه بله پڪان ليس پنه ٿڻ لو ڪن ڪڻ (يعني پهيرت ليس اوان تمن ڪن) پهيرت ليس گرهان خوشي ڪران ميو ڪامو سيت بيه بله مسلمانن وڇهان ليس دپان ليس البته يم ڇه ڏلمت گمراه گيمت (سورهٔ شريفڪس ابتداس اندر آو بيان ڪره نه زه آخري تره ٣٠ آيات ڪريمه ڇه مڪه مڪرمس منز نازل سپد مت. انهي منز ڇهو ابوجهل، وليد، عاص يمن ڪافرن هند حال بيان يوان ڪره نه يمن هند گيم سارسي دوهس يهي اَمس ڪه حضرت عمار رضؓ، حضرت صهيب رضؓ، حضرت خباب رضؓ، حضرت بلال رضؓ بيه نادار غريب مسلمانن سيت مذاق ته ٺٺه ڪرن. پڪان پڪان اڇهو سيٽ تمن ڪن وُڇهت اڇه ناٽه ڪره نه، اشاربازي ڪرن، تو پته ٻمن گهرن منز گرهت يمن هند نقل ڪرن، پس ڪانه زاه سنم ڪهڪهه ڪس وَنن يم ڇه ديوانه ته ڏلمت) فرماوان حالانڪه سوزنه ليس نه آمت يم مشرڪ تمن مسلمانن پٺ راڇه نگران (بيه پته ڇهو قيامتڪ منظر بيان يوان ڪره نه) پس ازڪه دوهه (يعني قيامتڪه دوهه) ڇه باايمان اسان ڪافرن پٺ تختن پٺ بهت آسن وڇهان تمن ڪافرن هند حال ته رنگارنگ عذاب. (ييمن منز ڪافر مبتلا آسن) دپان آسن آيا جزا آوه دنه ڪافرن تمه موجب يه تم ڪران ليس يعني مسلمانن سيت استهزا ته مسخره گي.

سورۂ تطفیفک مطلب تہ معنے آؤ بیان کرہ نہ۔ امہ منزہ چھہ کینہ کتھ خاص قابلِ توجہ۔ اللہ تعالیٰ دین توفیق پرتھ مسلمانس زانہ نک تمہ پتہ عمل کرہ نک۔

(۱) مَثبۂ نس تولنس یعنے لین دینس منز خیانت تہ دھوکہ دن، یہ چھنہ ہرگز مسلمانہ سند کیم، بلکہ چھہ یہ کافرن ہند خصلت، تکیازہ تہند عقیدہ چھو کہ بس یہوی دُنیہی دنیا چھو، یتہ چی بیشہ زندگی چھہ، لہذا یتھ پیٹھ یتہ ممکن سپدہ، مال و دولت پزہ کماوُنْ، جائز یا ناجائز پیٹھ، حرام یا حلال، اتھ منز نہ خدایہ سند خوف، نہ آخرتک ڈر تہ نیم۔

(۲) بدکارن، کافرن ہند نامۂ اعمال چھو سٹھاہ ہیچھ جایہ، تم گی تمی لوکھ یمنہ آخرتک حساب و کتاب چھنہ مانان، اللہ تعالیٰ سندن آیاتن انکار کران، تہند دل سیاہ گیمت۔

(۳) باایمانن ہند نامۂ اعمال چھو نہایت رِژہ جایہ، تتھ جایہ چھ فرشتہ تہ ملائک آسان وچھان شوقہ سیت۔

(۴) اگر کافر یتہ مسلمانن ایذادن، تکلیف واتناون، تمن سیت مسخرگی تہ مذاق کرن، مسلمانن پزہ صبر کرُن تکیازہ اکھ دوہ اکھ چھو نزدیک اِنہ وُن، یتھ منز پرتھا اکھ پنن تہ ساروی وچھہ یہ تم یتھ دنیہس کرمت آسہ، مسلمانن پزہ آخرت کس اتھ دوہس کن وچھُن، نہ کہ دُنیہس کن۔

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ① وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ② وَاِذَا
الْاَرْضُ مُدَّتْ ③ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ④ وَاَذِنَتْ
لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ⑤ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ
كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ⑥ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ⑦ فَسَوْفَ

يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيرًا ﴿٨﴾ وَّيَنْقَلِبُ إِلٰى أَهْلِهِ مَسْرُوْرًا ﴿٩﴾

وَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتٰبَهُ وَرَآءَ ظَهْرِهِ ﴿١٠﴾ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿١١﴾

وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿١٢﴾ إِنَّهُ كَانَ فِيْ أَهْلِهِ مَسْرُوْرًا ﴿١٣﴾ إِنَّهُ

ظَنَّ أَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿١٤﴾ بَلٰى إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيْرًا ﴿١٥﴾

فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿١٦﴾ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿١٧﴾ وَالْقَمَرِ إِذَا

اتَّسَقَ ﴿١٨﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿١٩﴾ فَمَا لَهُمْ لَا

يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿٢١﴾ السجدة

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا

يُوْعُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيْمٍ ﴿٢٤﴾ إِلَّا الَّذِيْنَ

ع ۲۵ ۹ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٢٥﴾ ع

إِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ يلہ آسمانس شگاف پيزه وَ أَذِنَتْ لِرَبِّهَا کن تہاوِ پنس پروردگار
سندس فرماوس وَحُقَّتْ سزاوار چهو آسان تت کن تہاونس وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ
يلہ زمين زبيڑ اوانرايہ وَأَلْقَتْ مَا فِيْهَا بيہ تراوِ نبريہ تت اندر چهو خزانہ نہ مرده وَتَخَلَّتْ
خالی سپدہ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا کن تہاوِ پنس پروردگارسندس حکمس وَحُقَّتْ سزاوار چهو
زمين تت کن تھاونس يٰٓأَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ ای آدمی پز پاٹ ژ چهکو کامہ کرنو
بتلاشس إِلٰى رَبِّكَ پنس پروردگارس تام يعنے تہندس جزا اس گژھا بجد وجہد

فَمُلٰقِیْهِ میلون تس پروردگارس تمن کامن ھندس جزاس فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ
پس یس اکس ایر دنہ نامہ اعمال دچهنس اَتَس کِنْ فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا
پس نزدیک چهو حساب ایہ ھنہ تس حسابہ سهل تہ آسان وَیَنْقَلِبُ اِلٰۤی اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا
پهيرت گژه پننن باژن کن خوش تہ شاد وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ پس
اکس ایر دنہ نامہ اعمال تہ پت کِنْ کهاورس اَتهس کِنْ فَسَوْفَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا
پس نزدیک چهو ناد دیہ ہلاکتن وَیَصْلٰی سَعِیْرًا بیہ اژه دزونس نارس اِنَّهٗ کَانَ
فِیْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا پزپاٹھ آسو پننن باژن اندر در دنیا خوش مالہ سیت اِنَّهٗ
ظَنَّ اَنْ لَّنْ یَّحُوْرَ پزپاٹھ تس آسو گمانہ بازگشت تہ رجوع کرنہ بخدا بَلٰۤی البتہ یہ
بازگشت بخدا کرن چهو درست اِنَّ رَبَّهٗ کَانَ بِهٖ بَصِیْرًا پزپاٹھ خدائے تمند
آسو تس بیناحال تہ عمل وچهونو فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ پس قسم چهوس بوهاوان آسمانکه
اَنْدِ چہ سرخی ھندیہ سرخی در اول شب چهہ آسان وَالَّیْلِ وَمَا وَسَقَ بیہ چهو قسم
هاوان شبکو بیہ یہ کینژاہ یہ شب چهو جمع کران وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ بیہ چهوسو قسم هاوان
زونہ ھندیہ سو پور چهہ سپدان لَتَرْکَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ البتہ تهہ ساروی سپدو
سوار یعنے واتو حالس اکس حالہ اکہ پتہ یعنے قیامتکہ دوہکن اهوالن تہ حالن مرنہ پتہ فَمَا
لَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ پس کیہ گومن کافرن یوت ونٹ چهنہ پژکران وَاِذَا قُرِئَ عَلَیْهِمُ
الْقُرْاٰنُ لَا یَسْجُدُوْنَ بیلہ پرنہ چهواوان یمن پٹھ قرآن سجدہ چهنہ کران بَلِ الَّذِیْنَ
کَفَرُوْا یُکَذِّبُوْنَ بلکہ یم کافر چهہ اپزگنزران وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا یُوْعُوْنَ خدا چهو پژ
دانا تت بیہ یم پانس چهہ تهاوان یعنے یہ یمن در دل چهو فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ پس
خبر کریمن دودہ دوونہ عذابچ سارنی اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مگر یمو
ایمان اوتہ رژه عملہ کرک لَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ تمن چهہ مزورہ بی نهایت منتہ رستو
ہمیشہ ابد الآباد

لفظی تشریح وحاصل معنے!

اِذَا السَّمَآءُ	یلہ آسمانس	انْشَقَّتْ	چهلہ گژهن	وَاَذِنَتْ	بیہ بوزہ حکم

لِرَبِّهَا	پننس پروردگار سند	فَسَوْفَ	پس عنقریب	بَلٰی	البتہ تس رجوع کرُن
وَحُقَّتْ	بیہ پزہ تس اِئی	يُحَاسَبُ	حساب بیہ نہنہ تس	اِنَّ رَبَّهٗ	بیشک تہند پروردگار
وَاِذَا الْاَرْضُ	بیہ یلہ زمین	حِسَابًا يَّسِيْرًا	حسابہ آسان تہ سہل	كَانَ بِهٖ	اوس وچھان
مُدَّتْ	زمیٹراونہ بیہ	وَّيَنْقَلِبُ	پس پھیرت گژھہ سو	بَصِيْرًا	تَس
وَاَلْقَتْ	بیہ تراونس زمین	اِلٰٓى اَهْلِهٖ	پننن بشیرن کن	فَلَآ اُقْسِمُ	بوچھوس قسم ہاوان
مَا فِيْهَا	یہ تہہ اندر چھہ	مَسْرُوْرًا	شادتہ خوش	بِالشَّفَقِ	شامکہ وقتہ چہ سرخی ھند
وَتَخَلَّتْ	بیہ سپد خالی سو	وَاَمَّا مَنْ	پس گو سو شخص	وَالَّيْلِ	بیہ قسم ہاوان رژھتہ ھند
وَاَذِنَتْ	بیہ بوزہ حکم	اُوْتِيَ	یمس دنہ بیہ	وَمَا وَسَقَ	بیہ تمہ سار کوی یہ رات
لِرَبِّهَا	پننس پروردگار سند	كِتٰبَهٗ	تہند نامہ اعمال		جمع کران چھہ سنبراوان چھہ
وَحُقَّتْ	بیہ پزہ تس اِئی	وَرَآءَ ظَهْرِهٖ	تھر پتکن کھوفرس	وَالْقَمَرِ	بیہ قسم ہاوان زونہ ھند
يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ	اے انسانہ		اتھس کتھ	اِذَا اتَّسَقَ	یلہ سو پورہ سپدہ
اِنَّكَ	بیشک ژہ چھوک	فَسَوْفَ	پس عنقریب	لَتَرْكَبُنَّ	تہہ کھسوٗ
كَادِحٌ	محنت تہ مشقت	يَدْعُوْا	نادو یہ سو ہلاکتس	طَبَقًا عَنْ	اکہ حالہ نشہ بیس
	کرہ ون	ثُبُوْرًا	موت موت	طَبَقٍ	حالس
اِلٰى رَبِّكَ	پننس پروردگارس	وَّيَصْلٰى	سو گژھہ جہنمس	فَمَا لَهُمْ	پس کیاہ گومژ کافرن
	تان واتنہ خیطرہ	سَعِيْرًا	منتنر	لَا يُؤْمِنُوْنَ	یم چھنہ ایمان انان
كَدْحًا	سٹھاہ مشقت	اِنَّهٗ كَانَ	بیشک سو اوس	وَاِذَا	بیہ یلہ
فَمُلٰقِيْهِ	پس چھوک تس سیت	فِيْٓ اَهْلِهٖ	پننن بشیرن اندر	قُرِئَ	پرنہ چھہ یوان
	ملاقات کران	مَسْرُوْرًا	خوش تہ خرم	عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ	یمن نش قرآن
فَاَمَّا مَنْ	پس سو شخص یمس	اِنَّهٗ	بیشک تم	لَا يَسْجُدُوْنَ	یم چھنہ سجدہ کران
اُوْتِيَ	دنہ بیہ	ظَنَّ	گمان کرُن	بَلِ الَّذِيْنَ	بلکہ یمو
كِتٰبَهٗ	تہند نامہ اعمال	اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ	سو گژھہ نہ پتہ پھیرت	كَفَرُوْا	کفر کر
بِيَمِيْنِهٖ	تہندس دچھنس اتھس کتھ		خدایس کُن	يُكَذِّبُوْنَ	تم چھہ انکار کران اتھ

	قرآن مجیدس		اندر تھاوان	وَعَمِلُوا	بیہ کرکھ
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ	بلکہ چھو اللہ تعالےٰ	فَبَشِّرْهُمْ	پس خوشخبری دیومِن	الصّٰلِحٰتِ	رژھ کامہ
	پورہ پورہ زانان ۔	بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ	دردناک عذابٕچ	لَهُمْ	تہندہ خیطرہ چھہ
بِمَا يُوْعُوْنَ	یہ کینژاہ یم جمع چھہ	اِلَّا الَّذِيْنَ	مگر تم یمو	اَجْرٌ	مزورہ ، بدلہ
	کران پننہٕ دلن	اٰمَنُوْا	یمو ایمان اوٚن	غَيْرُ مَمْنُوْنٍ	ختم نہ سپدن وول

یہ چھو سورۂ انشقاق یتھ منز چھہ پنژہ ٢٥ آیاتِ کریمہ، مکہ مکرمس منز نازل سپدمت، یمِن منز چھہ ۵ پانژہ کتھہ بیان آمہ ژہ کرہ نہ۔

(١) گاژہ پنج کتھہ چھہ سُوی یُس سورۂ نبا سورۂ تکویر سورۂ انفطارس منز بیان آیہ کرہ نہ کہ اکہ دوہہ اکہ بیہ قیامت زمین تہ آسمانن گژھن چھل چھل، پرتھ چیزہ بدلہ، یتھ سورۂ شریفس منز تہ چھہ یہیٔ کتھ بیان آمژ کرہ نہ ابتداس اندر البتہ یہ کتھہ چھہ علاوہ کہ یہ تبدیلی زمینن تہ آسمانن ھند یہ ساروی چھہ حکم خداوندی سیتیٔ، انسانس تہ پزہ تیتھیٔ پیٚھ پننس خدایہ سند حکم مانن۔ آیت ١ تا ٦

(٢) انسانہ سند زندگی چھہ وا پریشانیو تہ تکلیفو سیت، یتھ دنیہس اندر مگر تُس پزہ یہ یاد تھاوُن زہ یہ حال آسہ نہ تہ گژھن چھوتُس کُن۔ آیت ٧

(٣) قیامتکہ دوہہ یمن لوکن نامۂ اعمال یتھ دنہ دچھنس اتھس کتھ، تمن سپدہ آسانی حساب ہنس اندر تم آسن خوش تہ خرّم، یمن تھر پتکنیٚ کھافرس اتھس کتھ یہ دنہ تم کرن موتیٚ یاد۔ گژھن جہنمس منز یم تیتان یتھ دنیہس اندر رود، یہوی عقیدہ اوسکھ کہ یہ چھو نہ جہو یہوی دنیہ تہ بس حالانکہ اللہ تعالےٰ چھو یمن پورہ پورہ زانان۔

(٤) اللہ تعالےٰ قسم ہاوان شامہ چہ سرخی ھند، ریژہ ھندِ تاریکی ھند، شب چاردہ چہ زون ھند یمن ھند قسم ہاوتھ فرماوان کہ سارِنی انسانن چھو گژھُن ستھ ہیتھ حالاتو۔ آیت ١٦ تا ١٩

(۵) کافرن متعلق فرماوان یمن کیاہ گو، یہ مۆیٚ چھہ سارے کتھ زانان تمہ باوجود یلہ کلام خدا بوزان کلہ چھہ نہ نمہ راوان، سجدہ چھہ نہ کران بلکہ تمہ بدل انکار کران تمہ کلامِ پاکس، اللہ تعالےٰ چھو پورہ پورہ زانان یہ یم کران چھہ، حضرت آنحضرتن صلی اللہ علیہ وسلم حکم سپدان کافرن

دِیُو خبر عذابٕچ اہلِ ایمانَن دِیُو خوشخبری بِنٛہ بدلچ۔ آیت ۲۰ تا آخر

تشریح! اللہ تعالیٰ فرماوان قیامتکہ دوہ یِہ پھٹہٕ آسمان چھِلہ گژھہٕ نس، سوٚ آسہِ پنٕہ نِس پروردگارٕ سٕندِس حکمس کنٛ دیِوتھ یتھوی حکم سپدِس تتھوی پھٹہٕ پھِلہ پھِلہ گژھہ۔ تَس پزہ خدایہ سٕند حکم پورہ کرُن تکیازِ یہ چھُ تَس خدایہ سٕند حکم یُس ساروی خوتہٕ بڈ چھُو، سارنی پیٹھ غالب چھُو، تہٕندِس ذاتِ مقدسس برونٛہہ کنہ ساری مجبور تہ بےبس۔ بیہ ییہ زمین وہراونہٕ ونٛہراونٕہ کشادہ کرنہٕ حدیث شریفس منٛز چھُو آمت قیامتکہ دوہ یِمہ اللہ تعالیٰ زمینس دالک پیٹھ بیوت زیٛٹھہ یِکہ پرتھ انسانس مِلہ جاۓ دون قدمن سٕنٛز فرماوان رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سارنی برونٛہہ ییہ مےٚ نادِنہٕ حضرت جبریل علیہ السلام آسہِ خدایس دَچھِن کنٛ۔ خدایہ سٕند قسم تمہ برونٛہہ ووٚچھمُت چھُو نہٕ تم سو بہٕ کرہ عرض خدایا! جبریلن اوس مےٚ وونمُت یِم چھہ چان سوز مِتۍ مےٚ نِش یوان اللہ تعالیٰ فرماوس پزٕ چھُن وونمُت بہٕ کرہ عرض پس مےٚ دِیُو اجازت شفاعت کرنک، چنانچہ مقام محمودس پیٹھ ایستادہ سپدِت کرہ بہٕ شفاعت عرض کرہ خدایا! یِمو چانو بندو چھہ عبادت کرمٕژ چان زمینس پیٹھ قدم بقدم۔ تمہ پتہٕ فرماوان اللہ تعالیٰ بیہ کڈہ زمین نیبر تہ ساروی یہ اتھ اندر چھُو ساری مردہ تہ خالی سپدہ یہ تہ آسہِ خدایہ سٕندِس فرماونس منتظر تَس پزہ ییٛنۍ تہٕند حکم ماننُن حدیث شریفس منٛز چھُو فرمومت حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم گژھِ نۍ پیٹھہٕ زمین تھۄد جایہ یتھ مٲنٛز قبر چھہ تمہ پتہ تہٕنٛزِ بو قبر منٛز یمِنس سرد مبارکس) مُنٛدٕ بیہ مژہ راونہ اکھ دروازہ آسمانک یمہ منٛز بہٕ وُچھہ عرشس تان۔ تمہ پتہ بیہ یُتۍ کُن اکھ دروازہ مژہ رنہ یمہ منٛز بہٕ جنت بیہ پنہ نَن اصحابن ہٕنٛد مقامات وُچھہ آمہ پتہ ہِلہ زمین بہٕ پرژھس ای زمین ژہ کیاہ سپدُئی ہِلان کیا زہ چھُوک سودٕ پہ مےٚ دِت حکم پنٕنۍ پروردگارن زہ از کڈہ بہٕ نیبر تہ ساروی یہ مےٚ اندر چھُو تہ خالی سپدہ یتھہ پیٹھ گژھِ اوسس فرماوان اے انسان ژہ چھُوک کرہ وُنۍ ستٛہاہ محنت تہ مشقت پنٕہ نِس پروردگارس نِش واتہٕ نس تان پس چھُوک ژہ تَس نِش واتہٕ وُن۔ یس یس نامۂ اعمال ییہ دنہٕ دَچھِنس اتھس منٛز تہٕند حساب آسہِ سختی ورٲے نہایت آسانی سیت تہٕند لکٹ لکٹ گناہ ین معاف کرنہٕ سو پھیرہ پنٕنٛین باژن کُن خوش تہ خرّم

قیامتکہ دوہ یمن لوکن دچھنس اتھس منز یہ نامۂ اعمال دنہ یم گئ تم لوکھ یمن نش اللہ تعالےٰ خوش
تہ راضی آسہ، یمو خدایس ایمان اَنتھ رژھہ عملہ کرکھ، یتھن با ایمانن ہند خیطرہ چھو نجات یمہ نِی
پیہ آسان حساب ہنتہ، زیادہ پرژھہ گژھہ سپد کھنہ، البتہ کافرن پیہ سختی سان حساب ہنتہ تم
گژھن تباہ تہ برباد۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماوان مہ بوزا کہ پھیرہ ایس رسولِ خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ منز یہ دعا کران اَللّٰھُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا یا اللہ مہ ہیہ سہل تہ
آسان حساب فرماوان یمس شخصس پتھر پتہ کنی یہ دنہ نامۂ اعمال کھوفرس اتھس کنہ سو دِیہ
آلو موتس، اَژہ سو دزہ ونس نارس، جہنمس یہ شخص اوس پننی باژن اندر متعلقین منز خوش
خرم امسند خیال اوس زہ خدایس کن چھوس نہ پھیرت گژھنوی، یہ شخص بیتان دنیہس اندر
اوس، مرنک آخرتک اوسس نہ کانہ خیال بلکہ خیال اوسس سو کیاہ گو آخرت، کوہ خدا تہ کیاہ
تس کن پتہ پھیرت گژھن مگر معاملہ اوس بیاکھ فرماوان پزپاٹھ تہند پروردگار اوس
تس بخوبی نظر تھاوت تہند اعمال اوس وچھان، فرماوان بو چھوس قسم ہاوان شفقک شَفَق
چھہ ونان تتھ سرخی لیہ آفتاب غروب سپدت آسمانہ کن مغربی اندن پیٹھ چھہ ظاہر سپدان
بیہ ریثر ہند قسم بیہ تمن سارنی چیزن ہند یمن رات پانس اندر جمع چھہ کران یعنے ریثر ہند
تارکن، جانورن ہند قسم، رات یلہ یوان چھہ ساری چیز جمع سپدان پتہ نہ پتہ تہ جایہ فرماوان
بیہ زونہ ہند قسم یلہ سو پورہ سپدان چھہ یمن ریثرن اندر زون چھہ پورہ پورہ آسان ساروی
عالم چھو منور سپدان پرت طرفہ آسان نورِ ئی نور، یمن ژورن چیزن ہند قسم ہاونک مطلب
چھو کہ تمن متعلق کرو غور و فکر، بڈس قدرتہ والس خدایہ سند قدرت کیتراہ بڈ چھہ یم بیت
بڈ بڈ چیز کتھ پیٹھ کرن پیدہ، یمن ہند کیاہ کیاہ مقصد چھو فرماوان بیشک تہنہ چھو گژھن اکہ
حالہ نش بیس حالس کن، یمن لوکن کیاہ گو یم چھنہ ایمان انان یلہ قرآن یمن بر ونہٹھ کنہ پرنہ
یوان تمہ وقتہ تہ چھہ نہ خدایس بر ونہٹھ کنہ سجدہ دوان یہ اللہ تعالےٰ سند کلام پاک ابتداء
پیٹھ آخرس تان۔ الفہ پیٹھ یِیس تان پزرِ نہ صداقتہ بیت پُر۔ امک پرتھ واقعہ، پرتھ بیان،
پرتھ آیت انسانس انسان بناوان، تہندس دلس اندر ایمانک نور رواتنا وان، پاکی اطاعتِ
خدایکی ہند جذبہ پیدہ کران، یہی چیز چھہ ادہ انسانس خدایس بر ونہٹھ کنہ سجدہ دِیا وان، مگر

ڪافرن جنهن حال ڇهوڙي ٿي تن بر ونهٺ ڪنه يله يه پرنيوان تمن ڇهو نه ڪانه اٿره سپدان تم ڇهنه نن ڪلا تس
بر ونهٺ ڪنه تراوان، يهي ڇهه تهنجي تباهي ته بربادي، يهي آيهٔ ڪريمه منز ڇهو يه حال ڪافرن متعلق
بيان يوان ڪره نه، مگر مسلمانن جنهن حال ڇهو اٿه بدل يله اَسه بر ونهٺ ڪنه يه آيت ڪريمه تلاوت
ڪره نه ييه ساني خيطره ڇهو ضروري سجده ڪرن، قرآن مجيدس منز ڇه "ده" آيات ڪريمه قسمک
يم پره نه تر يوزنکه وقته سجده ڪرن لازم ڇهو "سجدهٔ تلاوت" تاڪه ظاهر سپده اسه ڇهو ايمان
الله تعالیٰ اَسس تهنجس ذاتِ پاڪس پڙهه ڪرمژ تهنجس ڪلامس نعوذ بالله اَسس ڇهنه
ڪافرن جنهن سيو قرآن مجيدس منز يتن يتن يم آيات سجده ڇهه، تمن تمن ڇهو حاشيس پيٺ
سجده لکهمت آسان، لهذا پره نه قرآن پاک پره نه وقته تمک خيال ٿهاون - حديث شريفس
منز فرمو و حضرت نبي ڪريمو صلی الله عليه وسلم يمه وقته خدايه سند ڪانه بنده سجدک آيت پران
ڇهو، شيطان ڇهو وَدان، روان روان دور ژلان ونان هائے افسوس انسانس سپد سجده
ڪره نک حڪم تم ڪر تعميلِ حڪم دتن سجده لهذا ڇهو تهنده خيطره جنت - مه سپد حڪم سجده ڪره نک، مه
ڪرنه سجده ميانه خيطره ڇهو دوزخ، ڪافر ڇهو نه قرآن بوزته خدايس سجده دوان بلکه ڪياه ڇهو
ڪران - فرماوان بلکه ڪافر ڇهو اٿه قرآن مجيدس اپز گنزران ببه ڇهو الله تعالیٰ ته ساروي بخوبي
زانان يه ڪنزراه يهندن دلن اندر پس خبر گرِ يوهمن اکه دردناک عذاب مگر تم لوکه يمو ايمان اُن
بيه ڪرِ کهِ رژه رژه ڪامه تهنده خيطره ڇهو سو بدله يس نه زانهه نه ختم گژهه منتو وريهه پوشه سو
هميشه ابدالآباد - الله تعالیٰ سند ڇهو شڪر و سپاس سورهٔ انشقاقش تان سپد پور توضيح
نه تشريحک مقصد - مولیٰ ڪريم دين مزيد توفيق قرآنه پاک زانه نک - تهِ پيٺه عمل ڪره نچ
همت نه طاقت -

يهِ سورهٔ شريفس متعلق ڇهه يمه ڪينه ڪته ياد ٿهاو نچه -

(۱) يره يه چيزه ڇهو الله تعالیٰ سني تابع يهِ چيزس يمه وقته يمه ڪامه جنهن حڪم ڪره سو چيز ڪره
سوي ڪيم چنانچه آسمانن ته زمينن جنهن ته ڇهو يهوي حال -

(۲) انسانه سند زندگي يهِ بيٺه تهِ بيٺه گذرِ يهِ دينهس، مگر اعتبار ڇهو عالم آخرتک ته
يس بچه سو بچو وليس نه بچه سو گو هلاک ته برباد -

(٣) انسانس پزہ نظامِ دنیا وُچھِت تمہٕ نِش سبق حاصل کرُن پانہٕ پنہٕ نہٕ زندگی پیٹھ غور و فکر کرُن قرآنِ پاک پَرِتھ تتھ پیٹھ عمل کرِن تمِک مطالب پورہ پورہ فکرو ذہنس اندر اَنُن۔

(٤) عالمِ آخرتس اندر چھُو کافرن ہندِ خیطرہ عذاب تہٕ تباہی۔ مومن ہند خیطرہ جنت تہٕ آرام و راحت خوشی تہٕ مسرت! یا اللہ اَسہِ کریہ نصیب پنہٕ نہٕ رحمتہٕ سیت۔

سُوْرَۃُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	اِثْنَتَانِ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿١﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿٢﴾ وَشَاهِدٍ
وَّمَشْهُوْدٍ ﴿٣﴾ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿٤﴾ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿٥﴾
اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿٦﴾ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ
شُهُوْدٌ ﴿٧﴾ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿٨﴾
الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
شَهِيْدٌ ﴿٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ
لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ﴿١٠﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿١١﴾ اِنَّ بَطْشَ
رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿١٢﴾ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ﴿١٣﴾ وَهُوَ

الْغَفُورُ الْوَدُودُ ﴿۱۴﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ﴿۱۵﴾ فَعَّالٌ لِّمَا
يُرِيدُ ﴿۱۶﴾ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ﴿۱۷﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ﴿۱۸﴾
بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ﴿۱۹﴾ وَاللَّهُ مِن وَرَائِهِم
مُّحِيطٌ ﴿۲۰﴾ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ﴿۲۱﴾ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ﴿۲۲﴾ ع ۲۲ ۱۰

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ قسم آسمانکو برجہ والو جھو وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ بیہ تمہ دہکوئکو
وعدہ تھونہ آمتو جھو یعنی روز قیامت وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ بیہ قسم تمہ دہکو ییسو پرت
ہفتہ جھو حاضر سیزہ ونو سوگو روز جمعہ بیہ قسم تمہ دہکو یو حاضر سیزنہ آمتو جھو سوگو روز
عرفہ جاگی چھہ تمہ دوہہ حاضر سیدان قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ مارنہ آگی خندقہ وال
یموژ تجہ گرزیوٹ باہ گز پنہ خندق کھن مسلمانن حند عذابہ خیطرہ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ تم
خندق آسن ساری آتش رہوال سٹہاہ زنوال إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ بلہ آسن تم تت
پیٹ یعنے تت انداز بہت وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ آسن
تم تت عذابس ییسو کران آسن با ایمانن پانہ حاضر سیدمت وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ عیب
کرہ کنہ تہ ناپسند کرہ کنہ تمن مسلمانن نش إِلَّا أَن يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ مگر
یتوی زہ ایمان اَنِن تم تس خدایس ییسو غالب جھو زرثہ کامہ کرہ ون حمد دینہ آمتو الَّذِي
لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ییس جھہ پادشاہت آسمانن تہ زمینن منز وَاللَّهُ عَلَىٰ
كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ خدا جھو پرت چیزس پیٹ مطلع تہ گواہ إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ پنزپاٹھ ہیو ایذا دتو تہ عذاب کر با ایمانن مردن تہ با ایمان زنانن ثُمَّ لَمْ
يَتُوبُوا تمہ پتہ کرکو نہ توبہ تمہ نش فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ
پس تمن کتو جھو دوزخکو عذاب بیہ جھو تمن کتو دزہ نکو عذاب إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ بہ تحقیق یمو ایمان انو تہ عمل صالح کرک لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا

الْاَنْهٰرُ تمن لت چھِ تمی باغ یمن اندر چھہ پکان جوئیہ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِیْرُ اِی چھہ بڈ رستگاری
اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِیْدٌ پز پاٹھ رٹنو چانس پروردگارسند چھو البتہ سخت اِنَّهٗ هُوَ
یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ پز پاٹھ سوی چھو شُو گڈہ پیدا کران بیہ چھو دوبارہ فنا گژھِت پیدا کرنو۔
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ سوی چھو گنہ بخشونو ٹاٹھ تہاوہ ونو بندس ذُو الْعَرْشِ سوی چھو
عرشہ وال الْمَجِیْدُ سوی چھو بزرگ تہ بڈ در ذات و صفات فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ کرہ ونو چھو
تہ یہ ژھرہ هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْجُنُوْدِ آیا واتِ یہ زہ خبر لشکرن ہنز گل تم کفر کہ سببہ فِرْعَوْنَ
وَثَمُوْدَ تمہ گیہ فرعون تہ بیہ قبیلہ ثمود بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ تَكْذِیْبٍ بلکہ کافر چھہ اپز
گنزرنس اندر وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ خدا چھو تمن اندانداحاطہ کرِ ون نہ رٹہ ون بَلْ
هُوَ بلکہ یہ قرآن چھو بیت یم اپز گنزران چھہ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ قرآن بزرگ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ
راچ کرنہ آمژہ پچہ اندر سو چھہ سفید مچنچ عرشس الانز ملکس اکسنزہ پچھ کت۔

لفظی تشریح وحاصل معنے!

وَالسَّمَآءِ	قسم آسمانک	اِذْ هُمْ	یلہٖ تم ساری	بِاللّٰهِ	اللہ تعالیٰ اس
ذَاتِ الْبُرُوْجِ	یُس بُرجہ وول چھو	عَلَیْهَا	تتھ نارس انداند	الْعَزِیْزِ	یس غالب چھو یس لایق
وَالْیَوْمِ	بیہ تمہ دوہک یک	قُعُوْدٌ	ایس بہت	الْحَمِیْدِ	حمد و ثنا چھو
الْمَوْعُوْدِ	وعدہ کرنہ آمت چھو	وَّهُمْ	تم ساری ایس	الَّذِیْ	تس پروردگارس
وَشَاهِدٍ	بیہ چھو قسم حاضر سپدن	عَلٰی مَا	یہ کینژاہ تم کران	لَهٗ مُلْكُ	یمسند حکومت چھہ
	ولیستد بیہ یس	یَفْعَلُوْنَ	ایس	السَّمٰوٰتِ	آسمانن تہ
وَمَشْهُوْدٍ	حاضر کرنہ بیہ	بِالْمُؤْمِنِیْنَ	مسلمانن سیت	وَالْاَرْضِ	زمینن پیٹھ
قُتِلَ	ہلاک سپد	شُهُوْدٌ	حاضر و چھان گواہ	وَاللّٰهُ	اللہ تعالیٰ چھو
اَصْحٰبُ	خندق وال	وَمَا نَقَمُوْا	یم ایسنہ بدلہ ہوان	عَلٰی كُلِّ	پرتھ چیزس پیٹھ
الْاُخْدُوْدِ		مِنْهُمْ	مسلمانن کینہ گنہ ہک	شَیْءٍ شَهِیْدٌ	حاضر خوب واقف
النَّارِ	نارہ رهر وُول	اِلَّآ	مگر صرف یمک زہ	اِنَّ الَّذِیْنَ	بیشک تمو لوکو
ذَاتِ الْوَقُوْدِ	سٹھاہ زِنہِ وول	اَنْ یُّؤْمِنُوْا	تمو اوس ایمان اَنمُت	فَتَنُوْا	یمو تکلیف دت

اَلْمُؤْمِنِيْنَ	باايمان مردن	جَنّٰتٌ تَجْرِيْ	باغ پكان	يُرِيْدُ	يژهه ته ته
وَالْمُؤْمِنٰتِ	بيه باايمان زنانن	مِنْ تَحْتِهَا	تمو تل جو يه	هَلْ اَتٰكَ	كياه وشيره ژه لشكر
ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا	تمه پته كرنه تمو لوكو توبه	الْاَنْهٰرُ		حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ	دالن هنز خبر
		ذٰلِكَ الْفَوْزُ	يه چهه بڑ كاميابي	فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ	فرعونه سند بيه ثموده سند
فَلَهُمْ عَذَابُ	پس تمن سارني هند	الْكَبِيْرُ		بَلِ الَّذِيْنَ	بلكه تمن هنند يمو كفر
	خيطره چهو عذاب	اِنَّ بَطْشَ	بيشك تهنجه گرفت	كَفَرُوْا	كر
جَهَنَّمَ وَلَهُمْ	جهنمك بيه چهو تمن	رَبِّكَ	چانس پروردگاره سند چهه	فِيْ تَكْذِيْبٍ	انزگنزرس منز مبتلا
	سارني	لَشَدِيْدٌ اِنَّهٗ	سٹهاه سخت بيشك	وَاللّٰهُ مِنْ	الله تعالى چهو تمن ژنوي
عَذَابُ	هنند خيطره زالن	هُوَ يُبْدِئُ	سوي چهو شروع كران	وَّرَآئِهِمْ	طرفو
الْحَرِيْقِ	وول عذاب	وَيُعِيْدُ	سوي دوباره پيده كران	مُحِيْطٌ	احاطه كرته گيرته
اِنَّ الَّذِيْنَ	بيشك تم لوكه	وَهُوَ الْغَفُوْرُ	سوي چهو مغفرت كرنول	بَلْ هُوَ	بلكه يه قرآن چهو
اٰمَنُوْا	يموا يمان اُن	الْوَدُوْدُ	محبت كرنوول	قُرْاٰنٌ	
وَعَمِلُوا	بيه كركهه ژره كامه	ذُو الْعَرْشِ	عرشه وول بزرگ	مَجِيْدٌ	عزته وول
الصّٰلِحٰتِ		الْمَجِيْدُ	ته بڈ	فِيْ لَوْحٍ	لوح محفوظس منز
لَهُمْ	تمن سارني هند خيطره چهه	فَعَّالٌ لِّمَا	پوره پيٹھ كرنوول يه	مَحْفُوْظٍ	

يمه سورهٔ شريفك ناو چهو سورهٔ بروج ـ مكه مكرمس منز نازل سپد مت بر نبي كريم صلى الله عليه وسلم
امك آيات كر يمه ژتوو ٢٢ امچ تشريح بيان كره نه برونٹھ چهو بهتر يه وضاحت كرن كر اتھ سورس
منز كيٹره كتھ چهه بيان كره نه آمه ژه، غور و فكر كرتھ معلوم سپدان ژه تمه چهه ٹهه كتھ
(١) الله تعالى چهو ترن چيزن هند قسم کھوان ـ آيت ١ تا ٣
(٢) قسمه پته اكھ واقعه بيان كره نه آمت يمه منز يه ظاهر چهو سپدان كه كافرو كمر كمر تكليف
دت باايمانن كتھ كتھ پیٹھ دُ ٹھنگ ايذا نه رنج ـ آيت ٤ تا ٩
(٣) يمو لوكو باايمانن مردن، باايمان زنانن تكليف ته ايذا دت، تمه پته سپد نه نادم نه پريشان
پننس كرتس پېٹھ، تهند انجام كياه آسه، يمو لوكو ايمان اُن تمه پته كركھ ژره ژره عمل تهند

انجام کیاہ رُت آسہ۔ آیت ١٠ تا ١١

(٤) اللہ تعالےٰ سندہ قوتک قدرتک بیان۔ آیت ١٢ تا ١٦

(٥) فرعون، قومِ ثمود، یتھی پیٹھ بین لشکرن ہند ذکر۔ آیت ١٧ تا ١٨

(٦) یم لوکھ قرآن پاک مانان چھنہٕ، تہندٕ اصل بمار کیاہ چھہ تہٕ اللہ تعالیٰ اس کنہٕ پیٹھ چھہ تمن پیٹھ پرتھ قسمچ قدرت حاصل۔ آیت ١٩ و ٢٠

(٧) قرآنِ پاک کمہ عظمتچ تہٕ بجرٕ ژ کتاب چھہ۔ آیت ٢٠ تا آخر۔

یمہٕ کتھ کتھ زیٚنتھ وَن پورہ پورہ سورۂ شریفک زانن سٹھاہ آسان تہٕ سہل۔ فرماوان حقتعالےٰ قسم چھو برجہ والہٕ آسمانک۔ برٕجو منزٕ چھو مراد بڈٕ بڈٕ ستارہ، بُرج چھہ عربی پیٹھ ونان بڈٕ بڈٕ شاندار محل۔ آسمانی بُرج چھہ ونان تمن دروازن تہٕ یمن نہٕ اسہ نظرہ چھہ یوان۔ مگر حضرت آنحضرتو صلے اللہ علیہ وسلم تمن ہند ذکر کرمت واقعہٕ معراجس اندر، یتھی پیٹھ چھہ آسمانی بُرج ونان تمن وَتَن یمن منز تارکن ہند آمد و رفت چھو۔ فرماوان بیہ چھو قسم تمہٕ دوہک یمک وعدہ کرنہٕ آمت چھو سوگو قیامتک دوہ۔ بیہ چھو قسم وُچھن وٲلس تہٕ بیہ تمک یُتھ وُچھنہٕ چھو یوان۔ یہ وُچھن وول کُس چھو؟ وُچھنہٕ کیاہ چھو یوان؟ یمہٕ قیامتکہ دوہک وعدہ چھو سپد مُت تمہٕ دوہہ آسن پرتھ انسانس برونٹھ کنہٕ تہند ساری اعمال، انسان آسہٕ تمن وُچھان، تہند وُچھن وول تہندہٕ ساری کامہٕ یِنہٕ تَس پانس بوزہٕ نہٕ، یتھی پیٹھ آسن ساری مخلوقات برونٹھ کنہٕ، اللہ تعالےٰ آسہٕ تمن وُچھان۔ بیاکھ معنے چھو یمہٕ آیتک قسم چھو تمہٕ دوہک، یُس حاضر سپدان چھو یعنے روز جمعہ۔ یُس ہفتس منز اکہ دوہہ چھو یوان، بیہ قسم تمہٕ دوہک یُتھ منز اہلِ ایمان چھہ حاضر سپدان یعنے حجک دوہ اللہ تعالےٰ کیازہ قسم ہاوان یمن دوہن ہند تکیازہ تمن دَنوٕنی دوہن چھہ سٹھاہ فضیلت۔ حضرت آنحضرتو صلے اللہ علیہ وسلم بیان کرمٕژ فرماوان جمعک دوہ گُرخاص اللہ تعالےٰ اَن پسند مسلمانن ہند خیطرہ، جمعکس دوہس منز چھہ اکھ ساعت یژھ تَتھ منز یُس دعا بندہ کرِ سو سپدس قبول۔ بیہ فرموو کھ آسہ لوکھ یعنی مسلمان آی دنیہس منز ساروی اُمتو پتہٕ مگر قیامتکہ دوہہ آژ واسی ساری برونٹھ جنتس اندر۔ یہ کتھ چھہ درست کہ گڈہ تمن اُمتن تہٕ آیہ کتاب دنہٕ

گڈہ اَسہ آیہ دِنہٕ تِمَن پتہٕ جمعکہ دوہ پیچ عبادت الیس تِمن پتھٕ تہٕ فرض کرنہٕ آمُت مگر تِم سپد گمراہ، اَسہ
دِت اللہ تعالیٰ اَن توفیق آمہ دوہکہ عبادژ ہُنٛد ون چھِہ باقی امتہٕ وال آتھ منز ساتی پیرو
یہود چھِہ جمعہ پتہٕ بیہ والس دوہس یعنے بٹہ وارہ دوہ عبادت کران۔ نصاریٰ تِمہ پتہٕ تہٕ برونٛہہ
اکہ دوہ یعنے آتوار۔ بیہ فرمووکھ سارِوی دوہو منز چھُہ بہتر تہٕ افضل جمعک دوہ۔ امی دوہ
آئی پیدہ کرنہٕ حضرت آدم علیہ السلامؑ امی دوہ ژای تِم جنتس اندر، امی دوہ آئی تِم تِمہ
منزہ نیبر کڈنہٕ، قیامت تِہ آسہ جمعکہ دوہ ہئی۔ دویم دوہ گوعرفک دوہ۔ ییتھ متعلق فرموو
حضرت آنحضورؐ صلی اللہ علیہ وسلم وَرِیہ کو بہترین دوہو منز چھُہ عرفک دوہ۔ امہ دوہ چھُہ
اللہ تعالیٰ وَرہ کِہو سارِوی دوہو خوتہٕ زیادہ گنہ گارن دوزخکہ عذابہٕ نِش آزاد کران۔ بخشش تہٕ
خلاصی بخشان میدان عرفاتس منز جمع سپدنوالن بندن پیٹھ فرشتن برونٛہہ کنہ فخر کران فرماوان
اے فرشتو! وُچھتومان بندہ کتھ پیٹھ دور دور از علاقو پیٹھہ مے نِش آمت گرد وغبارہ سیت
بٔڈتھ دعا منگان گواہ روزِیو مے کرِہ یہند گنہ تہٕ خطا معاف۔ امہ سببہ چھُہ امہ دوہک دعا بہترین
دعا۔ شیطان چھُہ امہ دوہ سارِوی دوہو خوتہٕ زیادہ ذلیل تہٕ حقیر رسوا سپدان، اَنٛدرِی
اَنٛدرِی دزان۔ بلہ وُچھان پیٹھ طرفہٕ اللہ تعالیٰ سِنٛد رحمتِچ رحمت، یمہ آیہ کریمک بیاکھ معنی
تہٕ ہکہ لاگتھ قسم چھُہ۔ تِمن فرشتن ہندِ یم پیٹھ وقتہٕ انسانس سیت حاضر تھوونہٕ آمت۔ یِم
تہندہ ساری کامہ اعمال وُچھان تہٕ لیکھان چھِہ۔ بیترِ ہکہ معنے اَیِستھ قسم چھُہ اللہ تعالیٰ سند
سوچھہ وُچھان انسانس بیہ قسم انسانہٕ سُنٛدِ ئیس پیٹھ وقتہٕ تَس برونٛہہ کنہ چھُہ۔ یِم قسم کھنہ
پتہٕ چھُہ اللہ تعالیٰ فرماوان لعنت سپدِ تباہی تہٕ بربادی گژھِہ والن خندق والن
یِم نارہ سیت زِنہٕ جیت برتھ رَہہ تراوان الیس یلہ تِمن خندقن ژٔنٛدی طرفو الیس بہت، بیہ
تِمہ زیادتی تہٕ سختی کران الیس اہلِ ایمانن پیٹھ تہٕ الیس برونٛہہ کنہ وُچھان یم خندق وال
کم الیس؟ آنحضورؐ صلی اللہ علیہ وسلم فرموو ملک یمنک اکھ بادشاہ اوس یم پننس شہرس
اندر گلن کوچن اندر کھنہٕ ناوکھیہ تِمن منز ژالہٕ نو ون نار تھتھ نارس منز تراونیون زِندی تِم لوکھ یِمو
خدا یس ایمان اوس انمت تِمہ پتہٕ الیس یمن خندقن انداز بہت وُچھان تِم لوکھ با ایمانن
ہندِ یہ حال یہ ظلم وسختی یس یمن پیٹھ کران الیس۔ مگر اہلِ ایمان سپد اتھ نارس منز تِتھ اللہ تعالیٰ

سندہ رحمتک حقدار لیکن بدبخت سو پادشاہ، تہندہِ دربارک لوکھ ساری گی تباہ تہ برباد
یہ واقعہ چھو سپدمت ستتھ ورہ برونٹھ از ولادت حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم۔ اتھ
منز چھہ یلہ ساستھ[12] با ایمان شہید سپدمت۔ فرماوان حقتعالیٰ تم کافر ایسی یمن مسلمانن صرف
یمہ وجہ یہ انتقام تہ بدلہ ہوان زہ تمو اوس ایمان اُنمت اکس تس خدایس پیٹھ یس غالب چھو
پرتھ قسمچ قدرت تہ طاقت تھاوان لایق حمد و ثنایس مالک چھو آسمانن بیہ زمینک
بیہ چھو سو اللہ تعالیٰ حاضر و ناظر وچھان تہ پورہ پورہ زانان تہ ساروی کینہ۔ بیشک یمو
لوکو با ایمانن مردن تہ زنانن ایذا دتہ عذاب کرتمہ پتہ کرکھنہ توبہ پشیمان سپدنہ اتھ ظلمس
پیٹھ تہند خیطرہ چھو عذاب دوزخ بیہ دزہ نک عذاب۔ بیشک تحقیق یمو لوکو ایمان اُن
بیہ کرکھ رژہ عملہ تہندہ خیطرہ آخرتس منز تیتھ باغ یمو تل جوئیہ آسن پکان۔ یتھ جنت حاصل
کرُن تہ اتھ رِیس حالس واتُن یہ چھہ سٹھاہ بڈ کامیابی۔ فرماوان بیشک چانس
پروردگارہ سند گرفت تہ تیتھ چھہ سٹھاہ سخت۔ بیشک سوی چھو گڈہ یعنی ابتدا اَس اندر
پیدہ کران تہ سوی کرِہ مرنہ پتہ بیہ پیدہ سوی چھو سٹھاہ گنہ معاف کرہ وُن، پننس بندس
محبت تھاوان، تہند رحمت تہ محبت چھو بے انتہا تہند دروازہ چھہ یلی توبہ کرنوالن صند
خیطرہ سوالیستن یڈہ خو نہ بڈ گنہگار تہ مجرم فرماوان سو چھو عرشہ وال، عزتہ وال بیہ ترِھان
تہ کران اے پیغمبرؐ کیاہ ژہ چھو یہ بڈن بڈن لشکرن یعنی فرعون تہ ثمودہ سند حال معلوم
فرعون تہ قومِ ثمودک حال چھو قرآن مجیدس اندر مختلف جاین بیان کرہ نہ آمُت یتِن چھو
مقصد صرف مکہ کین کافرن تہندِ بربادی تہ تباہی کُن توجہ دیاوُن، تم ایس پننس پانس
سٹھاہ بڈ تہ طاقتہ وال گنزران مگر بڈہ قدرتہ والہ خدائن کیاہ کُر تہند انجام فرماوان بلکہ یم
کافر مراد کفار مکہ یم چھہ اپز گنزرنس اندری یعنی انکار کران اللہ تعالیٰ چھو کین پرتھ طرفہ
احاطہ کرِتھ رٹہ وُن کُنٹ ژلِن کَتھ گژھن بلکہ یہ قرآن چھو ییتہ یم اپز گنزران بڈ شانہ وال
ریچھ کرِہ نہ آمت لکھ نہ آمت لوحِ محفوظس اندر لوحِ محفوظ کیاہ چھو؟ تمک پورہ علم چھو
صرف اللہ تعالیٰ اَس احادیث شریفو سیت چھو صرف یہ معلوم سپدان زہ سو چھو اللہ تعالیٰ
اَن سفید مختو سیت بنو ومت تمک صفحہ چھہ سرخ یاقوتک، تمک قلم نور تمچ کتابت لکھن تہ نور،

قرآن پاک چھ اللہ تعالےٰ سند کلام پاک یہ چھ لوحِ محفوظ، یہ سورۃ شریف پرہ نہ پتہ
پزہ یمہ کینہ کتھ یاد تھاونہ (١) آسمان پھٹہٕ زمینس تان یہ یس چیزہ نظرِ منز یوان چھو، یہ یس تہ
یس تہ بوزہ نہ یوان یہ ساروی کینہ ثابت کران کہ پتہ چھو اکھ طاقت قدرت (٢)۔ یم کام چھ
یم کانہ تہ کرتن، اگر کرتن نیکی پیٹھ نیکی چھ نیکی، یتہ ہوی تمن حند انجام (٣) پتہ چھو پتہ حالس
منز یژ تمہ ہکہ نہ کانہ تہ ختم تہ فنا کرتھ۔

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	وَهِيَ سَبْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ① وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ② النَّجْمُ
الثَّاقِبُ ③ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ④ فَلْيَنْظُرِ
الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ⑤ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ⑥ يَّخْرُجُ
مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ⑦ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ⑧
يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ⑨ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ⑩ وَالسَّمَآءِ
ذَاتِ الرَّجْعِ ⑪ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ⑫ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ
فَصْلٌ ⑬ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ⑭ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ⑮
وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ⑯ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ⑰ ع ١ ١٧ ١١

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ شبہ اکھ آسو آمتو ابو طالب درخدمت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم
حضرتو آسو تس کتو طعام کرمت حاضر دونوی آسس کھوان اتی پیو آسمانہ تارکہ سوی سپد

تیو تو نزدیک بزمین خانہ شریف سپد تمہ بسیت روشن پر نور ابو طالبس گیہ اچ خیرہ ڈنپو
یہ کیاہ حضر توفرماوسو یہ چہو ستارہ ملائک چھہ تراوان ات شیطانن آسمانس تمکہ گہڑنہ نش
منع کران بیہ چہو نشانہ خدا تعالیٰ سندہ قدرتکو ابو طالبین لاج ڑھپہ جبرئیل امین بسیدنازل
بہ سورہ ہت قسم آسمانکو بیہ رات کتو ننوڑنہ تارکگو وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ تہہ کیا
زانو سو تارک کیاہ چہو النَّجْمُ الثَّاقِبُ تارک چہو پرزہ لولو جواب قسم چہو اِنْ كُلُّ
نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ چہو ترکانہ زوہ مگرتس چہو راچہ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ
پس کرن نظر آدمی مِمَّ خُلِقَ کمہ نشہ گو پیدا خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ پیدا کرنہ آووٹ
دوہ ونہ آیہ نش یعنے از آبِ منی يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ نیران چہو سو
آب مردان ہنز تہرنشہ بیہ زنانن ھندستینہ چواڈ جونشہ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ
پنزپاٹ خدا چہو دوبارہ تس آدمیس پیدا کرنس پٹ قدرتہ والو يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ
یمہ دوہہ تنراونرین کہٹت رایہ لوکن ہنزہ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ پس آسنہ
امس آدمیس قوت کنہ بیہ نرپاری کرونہ کہنہ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ قسم آسمانکو پیس
رودہ والو چہو وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ قسم زمینکو پیس پہٹن والو چہو یمہ کن آب چہو
نہ گاسہ چہو نیران اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ پنزپاٹ بیہ قرآن کلامہ درست تنو کلامہ وَّمَا هُوَ
بِالْهَزْلِ چہو نہ بازی ننرگندن اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا پنزپاٹ یم کافر چہہ مکر کران
مکر کرنہ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا بوتہ چہو سو مکر کران مکر کرنہ یعنے سزا دوان تمن تمکو فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ
پس مہلت دہ کافرن اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا مہلت دک ہمنہ یعنے جلد گلن یم ساری

لفظی تشریح وحاصل معنیٰ!

وَالسَّمَآءِ	قسم آسمانک	النَّجْمُ	ستارہ - تارکہ	نَفْسٍ	نزوہ ون - شخصہ
وَالطَّارِقِ	بیہ طارقک	الثَّاقِبُ	پرزلہ ون - بیہ چہو	لَّمَّا عَلَيْهَا	مگرتس پیٹھ چہو
وَمَآ اَدْرٰىكَ	تہہ کیاہ زانیو کہہ ونی زہ		جواب قسم	حَافِظٌ	ڈیچھ - نگران
		اِنْ	چہونہ	فَلْيَنْظُرِ	پس وچھن
مَا الطَّارِقُ	سو طارق کیاہ چہو	كُلُّ	کانہ	الْاِنْسَانُ	انسان

مِمَّ	کمہ چیزٕ سیت	لَقَادِرٌ	قدرتہ والو	اِنَّهٗ	بیشک یہ قرآن پاک چھو
خُلِقَ	آو سو پیدہ کرنہ	یَوْمَ	یمہ دوہ	لَقَوْلٌ	کلامہ
خُلِقَ	سو آو پیدہ کرنہ	تُبْلَى	نہ راہ نیرن۔ ظاہر	فَصْلٌ	درست، ننو فیصلہ کرن
مِنْ مَّآءٍ	وُتھ دوہ ونہ آبہ نش		ین کرنہ	وَمَا هُوَ	یہ چھو نہ
دَافِقٍ	یُس بزور نیران چھو	السَّرَآئِرُ	دلن منز پوشیدہ	بِالْهَزْلِ	بازی۔ ٹھٹھ، بے ہودٕ
	یعنے آب منی		راز۔ خیال۔ رایہ		کتھ
یَخْرُجُ	نیران چھو سو	فَمَا	پس آسہ نہ	اِنَّهُمْ	بیشک یم کافر چھہ
مِنْ بَيْنِ	تھر نشہ مردن ہنزہ	لَهٗ	تس انسانس	يَكِيْدُوْنَ	مکر کران۔ چالہ کران
الصُّلْبِ	پشتہ منزہ	مِنْ قُوَّةٍ	کانہ قوتہ	كَيْدًا	مکر۔ چالہ
وَالتَّرَآئِبِ	بیہ زنانن ہنزہ سینہ	وَّلَا نَاصِرٍ	نہ کانہ مدد کرہ ونہ	وَّاَكِيْدُ	بو تہ چھس تدبیر کران
	ترٕ منزہ	وَالسَّمَآءِ	قسم چھو بیہ آسمانک	كَيْدًا	تدبیر کرٕو تہ
اِنَّهٗ	بیشک اللہ تعالیٰ چھو	ذَاتِ الرَّجْعِ	یس رودہ وول چھو	فَمَهِّلِ	پس مہلت دہ
عَلٰى رَجْعِهٖ	دوبارہ تس انسانس	وَالْاَرْضِ	بیہ چھو قسم زمینک	الْكٰفِرِيْنَ	یمن کافرن
	پیدہ کرنس پیٹھ	ذَاتِ الصَّدْعِ	یس زمین پھٹہ ون چھو	اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا	مہلت دِتہ۔ کینہ کالہ

یمہ سورۂ شریفک ناو چھو سورۂ طارق مکہ مکرمس منز نازل سپدمت اَمک آیاتِ کریمہ چھ سَتاہ، اتھ منز چھہ پانژٕہ کتھ بیان کرنہ آمہ ژٕہ۔

(۱) گوڈنچ کتھ یہ کہ اللہ تعالےٰ قسم ہاوان آسمانک تمہ کن روشن تارکن ہند قسم ہاوتھ فرماوان کہ پرتھ انسانس پیٹھ چھو اکھ نگران موجود۔ آیت ۱ تا ۴

(۲) دویم کتھ یہ زہ انسانس پزہ کنہ وقتہ غور و فکر کرن سو کتھ چیزس چھو آمت پیدہ کرنہ۔ آیت ۵ تا ۷

(۳) تریم کتھ یہ کہ یم خالقن پیدہ کرنوال یہ انسان اکہ حقیر چیزہ سیت پیدہ کرمُت چھو تس چھہ یقیناً یہ ترقدرت کہ قیامتکہ دوہ کرہ اَمس انسانس دوبارہ پیدہ۔ آیت ۸ تا ۱۰

(۴) ژورم کتھ یہ زہ اللہ تعالےٰ آسمان، زمین، رودٕ ترینٕوٕ یمن چیزن ہند قسم ہاوتھ فرماوان کہ

قرآنِ پاڪ ڇهوا که نهايت عمده ڪلام ـ آيت ١١ تا ١٤
(۵) ڪافر ڇهه اسلام ٿس نقصان وِ اتنا وِ نه خيطره ٻجه ٻجه چاله ڪران، يهنده يمه حرڪتِ ڇهوا الله
تعالٰے وڇهان ذره کينس ڇهه مهلت، يهند ساري ڪرتوت، ته انجام بيه نکهه به ونٿڙ ڪن

آيت ١۵ تا ١٧

فرماوان حقتعالٰى قسم ڇهوا آسمانک بيه ڇهوقسم طارقک، ته ته ڪياه ڇهه خبر سو طارق
ڪياه ڇهو. طارق ڇهو تارکه گڻه منز پرزله ون، بيشک ڪا نه نفس ڪا نه شخصه ڇهو نه مگرتس
پيڻهِ ڇهوا کهه راڇه اکه نگران ـ هجرته برونٹھ مين دوهن حضرت نبي ڪريم مکه شريفس منزِ ائس
اکه راتس دذِ تمو دعوت طعام ابو طالبس. ابوطالب ائس حضرتن هند پتر حضرت علي ڪرم الله
وجهه هند والد مکه شريفک معزز رئيس ته شريف انسان يمو حضور ن سٹهاه مدد ڪر مگر دولتِ
اسلامه نشه محروم روزِتهه گي دنيهه منزه، دنوِی ائس طعام کهوان ـ اته حالس منز پيو آسمانه
منزه اکه تارکه ـ سوي سپد زمينس نيبت تيوت نزديک زه خانهٔ نبوت سپد تمه سيت
منوّر ته روشن، ابوطالبن بله يه حال وڇهه سٹهاه حيران سپد، باتيه ريوو سوال ڪرن لے
محمد! يه ڪياه ڇهو حضور ؐ فرمو وهس يه ڇهوا کهه ستاره ينهه ملائک ڇهه ترِاوان شيطانن پڻهِ
يله تم گڻ دِنه کهسان آسمانس گڻ بيه ڇهو يه خدا به سنده قدرتک اکه بڈ نشانه ـ يه بوزته سپد
ابوطالب سٹهاه حيران ـ امي وقته سپد نازل يه آيهٔ ڪريمه ـ آسمانک بيه پرزله ونه ستارک
قسم ہا وِنهِ الله تعالٰے فرماوان پس وڇهن انسان يعني انسانس پزه وڇهن يه ڪه سو ڪمه
چيزه نشه آو پيده ڪره نه ـ امه سوالک جواب پائي دوان الله تعالٰے يه سو آو پيده ڪره نه
وٹهِ دوه و ته آبه نشه يعني آبِ مني، بوقتِ انزال يُس آب وٹھ دِتهِ نيران انسانه سنده
جسمه منزه ـ يه آبِ مني ڇهو نيران مردن هندِ پشته نش، زنانن هند و سينه ترِ و منزه ـ پنز پاٹهِ
الله تعالٰے اس ڇهه يه قدرت ته که دوباره ڪره پيده اَمس انسانس يته پليٹهِ گڈه ڪرن پيده
دوباره ته ڪرس بيه امه پته فرماوان قيامتکه دوهه پتِ نترِاونه دلن هند پوشيده راز خيال
يم سپدن ظاهر، دلن هند سرِ نتن پس آسه نه تمه دوهه اَمس انسانس نه ڪانه قوته
نه ڪانه مدد ڪره و ته يعني نه هکه پانه بچِن پان تمه دوهه که عذابه نشه محفوظ ڪرتهه، نه ڪس بيه ڪانه

اکھہ مکہ لاوتھ - بیہ چھو قسم رود ترٲون والہ آسمانک بیہ چھو قسم زمینک یس پھٹن وال چھو یمہ منزہ
آب نیران، گُل کُٹ نباتات کھسان پزٕ پاٹھ یہ قرآن مجید چھو یُس تہٕ اَ پنزِس منز فیصلہ کرہٕ وُن
یہ چھو نہ ٹھٹھاہ نہ گِندن کتھاہ - بیشک یم کافر چھ پنزِس انکار کرنٕس منز لگم مکر تہٕ فریب کران
لوکن خدایہ سندہ دینہٕ تہٕ نِش ڈالان - بو تہٕ چھس حق تہٕ پزٕ نمہ راونہٕ خیطرہ تدبیر کران - پس
اے نبیؐ یمن کافرن دِیُو ذرا مہلت فرصت نمہ پتہٕ وُچھو کمن کمن عذابن سپدن یم مبتلا
چنانچہ بیس آیہ کریمس منز فرماوان نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ شَدِيدٍ
یعنے کینہ دوہ دِمَو یمن فائدہ تہٕ تمتع تلہٕ تٕک موقع مگر نمہ پتہٕ کرو کھ مبتلا تٕمس سخت
عذابس یتھ منز یم بالکل بے بس سپدن -

سُورَةُ الْأَعْلَىٰ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	هِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ آيَةً

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ﴿١﴾ الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّىٰ ﴿٢﴾ وَالَّذِي
قَدَّرَ فَهَدَىٰ ﴿٣﴾ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَىٰ ﴿٤﴾ فَجَعَلَهُ غُثَاءً
أَحْوَىٰ ﴿٥﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنسَىٰ ﴿٦﴾ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ
يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَىٰ ﴿٧﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَىٰ ﴿٨﴾ فَذَكِّرْ إِن
نَّفَعَتِ الذِّكْرَىٰ ﴿٩﴾ سَيَذَّكَّرُ مَن يَخْشَىٰ ﴿١٠﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا
الْأَشْقَى ﴿١١﴾ الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَىٰ ﴿١٢﴾ ثُمَّ لَا يَمُوتُ
فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ﴿١٣﴾ قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّىٰ ﴿١٤﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ
فَصَلَّىٰ ﴿١٥﴾ بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَ

اَبْقٰی ﴿۱۷﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی ﴿۱۸﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَ مُوْسٰی ﴿۱۹﴾ ع ۱۹/۱۲

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی پاک گنز رناؤ پنس پروردگار سندناؤ ایس تہد جہو الَّذِیْ
خَلَقَ فَسَوّٰی ہم پیدا کرہ پرت چیزہ ایس راست کرنو سدکرن یعنی بہ بکارا آستس تہ دنس
وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰی ہم اندازہ کرہ روزی ایس وت ہاولو تت کن وَالَّذِیْ اَخْرَجَ
الْمَرْعٰی بیہ ہم کڈگاسہ از زمین فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰی پس کرنو سوگاسہ سبزی پتہ
خشک سیاہ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰۤی نزدیک جہو پرہ ناؤت ژہ قرآن مجید پس
مترا و کہنہ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ مگر بیہ ژہ خدا اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی پرپاٹ
خدا زانہ بیہ کنزاہ ننو جہو بیہ کنزاہ کہٹت جہو وَنُیَسِّرُكَ لِلْیُسْرٰی بیہ آسان کروی تہ توفیق
دموی آسان شریعت پرزہ ننکو فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰی پس نصیحت کر قرآنہ
سیت ہرگاہ نفع دیہ نصیحت کرنو سَیَذَّكَّرُ مَنْ یَّخْشٰی نزدیک جہو نصیحت رٹہ
کہو ژہ خدا ایس وَیَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَی لب روزہ تمہ نصیحتہ نش سو کیسو بدبخت جہو۔
الَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْكُبْرٰی ایس اٹرہ بڈس نارس ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی
تمہ پتہ نہ مرہ تت اندرزہ موکلہ نہ روز زندہ زہ راحتہ لبہ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰی پرپاٹ
موکلو سو ایس پاک سپد کفرہ نش گناہ کبیرو نش وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰی بیہ کرباد پنس
پروردگار سندناؤ دلہ سیت تہ زو سیت تمہ پتہ پرنماز بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا
بلکہ جہوہ اختیار کران تہہ دنیا ج زندہ گی وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی آخرت جہو بہتر دنیا
خوتہ بیہ پژ پوشون اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی پرپاٹ بہوی مضمون جہو برو تہمن
کتابن اندر بیہ قرآن برونٹ نازل سپدزہ صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰی حضرت ابراہیمہ
سنزن کتابن اندر حضرت موسیٰ سنزن کتابن اندرہ۔

لفظی تشریح وحاصل معنیٰ!

سَبِّحِ	پاکی کرو بیان۔ تسبیح پرپو	اِسْمَ رَبِّكَ	پنہ نس پروردگار سنۂ ناؤ سیت	الْاَعْلٰی	ایس ستھاہ تہد جہو
				الَّذِیْ	ہم

خَلَقَ	پیدہ کرن پتھ چیزہ		ظاہرُن چھو	قَدْ اَفْلَحَ	بیشک کامیاب سپُد
فَسَوّٰى	پس سُد کرن راست	وَمَا يَخْفٰى	بیہ ییٚ کینژاہ کھٹت	مَنْ تَزَكّٰى	سُو یُس پاک سپُد
	کرن برابر موزون کرُن		پوشیدہ چھو	وَذَكَرَ	بیہ کرُن یاد
وَالَّذِىْ	بیہ یمہ	وَنُيَسِّرُكَ	بیہ کرو اس آسان تہ	اسْمَ رَبِّهٖ	پننہ نس پروردگار سند
قَدَّرَ	اندازہ مقرر کر	لِلْيُسْرٰى	سہل تہند وخیطرہ		ناو
فَهَدٰى	پس ہاو ن تتھ کُن		شریعت پرزُن	فَصَلّٰى	تمہ پتہ پرُن نماز
وَالَّذِىْ	بیہ یمہ	فَذَكِّرْ	پس بوزہ نیو وکھ لوکھ	بَلْ	بلکہ
اَخْرَجَ	کڈ		وعظ و نصیحت کرِ لوکھ	تُؤْثِرُوْنَ	تہہ چھوہ اختیار کران
الْمَرْعٰى	گاس زمینہ منزہ	اِنْ نَّفَعَتِ	ہرگاہ نفع دیہ وعظ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	یمہ دنیچ زندگی
فَجَعَلَهٗ	پس کرُن سو	الذِّكْرٰى	و نصیحت	وَالْاٰخِرَةُ	حالانکہ آخرت چھو
غُثَآءً	خشک سیاہ	سَيَذَّكَّرُ	نزدیک چھو نصیحت ہیٚ	خَيْرٌ وَّاَبْقٰى	بہتر بیہ پُوشِہ وِن
اَحْوٰى	سبزی پتہ	مَنْ يَّخْشٰى	یُس کھوژہ خدایس	اِنَّ	پنہ پاٹھ بیشک
سَنُقْرِئُكَ	اس پرہ ناو وتھ	وَيَتَجَنَّبُهَا	لب روزہ امہ نش	هٰذَا	یہ ساروی لکھت
	ژہ قرآن مجید	الْاَشْقَى	بڈ بدبخت	لَفِى الصُّحُفِ	برونہمن کتابن اندر
فَلَا تَنْسٰٓى	پس مشراو کھنہ ژہ	الَّذِىْ	یُس	الْاُوْلٰى	صحیفن اندر
اِلَّا مَا شَآءَ	مگر بیہ یژھہ خدا	يَصْلَى النَّارَ	واتہ نارس	صُحُفِ	کتابن اندر
اللّٰهُ		الْكُبْرٰى	بڈس نارِ جہنمس	اِبْرٰهِيْمَ	حضرت ابراہیمہ سندن
اِنَّهٗ	بیشک سو چھو	ثُمَّ لَا يَمُوْتُ	تمہ پتہ نہ مرہ تھ	وَمُوْسٰى	بیہ حضرت موسیٰ سندن
يَعْلَمُ الْجَهْرَ	زانان بیہ کینژاہ	فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى	اندر نہ گژھہ زندہ		کتابن اندر

یہ سورۂ شریف اوس جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلمن سٹھاہ پسند کران ۔ اسہ پزہ امہ کہ معنین تہ مطلبن پیٹھ ذرا غور و فکر کرُن حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ فرماوان کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلمن اوس یہ سورۂ شریف سٹھاہ پسند تم ایس روز جمعہ تہ عیدن ہنزن نمازن منز یہ سورت بیاکہ برونہم سورت سورۂ غاشیہ اکثر پران ۔ بیہ ایس نماز وترچہ گڈہ نچہ رکعتس

منز تہٕ اکثر دویمس منز قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ آخری رکعتس منز قُلْ هُوَ اللّٰهُ پرٛان۔ فرماوان
حقتعالیٰ جلّ شانہٗ پاکی کریو بیان پننس تس پروردگارٕ سنزٕ تہٕ ادچ یُس سارِوی خوتہٕ بڈ چھُ
تہٕند چھُو یم پیدٕ کُر پرت چیزٕ تہٕ تمہ پتہ کرن درست تہٕ سُڈ پرتھ لحاظہ موزون۔ بییہ یم اندازٕ کُر
پس ہاوِن وتھ تتھ کُن بییہ یم لڈ گاسہ سبز زمینہ منزٕ پس کرُن تہٕ تمہٕ گاسہ سبزی پتہ خشک
سیاہ جناب رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم آو یمہ سورہ کس ابتدااس منز ونہ کہ پننس بڈس تہندس
خدایہ سنز پاکی کریو بیان اتھ پیٹھ ہیوٗ تہند نامِ مبارک کہ تہند بجر تھزر سپدہ ظاہر، تمو پاک
ناو وسیت کریون سو یادیم تم پنہٕ نہ کتابہ اندر یا پننین پیغمبرن بیان کرِ حدیث شریفس منز چھُو امت
زٕ یلہ یہ آیت کریمہ نازل سپُد حضورؐ فرمو صحابہ صبین یہ الیو سجدن منز پران یعنے یلہ سجدہ
الیو کران تلہ پرِو سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَىٰ پاکی چھُس یو بیان کران پننس بڈس تہٕ تہندس خدایہ
سنز پننہ نام پاکچ پاکی بیان کرنہٕ کس حکمس سیت اللہ تعالیٰ اکھ تھن چیزن ہند ذکر
فرماوان یمو منزٕ پرتھ اکہ منزٕ تہند بجر ظاہر سپدان یم ایٹھ چیز چھنہ تہندہ ذاتِ مقدس سوا بییہ
کُنہ لبہ نہ یوان لہذا یزہ پرتھ قسمچ عبادت، اطاعت، تسبیح و تحمید سارِوی تہندِ وِچ مقدس
ناو وسیت، تہندی حکمہ مطابق ادا کرن (۱) سو چھُو پروردگار (۲) سو چھُو سارِوی خوتہٕ بڈ تہٕ
تہٕند (۳) تمی کر ساری مخلوقات پیدہ (۴) پرتھ چیزٕ کرُن درست تہٕ موزون (۵) تمی کر پرتھ
چیزک اندازٕ مقرر (۶) تمی ہیوٗ ستہ وتھ پرتھ چیزس (۷) تمی کڈ تہٕہ بروٗنٹھ کنہ زمینہ منزٕ نرم و
سبز گاسہ (۸) تمی کر سو گاسہ تِہک تہٕ سیاہ امہ پتہ فرماوان حقتعالیٰ جناب رسولِ پاکن صلی
اللہ علیہ وسلم اسہِ پرٛہ ناوو تہٕہ پس مشرا وِ نہ تہٕہ مگر تہٕ یہ اللہ تعالیٰ یژھ، بیشک
اللہ تعالیٰ چھُو زانان ظاہر تہٕ باطن تہٕ اسہِ واتناوو تہٕہ آسانی تان وارٕ وارٕ۔ یتھ منزٕ
بشارت دِنہ آمہ زٕ نبی کریمن صلے اللہ علیہ وسلم اکھ یہ کہ اسہ پرٛہ ناوو تہٕہ پانہٕ، دویم یہ کہ اللہ
تعالیٰ واتناوِ آسانی کُن تمہ پتہ فرماوان حقتعالیٰ تہٕہ کریو وعظ و نصیحت اگر یہ نفع دیِ یہ تھو
یاد سُو یُس اللہ تعالیٰ اَش کھوژہ، امہ نِشہ روزہ دور سُو یُس سِٹھاہ بدبخت چھُو یُس
بڈس نارس نارِ جہنمس منز پییہ تمہ پتہ نہ مرہ تتھ منز نہ گژھہ زندہ یعنے اکھ موت تہٕ حیاتچ کشمکش
منز روزہ ہمیشہ اتھ عذابس منز ابدالآباد فرماوان بیشک کامیاب سپُد سُو یُس پاک گو

یم پننس پروردگارسند نام پاک یاد کرتہ پتہ پرن نماز یعنی یم شخص پنن ظاہر تہ باطن پرتھ قسمہ چہ گندگی نش پاک کرٚ دلس منز رودس خدایہ سند خوف، تہند بندہ بنتھ پرن نماز کلہ ترووٚن پتھر تہندہ درگاہ منز یتھ شخص چھو یقیناً کامیاب پورہ کامیاب دنیہس اندر تہ آخرتس اندر تہ۔

فرماوان بلکہ تہہ چھوہ اختیار کران دنیہچ زندگی ای حالانکہ آخرتھی چھو بہتر دنیا خوتہ بیہ چھو سوی باقی روزہ وٚن پوشہ وٚن۔ سارنی خرابین حند بنیاد چھہ یہی زہ دنیہچ زندگی، دنیہک سازوسامانی چھو تہند ساروی مقصد کافر چھو لگان آتھ پت آخرتک نہ کانہ خیال تھاوان نہ خدایہ سُند یاد کرنک حالانکہ دنیا چھو آخرتس مقابلہ سٹھاہ حقیر بے حقیقت، آخرتھی چھو پرتھ لحاظہ بہتر تہ پوشہ وٚن۔ یہ حقیقت یہ پزٚ کتھ چھنہ از کافرن بروٚنٹھ کنہ حالانکہ یہ چھ ابدی، یہ پیغام سٹھاہ قدیم، فرماوان بیشک پزٚ پاٹھ یہوی مضمون چھو بروٚنٹھمن کتابن اندر یمہ قرآنہ پاکہ بروٚنٹھ نازل سپدہ حضرت ابراہیمہ سنز کتابن اندر حضرت موسیٰ سنزن کتابن اندر۔

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ وَّ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝	هِيَ سِتٌّ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝١ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝٢

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝٣ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝٤ تُسْقٰى مِنْ

عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۝٥ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۝٦ لَّا يُسْمِنُ

وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۝٧ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝٨ لِّسَعْيِهَا

رَاضِيَةٌ ۝٩ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝١٠ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ۝١١

فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝١٢ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۝١٣ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۝١٤

وقف لازم

وَّنَمَارِقُ مَصۡفُوۡفَةٌ ﴿۱۵﴾ وَّزَرَابِیُّ مَبۡثُوۡثَةٌ ﴿۱۶﴾ اَفَلَا یَنۡظُرُوۡنَ
اِلَى الۡاِبِلِ كَیۡفَ خُلِقَتۡ ﴿۱۷﴾ وَاِلَى السَّمَآءِ كَیۡفَ رُفِعَتۡ ﴿۱۸﴾
وَاِلَى الۡجِبَالِ كَیۡفَ نُصِبَتۡ ﴿۱۹﴾ وَاِلَى الۡاَرۡضِ كَیۡفَ
سُطِحَتۡ ﴿۲۰﴾ فَذَكِّرۡ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾ لَسۡتَ عَلَیۡهِمۡ
بِمُصَیۡطِرٍ ﴿۲۲﴾ اِلَّا مَنۡ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿۲۳﴾ فَیُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الۡعَذَابَ
الۡاَكۡبَرَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ اِلَیۡنَاۤ اِیَابَهُمۡ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَیۡنَا حِسَابَهُمۡ ﴿۲۶﴾ ع ٢٦ ١٣

هَلۡ اَتٰىكَ حَدِیۡثُ الۡغَاشِیَةِ ۔ آيا آيو ڙه خبر قيامت جي ليس وارو تو جهو لوڪن هيبته سيت
وُجُوۡهٌ یَّوۡمَىٕذٍ خَاشِعَةٌ ڪنه ڏينهن آسن تمه دوهه کهوڙه ون نه خوار عَامِلَةٌ ڪوم
ڪرون نَّاصِبَةٌ محنت ڪرون يعني دوزخس اندر ڪهسه وٽس ڪران ها نکله پکنا وان
بمحنت و مشقت تَصۡلٰى نَارًا حَامِیَةً اڙن نارس اڪس ليس سخت گرم جهو تُسۡقٰى
مِنۡ عَیۡنٍ اٰنِیَةٍ چاونه ين تمي چشمه تش يسو ڀرِ شروان جهو لَیۡسَ لَهُمۡ طَعَامٌ جهونه
تمن دوزخين کهنه اِلَّا مِنۡ ضَرِیۡعٍ مگر ضريعه نشه سو گوزهر گاسه لَّا یُسۡمِنُ وٿاونه سو
وَلَا یُغۡنِیۡ مِنۡ جُوۡعٍ بجهه ڪاسه نه سو وُجُوۡهٌ یَّوۡمَىٕذٍ نَّاعِمَةٌ ڪنه بت آسن
تمه دوهه تازه نه خوش لِّسَعۡیِهَا رَاضِیَةٌ پننه ڪامر جهه راضي فِیۡ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ تهدس
باغس اندر لَّا تَسۡمَعُ فِیۡهَا لَاغِیَةً بوزن نه تم تت اندر ياڙه بوزڪته تت اندر ڪنه
بيهوده ڪنه فِیۡهَا عَیۡنٌ جَارِیَةٌ تت باغس اندر جهو چشمه پکون فِیۡهَا سُرُرٌ مَّرۡفُوۡعَةٌ
تت باغس اندر جهه تخت بلند ڪرنه آمت وَّاَكۡوَابٌ مَّوۡضُوۡعَةٌ بيه نٹ تهاو نه آمت
برونٹه ڪنه وَّنَمَارِقُ مَصۡفُوۡفَةٌ بيه و تهرن اڪ اڪس پٹ صف بصف وَّزَرَابِیُّ
مَبۡثُوۡثَةٌ بيه جهور توفرش وهرنه آمتو اَفَلَا یَنۡظُرُوۡنَ اِلَى الۡاِبِلِ كَیۡفَ خُلِقَتۡ

آیا وُچهان چهتا اوٺن کي کهڙي پاڻ جهڙي پيدا ڪيم ت وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۽ آسمان کي ڪيئن
ڪتو پاڻ جهوبر پا ڪرڻ آمت وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۽ زمين کي ڪيئن پاڻ جهو
وهرڻ آمتو فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ پس نصيحت ده مين جهو ڪڻ ته مگر نصيحت ديوه
ون لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ جهو ڪڻ ته مين بٽ مسلط ڪرڻ آمت زور ڪره مڪ اِلَّا
مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ليکن يم بُت فرته ڪافر سپد فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ
پس عذاب ڪرتس خدا بڏ عذاب يعني درا آخرت اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ پرپاڻ اسي
ڪنو جهو رجوع يهند ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ تمه پته پرپاڻ اسي بٽ جهو حساب
يهند۔

لفظي تشريح وحاصل معنےٰ!

هَلْ	ڪياه	تُسْقٰى	چاوڻ بين تم	فِيْ جَنَّةٍ	باغس اندر
اَتٰىكَ	ڙه نش وڙه	مِنْ عَيْنٍ	تمه چشمه منزه يس	عَالِيَةٍ	تهدس
حَدِيْثُ	خبر قيا صحيح يا حاطه	اٰنِيَةٍ	گرڪان آسه	لَا تَسْمَعُ	بوزن نرتم
الْغَاشِيَةِ	ڪره ون ولدِ ون جهه	لَيْسَ لَهُمْ	جهونه تهند خيطره	فِيْهَا	تهه اندر
	لوڪن سختيو سيت ته	طَعَامٌ	ڪينه ڪهن	لَاغِيَةً	ڪانه بيهوده ڪهه
	هيبته سيت يارسول الله	اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ	مگر ڪانٹه دار ڪل	فِيْهَا عَيْنٌ	تهه باغس منز چشمه
وُجُوْهٌ	ڪنه مُجهه آسن	لَا يُسْمِنُ	نه وٹهراوه سو	جَارِيَةٌ	بکه ون
يَوْمَئِذٍ	تمه دوهه	وَلَا يُغْنِيْ	نه ژله راو	فِيْهَا سُرُرٌ	تهه باغس اندر چهه تخته
خَاشِعَةٌ	ذليل ته خوار	مِنْ جُوْعٍ	بوچهه	مَرْفُوْعَةٌ	بلند ڪرڻ آمت
عَامِلَةٌ	محنت ته مشقت ڪرن	وُجُوْهٌ	ڪينه مُجهه آسن	وَّاَكْوَابٌ	بيه آبخور پياله
نَاصِبَةٌ	تهڪن وال	يَوْمَئِذٍ	تمه دوهه	مَّوْضُوْعَةٌ	برونهٹه ڪنه تهاونه آمت
تَصْلٰى	اڙن تم	نَّاعِمَةٌ	تروتازه خوش	وَّنَمَارِقُ	بيه تکيه شانده گند
نَارًا	نارس۔ نار جهنمس	لِسَعْيِهَا	پنه نه ڪوشسه سيٹهه	مَصْفُوْفَةٌ	برابر اڪس قطارس منز
حَامِيَةً	يس شهاه گرم جهو	رَّاضِيَةٌ	راضي	وَّزَرَابِيُّ	بيه مخملي فرش

مَبْثُوْثَةٌ	پرِتھ طرف وتھرنہ آمت		برپا کرنہ آمت	فَيُعَذِّبُهُ	پس عذاب کرِ تس
اَفَلَا	کیاہ وُچھان چھنا	وَاِلَى الْاَرْضِ	بیہ زمینس کن	اللّٰهُ	اللہ تعالےٰ
يَنْظُرُوْنَ		كَيْفَ سُطِحَتْ	کتھ پٲٹھ چھو یہ ہموار	الْعَذَابَ	ستہاہ بڈ عذاب یعنے
اِلَى الْاِبِلِ	اونٹن کن		آمت	الْاَكْبَرَ	در آخرت
كَيْفَ خُلِقَتْ	کتھ پٲٹھ چھیہ پیدہ	فَذَكِّرْ	پس کر تو نصیحت یمن	اِنَّ	پزپاٹھ بے شک
	کرنہ آمت	اِنَّمَآ اَنْتَ	تکیاز تہ تہہ چھوہ	اِلَيْنَآ	اَسی کن چھو
وَاِلَى السَّمَآءِ	بیہ آسمانس کُن	مُذَكِّرٌ	نصیحت کرہ ون	اِيَابَهُمْ	یمن واپس یُن
كَيْفَ رُفِعَتْ	کتھ پٲٹھ چھو یہ بلند	لَسْتَ عَلَيْهِمْ	تہہ چھو نہ یمن پیٹھ	ثُمَّ	تمہ پتہ چھو
	کرنہ آمت	بِمُصَيْطِرٍ	زبردستی کرنوال	اِنَّ	بیشک
وَاِلَى الْجِبَالِ	بیہ کوہن کن	اِلَّا	مگر	عَلَيْنَا	اسی پیٹھ
كَيْفَ نُصِبَتْ	کتھ پٲٹھ چھیہ یم	مَنْ تَوَلّٰى	یم پُھتھ فِر کافر سپد	حِسَابَهُمْ	یہند حساب ہُن

یہ سورۂ شریفک ناو چھو سورۂ غاشیہ، مکہ مکرمس منز نازل سپدمت، اتھ منز چھہ شتوہ آیات کریمہ یمن منز چھ ترہ کتھ بیان کرنہ آمہ ژہ۔

(۱) گڈنیچ کتھ چھ یہ زہ قیامتک دوہ آسہ یتھ یُس پرتھ چیزس پیٹھ حاوی سپدہ، کانہ چیز ہکہ نہ تمہ نشہ نیبر روزتھ، کافر اژن جہنمس اندر بیتہ مختلف عذابن منز مبتلا سپدن۔ اہل ایمان اژن جنتس اندر یتہ راحت وآرامس منز بہترین نعمتو سبت سرفراز سپدن۔ آیت ۱ تا ۱۶۔

(۲) دویم کتھ چھ یہ زہ اللہ تعالےٰ حکم کران یُتھِن قدرت تہ طاقت نشہ راونہ خیطرہ اونٹ، آسمان، کوہ، زمینس متعلق غور وفکر کرنک۔ آیت ۱۷ تا ۳۰

(۳) ترییم کتھ چھ زہ حضرت نبیؐ کریم صلی اللہ علیہ وسلمن چھو ونہ یوان تہند کام چھ صرف لوکن وعظ ونصیحت کرن زبردستی سیت ہکیوُن نہ تہہ کانہ راہ حقس پیٹھ آنتھ، کافرن ہنز سخت رویہ سیت مہ یا تر یو تہہ، یہند معاملہ چھو سینس اتھس اندر یمن چھو آخر اسی نش واتن۔ اسی چھو یمن زندگی ہند حساب ہُن۔ آیت ۲۱ تا آخر

فرماوان حقتعالےٰ کیاہ تُہہ تِش واتِژ خبر یا رسول اللہ ﷺ قیامتچ یُس لوکن پیٹھ نیو سختیو ہیبتہ سیت
ولہ جاط کرِہ۔ تمہ دوہہ آسن کینہ بُتھ ذلیل تہ خوار کیم کرِہ ون تھکہ ون محنت کرِہ ون تِمی اژن
نارس لیس نار سٹھاہ گرم چھیہ، چاونہ یِن تِم تیتہ تِمی چشمہ لشہ یُس رسرِ ڈُون چھیہ تِمن دِ خیٚن
چھونہ کینہ کھین مگر کنڈ دار گُل یُس نہ تِمن نہ وُٹھراوِ نہ ژلراوِ بُوچھ۔ یہ گو جہنمین ہند حال۔ جنتین
ہند حال آمر یہ کینہ بُتھ آسن تمہ دوہہ خوبصورت تہ تر و تازہ خوش پنن رژن عملن ہند
اجر و ثواب وُچھِت راضی تہِندن جنتن اندر تِمن جنتن اندر بوزن نہ تِم کانہ بیہودہ کتھ تیتھ
جنتس اندر آسہ چشمہ بکیہ وُن تتھ جنتس اندر آسن تہد تہد تخت بیہ آسن پیالہ آبخور
تھاونہ آمت برونٹھ کنہ، بیہ آسن تکیہ قطارس اندر لاگنہ آمت بیہ آسن ریشمی قالین
پرٹھ طرف وِتھراونہ آمت یِتہ تِس خوش کرِکھ تہ تِمن بہنہ یم گیٚ با ایمانن بُتھ تِمن لوکن ہند
بُتھ بمیولیہ کیمہ دُنیہس منز کُر، یہ کانہ کوشش کر، سو کرِکھ صرف خدایہ سُندِ رضا خیطرہ
فرماوان کیا سنا وُچھان چھنا یم کفار مکہ اُونٹس کُن کتھ پیٹھ چھیہ پیدہ کرنہ آمت، بیہ آسمانس
کُن کتھ پیٹھ چھیہ سو بلند کرنہ آمت بیہ کوہن کُن کتھ پیٹھ یم بیہ پا کرنہ آمت، بیہ زمینس کُن
کتھ پیٹھ یہ وِہراونہ آمت۔ پس اے محمد ﷺ کریو تُہہ نصیحت وعظ تِمن تُہہ چھُونہ مگر نصیحت
کرِہ وِن تُہہ چھیوہ نہ تِمن پیٹھ مسلط کرنہ آمت زور تہ زبردستی کریو مگر یم بُتھ فرن کافر
سپدن لیس تس کرِہ عذاب اللہ تعالےٰ سٹھاہ بڈ عذاب آخرتس اندر بیشک آسی
گُن چھُو یمن واپس یِن تمہ پتہ اسی مٹہ یمن حساب نِمُن۔

حضرت نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایس بڈہ محنتہ تہ توجہ سیت بار بار کافرن ہدایتہ چہ وتہ
پیٹھ بکنا وِچ کوشش کران مگر یہ کوشش ایسنہ کامیاب سپدان تمہ سیت اوس تِمن سخت
ذہنی روحانی تکلیف سپدان۔ امی سببہ کر نازل اللہ تعالےٰ اَن متعدد آیاتِ کریمہ یمن منز
تِمن تسلی دِنہ آیہ و نتھ کہ تہند کیم چھ صرف ہدایتچ وَتھ ہاوِن تُہہ چھیو نہ مٹہ زبردستی کرِن زور
تراوُن، یہ معاملہ چھیو اللہ تعالےٰ اَس سپرد یس یژھِ تس کرِہ ہدایت، یس یژھہ سو سپدِہ
گمراہ۔ قرآن پاکہ کہ امہ بیانہ مطابق، انبیائے کرامن ہندِ زندگی ہند حال وُچھِت چھہ یہ
کتھ واضح سپدان کہ یم لوکھ اللہ تعالےٰ سندِ دینک تبلیغ کران چھ تِمن چھیو مٹہ۔ تہند کیم

چھ لوکن د پنج کہتہ و اتناوِن۔ تمہ خیطرہ پورہ پورہ کوشش کرن امہ برونٹھ کن چھو یہ معاملہ خدا یس سپرد۔ یس یژھ ہدایت کرِ۔ یس یژھ گمراہ سپدہ۔

سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وَهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

وَالْفَجْرِ ۝١ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝٢ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝٣ وَالَّيْلِ اِذَا
يَسْرِ ۝٤ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝٥ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ
فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝٦ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝٧ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ
مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝٨ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝٩
وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۝١٠ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝١١
فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝١٢ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ
عَذَابٍ ۝١٣ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝١٤ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا
مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝١٥
وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ
اَهَانَنِ ۝١٦ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۝١٧ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ
عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝١٨ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۝١٩

وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۞٢٠ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ
دَكًّا دَكًّا ۞٢١ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۞٢٢ وَجِيءَ
يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۚ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ
الذِّكْرَىٰ ۞٢٣ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ۞٢٤ فَيَوْمَئِذٍ
لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ۞٢٥ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ۞٢٦
يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۞٢٧ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً
مَرْضِيَّةً ۞٢٨ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۞٢٩ وَادْخُلِي جَنَّتِي ۞٣٠

ع ١٤

وَالْفَجْرِ صبحکو قسم وَلَيَالٍ عَشْرٍ بيه ڏهن شبن هند قسم وَالشَّفْعِ بيه جفت تکو قسم
وَالْوَتْرِ بيه طاقکو قسم وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ راتڙ هند قسم بليه پکه هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ آيا چهات
اندر قسمه معتبر لِذِي حِجْرٍ عقل والس کتو أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ آيا وچهتنا
کياه کر پروردگارن چان قوم عادس إِرَمَ بم عاد ارم چهه يعني اولاد ارم چهه تم گی عادِ اولیٰ
ذَاتِ الْعِمَادِ تم تهد قدوال الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا آن قبيله که پيدا آئی نه کرنه تت
در قد و قامت و قوت فِي الْبِلَادِ شهرن اندر وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ
بيه کياه کر پروردگارن چان قوم ثمودس يموژٹ کوه جايه کرک بِالْوَادِ وادی القراس
اندر وَفِرْعَوْنَ بيه کياه کرنو فرعونس ذِي الْأَوْتَادِ ليسوا آسومیخه والو يعنی لشکر والو.
الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ يموسرکشی کر شهرن اندر فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ پس
سٹهاه کرک تمن شهرن اندر تباهی فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ پس تمن پٹ چان
پروردگارن سَوْطَ عَذَابٍ عذابکه تازیانچ ٹرنڈان إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ يزپاٹ چانو

پروردگار چھو ژرزن جایہ یعنے کھٹت چھونہ کنہ تہ تس نش فَاَمَّا الْاِنْسَانُ پس لیکن انسان
یسو چھو اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ یلہ آزمائش چھو کران تس پروردگار فَاَكْرَمَهٗ پس
عزت چھو سو دوان وَنَعَّمَهٗ بیہ نعمت چھو سو دوان فَيَقُوْلُ رَبِّیْۤ اَكْرَمَنِ پس چھو
دپان پروردگارن میان کرمہ مہربانی وَاَمَّاۤ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ و لیکن یلہ آزمائش چھو سو
کران فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ پس تنگ چھو کران تس پٹ روزی تہند فَيَقُوْلُ
رَبِّیْۤ اَهَانَنِ پس چھو دپان پروردگارن میان کرمہ خواری یہ کافر چھو زانان مہربانی
خداگو نعمت آسن خواری گو روز تیح تنگی كَلَّا یہ چھنہ مہربانی خداگو فرمانبرداری خواری
گو نافرمانی بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ بلکہ خواری تہنز چھہ ای زہ عزت چھو نہ کران
یتیمس وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ بیہ چھو نہ ژون دوان اکھ اکس مسکینہ
سندس کہن دنس پٹ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ بیہ چھو کھوان میراثکو مال اَكْلًا
لَّمًّا کہنہ ستاہ وَتُحِبُّوْنَ الْمَالَ بیہ چھو ماٹ تھاوان مال حُبًّا جَمًّا ماٹ
تھاو نہ زیادہ حوصلہ سان كَلَّاۤ یہ لگنہ کرنو اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا یلہ پست ایہ
کرنہ زمین پست کرنہ پتہ وَّجَآءَ رَبُّكَ بیہ ییہ چاتو پروردگار
وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا بیہ ین ملایک صف بصف درمیدان محشرس وَجِایْٓءَ يَوْمَئِذٍۭ
بِجَهَنَّمَ انن بیہ تمہ دوہہ دوزخ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ تمہ دوہہ یادکرہ
انسان یعنی پننن عملن ہند بدی وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى کتہ آسہ تس تمہ یادکو نفع تہ
فائدہ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِیْ ونہ کاشکے برونہہ آسہہا لہ سوزمتو کنہ یمہ
عالمہ چہ زندگی خیطرہ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ پس تمہ دوہہ کرنہ عذاب
کینہ اکس خدایہ سندہ ہو عذاب کنہ اکہ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗۤ اَحَدٌ بند کرنہ زنجیرو
سیت کینہ اکس خدایہ سندہ ہیو بند کرن يٰۤاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ای آرام
رٹہ ونہ نفہ ارْجِعِیْۤ اِلٰى رَبِّكِ گژھ پننس پروردگارس کنو رَاضِيَةً پسند کرہ وتو
مَّرْضِيَّةً پسند کرنہ آمتو فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ پس اژ میانن خاص بندن ہنزہ
جماژ اندر وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ بیہ اژ میانس جنتس۔

لفظی تشریح و حاصل معنیٰ!

وَالْفَجْرِ	صبحکو قسم	بِالْوَادِ	وادی منز وادی القراس	رَبِّیْ اَکْرَمَنِ	میان پروردگارن کرمه
وَلَیَالٍ عَشْرٍ	بیہ ڈہن راتن جهند قسم		منز		مہربانی
وَالشَّفْعِ	بیہ جفتکو قسم	وَفِرْعَوْنَ	بیہ فرعونس	وَاَمَّآ اِذَا	ولیکن یہ آزمائش
وَالْوَتْرِ	بیہ طاقکو قسم	ذِی الْاَوْتَادِ	یس میخه الواوس	مَا ابْتَلٰهُ	جهوس کران
وَالَّیْلِ اِذَا	بیہ راژهند قسم یہ سو	اَلَّذِیْنَ	یمو	فَقَدَرَ عَلَیْهِ	پس تنگی جهوس کران
یَسْرِ	یکہ	طَغَوْا	سرکشی کر	رِزْقَهٗ	تهندس رزقس اندر
هَلْ فِیْ ذٰلِكَ	کیاه اتھ منز جهاکافی	فِی الْبِلَادِ	شهرن اندر	فَیَقُوْلُ	پس جهود پان
قَسَمٌ لِّذِیْ	قسم عقلمند شنده	فَاَکْثَرُوْا	پس سٹہاہ کرکھ	رَبِّیْٓ اَهَانَنِ	میان پروردگارن کرمیان
حِجْرٍ	خیطره	فِیْهَا الْفَسَادَ	تمن شہرن اندر تباہی		خواری، اہانت
اَلَمْ تَرَ	آیا وچهتناژه	فَصَبَّ عَلَیْهِمْ	پس لوی تمن	کَلَّا	یہ چھنہ حقیقت
کَیْفَ فَعَلَ	کیاه کر	رَبُّكَ	چان پروردگارن	بَلْ لَّا	بلکہ چهونہ تہہ لوکھ
رَبُّكَ	چان پروردگارن	سَوْطَ عَذَابٍ	عذابک قمچه	تُکْرِمُوْنَ	عزت کران
بِعَادٍ	عادس سیت	اِنَّ رَبَّكَ	پزپاٹھ بیشک چان	الْیَتِیْمَ	یتیمس
اِرَمَ	یم عاد ارم چھ یعنے		پروردگار	وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ	بیہ جهونہ رغبت دوان
	اولاد ارم	لَبِالْمِرْصَادِ	جهوژرژران زاگنه جیه		اکهاکس
ذَاتِ الْعِمَادِ	یم تهند قده وال		جایه	عَلٰی طَعَامِ	مسکینه سندس کهنس
الَّتِیْ لَمْ	یمه هیو آ ی نه	فَاَمَّا الْاِنْسَانُ	پس انسان یه	الْمِسْکِیْنِ	پهٹھ
یُخْلَقْ مِثْلُهَا	پیده کرونه	اِذَا مَا ابْتَلٰهُ	آزمائش جهوکران	وَتَاْکُلُوْنَ	بیہ جهوه کهوان
فِی الْبِلَادِ	کنه شهرس ملکس اندر	رَبُّهٗ	تهند پروردگار	التُّرَاثَ	میراثک مال
وَثَمُوْدَ	بیہ قوم ثمود	فَاَکْرَمَهٗ	پس عزت جهوس دوان	اَکْلًا لَّمًّا	کهنه استهاه زیاده
الَّذِیْنَ	یمو	وَنَعَّمَهٗ	بیہ جهوس نعمت دوان	وَتُحِبُّوْنَ	بیہ جهوه لوٹھ تهاوان
جَابُوا الصَّخْرَ	ژرجه بجه بجر کنه	فَیَقُوْلُ	پس جهو یه دیان	الْمَالَ	مال دنیا

حُبًّا جَمًّا	سٹھاہ ٹوٹھ	یَوْمَئِذٍ	تمہ دوہہ	وَثَاقَہٗ	تہند گنڈن ہیو
كَلَّا	بہ لگنہ کرُن	يَتَذَكَّرُ	گرہ یاد	اَحَدٌ	کانہ اکھ
اِذَا	یلہ	الْاِنْسَانُ	انسان	يٰۤاَيَّتُهَا النَّفْسُ	ای آرام رٹونہ نفسہ
دُكَّتِ	پست ییہ کرہ نہ	وَاَنّٰى لَهُ	کتہ آسہ تس	الْمُطْمَئِنَّةُ	
الْاَرْضُ	زمین	الذِّكْرٰى	یادکرنک کانہ فائدہ		
دَكًّا دَكًّا	پست بالکل پست	يَقُوْلُ	دپہ	اِرْجِعِيْ	گژھ
وَجَآءَ	بیہ ییہ	يٰلَيْتَنِيْ	کاش مہ آسہا	اِلٰى رَبِّكِ	پننس پروردگارس کن
رَبُّكَ	چان پروردگار	قَدَّمْتُ	برونٹھ سوزمُت کنہ	رَاضِيَةً	ژہ تس تس راضی
وَالْمَلَكُ	بیہ ملائک	لِحَيَاتِيْ	یمہ زندگی خیطرہ	مَّرْضِيَّةً	ژہ تس پسند
صَفًّا صَفًّا	صف بصف میدانِ	فَيَوْمَئِذٍ	پس تمہ دوہہ	فَادْخُلِيْ	پس اژھ
	محشرس اندر	لَّا يُعَذِّبُ	عذاب کرہ نہ	فِيْ عِبَادِيْ	میانن خاص بندن
وَجِايْٓءَ	بیہ ییہ انہ نہ	عَذَابَهٗٓ	تہند ہیو		ہنزہ جماژ منز
يَوْمَئِذٍ	تمہ دوہہ	اَحَدٌ	کانہ اکھ	وَادْخُلِيْ	بیہ اژھ
بِجَهَنَّمَ	دوزخ۔ جہنم	وَّلَا يُوْثِقُ	بیہ گنڈہ نہ	جَنَّتِيْ	میانس جنتس منز

یمہ سورہٕ شریفک ناو چھُ سورہٕ فجر، مکہ مکرمس منز نازل سپد۔ اتھ منز چھہ ترٛہ آیات کریمہ یمن منز چھہ شہ مضمون بیان کرنہ آمت۔

(۱) گوڈنیُک کتھ چھہ یہ کہ اللہ تعالٰی قسم ہاوان پانژن چیزن ہند تہ فرماوان کہ سوچھو بیشک پرمتھ چیزہ وُچھان۔

(۲) دویم کتھ جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلمن خطاب کرتھ فرماوان یارسول اللہؐ وچھو کہ اَسہِ کرِ فنا تباہ قومِ ثمود، قومِ عاد بیہ فرعون یمہ سببہ کہ تہند سرکشی نافرمانی سپنہ حدہ نیر یتھ حالانکہ تمام سازوسامان قوت وطاقت اوس تمن حاصل۔ آیت ۶ تا ۱۴

(۳) تریم کتھ یہ کہ انسانس چھہ زٕ حال پیش یوان۔ اکھ تنگی ہند بیاکھ آسانی ہند یمن حالن اندر اللہ تعالٰی سنز عبادت کرہ نہ بجائے کُنہ حدہ خوتہ زیادہ خوشی ظاہر کران گنہ بُتھ

ژِکرِتھ سٹھاہ نا امید سپدان حالانکہ یمہ دنوی کتھ چھِ غلط۔ آیت ۱۵ تا ۱۶

(۴) ژٔیوٗرم کتھ یہ کہ انسانَن اندر چھِ ژیور خرابی نہایت بچھ گڈہ نچ یتیمس لیس نہ مُول آسہ دکہ دوان دویم محتاجس نہ کھنہ چینچ خبر ہوان ترِیم یہ کہ مالِ حلال یا حرام یُس میراثس منز حاصل کران سو کھُلہ دِلہ کھوان ژوٗرم مال ژھا نڈنس مَنزی پرتھ وقتہ روزان۔

آیت ۱۷ تا ۲۰

(۵) پینزم کتھ چھ یہ کہ قیامتچ تباہی تہ بربادی ملہ بییہ پروردگارِ عالم تہ فرشتہ یِنٛ برونٹھ کُنٛ جہنم تہ بییہ انہ نہ برونٹھ کُن یہ حال وُچھت بییہ یہ انسان فکرہ تہ پریشانی منز وَن کیاہ بَنہ مگر امہ وقتک پائیس پُن بیہ کَینہ کینہ تہ بکار تمہ دوہہ یُتھ عذاب اللہ تعالیٰ کافرن دِیہ تُتھ عذاب ہکہ نہ کانہ تہ دِتھ۔

(۶) شیم کتھ قیامتکہ دوہہ کُس امہ تباہی تہ سختی ہندس حالس منز دِیہ حکم اللہ تعالیٰ پنہ نَنْ فرمانبردار بندن حاضر سپدو تُہہ سانس دربارس اندر خوش وخرم پانہ فرماوِ خدائے بزرگ و برترِ یمن کہ میانن رِتَنْ نیک بندن منز سپدو شامل اژو تہ بیسو مانس جنتس اندر۔ آیت ۲۷ تا ۳۰

فرماوان حقتعالےٰ صبحکو قسم بییہ دَہن راژن ہند قسم بییہ طاق تہ جُفتکو قسم بییہ راتہ ہند بلہ سو بکہ کیاہ یمن پانژن قسمن منز چھا کینہ عقل وال سندہ خیطرہ قسمہ کافی تہ معتبر۔ کیاہ تُہہ چھو نا معلوم کہ تُہند پروردگارن کیاہ کُر قومِ عاد یعنے قومِ ارمس سیت یم قوتہ وال ایس یمن برابر نہ شہرن اندر کانہ تہ اوس پیدہ کرنہ آمت ۔یعنے تتھ زمانس منز اوسنہ تمن ہیو طاقتہ وال کانہ بیاکھ قومہ۔ بییہ کیاہ کُر قومِ ثمودس سیت یمو وادی منز یعنے وادی القراس اندر بجہ بجہ کنہ ژٹھ کوہ پریھیٹت آسہ بناوِ مژ جایہ قومِ عاد قوم ثمود یمن ایس صحابہ کرام بییہ تمام عرب پورہ پیٹھ زانان۔ یہ قوم اوس ملک عربس جنوبی حصس درمیان ملک یمن تہ حضرموتس آباد، یہند زندگی ایس خانہ بدوشن ہند زندگی، مگر ایس سٹھاہ طاقتہ وال قرآن مجیدس اندر یتَن یتَن یہند ذکر چھو سپدمت تَتَن تَتَن چھو یہند طاقتور آسنک ذکر کرہ نہ آمت یتھ پیٹھ زہ بیاکھ کانہ قوم اوسنہ یمن برابر نمہ وقتہ قوم ثمود یہ قوم اوس عربس شمالی

حصس منزآباد مدينه منوره تہ شامس درميان ہوا ليس کوه ثر ٺهڻ ٻڌ ٻڌ محل بناومت بيہ ٻجھہ گهيبه
تہ غار ـ فرماوان حقتعالےٰ بيہ کياه معامله کر الله تعالےٰ اَن فرعونس سيت ليس ميخہ وال اوس
يعنے لشکره وال يہ گوسو فرعون ہم حضرت موسیٰ عليه السلام سند دعوت رد کرہ دعوىٰ کرن آنا
رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ بوچهوس تہند ٻڌ خدا امين تہ نونِ قومن هند اوس اکوئی جرم کہ ہوا ليس شهرن
اندر سرکشي کرمژ فتنه و فساد برپا کرمت ليس لوکئ تمن تہند پروردگارن عذابک قمچہ چان پرٕ ردگار
چهوز رژنہ جايہ يعنے تس نشِ چهوہ کينہ تہ کهڻت تہ پوشيده پس انسانس يله تہند پرٕ ردگار
آزمائش چهوکران، تس چهوانعام واکرام مال و دولت دوان تله چهوسو ديان مان پروردگارن
کرمہ ٻڌ مهرباني مياون قدر تہ عزت ٻڌوون بيہ يله دويمہ طريقہ آزمائش چهوس کران تہند روزی
تس پيٹھ تنگ کران تله چهودپان ميان پرٕ ردگارن کرُتس بوخوار و ذليل فرماوان حالانکہ يہ کيتھ چهنہ
يہ چهنہ حقيقت بلکہ تهہ لوکھ چهوه نہ عزت کران يتيمس بيہ چهوه نہ بين لوکن تہ آماده کران
رغبت دوان مسکينس کهياونک، بيہ چهوه کهوان ميراثک مال، بيہ چهوه مال دنيا سٹهاه
زيادہ ٹوٹھ تهاوان ياد تُقوىٰ اصل معامله چهونہ يہ يہ تهہ خيال چهوه کران يا يہ بے ايمان
لوکن هند عقيده چهوکہ مالدار آسُن چهو يمک علامت کہ تس چهوخدا ليس نش کانہ ٻڌ درجه
يتهي پيٹھ نادار آسن چهونہ ثبوت تسند خداليس نشه بيقدر آسُنک بلکہ اصل معامله چهو يہ کہ
تهہ چهوه نہ مالکستہ حق ادا کران، سوخدا يم سند يہ امانت چهو تہند مرضي مطابق يہ مال خرج
کران ـ تهند دِل چهہ يتيمہ سنده محبت و همدردي نشہ خالي ـ اکهُ کس چهونہ آماده کران رغبت
دياوان مسکينس کهياونک، مسکينن گوسوليس لاچار آسہ سپدمُت مگر دربدر پهيرتِ بے چهان
آسہ نہ الله تعالےٰ اُس نش چهہ يہ حرکت سٹهاه بچھ فرماوان يہ لگہ نہ هرگز کرُن يا دگرِ يوسو
وقت يله زمين بالکل پست بيہ کره نہ پست کره نہ پتہ پهٹ راوِتھ بيہ ريزه ريزه کره نہ فرماوان
بيہ يہ يہ چان پروردگار بيہ ملائک صف بصف محشرکس ميدانس اندر بيہ يہ آنہ نہ تمہ دوهہ
دوزخ يعني روزِ قيامت انسان کره ياد عبرت رٹہ مگر تمہ دوهہ کتہ آسہ نصيحت رٹنک موقعه
دِنيہ لگہ تمہ دوهہ کاشش بردنهٹا آسہ تم سوزمژ کانہ زٕ عمله بيہ زندگي خيطره پس تمہ دوهہ آسہ
نہ کانہ عذابہ سخت خدايہ سنده عذابہ خوتہ بيہ آسہ نہ کانہ قيد و بند تسُند هيو قيد و بند تم لوکھ

یم یتھ دنیہس اندر ذلیل، بے آسرہ، بے عزت کمزور تہ غریب الیس خیال یوان کرہ نہ تمو
منزہ پریتھ اکس یہ آواز دنہ کیاہ شیرین نہ مُدرِ آوازا کی اطمینان رٹہ ونہ نفسہ پھیرت گژھ
پننس پروردگارس کُن یتھ حالس منز کہ ژہ تس نِش راضی سوزِہ نِش راضی پیس سپد شامل
میانن خاص بندن سیت بیہ اژھ میانس جنتس اندر

یمہ سورۂ شریفہ کہ مضمونہ منزہ چھہ یمہ کینہ کتھ یاد تھاوِنہ۔
(۱) اللہ تعالیٰ سندن نشانین پیٹھ پزہ انسانس غور و فکر کرُن یہ کتھ یاد تھاوِن کہ سوچھو مارُوی کینہ وُچھان ظالمہ سند ظلم تہ مظلومہ سند مظلومی تہ۔
(۲) عزت تہ بے عزتی ہندا اصل معاملہ یِیہ قیامتکہ دوہہ برونٹھ کُن۔
(۳) عزت چھو یہ کہ اللہ تعالیٰ کرہ پننہ فضل و رحمتہ سیت مغفرت پننہ نہ حکمہ سیت واتناوِ جنتس اندر بے عزتی چھہ یہ کہ انسان واتہ درنارِ جہنم (العیاذ باللہ)

سُورَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وَهِيَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝۱ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝۲
وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۝۳ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ۝۴
اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ۝۵ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ
مَالًا لُّبَدًا ۝۶ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ۝۷ اَلَمْ نَجْعَلْ
لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۝۸ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۝۹ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۝۱۰
فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝۱۱ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝۱۲ فَكُّ
رَقَبَةٍ ۝۱۳ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۝۱۴ يَّتِيْمًا ذَا

مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ
اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۱۹﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾ ع ۱ ۱۵

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ قسم چهوس هاوان امه شهر کو یعني مکه معظمکو وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ
حالانکه ژه جهوک آسکو ات شهرس اندر وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ بیه چهوس قسم هاوان مال
سُند یعنے حضرت آدم بیه بیه زاو یعني بني آدم لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ به تحقیق
پیدا کراسه انسان سختیه ته مشققس اندر اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ آیا گمانه
چهانوان یه انسان پوشنه امس کنه يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا دیان جهو خرچ کرمه
مال ته ستهاه اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ آیا گمان چهانوان زه وچهنه امس کینه
اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ آیا کره نا آسه پیدا امس اچ زه وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ بیه ژو
بیه وٹ زه وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ دلالت کرس دون وتن کنو یعنے دده ځن دون
وتن کن یاگوته شر چه خیر چه وته کن پیغمبرن هنده سیت فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ پس
ژاونه وڈر یعنے محنت کرن نه در مخالفت نفس وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ کنه زانراویه
ژه ای انسان کیه چهه سووڈر فَكُّ رَقَبَةٍ آزاد کرن گردنه یعني غلام یا کنیز اَوْ اِطْعٰمٌ
فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ یا طعام دنو بوچهه هنده دسه یعنے درجرس اندر يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ
یتیمس اکس آشنائی والس اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ یا مسکینس اکس خاکساری والس
یعنے لیوستهاه محتاج آسه ثُمَّ كَانَ تمه بته آسه یه آزاد کره ونو یا طعام دوه ونو مِنَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تموا اندره بموا ایمان آنو وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وصیت کرک اک اکس
به شفقت خلق الله اُولٰٓئِكَ تمی چهه اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ نیک بختی وال وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بِاٰيٰتِنَا يعني كافر سڀ پنهنجن آيتن ھُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ يعني ڇهه بدبختي وارا عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ڪن مٿن پٽ سڀ بند مسلط ٿيا ناره تهاوند آمت پرت وته لٿل ته ڪرنه آمت.
نعوذ بالله منها۔

لفظي تشريح وحاصل معني!

لَآ اُقْسِمُ	قسم کڻان ٿو هن	اَنْ لَّمْ يَرَهٗ	ته ڏٺو ان	ذِيْ مَسْغَبَةٍ	ڏينهن بک واري ۾
بِهٰذَا الْبَلَدِ	هن شهر جو (مڪه معظمه)	اَحَدٌ	ڪنهن هڪ	يَتِيْمًا	ڪنهن يتيم
وَاَنْتَ	حالانڪه تون آهين	اَلَمْ نَجْعَلْ	ڇا اسان ڪونه پيدا	ذَا مَقْرَبَةٍ	رشتيدار کي
حِلٌّۢ	مقيم ٺهرت	لَّهٗ	ان لاءِ	اَوْ	يا
بِهٰذَا الْبَلَدِ	هن شهر اندر	عَيْنَيْنِ	ٻه اکيون	مِسْكِيْنًا	ڪنهن مسڪين
وَ	۽ قسم کڻان	وَلِسَانًا	۽ زبان	ذَا مَتْرَبَةٍ	مٽيءَ ۾ رلندڙ يتيم
وَالِدٍ	ماءُ سند	وَّشَفَتَيْنِ	۽ ٻه چپ		يتيم محتاج
وَّمَا وَلَدَ	۽ اولاد جو هنن	وَهَدَيْنٰهُ	۽ ڏيکاريا ان کي	ثُمَّ كَانَ	ته پوءِ هو
لَقَدْ	بتحقيق بيشڪ	النَّجْدَيْنِ	ٻه رستا ياوون ظاهر	مِنَ الَّذِيْنَ	انهن لوڪن مان
خَلَقْنَا	اسان پيدا		ڪن تمام گهڻي ڏکيا	اٰمَنُوْا	جيو ايمان آڻن
الْاِنْسَانَ	انسان	فَلَا اقْتَحَمَ	پس نه ٿي لنگهيو	وَتَوَاصَوْا	۽ هڪ ٻئي کي وصيت ڪئي
فِيْ كَبَدٍ	سختي ۽ مشقت اندر	الْعَقَبَةَ	گهاٽي مان يعني ڪرڻ نه	بِالصَّبْرِ	صبر ڪرڻ جي
اَيَحْسَبُ	ڇا هو ٿو گمان ڪري		محنت ۽ مشقت	وَتَوَاصَوْا	۽ هڪ ٻئي کي وصيت ڪئي
اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ	ته پوءِ نه	وَمَآ اَدْرٰىكَ	ته ڪهڙي خبر اٿئي	بِالْمَرْحَمَةِ	رحم ڪرڻ جي
عَلَيْهِ اَحَدٌ	اُن کان مٿ	مَا الْعَقَبَةُ	سو عقبه ڇا آهي	اُولٰٓئِكَ	اهي لوڪ آهن
يَقُوْلُ	ڏيان ٿو چوي	فَكُّ رَقَبَةٍ	آزاد ڪرڻ گردن	اَصْحٰبُ	
اَهْلَكْتُ	خرچ ڪيم		يعني غلام يا ڪنيز	الْمَيْمَنَةِ	ساڄي طرف
مَالًا لُّبَدًا	گهڻو مال	اَوْ اِطْعٰمٌ	يا کاڌو کارائڻ	وَالَّذِيْنَ	۽ جيڪي لوڪ
اَيَحْسَبُ	ڇا هو ٿو گمان ڪري	فِيْ يَوْمٍ	ڏينهن ۾	كَفَرُوْا	جن ڪفر ڪيو ايمان آڻڻ نه

بِاٰیٰتِنَا	سانن آیاتن	اَلْمَشْئَمَةِ	لوکھ	مُؤْصَدَةٌ	یس پرنھ طرفہ ولدون چھو
هُمْ	تم چھہ	عَلَیْهِمْ	نمن پیٹھ سپدہ مسلط		
اَصْحٰبُ	اکوفرہ طرفک	نَارٌ	نارہ		

یہ سورۂ شریفک ناو چھو سورۂ بلد، مکہ مکرمس منز نازل سپد مت۔ اَمِک آیاتِ کریمہ چھہ ۲۰۔ یمن منز چھہ شۄ کتھہ بیان کرنہ آمہ ژرہ۔

(۱) اللہ تعالےٰ ترٛن چیزن ہند قسم ہاوان۔ آیت ۱ تا ۳۔

(۲) یم قسم ہاوِتھ فرماوان اَسہ چھہ انسان کرمت پیدہ بڈس مشقتس اندر۔ آیت ۴

(۳) انسانہ سندہ اکہ بجہ غلطی ہند اظہار۔ آیت ۵ تا ۷

(۴) انسانس پیٹھ پنہ نَن شۄ نعمتن ہند بیان۔ آیت ۸ تا ۱۰

(۵) یمو نعمتو باوجود انسانہ سنز سنگدلی۔ آیت ۱۱ تا ۱۶

(۶) انسانن ہند زٕ جماژ تہند علامات تہنز پچھان۔ آیت ۱۷ تا ۲۰

یہ سورہ کس ابتدا اَس اندر اللہ تعالےٰ ترٛن کتھن ہند قسم ہاوِتھ خود بذات انسانہ سُند حقیقتِ حال بیان فرماوان۔ ارشادِ باری تعالےٰ قسم چھُس یو ہاوان یمہ شہرک یتھ حالس منز کہ تہہ چھو وہ اتھ اندر ٹھہرت مقیم، حقتعالےٰ یمہ شہرک قسم چھو ہاوان سو گو مکہ مکرمہ یتھ منز اللہ تعالےٰ سند مقدس گہرہ چھو کعبۃ اللہ یس زمینس پیٹھ گوڈٕ نی خدایہ سنز عبادت کرنہ خیطرٕ تعمیر آو کرنہ یہ چھو سو گہرہ یس از سرِ نو تعمیر سپد حضرت ابراہیم علیہ السلام ہندِ اتھہ اَمی پاک شہرک یا برکت جایہ ہند قسم ہاوان اللہ تعالےٰ یتھ حالس اندر کہ جنابِ رسولِ پاک صلے اللہ علیہ وسلم چھ اَتھ منز بسان یمہ چھوس قسم ہاوان مال سند بیہ اولادن ہند کہ اَسہ کر پیدہ انسان بڈس مشقتس اندر کیاہ یہ انسان چھا گمان کران کہ امس پوشہ نہ کانہ پان چھو مہ کر ستھاہ مال خرچ کیاہ یہ چھا خیال کران امس وُچھنہ کینہہ کیاہ اسہ کرہ نا پیدہ زٕ اَچھ بیہ زبان بیہ زٕ وُٹھ بیہ ہاوِو اَمِس دِنوٕی وَتہ خیرتہ شرتہ امس انسانس پزہ ذرا غور وفکر کرن کہ کمہ نعمژ چھہ تمس عطا کرہ مژہ پروردگارِ عالمین، جسم تہ روح کرنس پیدہ، زٕ اَچھ دِژھنس، یمو سیت وُچھان چھو۔ زٕ وُٹھ کرہ نس عطا یمو سیت کتھ چھو کران تہ تمہ پتہ دِتہ

نَس سوٚ عقل تہٕ شعور یمہٕ سیٹھ خبر تہٕ شر پزرہ تہٕ اَپزُک تمیز چھہ ہکان کٔرِتھ۔ یہ اختیار دِتھ نس
کرِ دوٚیو منزہ یِہ خوش کرس تتھ پیٹھ پکہٕ مگر درحقیقت کیاہ پزرہ انسانس؟ نس پزرہ یمہٕ یمہٕ نعمتہٕ
اللہ تعالیٰ ان عطا کرِس تمہٕ تمہٕ اصل۔ وتہٕ منز استعمال کرِہ نہٕ۔ یمو دوٚیو اچھو سیٹھ وچھِہن یِتھ
دنیہس اندر تمس خالقِ کائناتہٕ سند نشانی، تہند کرشمہٕ قدرت، یِم دعوت چھہ دوان پرتھ
انسانس تس بیدہ کرہ ونس ذاتِ اقدسس پیٹھ ایمان انہٕ نیچ تمہٕ پتہٕ وچھن کرِ زبان، یِم وُنتھ
یمن نعمتن ہند استعمال اگر انسان کرہ صحیح طریقہٕ جنتس اندر واتہٕ اگر غلط طریقہ کرہ جہنمس گژھ۔ مشہور
صحابی حضرت معاذ بن جبلؓ روایت کران کہ اکس سفرس منز اوسس بوہ کاب جناب
رسولِ مقبولن ہند صلی اللہ علیہ وسلم اکہ دوہہ سپدس بو پکان پکان تمن سیٹھاہ قریب
تہٕ مے کرِ عرض یا رسول اللہؐ مے فرماوتو کانہہ سوٚ عمل یمہٕ سیٹھ بو جنتس اندر واتہ، جہنمہٕ نشہٕ بچہ
فرماوکھ ای معاذ ژہ پرژھتھ نہایت رُت سوال، اللہ تعالیٰ یمہٕ سندہ حقہٕ یژھ تس چھو
سیٹھاہ آسان بوز! نماز آسس پران، زکوٰۃ آسس دوان، ماہِ رمضانہٕ چہٕ روزہ تھٔو، بیہ کر
حج بیت اللہ تمہٕ پتہٕ فرماوہس ای معاذ! کیا بو ونہٕ یہ ژہ نیکی ہند دروازہ۔ مے کرِ عرض یا
رسول اللہؐ فرماوِو ہاں، فرماوکھ روزہ چھی اکھ سپر صدقہ چھو گنہس گالان، پتھ پیٹھ آب چھو
نارس ژھتہٕ کران، راتھ ہندِ نہائی اندر نماز پرن نیکوکارن ہند علامت۔ تمہٕ پتہٕ کر تلاوت
آنحضورؐ یہ آیہ کریمہ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ
طَمَعًا با ایمانن ہند پہلو چھہ دور روزان بسترِ نشہٕ یعنی سیٹھاہ کم چھہ شونگان آرام
کران تم چھہ خوف تہٕ طمعہ سیٹھ تمہٕ سیٹھ پنہٕ نس خدایہ سند عبادت کران امہ پتہٕ فرماوکھ
کیاہ بو ونی ناژہ ساری کنہٕ ہند اصل تہ تمہٕ ستون بیہ ساروی خوتہٕ تہٕند مقام مے عرض یا
رسول اللہؐ! فرماوِو ہاں! فرماوکھ سارنی کتھن ہند اصل چھو "اسلام" سارنی معاملن ہند
ستون چھہ "نماز" ساروی خوتہٕ بڑ تہٕ تہند مقام چھو "جہاد" امہ پتہٕ فرماوکھ زوٚہ کُن اشارہ
کران یہ تھٔو قابو کٔرِتھ پتھ کرِ راچھ مے کر سوال بحالتِ تعجب یا رسول اللہؐ! کیا ہز سانہٕ کتھن
پیٹھ تہٕ آسہ باز پرس تہ حساب وکتاب فرماوُکھ چانہٕ موج ودِنی ژہ! زبانہٕ ہندِ سببی
ین لوکھ ترا ونہٕ کلہٕ کن دوزخس اندر۔ یمہٕ حدیث پاکہٕ سیٹھ سپدان معلوم کہ زبانِ ہندِ حیثیت

کیاہ چھہ، اتھ راچھ کرنٕچ اہمیت کیا چھہ!
امہ پتہ فرماوان حقتعالیٰ پس سپدنہ انسان داخل گھٹہٕ تہ بالن یعنی محنت تہ مشقت کرن
تہ نفس امّارکس کس مخالفتس منز ژھ کہہ چیز زانراوی ای، انسانہ یہ گھٹہٕ تہ بالن منز اژن کیاہ
چھُو؟ امُک جواب یاتی دوان حقتعالیٰ یہ چھُو کینہہ غلامہ، کنیزہ ھنز گردن آزاد کرن غلامی
نشہ یا کہنہ کھیاؤن تہ نجُہہ ھندہ دوہہ کانہہ رشتہ دار یتیم یا پریشان حال مسکین قرآن
پاکس اندر چھُو سٹھاہ تاکید کرنہ آمُت یتیمہ سندن حقوقن متعلق، یتھی پیٹھ پریشان حال
فقیر تہ محتاجہ سندہ خیطرہ اللہ تعالیٰ چھُو حکم دوان انھن انسانن سیت محبت وہمدردی
کرہ تک یتن تہ آو یمن ترن کتھن ہند ذکر کرہ نہ (۱) غلام آزاد کرن (۲) یتیم تہ بےکس مجبور و
لاچار انسان کہن کھیاؤن۔ امہ پتہ فرماوان اللہ تعالیٰ جلَّ شانُہٗ تمہ پتہ آسہ یہ غلام
آزاد کرہ ون یا طعام کھیاوہ وُن تمو منزہ یمو ایمان اَنٕ یہ کرکھ وصیت اکھ اکس صبرٕچ
عبادت کرہ لس تہ گنہو نشہ پتھ روزنس پیٹھ یہ کرکھ وصیت اکھ اکس شفقت ومحبت
کرن یہ خلق اللہ یمی لوکہہ چھہ دچھنہ طرفک یعنے یمن دچھنس اتھس اندر یہ دنہ نامۂ
اعمال پروانۂ نجات! یمہ ترٛہ کتھہ بیان آیہ کرنہ گژھہ، یمو علاوہ چھُو بڈ شرط یہ کہ یمہ کامہ کرن وال
گژھن آسن با ایمان، با ایمانن سیت تعلق تھون وال تمن لوکن سیت یم اکھ اکس صبر تہ
رحم تہ شفقتک تاکید آسن کران یعنے ایمانی چھُو اصل تہ بنیاد یمہ ورٕٹھ نیکی تہ رژھ کامہ ھند
ایمانہ ورٕیہہ نیکی بےکار فرماوان یم لوکھ ساین آیاتن انکار چھہ کران تم گی کھوفرہ طرفہ وال
یعنی یمن کھوفرس اتھس منز یہ نامۂ اعمال دنہ یمی واتن دوزخس اندر تمن پیٹھ سپدہ
مسلط سونارہ لیس پرتھ طرفہ ولہ وُنٕ آسہ یعنی یمہ منزہ نہ نیرٕ ہکہ کانہ تہ نیرٕتھ۔ العیاذ باللہ

سُوْرَۃُ الشَّمْسِ مَکِّیَّۃٌ وَّہِیَ	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○	خمس عشرۃ اٰیۃً

وَالشَّمْسِ وَضُحٰـہَا ① وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰـہَا ② وَالنَّہَارِ اِذَا
جَلّٰـہَا ③ وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰـہَا ④ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰـہَا ⑤

وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝٦ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝٧ فَاَلْهَمَهَا
فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝٨ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝٩ وَقَدْ خَابَ
مَنْ دَسّٰىهَا ۝١٠ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَا ۝١١ اِذِ انْۢبَعَثَ
اَشْقٰىهَا ۝١٢ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَ
سُقْيٰهَا ۝١٣ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۝ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ
ع بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝١٤ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝١٥

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا آفتابکو قسم بیہ تمہ جی روشنی ھند قسم وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا بیہ زون
ھند قسم بلیہ پتہ چہیر یکان ات آفتاب س وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا بیہ دیکو قسم بلیہ تراوان
چہوات آفتاب س وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا بیہ راتر ھند قسم بلیہ سوو لان چھپا آفتاب س - وَ
السَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا بیہ آسمانلو قسم بیہ یم سُو بناکرہ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا بیہ
زمینکو قسم بیہ یم سُو ہموار کرتہ و سُر وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا بیہ آدمیہ سند نفسکو قسم
بیہ یم سو برابر کرہ یعنے اعضا رتہ تان کرنس برابر فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا پس الہام کرنس
تہ دردل تراونس بدی تہ گناہ تہنہ د وَتَقْوٰىهَا بیہ نیکی تہ پرہیزگاری تہنہ قَدْ اَفْلَحَ
مَنْ زَكّٰىهَا بہ تحقیق موکلوتہ رستگار سپدیم پاک کریہ نفس وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا
بہ تحقیق زیانکار تہ نا امید سپدیم یہ نفس گمنام کرگنا ہوسیت تہ بدبوسیت كَذَّبَتْ
ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَا ابر گنز رقوم ثمود ن پنتو پیغمبر سرکشی سیت اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰىهَا
بلہ وتہو نیز بدبخت تمہ قبیلکو تس او ٹنیہ ہندہ مارنگہ قصدہ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
پس دپ تمن پیغمبر خدا ین یعنے حضرت صالحؑ نَاقَةَ اللّٰهِ تراویون بہ اوٹن خدا یہ سنز
یعنے لیم خدا تعالےٰ اٹ پنہ قدرتہ سیت ، پیدا کرو وَسُقْيٰهَا بیہ تراو و آب اَمسْتند یعنے

آبس مہ کریو س رٹ تہنہ عذاب خداوسوہ فَكَذَّبُوْهُ پس اپز گنزریو سو پیغمبر فَعَقَرُوْهَا
پس مارک سو اوٹھن فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ پس عذاب کرنازل تمن پیٹھ تہ یکبار
گاک تمن پروردگارن بِذَنْۢبِهِمْ گناہک سببہ فَسَوّٰىهَا پس ہموار تہ برابر کرن تمن پیٹھ
عذاب یعنی ساری گالن وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا کھوٗرہ نہ خدا تمہ عذابکس پاداشس تہ باز
خواستس تہ کیارہ کینہ چھونہ تس پیٹھ حکم حاکم چھوپانہ۔

لفظی تشریح وحاصل معنی

وَالشَّمْسِ	آفتابکو قسم	وَنَفْسٍ	بیہ نفسک جانک قسم	ثَمُوْدُ	قوم ثمود
وَضُحٰهَا	بیہ تمہ چہ روشنی ھند		انسانہ سندہ	بِطَغْوٰهَآ	پنہ نہ سرکشی سیت
	قسم	وَمَا سَوّٰهَا	بیہ تمہ ذاتک یم	اِذِ انْۢبَعَثَ	یلہ وُتھ
وَالْقَمَرِ	بیہ زونہ ھند قسم		سو برابر کر اعضا تہ	اَشْقٰهَا	یمو منز بس ثہ بد بخت
اِذَا تَلٰهَا	یلہ سو پتہ چھہ پکان		تان کرنس برابر		اوس
	اَتھہ آفتابس	فَاَلْهَمَهَا	پس الہام کرن تس	فَقَالَ لَهُمْ	پس ون تمن
وَالنَّهَارِ	بیہ دوہک قسم		دلس اندر تراوِنس	رَسُوْلُ اللّٰهِ	خدایہ سند رسولن
اِذَا جَلّٰهَا	یلہ سو روشن چھہ کران	فُجُوْرَهَا	تہند بدی	نَاقَةَ اللّٰهِ	حفاظت کریو تس خدایہ
	اَتھہ آفتابس	وَتَقْوٰىهَا	بیہ تہند نیکی	وَسُقْيٰهَا	سنزہ او تسند بیہ امہ سندس
وَالَّيْلِ	بیہ راتھ ھند قسم	قَدْ اَفْلَحَ	بیشک کامیاب سپد		آبس یعنی یمہ دوہہ
اِذَا يَغْشٰهَا	یلہ سو ولان چھہ		رستگار سپد		امہ سند وارہ آسہ امس
	اَتھہ آفتابس	مَنْ زَكّٰهَا	یم جان پاک کر		دیونہ تس چنہ
وَالسَّمَآءِ	بیہ آسمانکو قسم	وَقَدْ	تحقیق بیشک	فَكَذَّبُوْهُ	پس تمو گنزریو اپز سو
وَمَا بَنٰهَا	بیہ یم سو بنا کرن	خَابَ	نامراد سپد		پیغمبر
وَالْاَرْضِ	بیہ زمینک قسم	مَنْ دَسّٰهَا	یم دیو وُنیہ نفس گنہن	فَعَقَرُوْهَا	پس مارک سو اوٹھن
وَمَا طَحٰهَا	بیہ یم سو ہموار تہ		تہ بدین منز	فَدَمْدَمَ	پس کر عام اللہ تعالےٰ
	وُہراو	كَذَّبَتْ	اپز گنزریو منکر سپد	عَلَيْهِمْ	اَن تمن پیٹھ عذاب

رَبُّهُم بِذَنۢبِهِمْ	تہند پروردگارن تہند گنہ کہ سببہ	فَسَوّٰىهَا	پس گالن تم سو قوم لیہ ناون برابر تہ ہموار کرن	وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا	سو پروردگار چھہ نہ کھوران نہ امہ قوم کس انجامس تہ عذابکس پاداشس

یمہ سورۂ شریفک ناو چھو سورۂ شمس مکہ مکرمس منز نازل سپدمت بر حضرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔ اتھ منز چھہ پندہ ۱۵ آیاتِ کریمہ یمن منز چھہ ترہ کتھ بیان کرنہ آمہ ژہ۔

(۱) گڈہ نچ کتھ چھہ یہ کہ اللہ تعالےٰ سنن چیزن ہند قسم ہاوان۔ آیت ۱ تا ۷

(۲) دویم یہ کہ یُس انسان پنُن پان پاک تھاوہ گنہوں نشہ سو چھو کامیاب تہ کامران یس یہ کرہ نہ سو ناکام تہ نامراد۔ آیت ۸ تا ۱۰

(۳) تریم کتھ یہ کہ قومِ ثمودن کر سرکشی، خدایہ سندس پیغمبرس بیہ تہند نشانی کرکھ انکار یہ کر ثمودن گنہ یمہ کس انجامس منز تباہ تہ برباد سپد۔ آیت ۱۱ تا ۱۵۔

پورہ سورۂ شریفہ کس مضمونس پیٹھ غور و فکر کرتھ یہ مقصد معلوم سپدان کہ اللہ تعالےٰ چھہو بینہ نہ فرمانبرداری اطاعتک رغبت دوان، نافرمانی نشہ پھِرہ ٹان، یمہ کران چنانچہ سورۂ شریفک ابتدا چھو قسمہ سیت سپدان، قسم آفتابکو بیہ تمہ کہ گاشک، بیہ زونہ ہند قسم یلہ سو پتہ چھہ پکان آفتابس بیہ دوہک قسم یلہ سو پورہ روشن چھو کران آفتابس۔ بیہ راتھ ہند قسم یلہ سو ولان چھہ پوشیدہ چھہ کران اتھ آفتابس یم گئ ژ یوڈ قسم ژ یوڈ چیز یعنے آفتاب، زیون، رات تہ دوہ، آفتاب یلہ کھسان تاپھ نیران تہ دوہ یوان۔ زیون کھسان آفتابہ پوشیدہ سپدان تہ رات یوان۔ اللہ تعالےٰ ان کر یہ آفتاب پیدہ یہ کوتاہ بڈ احسان چھو تہند اَسہ پیٹھ امک فائدہ چھہ تیت یم وچھت اکھ قوم لگ امہ عبادت کرہ نہ، تمن لگ دھوکہ، یہ وُچھکنہ یہ کم کرہ پیدہ امک خالق کہہ چھہو تسی در حقیقت عبادتس لائق چھہو، نہ کہ سو مخلوق یس پننس خالقہ سندس حکمس تل مجبور چھو مقہور چھہو فرماوان بیہ آسمانکو قسم بیہ تمہ ذاتک قسم یم سو بنا کر بیہ قسم زمینک بیہ تم سندیم سو ہموار کرتہ وہرا دیہ بیہ دون چیزن ہند قسم ہاونہ آمت مگر سیت یمن ہندس پیدہ کرنویل سندہ انسان اگر ذرا غور و فکر کرہ کہ امن بڈن چیزن ہند پیدہ کرنوال کوتاہ بڈ قدرتہ وال چھہو، آسمانچ بلندی تہ تھزر زمین

وسیع فرشہ انسان بیتہٕ آسہٕ یچھ حاس اندر آسہٕ بہر حال ہمین دُون چیزن درمیان آسہٕ میؤ بَرنہ
ہرگز لہٰذا گژھ پیٹھ ہکہ ہمن مشر ریوتھ۔ اگر نہ یہ ہکہ کرتھ تل پزس غور و فکر کرن کہ بہ لَم چھہ
بیدا کرمت امہ بتہٕ فرماوان بیہ چھو قسم انانس ذاتک بیہ تمہ ذاتک یم یہ درست تہ
برابر کرا منڈ اعضا ساری تان کرنس برابر تہ شوبرون پس کرنس الہام دِتس امنوِن منز
تراوُن بدی گناہ بیہ نیکی تہ پرہیزگاری بے شک کامیاب سپد سُہ شخص یم پنُن پان پاک کرِ
بیہ بہ تحقیق ناکام تہ نا امید سپد سُہ یم یہ پنُن نفس گنہن اندر دبیو۔ جناب رسول مقبول صلی اللہ
علیہ وسلم ییلہ یہ آیۂ کریمہ تلاوت ایس کران تمہ ساعتہ ایس دعا فرماوان یا اللہ میٚنس نفس کر عطا
کر تقوای ژِ چھوک امک سنبالن وال ژِ کرُن یہ پاک تکیازہ ژِ چھوک ساروی خوتہ بہتر
پاک کرتوال اَسہ نہ پزہ یہوی دعا کرن یہ آیۂ کریمہ پرنہ وقتہ فرماوان حقتعالیٰ پنہ نہ حدّہ
خوتہ زیادہ سرکشی ہند وجہ گنز ریوا پنز قومِ ثمودن پنُن پیغمبر ییلہ تمو منزہ بڈ بدبخت انسان وُتھ۔
(تمسند ناو اَوُس قدار بن سالف) او ٹنہ ہند مارنہ خیطرہ حالانکہ تمن وُن اللہ تعالیٰ سند
پیغمبرن حضرت صالحن ترٲوِیون یہ اونٹ خدایہ سُنز یعنی یہ اللہ تعالیٰ اَن پنہ نہ قدرتہ
سیت پیدہ کرِ بیہ ترٲوِیوا امسند آب یعنی امس دیوتریش چنہ پنہ نہ وارہ دوہہ مگر یمو
گنز ریوا پنز سو پیغمبر چنانچہ مارکھ سو اونٹ تمس اونٹنہ ہندہ زنگہ ژٹِک پس کر یکبارگی عذاب
نازل تمن پیٹھ تہند امہ گنہ کہ سببہ تہند پروردگارن ہموار تہ برابر کرِن یعنی ساری گالن نیست
و نابود کرِن بیہ کر نہ تم کا نہ پرواہ تہند کنہ انجامک تکیازہ سُہ چھو احکم الحاکمین یہ خوش
کرِس نہ کرِہ لتس پرژھن وال چھو نہ کانہ اکھ۔ یہ سورۂ شریف سورۂ وَالشمس اگرچہ مختصر سورت چھہ،
مگر انسانس متعلق اکھ بڈہ قانونک اعلان کران تُھ اعلان کہ امہ خوتہ بڈ کانہ اعلان ہکہ نہ آسِتھ
سو گویا زہ تمام کائنات خود انسان تہند تاریخ از ابتدائے آفرینش اتھ ساریسی پیٹھ غور و فکر
کرتھ یہ اکھ حقیقت برونٹھ کُن یوان کہ رب کائنات تکس اطاعتس، فرمانبرداری منز چھو
نجات، رستگاری، تہند نافرمانی منز سراسر تباہی تہ بربادی۔

اِحدیٰ وَّعِشرُونَ اٰیۃً	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○	سُوۡرَۃُ اللَّیۡلِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ﴿١﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴿٢﴾ وَمَا خَلَقَ
الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٣﴾ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ﴿٤﴾ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى
وَاتَّقٰى ﴿٥﴾ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ﴿٦﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ﴿٧﴾
وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ﴿٨﴾ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ﴿٩﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ
لِلْعُسْرٰى ﴿١٠﴾ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ﴿١١﴾ اِنَّ عَلَيْنَا
لَلْهُدٰى ﴿١٢﴾ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿١٣﴾ فَاَنْذَرْتُكُمْ
نَارًا تَلَظّٰى ﴿١٤﴾ لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَى ﴿١٥﴾ الَّذِيْ كَذَّبَ
وَتَوَلّٰى ﴿١٦﴾ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿١٧﴾ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ
يَتَزَكّٰى ﴿١٨﴾ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰۤى ﴿١٩﴾ اِلَّا
ع ١٥/١٦ ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿٢٠﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿٢١﴾

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى شبکو قسم بلہ ولان چھوعا لمس گنہ سیت وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى دےکو قسم
بلہ روشن چھوسیدان وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى بیہ تستد قسم یم پیدا کرنر و مادہ
اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى پرپاٹ تہند تلاش چھو پراگندہ یعنے مختلف مزور نہ چھوہ تمی موجب
فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى یم اک دت مال پننو دراہ خدا وَاتَّقٰى پرہیز کرنوا از کفر و معاصی۔
وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى پژکرن رتس کلمس فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى پس نزدیک چھو آسانی
کروس یعنے توفیق دموس آسانیہ منزہ وتہ ہند یعنی تمنی کامن ہند موسیت جنتس باسانی

وَاِنتہ وَ اَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى یم اک بخل کرتہ پنن پان گنزرنو بی نیاز ثوابس وَكَذَّبَ
بِالْحُسْنٰى اَیزِ گنزرنو رت کلمہ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى پس نزدیک چھو آسانی کروس
سختیہ ہنزہ وتہ ہنز یعنی سختی ہنزہ جائے واتہ نچن کا من ہند وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا
تَرَدّٰى دفع کرسنہ عذاب کہنتہ مال تہند یلہ کلہ کن گژھہ دوزخس اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى
پزپاٹھ اسہ پیٹھ چھو البتہ وتھ ہاونو وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى پزپاٹھ سانوی
چھو تم عالم تہ گڈہ نکو عالم تہ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى پس بیم کرمو تہہ تمہ نارکو
یس رکھہ تراوون چھو لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَى اژنہ تت نارس ہمیشہ روزنہ کن مگر
یسو ژھ بدبخت چھو الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى یم اَیزِ گنزر پیغمبر بیہ سپدرو گردان وَ
سَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى نزدیک چھو لب ایہ تہونہ تمہ نارس سیوپہ ہیز گارپا چھو سو گو حضرت ابوبکر
صدیق رضی اللہ عنہ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ یُس دوان چھو مال پنن دراہِ خدا يَتَزَكّٰى
بنو پاک نفس سپدہ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ چھو نہ کینہ اکسند تس نش مِنْ نِّعْمَةٍ کنہ
نعمتہ تہ حقہ تُجْزٰۤى تت کیاہ چھو ہُورہ یمہ کرانْ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى
مگر رضا اژہ ہانڈنہ خیطرہ پنس پروردگارسند یسو تہند چھو وَلَسَوْفَ يَرْضٰى البتہ راضی
سپدہ تہ واتہ ثوابس تہ رضاس۔

لفظی تشریح وحاصل معنٰے!

وَالَّيْلِ	قسم چھو اڑھند	اِنَّ	بتحقیق بے شک	لِلْيُسْرٰى	خیطرہ سامان مہیا
اِذَا يَغْشٰى	یلہ سوولان چھپہ	سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى	تہند کوشش چھ مختلف	وَاَمَّا	بیہ سو
	عالمس گنہ ٹسیت	فَاَمَّا مَنْ	پس یم اک	مَنْ بَخِلَ	یم بخل کر
وَالنَّهَارِ	بیہ قسم چھو دوہک	اَعْطٰى	دت پنن مال	وَاسْتَغْنٰى	بیہ کرن بے پروائی
اِذَا تَجَلّٰى	یلہ سورو شن سپدان	وَاتَّقٰى	بیہ کھیوژ	وَكَذَّبَ	بیہ کرن انکار اَیزِ گنزرن
	چھو	وَصَدَّقَ	بیہ کرن یژھ	بِالْحُسْنٰى	رت کلمہ یُنز گنتھ
وَمَا خَلَقَ	بیہ چھو تہند یم پیدا کر	بِالْحُسْنٰى	رتِس کلمس کلمہ توحیدس	فَسَنُيَسِّرُهٗ	پس کرواس تہند خیطرہ
الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى	نر تہ مادہ	فَسَنُيَسِّرُهٗ	پس کرواس تہند راحتہ		مہیا

لِلْعُسْرٰى	تکلیفک تہ سختی ہند سامان	نَارًا	تمہ نارک	یُؤْتِیْ مَالَهٗ	دِوان چھُہ پنُن مال
وَمَا یُغْنِیْ	ییہ دیہ نہ کانہ فائدٕ	تَلَظّٰی	یُس زِہنہ ترٲوُن چھُہ	یَتَزَكّٰی	تاکہ سو سپدِ پاک
عَنْهُ	تمس	لَا یَصْلٰهَا	تتھ منز اژہ نہ	وَمَا لِاَحَدٍ	ییہ چھُہ نہ کینہہ اکس
مَالُهٗۤ	تہند مال	اِلَّا الْاَشْقَی	مگر سوی بدبخت	عِنْدَهٗ	تمس نِش
اِذَا تَرَدّٰی	یلہ سو برباد ہلاک سپدِ	الَّذِیْ كَذَّبَ	یم پژگنز رتو انکار کرن	مِنْ نِّعْمَةٍ	کانہ نعمتہ کانہ احسانہ
اِنَّ عَلَیْنَا	واقعی بیشک چھُہ اسہ مٔنہٕ	وَتَوَلّٰی	بیہ کرِن روگردانی	تُجْزٰۤی	یمک بدلہ دِن تس آسہ
لَلْهُدٰی	تُہہ سنز وتھ ہاوُن	وَسَیُجَنَّبُهَا	بیہ بیہ عنقریب	اِلَّا ابْتِغَآءَ	مگر ژھانڈُن
وَاِنَّ لَنَا	بیہ بیشک سانی خیطرہ		تمہ نشہ رچھنہ	وَجْهِ رَبِّهٖ	رضامندی پننس
لَلْاٰخِرَةَ	آخرت تہ بیہ	الْاَتْقَی	سو پس سٹھاہ کھوژن	الْاَعْلٰی	تہندس خدایہ سند
وَالْاُوْلٰی	دنیا تہ		وال چھُہ	وَلَسَوْفَ	بیہ عنقریب سپدِ
فَاَنْذَرْتُكُمْ	پس بیم کرمہ تُہہ	الَّذِیْ	سو	یَرْضٰی	سو خوش تہ راضی

یمہ سورہ شریفک ناو چھُہ واللیل، مکہ مکرمس منز نازل سپدمت برحضرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔ اتھ منز چھہ اکوہ آیات کریمہ یمن منز چھہ ژور کتھہ بیان کرہ تہ آمہ ژہ۔

(۱) گوڈنچ کتھ چھہ یہ کہ اللہ تعالےٰ ژون چیزن ہند قسم ہا وتھ فرماوان کہ پرتھ انسانہ سند کوشش تہ وتھ چھہ الگ الگ۔ آیت ۱ تا ۴

(۲) دویم کتھ یہ کہ یُس شخص اللہ تعالےٰ سندس ہدایتس پیٹھ بکہ ایمان انہِ، تہندہ وتہ اندر کرہ پنن مال خرچ، تہندہ خیطرہ چھُہ اللہ تعالےٰ سند یہ وعدہ کہ تس سپدہ پرتھ حالہ سہل تہ آسان یُس شخص یہ کرہ نہ بلکہ کفر تہ انکار کرہ تس آسہ پرتھ حالس اندر دشواری تہ سختی پی سختی۔ آیت ۵ تا ۱۱

(۳) تریم کتھ کہ اللہ تعالےٰ چھُہ پننہ فضل تہ کرمہ سیت یہ وعدہ کران کہ پزِچ وتھ ہاوُن چھُہ سو دنیا تہ آخرت دلوتی جاین تہندِ ئی حکم جاری۔ آیت ۱۲ تا ۱۳

(۴) ژورم کتھ چھہ یہ کہ یم انسان دولتِ ایمانہ نشہ محروم چھہ، پنہ وتہ نشہ ہٹتھ پھرت تہند جلئے چھہ نارِ جہنم اتھ بدل یم انسان دولتِ ایمانہ سیت مالامال آسن۔ پننس خدائیس

کہوڑان آسن، پنن مال آسن خرچ کران تھندو تہ اندر صرف تہندز رضا مندی نہ خوشنودی
حاصل کرہ نہ خیطرہ تمنٚ دیہ اللہ تعالےٰ سو بدلہ یمہ سیت تم خوش سپدن ۔ آیت ۱۴ تا آخر۔
فرماوان حقتعالیٰ جلّ شانہ وعمّ نوالہ قسم چھہ راتک یلہ سو عالمس گٹہ سیت وٚلان چھہ بیہ
چھہو قسم دوہک یلہ سو روشن سپدہ ۔ بیہ چھہو قسم تمہ ذاتہ ہنز ینہ نر تہ مادہ پیدہ کر ہم قسم ہا وتھ فرماوان
بیشک تہندہ کوشش چھہ مختلف یعنے ساری انسان یہ کینژاہ چھہ کران نہ چھہو اکھ اکس نِش
مختلف، پرتھ انسانہ سنزہ عملہ ہنز حقیقت چھہ الگ الگ تمن ھند سببہ وٚتہ تہ الگ الگ
نتیجہ نہ الگ الگ ، مگر امہ پتہ چھہ بیا کھ اکھ حقیقتھ ژھ ساری انسانن اکسی مرکزس پیٹھ انتھ صرف
دٚوٚن حصن منز تقسیم کران، تمنٚ دوٚن صفن منز ایستادہ کران ۔ فرماوان پس یم خدایہ سنزہ وتہ
اندر مال خرچ کر بیہ کہوڑ خدایس بیہ کرن پژھ رژہ کتھ ایمان انُن ینہ نس خدایس ملت اسلامس
منز ژاو فرماوان امس دِموٚاس پرتھ قسمہ کہ راحتک آرامک سامان امس بدل یم شخص بخل کر
بے پروائی ھند وتھ کرن اختیار بیہ گنز ریون اَیژ رژ کتھ کلمہ توحید تس دموٚاس تکلیف دہ چیزن
ھند سامان تس دیہ نہ تہند مال کانہ فایدہ یمہ وقتہ سو بر باد تہ ہلاک سپدہ مطلب چھہو کہ پرتھ
انسانہ سند کوشش چھہ مختلف، تمہ پتہ ساری انسان تقسیم سپدان دوٚن جماعتن اندر اکھ
جماعت گیہ اہلِ ایمانن ھند دویم گیہ کافرن ھند، یمن دونونی جماعتن ھند نشانی نہ بیان
یوان کرہ نہ پتہ تہند انجام تہ ۔ وٚن پزہ اسہ ذرا غور وفکر کرن کہ اللہ تعالےٰ سند کوتاہ بڈ
احسان چھہ اسہ پیٹھ کہ سو چھہو تعلیم دِوان اسہ سزہ وتہ ھند تتھ بِھٹکہ پنج تمک فائدہ فکرہ
تاران ۔ تہ بِٹکنٚ نقصان ہاوان، امہ کامہ خیطرہ سوز تم پنن پنن خاص خاص بندہ ۔ سامانِ
ہدایت کتابہ کرن نازل ۔ کیاہ امہ پتہ چھا کینہ انسانس یہ گنجائش کہ سو یکہ بگاہ وٚنتھ رزقیامت
کہ سز وتھ وچھنی نہ ارشاد فرماوان حقتعالیٰ واقعی سانِ مٚژ چھہو وتھ ہاونٚ بیہ بیشک سانہ
سِیٚ اختیارس قبضہ قدرتس اندر یہ دنیا بیہ آخرت تہندی ذاتِ اقدس دٚنیونی جہانن ھند
مالک نیس دنیہک مالک سوی چھہو آخرتک تہ مالک، یمن دٚنونی جہانن منز تہندی قانون
تہند حکم جاری ۔ یہ حقیقت حال فکر تارتھ ارشاد فرماوان پس بو چھہو سو تہہ ہیم کران اکہ نارک
پس شعلہ رٚھ تہ اوان چھہو بہوی گو سو نار یتھ نارِ جہنم دوزخ چھہ وٚنان نس اکس پنن شرتھ

کہوڑان آسن، پنن مال آسن خرچ کران تھندو تہ اندر صرف تہندز رضا مندی نہ خوشنودی

چھو بدکارن بگلاوِنہ خیطرہ اتھ نارس منز کُہہ دزہ؟ فرماوان اتھ منز اژھ ہمیشہ خیطرہ سو بدبخت
یِم پنُن دینس دینِ حقس انکار کرِتھ اینز گنز رُوزِتھ بیہ پھِرتھ بُتھ امہ نشہ روگردانی کرِن امہ
پتہ فرماوان امہ نارہ نشہ کُہہ انسان بیہ دور رٹھاونہ؟ سو شخص یُس سٹھاہ پرہیزگار چھو، یُس
پنُن مال یمہ غرضہ چھو خرچ کران کہ پاک سپدہ سو بیہ چھوس نہ خدایہ سندٕ خوشنودی وریہ
کانہ مطلبہ تس چھو نہ مٹہ کینہ شخصس سند کانہ بدلہ یُس نکھہ والِہا، یعنے تس آسہ نہ کینہہ ہند
کانہ احسانہ یہ شخص بیہ بیشک نارِ جہنمہ نشہ دور تھاونہ، امِس سپدہ نجات حاصل، اَس
پنز زبر مؤمنہ سُند علامت چھو یہوی، یہوی شخص سپدہ خوش تہ راضی قیامتکہ دوہہ۔ قرآن
مجیدس منز چھہ جایہ جایہ یمہ خوشخبری مسلمانن باایمانن ہندِ خیطرہ۔ یہی نعمت چھہ درحقیقت
سارنی نعمتن ہند حاصل تہ مدعا، یمس باایمانس یہ نعمت عطا سپدہ سوی چھو خوش بخت
راضی پننس پروردگارس، پننس پنس تہ پاک دینس، پننس تقدیرس، دنہیتہ آخرس
یااللہ! نصیب کرِہ اسہ گنہگار امتین پننس حبیب پاک رسولِ ثقلین حضرت احمد مصطفےٰ
محمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلمہ سندِ ذاتِ اقدسہ کہ طفیل یہ نعمت بہ رحمت یارب العٰلمین!

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ وَّ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	هِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

وَالضُّحٰى ۝١ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝٢ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝٣
وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝٤ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ
فَتَرْضٰى ۝٥ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝٦ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝٧
وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝٨ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝٩ وَ
اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝١٠ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝١١

ع ١١ / ١٨

جبرئیل امین سپد نہ نازل کینژن دین کافرگ طعنہ کرنہ دینہ محمد صاحب تراوبن پروردگارن دشمن
رتھواتی سپد نازل یہ سورہ وَالضُّحٰی کا جکہ وقتک قسم وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی راژہند قسم یلہ
تاریک سپدہ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی تراوُکھنہ ژہ پنن پروردگارن بیہ رٹکنہ دشمن
وَلَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰی البتہ آخرت چھو بہتر ژہ کتو دنیا خوتہ وَلَسَوْفَ
یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی البتہ نعمژ دیٔی ژہ پروردگارین پس راضی پھیرک اَلَمْ
یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی آیا لبکنا ژہ یتیم پس جائے دژنی بڈ بابہ لنس تہ پترسندس رچھنس
اندر وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰی بیہ لبکونک ژہ راوِ متو ازخبر احکام شریعت پس وث
ہاوٕنی وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی بیہ لبکونک ژہ تنگدست پس غنی کُرنک فَاَمَّا
الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْ پس یتیم پس چھو تس مہ کر قہر نہ زور وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ
منگو ونوپس چھو تس مہ کر گرنز وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ خداتعالیٰ سنز نعمژ یمہ
ژہ پہٹ چھیہ پس تچ ونو خبر۔

لفظی تشریح وحاصل معنے!

وَالضُّحٰی	قسم چھوم چاشتکہ وقتک	وَلَسَوْفَ	بیہ تحقیق عنقریب	وَوَجَدَكَ	بیہ لبنک ژہ نادار
وَالَّیْلِ	بیہ چھوم قسم راژھند	یُعْطِیْكَ	دیٔی ژہ عطا کری	عَآئِلًا	تنگدست
اِذَا سَجٰی	یلہ سو تاریک سپدہ	رَبُّكَ	چان پروردگار	فَاَغْنٰی	پس کرنک غنی
مَا وَدَّعَكَ	تراونک ژہ	فَتَرْضٰی	پس سپد ژٕہ خوش راضی	فَاَمَّا الْیَتِیْمَ	پس یس یتیم چھو
رَبُّكَ	چان پروردگارن	اَلَمْ یَجِدْكَ	کیا لبکھنا ژہ	فَلَا تَقْهَرْ	پس تس مہ کر قہر خشم سختی
وَمَا قَلٰی	بیہ کرنہ کانہ دشمنی بیزاری	یَتِیْمًا	یتیم	وَاَمَّا السَّآئِلَ	پس یس فقیر محتاج چھو
وَلَلْاٰخِرَةُ	بیہ بیشک آخرت چھو	فَاٰوٰی	تمہ پتہ دژنی جای	فَلَا تَنْهَرْ	پس مہ کر تس گرنز
خَیْرٌ لَّكَ	بہتر ژہ کتو	وَوَجَدَكَ	بیہ لبنک	وَاَمَّا	بیہ
مِنَ الْاُوْلٰی	دنیہ خوتہ	ضَآلًّا	بے خبر از احکام شریعت	بِنِعْمَةِ	چانس پروردگارہ سنزہ
		فَهَدٰی	پس ہاونی وتھ		

رَبِّكَ	نعمتن جا نه خيطره	فَحَدِّثْ	تم اُنهن جو بيان ڪريو

ظاهر ڪريو

هيءَ سورة شريف نائون ڇهو سورة وَالضُّحىٰ - مڪه شريف ۾ نازل ٿي هئي هن ۾ ڇهه ڪه آيات ڪريمه - هن ۾ پنج ڳالهيون بيان ڪيون ويون آهن -

(١) ڏينهن جي ڪجهه الله تعالىٰ قسم کاڌو ته ڪا شڪ رات جي اونداهي هند آيت ١ تا ٢

(٢) جناب رسول مقبول صلي الله عليه وسلم کي تسلي ڏني وئي ته توهان جو پروردگار نه توهان کي ڇڏيو آهي نه ئي ناراض - آيت ٣

(٣) جناب رسول ڪريم صلي الله عليه وسلم کي ارشاد فرمايو حقتعالىٰ ته توهان جي خيطره ڇهو دنيا ۾ مقابله آخرت جي بهتر تته ڪري الله تعالىٰ نبوت انعام ته اڪرام تهه ڪه تهه سپرد ڪندو ته توهان خوش ته راضي - آيت ٤ و ٥

(٤) جناب رسول الله صلي الله عليه وسلم تي احسانات ياد ڪرائي ويا وعدن هن يقين ڏنو ته احڪام خداوندي پوره ڪرڻ جو حڪم ڏنو ويو - آيت ٦ و ٧ و ٨ -

(٥) جناب رسول الله صلي الله عليه وسلم کي ڪن هنن حڪم ڏنا، هنن مان ٻه منع ڪيا ويا - يعني هيءَ ٻه ڪم نه ڪرڻ گهرجن ۽ هڪ ڪم هنن ڪرڻ جو حڪم ڏنو ويو يعني هي ڪم ڪرڻ گهرجي - آيت ٩ و ١٠ و ١١ -

سورة شريف جي ابتدا ۾ اندر الله تعالىٰ ڏينهن ۽ رات جو قسم کاڌو آهي قسم کائڻ جو سبب ته ڪا شڪ روشني هند هيءَ رات هند ليه سوتا ريڪ سپرده رات هنن ٻنهي ڏوهڪ ڳالهين ڇهه الله تعالىٰ جي قدرت جي اهم نشانيون آهن ان تي غور و فڪر ڪرڻ جي باربار توجه ڏني آهي بالخصوص ٻه ته ڪا شڪ ڏينهن ۾ ڪاش ڇهو ڏينهن رات هند ته شڪ ڇهه ڳالهيون هي ٻه ڏينهن ۽ رات جو قسم کائي الله تعالىٰ تسلي ڏيون جناب رسول الله صلي الله عليه وسلم - اُن متعلق ڇهو واقعه هيءَ ته هجرت بروقت اڪ وقت سپرد ڪينه تاخير جبريل امين جي نازل ٿيڻ ۾ حضور ﷺ جي خدمت ۾ حاضر ٿيڻ ۾ خلاف معمول، روايات ڇهه مختلف - ٻهن ڏوهن ياڙ تجهن ڏوهن ليه هي حال سپرد حضور اڪرم ﷺ ٿيا غمگين ڪفار مڪه لڳ طعنه ڏني ته ڏسو محمد ﷺ تراو پنهنجي پروردگار، ڪافرن هند بيهوده بڪواس ڪرڻ لڳا

زا نهنه حضور اکرم ﷺ کا نه پرواکران مگر وحيءَ ۾ ڏوهن ڏينهن بند ٿيڻ سبب ڏاڍو پريشان ٿيا. هي سڀ باعث تشويش
اٿئي متعلق سيد يه تسلي نازل از بارگاهِ رب العٰلمين. فرمايائين يا رسول الله ﷺ قسم آهي مون کي ڏينهن جي
چمڪ تي جيءَ روشني هوندي آهي ۽ رات جو هوندي آهي سو تاريڪي سبب تو کي نه ته پنهنجي پرور ڏگار ڇڏيو آهي
گرانئي نه ڪنهن قسم جي دشمني يعني تنهنجي پروردگار تو کان هرگز نه ڇڏيو ۽ نه تو تي ناراض ٿيو آهي تنهنجي رحمت
جيڪا شامل حال ٿو تو تي، توهان جو بندو ۽ رسول سو تنهنجي پروردگار پنهنجي تسلي ڏيندي ڪي خيطره فرمايائين
ته بيشڪ آخرت تنهنجي خيطره بهتر دنيا کان، پيرن کي ڏئي عطا عنقريب الله تعاليٰ ايتريون نعمتون
پس سپدو پنهنجي راضي ۽ خوش حديث شريف ۾ آهي آمت اڪهيڙا ايس جناب سالتماب
صلى الله عليه وسلم وڏا ان وڏا ان نهايت عجز وزاري سان پنهنجي اُمت کي مغفرت جي خيطره دعا
ڪرائين دربارگاهِ رب العٰلمين الله تعاليٰ اُن وقت حڪم جبرئيل امين عليه السلام اي جبرئيل وڃو
ڪرڇڏ درخدمت حضرت آنحضرت صلى الله عليه وسلم تنهن وقت مبارڪ طرفه ڪه پو ڇهوس تنهنجي وعده
ڪرائين ڪه تنهنجو ڪر وڌه اُس خوش ته راضي امت ڪس معاملس اندر بيس حديث شريف ۾ فرمايو ڪه
پانه پو ڪري پنهنجي امتيءَ شفاعت تنهن ٿيان الله تعاليٰ فرمايو ڪه اي محمد ڪياه سپدو تنهنجو خوش
ته راضي پو ڪري عرض اوه بيشڪ پو سپدس وان خوش راضي حضرت ابو جعفر رحمة الله عليه ايس
فرمايائين قرآن مجيد ۾ منجهو اميد ته رجا ڀري رانڪ ڀيهوي آيه ڪريمه ساروي خوته ڏامه
پنهن جهو الله تعاليٰ آنحضرت ﷺ پنهنجي نعمتون ياد ڏيارائين ارشاد فرمايائين ڪياه ٿو لکڻا تيم الله
تعاليٰ اُن تو پتيه ڏٿو ٿي جاي. ڪيا لکڻا ٿو پروردگار بي خبر تنهن پتيه ها وني سرو ڪيه
ڪياه ٿو لکڻا تم نادار تنهن پتيه ڪرنڪ مالدار يمين آيات ڪريمين منجهه الله تعاليٰ ياد ڏيارائين
آنحضرت ﷺ کي گڏه پٿهي ڪياه معامله جهو سُون تنهن سيت محبت وشفقت تنهنجي سپدو پيدو يتيم
بابه جهبن سايه اوسنه ڪينه مگر الله تعاليٰ اُن ڪري اسباب پيدا تنهنجي رکيه نک تنهنجي ڏه
تربيتڪ گڏه ٻڌ بابه سند عبدالمطلب تنهن پتيه چچيه بابه سنده ذريعه ابو طالب اگر چه تم گرنه ڏعوت
اسلام قبول مگر تنهن سيت ڪري بي انتها محبت وشفقت دُشمنن هوند ڪرن منقابله پوره مگر
سو سپد هجرته پره ونهڻ ڪينه وقت فوت، دُشمن سپد دلير در پئي آزار، امر وقت ڏٽ تنهن حڪم
الله تعاليٰ اُن هجرت ڪرنڪ مدينه شريف ڪن. تنهنڪ زه ٻڌ قبيلا ايس اوس ته خزرج تم

سپد تہند انصار تمو دژ تہہ جامی بیہ تہند ن اصحابن تمہ پتہ کرکھ بہ پتھ قسمک مدد تمام دشمنن مقابلہ سینہ سپر سپد دشمنن برونہہ کنہ جہاد کرکھ تمن خلاف بجہ بجہ قربانی دژکھ تہند خیطرہ بیہ ساروی کینہ اوس در حقیقت خدایہ سند حفاظت تہند عنایت امہ پتہ ارشاد فرماوان پس یُس یتیم آسہ تس مہ الیو خشم کران گرِ تز کران سایل یُس منگوُن آسہ تس مہ الیو زبردستی سیت نیر کڑتھ خالی تراوان بیہ حکم خداوندی کہ تمس سیت گژھہ نہ سختی کرن تہند دل گژھہ نہ پھٹراون، سو نہ ذلیل کرُن منگہ دِتس سایلس عزت تہ سان محبتہ سیت کینہ نہ کینہ دت رخصت کرُن امچ ضرورت چھہ بپتھ وقتہ پتھ انسانس خصوصاً تمہ وقتہ الیس بیہ بڈ ضرورت مکہ مکرمس اندر پتہ نہ بیس انسانن ہند کانہ پرسان حالہ دس حضور علیہ السلامن ہند ارشاد چھو کہ مسلمانن ہند و گھرو منزہ چھو سو گھرہ ساروی گھرو منزہ بہتر یتھ منز کینہ یتیم شُرِس آسہ پرورش یوان کرہ نہ تس سیت آسہ رُت سلوک پیدان امہ پتہ ارشاد سپدان پس یمہ نعمژ پروردگارن تہہ عطا کرہ تم الیو تہہ بیان کرن تِنہ راوان ظاہر کران یعنے اتھ پیٹھ آسہ بڈ لیو تہند فقیری تہ محتاجی مالداری تہ تونگری سیت تہہ نہ الیو سانن نعمتن ہند ذکر کران تمن پیٹھ شکر ادا کران، یمی حکمہ کس تعمیلس منز انتھ پیٹھ عمل کرنس تہ بیہ بجا انس منز الیس حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم دعا کران وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا عَلَيْكَ قَابِلِيْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا یعنے خدایا اسہ کر بنہ نن نعمتن ہند شکر گذار تمن ہندِ سببہ پتن ثنا خوان۔ تمن ہند اقرار کرہ ون بیہ کر تم اسہ پورہ پورہ عطا، پننس پروردگارہ سندن نعمتن ہند اظہار کرن اسٹھاہ بڈ عبادت ساروی نعمتو منزہ بڈ نعمت نعمتِ ایمان نعمت اسلام امک اظہار کرن بیہ چھہ ساروی عبادتو منزہ بڈ عبادت الحمد للہ علی نعمۃ الاسلام اللہ تعالے دین امک توفیق۔ یمہ سورہ شریفہ کہ مضمونک چھو بیہ حاصل کہ کُنہ وقتہ گژھہ نہ تہند خیال کرن یا رسول اللہ کا اللہ تعالیٰ سپد تہہ پیٹھ ناراض یا تہہ سیت سپدہ کانہ دشمنی بلکہ گژھہ یہی خیال کرُن کہ سو چھو تہند پروردگار اگر تہہ پننس پروردگارہ سند اطاعتس منز رُوز بو مصروف سو دیہ تہہ تیوت یمہ سیت تہہ راضی نہ خوش سپدو، تہند یم احسانات چھہ تم تہ گژھن پرتھ وقتہ یاد تھاون تہ

تمن حند اظہار تہ ذکر کرن تمہ پتہ شکر و ثنا ادا کرن!

سُوْرَۃُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَکِّیَّۃٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○	وَهِیَ ثَمَانُ اٰیَاتٍ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ○ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ○
الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ○ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ○
فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ فَاِذَا
فَرَغْتَ فَانْصَبْ ○ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ○ ع ۱۹

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ آیا کھلو کرنا اسہ چانہ بابت سینہ چانو وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ بیہ تلو اسہ دور کر ژ نشہ بار چانو الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ یم گبراو متو آسو پشت چانو وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ بلند کر اسہ چانہ خیطرہ ذکر تہ ثنا چانو فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا پز پاٹھ سختیہ سیت چھہ آسانی اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا پز پاٹھ سختیہ سیت چھہ آسانی فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ پس یلہ موکلو احکامِ شرع انس وا تناو نش پس محنت کرو عبادتس اندر وَاِلٰى رَبِّكَ پننس پروردگارس کُن فَارْغَبْ پس تضرع کرو تہ تس منگو حاجت۔

لفظی تشریح و حاصل معنے!

اَلَمْ نَشْرَحْ	کیاہ اسہ کرنا کشادہ کھول	الَّذِیْٓ اَنْقَضَ	یم بارن گبرو مت اوس	فَاِنَّ	پس بیشک تحقیق
		ظَهْرَكَ	چان پشت، کمر	مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا	سختی سیت چھ آسانی
لَكَ صَدْرَكَ	چانہ خیطرہ چان سینہ	وَرَفَعْنَا لَكَ	بیہ کر اسہ بلند چان خیطرہ	اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا	بے شک بہ تحقیق سختی سیت چھ آسانی
وَوَضَعْنَا	بیہ تل اسہ				
عَنْكَ وِزْرَكَ	تہہ نشہ چان سوبور	ذِكْرَكَ	چان ذکر-ناو	فَاِذَا	پس یلہ

فَرَغْتَ	موکلو فارغ سپدو يعنے تبليغ دنيه چه کامنشه	فَانْصَبْ	پس کريو تمه تيه محنت دربارِ الٰهی	رَبِّكَ	پنهنس پروردگارس کن
		وَاِلٰى	بيه مخيوو	فَارْغَبْ	پوره توجه ذکر وفکر

يمه سورهٔ شريفک ناؤ چهو سورهٔ اِنشراح ۔ مکه مکرمس منز نازل سپد مت ۔ اتھ منز چهه اٹھ آيات کريمه ۔ يمن منز چهه ترٛه کتھ بيان کرنه آمه ژه ۔

(۱) گڈه چ يه که الله تعالٰے چهو جناب رسولِ کريمن صلی الله عليه وسلم ننن ترٛن بڈن احسانن هند ياد پاوان ۔ آيت ۱ تا ۴

(۲) دويم کتھ يه که پرتھ مشکلس سيت چھ آسانی ضرور آسان ۔ آيت ۵ تا ۶

(۳) تريم کتھ يه که الله تعالٰے ارشاد فرماوان حضرت نبی کريمن صلی الله عليه وسلم که خلقِ خدايه سنزه خدمته نش فارغ سپدت اليسو پنه نس پروردگارس کن متوجه سپدان پوره پوره کوششه سيت ۔ آيت ۷ و ۸

يه سورهٔ شريف سورهٔ والضحٰی پته نازل سپد مت ۔ اتھ منز ته چهو سو مضمون سوی انداز يس تمس سورس اندر چهو يعنے جناب رسول مقبولن صلی الله عليه وسلم تسلی يوان دنه بيه تهند عظمتک بجرک ذکر يوان کره نه ارشاد سپدان کيا ه اسه کرنا تهند خيطره تهند سينهٔ مبارک کشاده ته کهول ، بيه تل اسه دور کر تهند سو بار يم بارن گبر و مت اوس تهند کمر ۔ جناب رسول مقبولن هند سينهٔ مبارک کهول کرن کشاده کرن اتھ منز چهو اشاره دون کتهن کن اکھ کتھ يه که الله تعالٰے آن يمه دينِ مقدسه که تبليغه خيطره اشاعته که خيطره تمن حکم دِتمت چهو تمه خيطره چهون تمن حوصله ته همت ته ڈر منز پوره پوره دشمنن هندِ سختی ته دشمنی کره نس يا مشکلات پيده کره نه باوجود دهن تم يه مقدس کام بخوبی انجام دتھ اتھ منز کانه کمی، سستی سپده نه دويم کتھ يه که دنيهس اندر آؤ دوٛيه پهره تهند سينهٔ مبارک چاک کره نه منز ه راونه ملايکن هند ذريعه تمه سيت آؤ سو دنيوی آلائشو نش پاک و صاف کره نه ، گڈه لوکه چارس اندر تمه پته در شب معراج ارشاد سپدان بيه کراسه بلند تهند ناؤ ته ذکر تهند خيطره يعنے آسمانس منز، زمينس منز، فرشتن نه ملايکن منز، انسانن ته جنّن منز، سارسی کائناتس منز کر تهند ناؤ بلند يمه وقته

ڪينئه مسلمان سنڌ ۾ پهه خدا جي سنڌ نام پاڪ پوان ٿيندنا ۽ ته پوان تت سيت خدا جو سنڌس
ناؤس سيت سيت ٿيندنا ۽ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صلي الله عليه وسلم
امه خو نه ڪيا ٿهڙ ر بلندي نه تجربه ڇهو سوانعام خداوندي ليس نه ڪينئه ته سولئي رسولِ رحمت
صلي الله عليه وسلم حاصل سپد ٿيندڙي ناؤ آؤ بلند ڪره ته لوح محفوظس اندر ته حديث شريفس
منز ڇهو آمُت لوحِ محفوظس منز ڇهو اتھ پيٹھ لکهت خدا ييُ ڇهو معبود، ٿيند پسنديده مذهب ڇهو
اسلام بيه ڇهو محمد ﷺ ٿيند بنده بيه رسول ـ بيِٚس حديث شريفس منز ڇهو آمت ڪه جناب
رسولِ ڪريمو صلي الله عليه وسلمو پيه ٿه جبرئيلِ امينس يمه آيه ڪريمڪ مطلب ڪياه ڇهو؟ تمو دت
جواب ڪه الله تعالىٰ ڇهو فرماوان امڪ مطلب ڇهو يه ڪه يليه ڪانه اڪه ميون يادڪره سو ڪره تهه ته
ياد فرماوان ليس بيشڪ سختين سيت ڇهه آساني بيشڪ سختين سيت ڇهه آساني ليس يليه تهه
فارغ اليو سپدان تمه پته اليو محنت ڪران بيه اليو پننس پروردگارس ڪن پوره پوره
توجه ڪران يعني تبليغِ دين مخلوقن هند خدمت ڪره نه تنش فارغ اليو سپدان، دنيهچ ڪامو زندگي
هند يو لوازماتو تنش اليو مڪلان تمه پته پزه اده پور توجه سان دل لاگن پننس خالقس ڪُن ـ
اتھ منز گڑهه پوره پوره محنت ڪرن، مشقت برداشت ڪرن، تڪيا زه يمه وته هند سامانه ڇهو
يهوي، سانن پتمن، برونٹهمن نعمتن هند شڪر ادا ڪرن يعني اڪه عبادت ته پته بياڪه عبادت، اڪه دعا
پته بياڪه دُعا ـ اڪه جهاد ته پته بياڪه جهاد، تبليغ دينه پته امتين هند دُعا. غرض يه ڪه پرته ڪامه
پته پزه تهه پنن پان پروردگار عالمس ڪُن پهرن تهِ ڪن توجه ٿهاوُن ـ يمه سورهٔ شريفڪس خاص
مقصدس متعلق پزه اَسه يه ڪٿه ياد ٿهاوِن ڪه زمانڪ حالات ڇهنه يڪسان ته برابر روزان ـ
انسانس پزه بلڪه ٿيند ڪامياني ڇهه يهي ڪه پرتھ حالس منز گڑهن خدا به سنڌه نعمو ٿيند احسانات
ياد ٿهاون ڪنه وقته گزهه نه امه نش غافل سپدن نه يم احسانات مَشِه راون! الله تعالىٰ
دين اسه امڪ توفيق ـ آمين ـ

وَهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝	سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝١ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝٢ وَهٰذَا الْبَلَدِ

الْاَمِيْنِ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿۴﴾

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سَافِلِيْنَ ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۶﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ

ع ۸ ۲۰ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ﴿۷﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸﴾

وَالتِّيْنِ میوہ انجیرک قسم وَالزَّيْتُوْنِ زیتونکو قسم وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ طور سینا کو قسم یعنی کل دار کوہ بلکو قسم مراد جھو کوہ طور وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ امہ امان دوہ ونہ شہر کو قسم یعنی مکہ معظمہ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ البتہ بہ تحقیق پیدا کرا اسہ انسان رتس صورتس تہ ترکیب اندر ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سَافِلِيْنَ تمہ پتہ پھر سو انسان یثر پست پست گیمتو اندرہ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مگر یمو ایمان انو تہ رژہ عملہ کر یک فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ پس تمن چھہ مزور لیے حد و نہایت فَمَا يُكَذِّبُكَ پس اے آدمی کسو چیز چھوی اپزہ گنزہ تاوان بَعْدُ اپزہ نصیحت ونت اپزہ دلیلہ ونت بِالدِّيْنِ عملہ ہندس جزا ئس پرکونہ جھکونہ کران اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ آیا چھنا خدا اثر حکم کرہ ونو حاکمو اندرہ بَلٰى وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ -

لفظی تشریح وحاصل معنے!

وَالتِّيْنِ	قسم جھوم میوہ انجیرک	لَقَدْ	بے شک بہ تحقیق	رَدَدْنٰهُ	مُچھر بہ انسان
وَالزَّيْتُوْنِ	بیہ جھوم قسم زیتونک	خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	اسہ کہ پیدہ انسان	اَسْفَلَ سَافِلِيْنَ	پست خو تہ پت گیمتن
وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ	بیہ طور سینا کو قسم	فِيْٓ اَحْسَنِ	سٹھاہ رتس صورتس		اندر
وَهٰذَا الْبَلَدِ	بیہ یمہ شہرک	تَقْوِيْمٍ	اندر	اِلَّا الَّذِيْنَ	مگر نہ تم لوک یمو
الْاَمِيْنِ	یس امان دوون جھو	ثُمَّ	تمہ پتہ	اٰمَنُوْا وَعَمِلُوْا	ایمان ان بیہ کرکھ

الصّٰلِحٰتِ	رژہ عملہ		کہتیز چھوی ژہ اپنر	اَلَيْسَ اللّٰهُ	کیاہ اللہ تعالےٰ چھونا
فَلَهُمْ اَجْرٌ	تہندہ خیبطرہ چہہ منزودٗ		گننرراوان	بِاَحْكَمِ	ساروی خوتر بڈھاکم
غَيْرُ مَمْنُوْنٍ	یُسہ نہ ختم گژھ	بَعْدُ	امہ بپتہ	الْحٰكِمِيْنَ	
فَمَا يُكَذِّبُكَ	پس اے انسان کہہ	بِالدِّيْنِ	قیامتکسں وہس	بَلٰى وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ	

یمہ سورہٗ شریفک ناو چھو سورہٗ وَالتِّیْن۔ یہ چھو نازل سپدمت مکہ مکرمس اندر۔ اتھ منز چھہ اٹھ آیاتِ کریمہ تمن منز چھہ ژوٗر کتھ بیان کرہ نہ آمہ ژہ۔

(۱) گڈہ ینچ کتھ چھہ یہ کہ ژورن چیزن ہند قسم ہاوان اللہ تعالےٰ۔ آیت ۱ تا ۳

(۲) دوییم کتھ چھہ کہ یم قسم ہاوتھ فرماوان اسہ کرِ پیدہ انسان ژنس صورتس اندر بیہ واتناوُ یہِ اکھنزن پتھ عملن ہند سببہ لپیت خوتہ لپیت مقامس۔ آیت ۴ تا ۵

(۳) تریم کتھ یہ کہ یا ایمانن نیکوکارن ہندِ خیبطرہ چھو نہایت رُت مقام بیہ زیادہ خوتہ زیادہ انعام واکرام یس تمن عطا بیہ کرہ نہ۔ آیت ۴ و ۵۔

(۴) ژوریم کتھ یہ اللہ تعالےٰ چھو سٹھاہ بڈ انعام کرہ ؤن۔ یہ چھو تہندقا تون یہ وُچھِت کتھ پیٹھ کہہ کانہ انکار کرتھ روزِ قیامتک۔ آیت ۷ و ۸

ارشاد فرماوان حقتعالےٰ قسم چھو م میوہٗ انجیرک۔ بیہ زیتونک۔ بیہ طورِ سینارک بیہ یمہ امنہ والہ شہرک انجیر چھو اکھ میوہ سازی زمانان مگر بین ملکن اندر کمی کینہ پیدہ سپدان البتہ در ملک عرب خاص پیٹھ ملک شامس منز بکثرت پیدہ سپدان۔ زیتون چھو اکھ کُل یمک تیل چھو سٹھاہ عمدہ تہ مفید یہ تہ چھو عربس منز آسان طور سینین یہ گوسوی کوہِ طور یتھ پیٹھ حضرت موسیٰ علیہ السلام ہمکلام سپد اللہ تعالےٰ آش سیت امنک شہر امیہ منزہ مراد مکہ مکرمہ، ژہ چیز چھہ یمو منز کھنہ چینک، تہ ژہ دون جاین ہند ناوٗ گویا اللہ تعالےٰ یمو قسمو سیت اشارہ کران کہ رحمت کمہ کمہ قسمچ چھہ۔ یکطرف کرن پیدہ سان جسمکہ خیبطرہ رت رُت چیز بہترین خوراک میوہ وغیرہ دوییمہ طرفہ سان ہدایتہ خیبطرہ کوہِ طور، مکہ معظمہ یمو مقدس جایو منزہ بڈ بڈ پیغمبر تہ رہبر اولوالعزم انسان پیدہ کرن۔ زیتونک ذکر چھو قرآن مجیدس اندر متعدد جاین آمت۔ مگر انجیرک چھو صرف یتھ اکس جایہ۔ فرماوان اللہ تعالےٰ بیشک اسہ کرِ پیدہ انسان نہایت

رٔتس صورتس اندر رٔتِس اندازس اندر مگر تمہ پتہٕ چھِہ یہ واتتا وان پست خوتہٕ پست حالتس اندر لیکن یمو لوکو ایمان اُنۍ بیہ کرِکھ رٔژھ عملہ تِہندہٕ خیطرٕ چھُ سوثواب یُس زانہہ تہٕ ختم سپدہ اگرچہ اللہ تعالےٰ ان چھُو کائناتک پرتھ کانہہ چیزٕ رٔتہٕ خوتہٕ رٔتس اندازس منز پیدہ کرمت مگر قرآن مجیدس منز ذکر آمت کرِہ نہ یا رٕ یا رٕ انسانہٕ سندہٕ رٔتہٕ صورتکُوئی اَمِک سبب چھُ یہ کہ انسانس پیٹھٕ یمہ طرفہٕ ژُھو نظر ترٲوِو یہِ چھُ یوان بوزہ نہٕ عمدہ تہٕ اشرف المخلوقات اَمِسند اَتھ کھورٕ، قد و قامت امسند رنگ، امسند عقل تہٕ فہم غرض پرتھ چیزٕ بہتر خوتہٕ بہتر۔ یہ حقیقت ظاہر سپدِت خود بخود اندازہ لگان کہ یتھ کائناتس منز چھُ اَمِسندُئی اَکھ خاص مقام خاص حیثیت اَمِسند بدن، امسند روح دنوی چیز نہایت عجیب، بدن پیدہ کرہٕ لس منز یمہ یمہ بارٕیکی چھہ تم چھنہٕ اَسہٕ فِکرِ ژٕ تران، روحک حال یہ کہ اگر انسان تمہٕ ذریعہ رُت اثر قبول کرہٕ پاک تہٕ مقدس سپدہٕ فرشتن تہٕ نیرہٕ برونٹھ چنانچہ واقعہ معراج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اَمِک ثبوت بلہ جناب رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم برونٹھ درای تہٕ جبریل امین رود پتھ تہٕ دور حالانکہ تم ایس فرشتہٕ خدایہ سند پاک مخلوق لیکن اگر یہوی روح ناپاک سپدہ یتھ کامو سیت کفر تہٕ نافرمانی خدا سیت تلہ چھُ یوان پست در پست درجس ذلت و خواری منز۔ مگر تِم لوکھ یِم اللہ تعالےٰ اس ایمان اَنُن، رٔژہ رٔژہ کامہ کرِن تم بچن نہ صرف یتھ پستی منز پیہٕ نش بلکہ تمن ییہ عطا کرنہٕ سو ثواب یُس نہ زانہہ تہٕ ختم سپدہ یتھ جایہ چھُ یہ اندازہ سپدان کہ خدائے برتر نش ایمان اَنُن پٔژھ کرِن اَمِچ عظمت تہٕ قیمت کیاہ چھُ اَمی سیت یرکتہٕ انسان انسان بنان تِہند انسانیت ترقی کران لہٰذا یتہٕ نہ ایمان آسہ تتہٕ چھنہٕ انسانیت تہٕ ہرگز آسان یہ حقیقت نتہٕ راوہ نہ خیطرٕ اللہ تعالےٰ انسانس سوال کران اے انسان! ژٕ کمہ چیزن کرِکھ آمادہ کہ ژٕ چھُکھ کران روز قیامتک انکار کیاہ اللہ تعالےٰ چھُنا ساروی حاکمو خوتہٕ بڈٕ حاکم حدیث شریفس منز چھُ موو حضرت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم یُس شخص سورۂ والتین پرِہ تمہ پتہٕ آخرس منز اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ تس پزِہ اَمہ سوالکس جوابس منز پرُن بَلٰى وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ بیشک کیازہ نہ بو چھُس گواہی دوان اَمہ کتھ ہنز۔

سورۂ والتین منزٕ چھُ یہ کتھ واضح سپدان کہ انسانہ سُند رُوح تہٕ جسم یمن منز چھہ

قدرت الٰہی عجیب عجیب کام کران - یہ روح چھو سٹھاہ بلندی پھٹہ تہِ و تینہ ہکان -
یہوی چھو سٹھاہ قعرِ مذلتس منز تہ پوان، رُت تہ بہتر انجام چھو با ایمانن صندِ خیطرِ یس
انسانس ذرہ تہ عقل و فہم آسہ سو مکہ نہ ہرگز انکار کرتھ ہیکہ کہ اللہ تعالےٰ چھو ساروی
خوتہ بڈ انصاف کرہ ون -

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	وَهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۚ ١ خَلَقَ الْاِنْسَانَ
مِنْ عَلَقٍ ۚ ٢ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ ٣ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ ٤
عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ؕ ٥ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۙ ٦
اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ؕ ٧ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ؕ ٨ اَرَءَيْتَ
الَّذِيْ يَنْهٰى ۙ ٩ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ؕ ١٠ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ
عَلَى الْهُدٰٓى ۙ ١١ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ؕ ١٢ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ
وَتَوَلّٰى ؕ ١٣ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ؕ ١٤ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ
يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ۙ ١٥ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ
خَاطِئَةٍ ۚ ١٦ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۙ ١٧ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۙ ١٨
كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩ ١٩ السجدة

ع ١٩ السجدة ٢١

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ پڑنس پروردگارسند ناوہ کہ برکتہ سیت یم پیدہ کریرت چیزہ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ پیدہ کرنوانسان بسنگہ خون تہلوتش اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ پڑچانو پروردگارچہوتر بزرگوار الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ یم پروردگارن بچہناو علم قلم کہ لکھنہ سیت عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ بچہناونوانسان بنہ سوزانہر كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰۤی حق چہوای بنہ پاٹ انسان چہوحدہ ڈلان اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى یلہ وچہان چہوپانس بے نیاز سپد متو مالہ سیت اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى بنہ پاٹ چانس پروردگارس کن چہو رجوع تہ بازگشت سارنی تتریں بکار عملہ تہ اینہ بکار مال اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰى عَبْدًا اِذَا صَلّٰى آیا وچہان چہو ہنہ سو کافریسو منع چہوکران بندس اکس یلہ نماز چہوپران سو اَرَءَیْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰۤى آیا وچہان چہکوناہرکاہ آسیہ سوی بندہ راہ راستس پٹ پانہ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى یا کرام بیس پرہیزگاری حند تس ایا منع کرنہ تمہ لش اَرَءَیْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى آیا وچہان ہرگاہ اپزگنز ریہ پزس بیہ سپدہ روگردان اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰى آیا زانو ناام کافرن زہ خدا چہو وچہان كَلَّا تہ چہونہ بیہ یرونان چہو لَىِٕنْ لَّمْ یَنْتَهِ ہرگاہ پت روزنہ امہ لش لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِیَةِ البتہ کہکر دموس جہنمس کنو پیشانیہ ہندہ مستہ رٹت نَاصِیَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ سی پیشانی یہ دروغگو چہو بدکارچہو فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗ پس دین نادینہ مجلس ہندن لوکن سَنَدْعُ الزَّبَانِیَةَ نزدیک چہو اس دمتونا دوزخکن موکلن كَلَّا تہ چہنہ ایہ دپان چہو لَا تُطِعْهُ امسندمہ بوز وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ نماز پر قرب خدا اثر انڈ۔

لفظی تشریح وحاصل معنےٰ!

اِقْرَاْ	پڑو	خَلَقَ	پیدہ کر		خوفہ دتوزش
بِاسْمِ	ناوہ سیت	خَلَقَ	پیدہ کر	اِقْرَاْ	پڑو
رَبِّكَ	پڑنس پروردگارہ سندہ	الْاِنْسَانَ	انسان	وَرَبُّكَ	چانو پروردگار چہو
الَّذِیْ	یم	مِنْ عَلَقٍ	بسنہ خونہ کیبو تہلوتش	الْاَكْرَمُ	بڈکریم

الَّذِیْ عَلَّمَ	یم تعلیم دِژ	صَلّٰی	نماز چھو پران	لَئِنْ لَّمْ	اگر یہ یتھ روزہ نہ
بِالْقَلَمِ	قلمہ سیت			یَنْتَہِ	امہ نِش
عَلَّمَ الْاِنْسَانَ	ہیچھہ نوون انسان	اَرَءَیْتَ اِنْ	کیاہ ژہ وچھُت اگر	لَنَسْفَعًا	البتہ کھکھر دِموس
مَالَمْ یَعْلَمْ	اِنہ سوزانان چھو	کَانَ عَلَی	سو آسہہا راہ راستس	بِالنَّاصِیَةِ	مستہ رٹتھ ڈکہ کن
کَلَّا	بتحقیق پزر پاٹھ	الْھُدٰی	پٹھ	نَاصِیَةٍ	پیشانی یس دروغگو
اِنَّ الْاِنْسَانَ	بے شک انسان چھو	اَوْ اَمَرَ	یا کرہا سو حکم	کَاذِبَةٍ	
لَیَطْغٰی	سرکشی کران حدٚہ ڈلان	بِالتَّقْوٰی	پرہیزگاری ہند	خَاطِئَةٍ	بدکار چھہ
اَنْ رَّاٰہُ	یلہ سو وچھان پانس	اَرَءَیْتَ	کیاہ ژہ وُچھتہٕ	فَلْیَدْعُ	پس دین سو نادِ پننِس
اسْتَغْنٰی	بے پروا - بے نیاز سپدمت	اِنْ کَذَّبَ	ہرگاہ اپز گنزرِ یہ	نَادِیَهٗ	جماعتس
اِنَّ	بے شک		کافر پزس	سَنَدْعُ	اَسِ دِمو نادٕ دوزخکن
اِلٰی رَبِّكَ	چانس پروردگارس کُن چھ	وَتَوَلّٰی	بیہ پھرہ بتہ روگردانی کرہ	الزَّبَانِیَةَ	فرشتن
الرُّجْعٰی	واپس گژھن	اَلَمْ یَعْلَمْ	کیاہ سو چھونا زانان	کَلَّا	بیہ پزہ نہ ہرگز
اَرَءَیْتَ	کیاہ ژہ وُچھتنا	بِاَنَّ اللّٰهَ	کہ بیشک اللہ تعالیٰ چھو	لَا تُطِعْهُ	تہہ مہ کریو یمہند پیروی
الَّذِیْ یَنْھٰی	سو یس منع چھو کران	یَرٰی	وُچھان	وَاسْجُدْ	بیہ کریو سجدہ - نماز پرو
عَبْدًا اِذَا	بندس اَس یلہ سو	کَلَّا	ہرگز چھو نہ تِیہ وُنان چھو	وَاقْتَرِبْ	خدایہ سند قربت کریو حاصل

یمہ سورہٕ شریفک ناو چھُ سورہٕ عَلَق، مکہ مکرمس منز نازل سپدمت یہ حضرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اتھ منز چھ کُنُوہ ۱۹ آیاتِ کریمہ یمن منز پانژھ ۵ کتھ چھہ بیان کرنہ آمہ ژہ۔

(۱) گڈہ نِچ کتھ علمک ابتدا گژھ کرنہ خدایِ سند مُیٹھ نام پاکہ سیت، تکیازہ تمی کرِ پیدہ انسان اکہ حقیر قطرہٕ آبہ نشہ پننہ کمال قدرتہ سیت، تمہ پتہ کرِ نس عطا پننہ بڈ نعمت نعمتِ علم۔ یُس ہیچھہ نوون اکہ بے جان چیزہ سیت یعنے قلمہ سیت۔ آیت ۱ تا ۵

(۲) دویم کتھ یہ کہ یمو بجو بجو نعمتو باوجود یلہ انسان غلطی سیت پنن پان چھو زانان بااختیار سرکشی چھو کران حدٚہ نشہ ڈلان تہٕ زنیران۔ حالانکہ تَس چھو پتہٕ پھیرتھ واپس گژھن بیہ پننِس پروردگارس کُن۔ آیت ۶ تا ۸

(۳) تریم کتھ کہ ٿس ظالم اللہ تعالیٰ سندس کینہہ بندس خدایہ سندہ عبادت تہ نشہ منع کران حالانکہ سو بندہ راہ راستس پیٹھ پکان یا نہ بیہ بیٚن تہ ژیرھان اتھ سنزہ وتہ پیٹھ پکہ ناؤن، بیہ ظالم اللہ تعالیٰ سندن نشانین تہ انکار کران، تمو نشہ بُجھ پھران کیاہ اللہ تعالیٰ چھونا یمین دُنونیٚ وچھان؟ بے شک سو یمین دِ نون وچھان بخوبی تہند حال تہ زانان - آیت ۹ تا ۱۴

(۴) ژیورِم کتھ بیہ کہ اگر یتھہ ظالم انسان باز بیہ نہ تلہ کرہ اللہ تعالیٰ امس سیت ستھاہ سختی ھند معاملہ اگرَ ی امس ناز آسہ پنہ تن دون ژون مددگارن ھند اللہ تعالیٰ اسن نشہ چھ بیتھ فرشتہ یمین ھند سختی تہ طاقتس برونہہ کنہ ہکہ نہ کانہ چیزہ دِتھ۔ آیت ۱۵ تا ۱۸

(۵) کیاہ ییتھ انسان چھا اتھ لائق کہ تہندہ کتھ کن - بیہ کانہ توجہ کرہ نہ، بلکہ پزہ اللہ تعالیٰ سندس نیک بندس پروردگارہ سندس اطاعتس تہ فرمانبرداری کن دل وجانہ سیت لگُن۔
آیت ۱۹ -

یمہ سورہ شریفچ عظمت تہ برکت چھہ ستھاہ بڈ تہ تھَذ، تکیازِ امہ کہ ابتدائک پانژھ آیاتِ کریمہ اللہ تعالیٰ سندہ طرفہ گڈہ نِی نازل سپدمت بر حضرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم الحمد للہ اسی چھہ ستھاہ خوش قسمت کہ اللہ تعالیٰ اَن کرٕ اَسہِ اَتھ لایق کہ تہند کلام پاک ہکَو اَسی بوزتھ تہ پیٹھ غور وفکر کرتھ، زندگی ھندن کامن منز ہکو امہ نشہ ہدایت مدد تہ رہنمائی حاصل کرتھ یتھ موقعس پیٹھ چھو یہ بہتر تہ مناسب یہ بیان کرن کہ جناب رسولِ مقبولس صلی اللہ علیہ وسلمس پیٹھ کیتھہ پیٹھ سپد شروع اللہ تعالیٰ سند وحی تہ کلام پاک نازل سپدن۔ امک ابتدا سپد اتھ پیٹھ کہ اللہ تعالیٰ اَن ہیو تمن گڈہ گڈہ پزر خواب۔ تم ییس خواب وچھان، سو اوس فوراً پورہ سپدان، کینہہ دوہہ گُزرٕ تھی یتھی امہ پتہ لگ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خلوت نشینی پسند کرہ نہ۔ چنانچہ مکہ مکرمس قریب ییس کوہ چھو تمہ کِنی منز ایس تشریف نوان، راتن راتن تہ عبادت کران۔ چنانچہ اکس زُس رود یہوی حال۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایسکھ تتھی طعام وغیرہ واتناوان، ماہِ مبارک رمضان شریفک اوس اکھ دوہ حضور انورؐ ایس یتھی پیٹھ مصروفِ عبادت سیت انتھ حالس منز وتھ اللہ تعالیٰ سندہ طرفہ اکھ فرشتہ یُس برونٹھ کن آو دپنہ لگ اِقْرَأْ پرو یا محمدؐ! حضور ودتس جواب مَا اَنَا بِقَارِئٍ بوچھس نہ

پرمت پرنٹ زانان یہ بوزتھ رٹ تم نالہ متہ چیرہ، ہیوت چیرہ کہ حضورنؐ سپد تکلیف امہ
پتہ ونن بیہ اِقْرَاْ پر بو یا محمدؐ حضور رو دتس ہیوی جواب بو چہوس نہ پرمت بیہ رٹن نالہ متہ
چیرہ تیوت یمہ سیت تکلیف سپد تمہ پتہ ونن بیہ اِقْرَاْ پر بو یا محمد بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ
مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ یہ کلامِ پاک بوزہ تیوتھ سپد فرشتہ رخصت، حضور روان تشریف یہ کلام
پاک نعمت خداوندی پانس سیت ہتھ نن گھرہ امہ وقتہ ایس تم ستہاہ پانبریت چنانچہ
حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضؓ اس فرمووکھ مہ تراو پچھ ٹرا در، مہ تراو پچھ ٹرا در تمہ پتہ بلہ سکون ہیو
سپد حضرت خدیجس رضؓ پر ٹرکھ یہ کیا سپد مہ تمہ پتہ کرکھ بیان یہ ساروی واقعہ حضرت
خدیجس رضؓ سیتی فرموو مس مہ چہو پنہ نہ زندگی حنڈ خطرہ یوان بوزہ نہ حضرت خدیجن رضؓ دت تسلی
عرض کرن نہ نہ ہرگز بیہ کتھ چھنہ تہہ مہربانبر بو بلکہ اطمینان ہتھو واللہ تعالیٰ رچھ تہہ تہہ ہتھو و
رت پلیٹھ تہہ چھوہ پنہ نن رشتہ دارن سیت نیکی کران، ہمیشہ پزہ ونان، معذورن مدد کران،
مہمان نوازی کران، مصیبتن منز بین مدد کران، یہ تسلی دتھ پانہ تمہ پتہ نین حضور اکرم صلی اللہ علیہ و
سلم ورقہ بن نوفلنش۔ یہ اوس حضرت خدیجس سند پتر بوئے، ستہاہ نیک انسان عربن
حنڈ بت پرستی بیزار سپد تھ اوسن حضرت موسیٰ سند دین اختیار کرمت لکھن، پرن اوس
زانان، انجیل مقدس اوس لکھان، کافی عمر رسیدہ اوس اچھن اوسنہ گاش رود مت
حضرت خدیجن رضؓ ونس یہ بوزتہ یہ بابہ تھ کیاہ چہو ونان ورقہ بن نوفلن پرژھ حضوروؐ
بوزہ نوو ساروی واقعہ، ورقن بوزتہ ونہ لگ یہ چہو سوی فرشتہ یُس حضرت موسیٰؑ اس
پیٹھ نازل سپدان اوس اے کاش بو رو زہ ہا زندہ تتھ وقتس تام، بیہ یکہ ہا کیتہ مدد کرتھ
یلہ تہہ نن قوم یہ وطن عزیز تراوہ نس پیٹھ مجبور کرہ حضوروؐ پرژھس کیاہ میون قوم کرہ مہ سیت
یہوی سلوک۔ ورقن دت جواب آ، ویی کرن، یس چیز تہہ پیٹھ نازل سپد یمس اکس پیٹھ یہ
نازل سپدان چہو تس چہہ لوکھ تکلیف دوان، ایذا دتاوان اگر بو تنان زندہ رودس بو
کرو پورہ پورہ مدد۔ مگر ورقہ بن نوفل رودنہ زیادہ دوہہ زندہ لیکن حضور انور صلی اللہ علیہ و
سلمن پیٹھ رود ترو وہ ۲۳ ورین اللہ تعالیٰ سند یہ کلام پاک نازل سپدان ارشاد سپدان

پيرپوَ بيہ جيهو تهنجي پروردگارِ سٽهاه ڪريم تعليم ڏنو قلمہ سيت انسانن تہ، ٻيچه نوون بہ نہ سونزانان اوس ارشادِ جناب رسول ڪريمن صلي الله عليہ وسلم پنہ نس پروردگارہ سندہ نامِ پاڪہ ڪر برڪتہ پيرپوَ تهندہ نامِ پاڪچ برڪت ڪرپوَ حاصل تهندس قدرتس پيڇه ڪرپوَ غور انسانہ سندس پيدہ ڪرہ نس منز ڪہ اڪہ حقير خونہ ڇڇلہ ڪيتهہ ڪران پيدہ بہ خوبصورت تہ عقلمند مخلوق۔ تهند پروردگار جهو سٽهاه ڪريم تهندي نامِ پاڪ اليو موان، تم رب ڪيمن ڪرنہ صرف انسان پيدٖي ٻيوت بلڪہ قلمہ سيت ٻيچه نوون تہ بنہ بہ زاناني اوس، يتهہ پيزہ اسہ ذرا غور ڪرن ڪہ قرآن ڪريم ڪياه چهو سانٖي بروٚنٹهہ انسانس زانمراوان تہ ڪيتهہ اندازس اندر؟ الله تعالیٰ ڪمن ڪمن نعمتن هند ذڪر ڪران؟ ڪياه انسان هيڪيا يمن نعمتن انڪار ڪرتهہ مگر امہ باوجود چهو يہ حال انسانہ سند فرماوان پنہ پاٹھ بے شڪ چهو انسان پنہ نہ حدّہ نشہ تيز نيران يمہ وجہ ڪہ سو چهو پننہ پان بے نياز وڇهان مگر ڪياه يہ امسند سرڪشي روزيا باقي هرگز نہ چانسي پروردگارس ڪن چهو سارني پيت پهرت گژهن پنہ بڪاران صرف پنہ نہ عملہ انسانہ سند پرتهہ چيزہ، پرتهہ معاملہ پرتهہ نيت، پرتهہ حرڪت يہ ساروي چهو الله تعالیٰ اس معلوم، انسان نيڪ آسہ، بد آسہ، فرمانبردار آسہ سرڪش تہ نافرمان آسہ مومن آسہ، ڪافر آسہ، نيڪي، بدي، مالداري، ناداري پرتهہ ڪيتهہ تس بخوبي معلوم۔ لهذا يہ ڪافر ڪيتهہ بيٹهہ وڇهان پننہ پان آزاد، بے نياز يلہ عنقريب چهوس خدا ٻس بروٚنٹهہ ڪنہ حاضر سپدُن فرماوان حقتعالیٰ آيا وڇهان چهونا يہ ڪافر يُس منع ڪران اڪس بندس يلہ سو چهو نماز پران۔ آيا وڇهان چهوک نا يلہ سو بندہ آسہ راهِ راستس پيٹهہ يا آسہ نيڪي هند تعليم دوان آيا وڇهتہ اگر سو شخص اَيز گنزرينس بيہ پهيرہ پتهہ پتہ نشہ روگردان سپدہ۔ ڪياه تس چهنا يہ خبر ڪہ الله تعالیٰ چهو وڇهان تہ چهو نہ هرگز يہ يہ ونان چهو هرگز نہ سو ميو، پيچه ڪاميو نشہ آندہ پيتهہ روزہ اسي يکنا ودن ڪهکهرہ متہ رٹهہ ڈکرن دوزخس ڪن تمہ ڈکرن ٻيش ايز پور نہ خطاڪار چهو هرگز تمس يہ خيال چهو تهند يار دوست مگر لاون تس ليس دِين سونا دنيہ تمن يارن دوستن مدد خبطرہ اس تہ دموآلو جهنمہ ڪن عذابن ملائڪن خبردار تس پزہ نہ يہ هرگز ڪرن مگر تهہ مہ يوز يو امسند بيہ پرپوَ نماز تہ قربِ خدا ڪرپوَ حاصل۔ يمن سرڪشن هند بيہ نہ ڪانہ ڪنهہ مانہ نہ ادہ بہ ڪرن ياونن بلڪہ خدايہ سندس پزس ديفس پٹهي عمل ڪرہ نہ، نماز پرہ نہ سيت

یہ اللہ تعالےٰ سنذ خوشنودی حاصل کرہ نہ۔ حدیث شریفو مطابق چھو ابتدائی پانژھ۵
آیاتِ کریمہ تربوتھ باقی آیاتِ کریمن ھنذ تعلق ابوجہلس سیت، اکہ دوہہ اکس جناب رسولِ
مقبول صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہس منز نماز پران۔ ابوجہل آو حضورن پتھ پکس نظر
نارگس ونہ نہ لگ ای محمدؐ کیاہ مہ کرومی ناژہ کیشرہ پھرہ منع یہ حرکت کرنک مگر ژہ چھوک
نہ یہ تراوان، یہ گستاخی تہ بیجا ظلم کرہِ نس پتھ کرہ حضور ردؐ امس بیم فرمووہس ابوجہل یہ بیہودگی
تراو باز یہ مہ نشر، ورنہ امک انجام چھوی نہایت خراب، یہ بوزتھ بجائے شرمندہ سپدہ
نہ لگ ونہ نہ ای محمدؐ مہ کیاہ چھوک کھوژہ ناوان سارسی مکس منز میون حکم چلان اگر دِن یژھ
نا دمہ یِن لوکن چنانچہ اتھ وا قعس متعلق سپد نازل یم آیات کریمہ امام طبرانی رح روایت
کران از قتادہ کہ فرمووہ نبی کریمو صلی اللہ علیہ وسلم اگر یِہ مہ وقتہ یہ حرکت کرہ ہا کینہ دیہ ہا
نا دمی وقتہ گالہ ہنس جہنمک ملک۔ الغرض قرآن پاک ساری بروتھ انسانس یاد پاوان خدایہ
سنذہ نعمژ تاکہ یِہ انسان کرہ تہند شکرادا۔ بیہ چھو تعلیم دوان پرتھ کامہ منز برکت حاصل کرنچ
کوشش کرن، سرکش انسانہ سنذ پرتھ کتھ لغو تہ بیہودہ پس نہ پزہ تس کھوژن نہ تس پتھ
کانہ اعتبار کرن بلکہ پزہ تتھ بدل اللہ تعالےٰ سنذ فرمانبرداری نہ اطاعت کرن زیادہ خوتہ
زیادہ کرن۔

سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ | وَهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ
الْقَدْرِ ﴿٢﴾ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾
تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن
كُلِّ أَمْرٍ ﴿٤﴾ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾ ع ۱ ۵ ۲۲

إِنَّآ أَنْزَلْنٰهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ بیشک اسہ کرنازل یہ قرآن مجید شبِ قدرس اندر یعنے ابتدا سپد امکس وسنس تمی شبہ وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ کیہ زانراوی ژہ کیہ چھو شبِ قدر لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ شبِ قدر چھو بہتر ساسہ رتہ خوتہ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا وسان چھہ ملایک بیہ روح اتھ شبس اندر بِإِذْنِ رَبِّهِمْ پننس پروردگارہ سندہ حکمہ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ پرتھ کامہ ہندہ سرانجامہ خیطرہ سَلٰمٌ هِيَ سلامتی چھہ پرت آفتہ نش شبِ قدر حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ صبح پہلنس تام۔

لفظی تشریح و حاصلِ معنے!

إِنَّا	بیشک اسہ	خَيْرٌ مِّنْ	بہتر ساسہ رتہ خوتہ	رَبِّهِمْ	پننس پروردگارہ سندہ
أَنْزَلْنٰهُ	نازل کریہ قرآن مجید	أَلْفِ شَهْرٍ		مِنْ كُلِّ أَمْرٍ	پرتھ کامہ ھندٕ خیطرہ
فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ	شبِ قدرس منز	تَنَزَّلُ	وسان چھہ (از آسمان)	سَلٰمٌ	سلامتی تہ رژر ہیت
وَ	بیہ	الْمَلٰٓئِكَةُ	ملائک فرشتہ	هِيَ	یہ رات
مَا أَدْرٰىكَ	تہہ کیاہ چھو معلوم	وَالرُّوحُ	بیہ روح	حَتّٰى	ییتان
مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ	کیا چھہ شبِ قدر	فِيهَا	اتھ شبس اندر	مَطْلَعِ الْفَجْرِ	صبح پہلان چھو
لَيْلَةُ الْقَدْرِ	شبِ قدر چھہ	بِإِذْنِ	حکمہ سیت		

یمہ سورۂ شریفک ناو چھو سورۃ القدر۔ مکہ مکرمس منز نازل سپد مت۔ اتھ منز چھہ پانژھ ۵ آیات کریمہ یمن منز زیور گتھ بیان کرہ نہ آمہ ژہ چھہ۔

(۱) گڈہ نچ کتھ یہ قرآنِ پاک چھو نازل سپدمت شبِ قدرس منز۔ آیت ۱

(۲) دویم کتھ یہ کہ شبِ قدر چھہ سوا کھ رات یمک فضیلت چھو ساسہ رتہ خوتہ تہ زیادہ۔ آیت ۲ و ۳

(۳) تریم کتھ یہ کہ اتھ راتہ منز چھہ وسان ملائک اللہ تعالےٰ سندہ حکمہ سیت زمینس پٹھ رژر رتہ سلامتی ہیت پرتھ کامہ خیطرہ۔ آیت ۴

(۴) یہ خیر تہ برکت چھہ روزان سارسی راتس آفتابہ لوسہ نہ پٹھ صبح پہلنس تان تمس سورۂ شریفس منز آو یہ بیان کرہ نہ کہ جنابِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلمن پٹھ یلہ قرآن کریم نازل سپدن

شروع ٿيندو آهي ماهِ رمضان کان، ڇو ته حديث شريف ۾ آيو آهي ته هيءَ ٻئي واقعا ٿيندا آهن رمضان شريف جي ٢٤ تاريخ، تنهنڪري هيءَ رات ڪيتري برڪت ۽ عظمت واري آهي، ان متعلق فرماوان الله تعاليٰ بيشڪ اسان هيءَ قرآن مجيد نازل شب قدر ۾ هيءَ برڪت ۽ عظمت واري رات ڇهين ڏينهن پڙهو در حقيقت الحمدلله اسان ته ڇا مڪمل برڪت جي اميدوار ٿي سگهون. فرماوان ڪيا تهان ڇها معلوم ته شب قدر ڪيا ڇه هيءَ ڇه هزار مهينن کان بهتر. يعني انسان ڪياه اندازو نه ٿو ڪري سگهي ته ان جي ڪيتري فضيلت ۽ عظمت آهي، اڪ طرف هڪ هزار مهينا ٻئي طرف هيءَ هڪ رات گويا هڪ رات ۾ هيءَ عبادت هيءَ ڪري نه گويا سوا هيءَ ڪري نه هڪ هزار ورهين، فرماوان اُن رات ۾ آسمان تان لهندا آهن ملائڪ هيءَ روح جبرئيل امين عليه السلام پنهنجي پروردگار جي حڪم سان هيءَ سلامتي هيءَ صبح ٿيڻ تائين تمام ٿيندو آهي حال روزان. حديث شريف ۾ آيو آهي هيءَ برڪت ۽ فضيلت واري رات آهي عموماً رمضان شريف جي آخري ڏهن راتين ۾ ڪا ته رات هوندي آهي ان اندر مسلمانن کي زياده کان زياده عبادت ڪرڻ گهرجي ۽ هيءَ دعا پڙهڻ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ يا الله تون ٻهون معاف ڪرڻ وارو ۽ عفو ڪرڻ کي پسند ڪرين ٿو منهنجا سارا گناه معاف ڪر. شب قدر متعلق گهڻو پوره پوره خيال رکندا هئا، هيڪي يا ڏهن راتين ۾ گهڻو گهڻو عبادت ڪرن، ياد خدا ڪرن پيٺ جناب رسول اڪرم صلي الله عليه وسلم اسان کي تعليم ڏيندي آهي الله تعاليٰ دين سارني مسلمانن امک توفيق. آمين.

وَهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝	سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ
مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝١ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا
صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝٢ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝٣ وَمَا تَفَرَّقَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝٤

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ
وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝٥ اِنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝٦ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ
اُولٰۗىِٕكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝٧ جَزَاۗؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ
ع ۸ / ۲۳ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝٨

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ آسنہ تم ہم کافر سپد اہل کتابوا اندرہ یعنے یہود تہ نصارٰی وَالْمُشْرِكِيْنَ بیہ عربک شرکہ وال مُنْفَكِّيْنَ جدا سنبرہ ون پنہ آئینہ نشہ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ بیتو تام نہ ایہ تمن حجتہ روشن تہ نن رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ پیغمبرا از خدا يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً پران امتس صحیفہ ہائے پاک یعنے قرآن مجیدک سورہ ہای شریفہ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ تمن صحیفن اندر جیہی تمی احکام لکھمت ہم راست چھہ تہ سد چھہ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ جدا جدا گبنہ اہل کتاب مگر بعد از آنکہ آو تمن سو حجت روشن یعنے سو پیغمبر یعنے پیش از ظہور آنحضرت آس اہل کتاب متفق تہندس تصدیقس پیٹھ جماڑ گیک تہندہ تنہ نہ پتہ آڈ و اُن ایمان اڈ سپد کافر از روی حسد و عناد وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ امر آئنہ کرنہ مگر اینکہ بندگی کرن خدایہ سنز در حالیکہ خالص کرن تہندہ خیطرہ پرستش حُنَفَآءَ میل کرہ ون بدین حضرت ابراہیم وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ بیہ تہاون برپا نماز وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ بیہ دن زکوٰۃ

وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ تمی چھہ احکام ملت درست اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
پزباٹ یم کافر سپداہل کتابو اندرہ وَالْمُشْرِكِيْنَ بیہ شرکہ وال فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا تمہ چھہ در آتشِ دوزخ ہمیشہ تت اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ تمی چھہ بدترین خلق
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ یموا یمان اُنوتہ
رڑہ عملہ کرہ تمی چھہ بہترین خلق جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جزا تہند چھو تہندس پروردگارس
نش جَنّٰتُ عَدْنٍ ہمیشہ روزنک باغ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ بکان چھہ تمو
تل جویہ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ہمیشہ روزن تت رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ
راضی چھو خدا تمن راضی چھہ تم تس ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ یہ وعدہ تس یُس کھوژہ پنہ نس
پروردگارس -

لفظی تشریح وحاصل معنے!

لَمْ يَكُنِ	اَسنہ تم	صُحُفًا	صحیفہ قرآن مجید کس سوۃ	الْبَيِّنَةُ	سو حجت تہ روشن دلیل
الَّذِيْنَ	یم	مُطَهَّرَةً	پاک	وَمَآ اُمِرُوْٓا	تمن آؤنہ حکم دنہ
كَفَرُوْا	کافر سپد	فِيْهَا	تمن منز چھہ	اِلَّا	مگر یہ
مِنْ اَهْلِ	اہل کتابو منزہ یعنی	كُتُبٌ	کتابہ احکامِ خداوندی	لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ	کہ عبادت کرن اللہ تعالیٰ
الْكِتٰبِ	یہود و نصاریٰ	قَيِّمَةٌ	درست، راست		سند
وَالْمُشْرِكِيْنَ	بیہ مشرکو منزہ	وَ	بیہ	مُخْلِصِيْنَ	خاص کرن
مُنْفَكِّيْنَ	بیچھہ روزہ ون	مَا تَفَرَّقَ	گیہ جدا جدا	لَهُ الدِّيْنَ	تہند خیطرہ عبادت
حَتّٰى	تتان کہ	الَّذِيْنَ	یم لوکھ یمن	حُنَفَآءَ	میل کرہ ون بدینِ
تَاْتِيَهُمُ	اِیہ تمن	اُوْتُوا	دنہ آیہ		حضرت ابراہیمؑ
الْبَيِّنَةُ	نہ حجتہ، صاف دلیلہ	الْكِتٰبَ	کتاب	وَيُقِيْمُوا	بیہ تھاون برپا نماز
رَسُوْلٌ	اکھ رسول پیغمبرہ	اِلَّا	مگر	الصَّلٰوةَ	پابندی سیت
مِنَ اللّٰهِ	خدایہ سندہ طرفہ	مِنْ بَعْدِ	یمہ پتہ	وَيُؤْتُوا	بیہ دن زکوٰۃ
يَتْلُوْا	بس پرہ	مَا جَآءَتْهُمُ	یلہ آیہ تمن	الزَّكٰوةَ	

وَذٰلِكَ	یهوئی چهو	اِنَّ الَّذِیْنَ	بیشک تم لوکه	خٰلِدِیْنَ	هميشه هميشه روزن تمن
دِیْنُ الْقَیِّمَةِ	ملت مضبوطة محکم	اٰمَنُوْا	یموا ایمان اُن	فِیْهَآ اَبَدًا	اندر
اِنَّ الَّذِیْنَ	بیشک یمو لوکو	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	بیه کرکه رژه کامه	رَضِیَ اللّٰهُ	الله تعالیٰ خوش ته
كَفَرُوْا	انکار کره کافر سپد	اُولٰٓئِكَ هُمْ	تمی لوکه چهه	عَنْهُمْ	راضی تمن نش
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اہلِ کتابو منزه	خَیْرُ الْبَرِیَّةِ	بهترینِ مخلوق	وَرَضُوْا	بیه تم راضی خوش
وَالْمُشْرِكِیْنَ	بیه مشرکو منزه	جَزَآؤُهُمْ	تهند بدله چهو	عَنْهُ	تس نش
فِیْ نَارِ	تم روزن جهنمه کس	عِنْدَ رَبِّهِمْ	تهندس پرُردگارس نش	ذٰلِكَ	یه چهو
جَهَنَّمَ	نارس منز	جَنّٰتُ عَدْنٍ	جنته هميشه پوشه ون	لِمَنْ	تسنده خیطره
خٰلِدِیْنَ فِیْهَا	هميشه روزن تهته منز	تَجْرِیْ	پکان چهه	خَشِیَ	یس کهوژه
اُولٰٓئِكَ هُمْ	تمی لوکه چهه	مِنْ تَحْتِهَا	تمن تل جویه	رَبَّهٗ	پننس پرُردگارس
شَرُّ الْبَرِیَّةِ	بدترینِ مخلوق	الْاَنْهٰرُ			

یمه سورهٕ شریفک ناو چهو سورهٕ بَیِّنَہ۔ مدینه طیبس منز نازل سپد مت برحضرت آنحضرت صلی الله علیه وسلم اتھ منز چهه اٹھ آیات کریمه۔ یمن منز چهه ژور کتھ بیان کره نه آمه ژه۔

(۱) گڈه نیچ کتھ چهه که الله تعالیٰ سنده طرفه اگر جناب رسولِ مقبول صلی الله علیه وسلم انسانن هنده رہنمائی خیطره تشریف انه من نه، یم بد دینِ اہلِ کتاب بیه بیٔ لوکه کرهن گمراه انسانن پانه ته پکه هنٕ نه سنزه وته پهٹھ۔ آیت ۱ تا ۳

(۲) دویم کتھ یه که یمن یزه ہا جناب رسول مقبول صلی الله علیه وسلمن هنده پیروی کرن ایمان انن تمن پهٹھ مگر یمو کر تهه بدل یه دینِ محمدی اتھی گرکه اختلاف پیده حالانکه یمن کتھن هنده یمن اوس حکم دنه آمت تمی کتھ چهه بهته دینِ محمدی یس منز۔ آیت ۴ و ۵

(۳) تریم کتھ یه که یم لوکه خدایه سنده انکار کران چهه تم چهه بدترینِ خلائق تهنده جائے چهه دوزخ نار جهنم۔ آیت ۶

(۴) ژورم کتھ یم لوکه خدایه سندس دینس پهٹھ یمن ایمان انن پننس پروردگارس تمی چهه بهترینِ مخلوق تهندی خیطره چهو بهتر خوته بهتر جزا جنت هميشه پوشه ون۔ آیت ۸۔

جناب رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم بلہ مبعوث سپد تمام انسانن ھندرہنمائی تہ ہدایتہ خیطرہ بیتھ دنہیس کن تمہ وقتہ ایس یتھ دنہیس منز دوٚیہ قسمک انسان، اکھ قسم اوس تمن لوکن ھند یموکینہ پیغمبرس اوس ایمان انمت، مگر تہندن کتابن اوسک تحریف کرمت پنہ نہ طرفہ کیتھ شامل کرہ امژہ یمہ وجہ ایس کافر سپدمت یہ حال اوس یہودن تہ نصارٰی آنٛ ھندیم حضرت موسیٰ تہ حضرت عیسیٰ علیہما السلام پیغمبر مانن ایس، بیا کھ قسمک تمن لوکن ھند یمو نہ کینہ پیغمبرس اوس ایمان اُنمت بلکہ ایس بُتن، کلن، جانورن، ستارن ہنٛز معبود زانتھ عبادت کران شیٚیم صدی عیسوی ھند زمانہ اوس کفرتہ ظلمتک عروج اکہ اندہ بیٚٹھ بیس اندس تام اوسنہ خدایہ سند ناوٕ ہنہ وولہ کُنہ تہ، پرتھ طرفہ اوس یتھ دنہیس اندر کفر وشرکک زور، عالمِ انسانیت اوس تباہ تہ برباد امہ وقتہ ایس اکٕی صورت یہ انسا نیتچ ناوٕ غرق سپدہ نہ نش بچاوٕ نچ سو ایس اِی کہ اللہ تعالےٰ سندہ طرفہ بیہ کانہ پیغمبر سُبس یہ خدمت انجام دِیہا چنانچہ اللہ تعالےٰ ان سوزسون نبی کریم رسولِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم عالمِ انسانیتکہ نجات خیطرہ فرماوان حقتعالٰی یم لوکھ اہل کتابو مشرکو منزہ کافر ایس تم الیسنہ پنہ نہ کفرتہ شرکہ نش پتھ روزون تتان یتان تمس نش واتہا واضح تہ روشن دلیل اَکس خدایہ سند رسول ایس تمن یوزہ ناوٕ پاک صحیفہ یمن منز زژہ رژہ کتھ چھہ یعنے جہالت تہ انہ گٹہ تہ تا یکی ایس آخری حدس وشرمژتہ اکس خدایہ سندرسول انہ وریہا وسنہ نہ کانہ چارہ باقی نُتھ پیغمبر میسند پرتھ کتھ صاف واضح تہ روشن دلیل آسہا، بیہ آسہا تس سیت اکھ نژھ کتاب یتھ منز ہدایتک پورہ پورہ سامان مگر لوکھ کیتاہ گمراہ اَیس فرماوان یم لوکھ اہلِ کتاب ایس تم گیٔ جدا جدا یلہ آیہ تمن نش یہ صاف روشن دلیل یعنے سو پیغمبر برحق حالانکہ تہند انہ برونٹھ ایس یم اہلِ کتاب متفق تہندس تصدیقس پیٹھ مگر یتہوی تمو تشریف اُن یمن لوکن ہنٛدک خدا ایس کن نادِن، رژن کامن تہ ایمان انہ تچ تعلیم دِن تمہ وقتہ سپد یم متفرق کینژ واٰن ایمان مگر کینژ ورکر انکار حالانکہ تمن اوس یہ معلوم کہ یم چھہ پزر رسول یم یہ وِنان تنہ پزہ قرآن پاک تہ پز کتاب مگر حسد، عداوت لبعضن ایس یم آنٛ کرمت فرماوان حالانکہ یمن لوکن اوس یہوی حکم دنہ آمت کہ خدایہ سند کرن یم عبادت اتھ پیٹھ کہ خالص کرن تہندی خیطرہ پرستش گمراہی نش دور روزتھ بیہ تھاون نماز برپا بیہ آسن زکوٰۃ دوان یہوی چھو مضبوط محکم ملّت سو ملت

بیتھ پیٹھ ساری انبیائے کرام صلوات اللہ وسلامہ علیہم اجمعین یکان آمی یہوی چھو دین حنیف حضرت ابراہیمہ سُند علیہ السلام فرماوان بیشک یم اہلِ کتابو منزٕ مشرکو منزٕ کافر سپد تم گژھن جہنمس منز ییتہ تم ہمیشہ ہمیشہ خیطرٕ روزن یمی چھ بدترین خلایق مگر یمن بدل چھہ تم لوکھ یموّ پژھ کرٕ حضرت رسولِ کریمس صلعم تہ ایمان اَنِک تمن متعلق فرماوان بیشک یمو لوکو ایمان اَن بیہ کرکھ رژٕ عملہ تم چھہ بہترین خلایق تہند ثواب چھو تہندس پروردگارس نش تیتھ باغ جنت یم ہمیشہ پوشہ ون چھہ زانہہ نہ فنا سپدِ ون یمن تل جو یہ پکان تمہ نی منز روزن یم ہمیشہ ہمیشہ اہلِ ایمانن اگرچہ دنیہس اندر آرام وراحت چھونہ حاصل پرتھ قسمک غم تہ پریشانی مگر تہند پروردگارن پانس نِش تہندہ خیطرٕ یم ہمیشہ پوشہ ون جنت تیار تھیومت۔ یا اللہ نصیب کرا سے یم جنت پننہ نہ رحمتہ واسعہ کر برکتہ امہ پتہ امہ خوتہ بجہ نعمتک ذکر فرماوان ارشاد سپدان خدا تمن نش خوش تم خدا یس نش خوش تہ راضی امہ خوتہ کُس بڈ نعمت یس یا ایمانس پلہ بہ یقین آسہ کہ یمن سارنی جہانن ہند مالک یہند پالنہارس راضی تہ خوش امک وعدہ چھو سُو تس پانہ کران کیاہ امہ پتہ تُلیا سو نین اَچھ بیہ کینہ کُن ہرگزنہ! ای مومن! اتھ یقینس دِہ ژٕہ جائے پننس نش دِسں اندر ساری کامہ چانہ کامیاب نہ کامران بیتر نہ تتہ تہ بہ انعام کینہہ دِہ خیطرٕ چھو؟ فرماوان تس شخصہ سندہ خیطرٕ یس پننس پروردگارس کھوژٕ۔ یہوی چھو علامت مومن کامل سُند یعنے خدایہ سِنی پننس کھوژٕ بیہ نہ کینہ پرتھ کنہ منز پرتھ کامہ منز پرتھ وقتہ حاصل مضمون یہ کہ یُس شخص حق زانتھ تمہ پتہ کرہ تتھ انکارس خوتہ بڈ مجرم چھونہ کانہ۔ لہذا تہند انجام ییوت خراب تہ یچھ آسہ سو چھو تمک حقدار۔

وَهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ① وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ
اَثْقَالَهَا ۙ② وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ③ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

أَخْبَارَهَا ﴿٤﴾ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ﴿٥﴾ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ
النَّاسُ أَشْتَاتًا لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ﴿٦﴾ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ
ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ﴿٧﴾ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ﴿٨﴾ ع ١ ٨ ٢٢

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا يلہ آلہ راونہ ا بیہ زمین آلہ راولو تمکو یعنے یس مقرر جہو سو۔ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا نبر کڈ زمین بارپنو یعنے خزانہ بیہ مردہ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا دیہ انسان کیہ حال جہوا تھ زمینس يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا تمہ دوہہ ونہ زمین قصہ پنن بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا امہ سببہ چان پروردگارن کر حکم تت زمینس يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا تمہ دہہ نیرن لوک قبرو نشر براکندہ یعنے جماثر جماثر لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ یتو ہاونرین تمن عملہ پنہ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ پس آگر کرہ اکس ذرس برابر نیکیہ وچھہ تت وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ پس آگر کرہ اکس ذرس برابر بدیہ وچھہ تت۔

لفظی تشریح وحاصل معنے!

إِذَا	يلہ	وَقَالَ	بیہ دیہ	يَوْمَئِذٍ	تمہ دوہہ
زُلْزِلَتِ	آلہ راوہ نہ ا بیہ	الْإِنْسَانُ	انسان	يَصْدُرُ	نبر نیرن
الْأَرْضُ	بیہ زمین	مَا لَهَا	بیھٹ زمینس کیاہ گو	النَّاسُ	لوکھ
زِلْزَالَهَا	تمک پورہ الراون	يَوْمَئِذٍ	تمہ دوہہ	أَشْتَاتًا	متفرق الگ الگ سپدتھ
	یعنے سخت الراون	تُحَدِّثُ	بیان کرہ بیہ زمین	لِيُرَوْا	بیھٹ ہاونرین تمس بیُھٹ
	یس مقرر جہو	أَخْبَارَهَا	پنن حالات	أَعْمَالَهُمْ	تم وچھن پنہ نہ عملہ
وَأَخْرَجَتِ	بیہ کڈہ نبز	بِأَنَّ	بیہ سببہ کہ بے شک	فَمَنْ	پس یس آکہ
الْأَرْضُ	بیہ زمین	رَبَّكَ	چان پروردگارن	يَعْمَلْ	کرہ
أَثْقَالَهَا	پنن بار	أَوْحَىٰ لَهَا	حکم دتت متوامس	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	اکس ذرس برابر

خَیْرًا	نیکی	وَمَنْ یَّعْمَلْ	بیٚیس اکھ کرہ	شَرًّا	بدی
یَّرَہٗ	سوٗ وُچھہ سوٗ نیکی	مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ	اکس ذرس برابر	یَّرَہٗ	سوٗ وُچھہ سو بدی

یمہ سورۂ شریفک ناو چھُ سورۂ زِلزال مدینہ منورس منز نازل سپدمت بر حضرت
آنحضرتؐ اتھ منز چھہ اٹھ آیات کریمہ یمن منز چھُ قیامتک حال بیان کرنہ آمت یمہ سپارہ
ہِندِن آخری سورۂ شریفن منز چھُ روز قیامتک حالات بیان کرنہ آمت چنانچہ یتھے سورۂ
شریفس منز تہ چھُ یہوی مضمون۔ فرماوان حقتعالےٰ یلہ زمین ایہ الہ راوہ تہ پورہ الہراون یعنے
سٹھاہ زورہ تیوت روزہ کانہ مکانہ کانہ جایہ کوہ روزہ نہ زمینس پیٹھ باقی بیہ کڈہ زمین نبر
پنن ساروی بار بیہ دیہ انسان یتھ کیاہ سپد گویہ یہوی زمین یتھ پیٹھ آسن بسان چھ اتھ
ایہ اکہ دوہہ خدایہ سندہ حکمہ سیت سوٗ نل یہ دیہ نبر برتھ یہ کینژاہ اتھ منز چھُ مردہ، خزانہ
ساروی پنن بار یہوی دیہ برتھ تنھہ پیٹھ یتھ پیٹھ کانہ بازران تہ برتھ دوان چیز یہ زمین۔
چھکہ پنن خزانہ سوٗن تہ ریپہ یہ ساروی کینہ ڈولتم ساری چیز پنن الہ راوہ تہ یم نہ اسہ ژانہہ تہ
الان وچھان چھہ، گہرو تلہ یلہ زمین الہ انسانس آسہ نہ کانہ سہارہ سو آسہ پریشان تہ حیران
اتھ حالس منز دنہ یتھ زمینس کیاہ سپد گویہ ینوی ییوت حال آسہ نہ زمینک بلکہ تمہ دوہہ
دیہ زمین پنہ تن سارنی چیزن ہند ساری رژہ تہ پیچھ خبر یعنے کم کیاہ کر یتھ زمینس پیٹھ بدی
تہ نیکی تہ ساروی کرہ بیان تکیا زہ تمس آسہ یہوی حکم پننس پروردگارہ سند اللہ تعالےٰ
دیہ یہ قوت تہ صلاحیت زمینس کیم انسانن یہ کینژاہ یتھ زمینس پیٹھ کرنہ کرہ یہ ساروی بیان
پننس پروردگارس برونٹھ کنہ یمہ وقتہ یہ ساروی کینہ برونٹھ کن بیہ تمہ وقتہ کیاہ عالم
آسہ فرماوان تمہ وقتہ نیرن لوکھ جماژ جماژ متفرق تہ الگ الگ تاکہ وُچھن پنن پنن اعمال
پس یم شخص دنیہس اندر ذرس برابر نیکی کرمژ آسہ سو وُچھہ تتھ بیہ یم شخص کرِ دنیہس اندر ذرس
برابر بدی سو تہ وُچھہ سو میدانِ محشرس اندر کوتاہ بڈ اجتماع آسہ، پرتھ شخص برونٹھ کنہ ذرہ
ذرہ پنن پنن عمل، ساری انسان آسن اتھ حالس منز حیران تہ پریشان، کُنہ چھُ انسان ترٹھ
پیچھ کیمہ کران لیہ نہ پانہ تہ سو مُصیبت چھُ ہرکان، گرامہ دوہہ یس پنن ساروی کرمت
وُچھنہ تہ ندامت و پشیمانی ہند کیاہ حال آسہ، تمہ پتہ پرتھ چیزک حساب کتاب ذرہ ذرہ

بڇا فرن هندڙ خيبطره ٻه ستهاه بڌ نحوست ته برباد ي مگر باايمان هندڙ خيبطره سارو ي خوته بڌ خوشخبري
ذرّه ذرّه نيڪين هندڙ رت بدلء بيه مضمون ڪ حاصل چهو ڪه لکڻه خوته لکٽ نيکي گڙهه نه تراون يه خيال
ڪرتهه يه چهه معمولي ته يه ڪباه ڪره تنهي بيٺ لکڻه توته لکٽ بدي ڪرن يه خيال ڪرتهه يه چهه معمولي- تکيازه
ذرّه ذرّه درج نامئ اعمالس منز-

هِيَ اِحْدٰى عَشَرَةَ اٰيَةً	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝	سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝۱ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝۲ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝۳
فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝۴ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝۵ اِنَّ الْاِنْسَانَ
لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝۶ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝۷ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ
لَشَدِيْدٌ ۝۸ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝۹ وَحُصِّلَ
مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝۱۰ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝۱۱ ع ۱۱ ۲۵

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا قسم تمن تکون تن گُرن هنديُن پکيه وزه پهر ڪهسان چهو فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا
تمه پته قسم تمن تمبر ڪڈون گُرن هنديم لغلوسيت ڪنوڻش تمبره ڪڈان چهه زرمک پاٺ فَالْمُغِيْرٰتِ
صُبْحًا تمه پته قسم تمن گُرن هنديم لوٺ ڪره ون چهه ڪافرن صبحکه وقته يعني سوار تهند فَاَثَرْنَ
بِهٖ نَقْعًا پس توجک تمه سيت گرده فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا پس منز ژائي تمه وقته
جماعت اکس ڪافروا اندره اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ پنرپاٺ انسان چهو پننس خداس
البته ناسپاس وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ پنرپاٺ يه انسان چهو تت پٹ البته مطلع
ته گواه وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ پنرپاٺ يه انسان چهو مالکه ٹاٹو تهاونه خيبطره البته
سخت ژرر ڪره ونو اَفَلَا يَعْلَمُ آيا چهنا زانان اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ يله تلنه ييه

یہ قبر اندر جهو وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ ظاہر ایہ کرہ نہ یہ سینن اندر جهو اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ یَوْمَئِذٍ لَّخَبِیْرٌ۔ پزپاٹھ تهند پروردگار جهو تمہ دہہ تهندن حالن البتہ خبردار۔

لفظی تشریح وحاصل معنیٰ

وَ	قسم جهوم	نَقْعًا	گرد	اِذَا بُعْثِرَ	یلہ تلہ نہ ییہ یہ
الْعٰدِیٰتِ	تمن دوڑنن والن	فَوَسَطْنَ بِهٖ	پس ژائی تمہ وقتہ	مَا فِی	کینژاہ قبرن منز
	گُرن هند	جَمْعًا	دشمنن هند لشکرہ منز	الْقُبُوْرِ	جهو
ضَبْحًا	یمن پهرک کهانٔ جهو	اِنَّ الْاِنْسَانَ	بیشک انسان جهو	وَحُصِّلَ	بیہ یہ نبر گڈہ نہ ییہ
فَالْمُوْرِیٰتِ	تمہ پتہ قسم تمن گُرن هند	لِرَبِّهٖ لَکَنُوْدٌ	پننس پروردگارہ	مَا فِی	کینژاہ سینن منز
قَدْحًا	یم نعالو سیت رہ		سند ناسپاس	الصُّدُوْرِ	جهو
	تزاوان جهہ	وَاِنَّهٗ عَلٰی	بیہ جهو یہ بیشک اتھ	اِنَّ	بے شک
فَالْمُغِیْرٰتِ	بیہ قسم جهو تمن گُرن	ذٰلِکَ لَشَهِیْدٌ	پیٹھ گواہ	رَبَّهُمْ	تهند پروردگار جهو
صُبْحًا	هند یم لوٹ کرہ ون	وَاِنَّهٗ	بیہ جهو یہ بیشک	بِهِمْ	تمو نشہ
	کافرن صبحکہ وقتہ	لِحُبِّ الْخَیْرِ	مالکس محبتس اندر	یَوْمَئِذٍ	تمہ دوہہ
	یعنے تهند سوار	لَشَدِیْدٌ	سٹهاہ سخت	لَخَبِیْرٌ	باخبر، خبردار
فَاَثَرْنَ بِهٖ	پس نجک تمہ سیت	اَفَلَا یَعْلَمُ	کیا یہ جهونا زانان		

یمہ سورہ شریفک ناو چهو سورہ عادیات۔ مکہ مکرمس منز نازل سپدیہ حضرت آنحضرتؐ
اتھ منز چهہ کہ "آیات کریمین منز ترہ کتھہ بیان کرہ نہ آمہ ژہ۔
(۱) گڈہ نیچ کتھ یہ کہ اللہ تعالیٰ قسم ہاوان میدانِ جهادس منز کُنم کرنوالن گُرن هند۔ آیت ۱ تا ۵
(۲) دویم کتھ چهہ یہ کہ انسان چهو پننس پروردگارسندس معاملس منز سٹهاہ ناشکرگذار یہ کتھ چهو
پانہ تہ زانان بیہ چهو انسانس مالکس سٹهاہ محبت۔ آیت ۶ تا ۸
(۳) تریم کتھ یہ کہ امس چهو پز ژهنہ یوان سو کیا زہ چهو یم حرکژ کران کیاہ تس چهو نا یہ معلوم کہ کهہ وقتہ
چهو اتھ وول یلہ ساری انسان بیہ پتہ زندہ کرہ نہ، دلن هند ساری راز سپدن ظاہر۔ تمہ
دوہہ کیاہ حال آسہ انسانن هند۔ بیہ ساروی کینہ چهو اللہ تعالیٰ بخوبی زانان۔ آیت

٩ تا ١١ -

الله تعالىٰ ان يم چيز ۾ ڏنهن اندر پيدا ڪرڻ ۾ فائده ۽ خوبي ڇا آهن؟ ان ۾ بيحد غور و فڪر ڪرڻ سان بي اختيار دل پڪاري ٿي اُٿي ته ڪائنات جو خالق ضرور موجود آهي. ان جي ذاتِ اقدس تي ايمان آڻڻ جي پيغام وارو حال دعوت ڏيئي ٿو ته ايمان آڻ، اُن جي فرمانبرداري ڪر ته ڪامياب ٿيندين. ٿو جو اسانجي هٿ جا ڪم ڪري ڏيندڙ جيڪو صبح کان شام تائين ٿو. جيئن ته اُن جي حياتي جو پالڻ، نگهبان هُو آهي، جيئن ڏنهن تي ٿيندڙ جيڪو مخلوق جو اهو ذڪر هن سورهٔ شريف ۾ آهي ان مان هي ڳالهه سمجهڻ جي آهي. جنهن ته نيڪ اشارو فرمايو ويو آهي ته جن گهوڙن جي قسم کاڌي وئي آهي، قسم آهي انهن گهوڙن جو جيڪي ڊوڙندا آهن ۽ سينن مان هانبيندا آهن. پوءِ سُنبن سان ٽاپون هڻي چڻنگون ڪڍندا آهن پوءِ صبح جو دشمن تي حملو ڪندا آهن. دشمن جي لشڪر ۾ گهڙي ويندا آهن. خدا تعالىٰ انهن کي پيدا ڪيو جيڪو انسان جو ايترو تابعدار آهي. جنهن ۾ هو انسان جي خدمت به ڪري ٿو. اهو ٻين لاءِ سوارين جو ذريعو بڻجي ٿو. خدا هن جي مخلوق انسان ڪم ڪار ڏيندڙ بڻايو آهي. باقي هڪ طرف ته پوري. هي آهي جيڪي انسان جي لاءِ سوار ٿي جهاد ڪن ٿا ۽ خطرن کي منهن ڏيئي ٿا. نهايت تيز ڊوڙندا آهن ته ان جي ٽاپن سان باهه جون چڻنگون نڪرن ٿيون. ۽ انهن جي سينن مان آواز نڪرن ٿا. صبح جو دشمن تي حملو ڪرڻ لاءِ وڃن ٿا. پوءِ گرد و غبار جي وچ ۾ دشمن جي لشڪر ۾ گهڙي وڃن ٿا. ان ڳالهه کي انسان سان وفاداري سمجهو ته جيڪو الله تعالىٰ ان کي پنهنجي فضل ۽ ڪرم سان هي عجيب مخلوق انسان جي تابعدار ڪري ڇڏي آهي. مگر انسان جو حال هي آهي ته هو انهن نعمتن جي باوجود نعمتن جو ناشڪرگذار آهي. فرمايو ويو ته بي شڪ ڪافر انسان پنهنجي پروردگار جو ناشڪرگذار آهي. جنهن ته هو ان کي زبان سان به چوي ٿو ته مال ۽ دولت سڀ ڪجهه منهنجو آهي. ڪافر انسان پنهنجي پروردگار جي بي انتها فضل ۽ ڪرم جو انڪار ڪري ٿو. هن جي هي حالت آهي. هن جي قول ۽ فعل سان هي ظاهر ٿئي ٿو ته گويا پاڻ هو پاڻ تي گواهه آهي. هو ان کي ساروي ڪينه ڪرڻ جو نه ٿو. مگر قيامت جي ڏينهن ته هو انڪار ڪري ئي نٿو سگهندو، سواءِ اقرار ڪرڻ جي چارو نه هوندو. ان ڪافر جو مال سڀ ڪجهه آهي. ان جو خيال آهي ته مال ئي سڀ ڪجهه آهي، بخيل ۽ ڪم ظرف مال حاصل ڪري ٿو.

تیز مگر اللہ تعالیٰ سند فرمانبرداری کرنس منز سٹھاہ کمزور سخت غفلتک شکار فرماوان کیاہ امس چھہ نا سو وقت معلوم یلہ زندہ ییٚنہ کرنہ تم مردہ ییم قبرن اندر چھہ بیہ سپدہ ظاہر یہ کینژاہ چھہ سینن اندر بیشک اللہ تعالیٰ چھہ تہندہ حالہ نشہ پورہ پورہ باخبر انسانہ سُند نا شکر گذار آسُن کفرس تہ خود پرستی منز مبتلا سپدن ییٚمن سارنی بمارن ہندچھو ساروی خوتہ بڈ تہ کامیاب یہ علاج کہ انسان تھاوِ یاد قیامتک دوہ، تمہ دوہہ چھہ سختی، یلہ قبرو منزہ انسان نیر نیرتھ یکان آسن میدانِ محشرس کُن بیہ کینژھ پوشیدہ آسہ یتہ تمہ آز ساری ظاہر بروٚنٹھ کنہ یِتھ شخصس، اگر انسان یتھاکس کینژھ پیٹھ غور کرہ، اتھ پیٹھ وقتہ یاد تھاوِ یقیناً روز دور ربّ کریمہ سندہ نا فرمانی نشہ سٹھاہ دور، انسانس پزہ پرتھ وقتہ پننس دلس پیٹھ نظر تھاون خدا نخواستہ کنہ وقتہ ما سپدہ سو گمراہ ییتھ دنیہس سیت تہ تیوت لُورروزن کہ آخرت گژھس مشتھ۔
اَعَاذَنَا اللّٰہُ مِنْہُ۔

سُوْرَۃُ الْقَارِعَۃِ مَکِّیَّۃٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝	وَهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

اَلْقَارِعَةُ ۝١ مَا الْقَارِعَةُ ۝٢ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝٣ يَوْمَ
يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝٤ وَتَكُوْنُ
الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝٥ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ
مَوَازِيْنُهٗ ۝٦ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝٧ وَاَمَّا مَنْ
خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝٨ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝٩ وَمَآ اَدْرٰىكَ
مَا هِيَهْ ۝١٠ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝١١ ع ١١/٢٦ ١

اَلْقَارِعَۃُ قیامت یس چھہ ژٹون دلن ہیبتہ سیت مَا الْقَارِعَۃُ کیہ چھہ سہ قیامت

وَمَآ اَدْرٰكَ مَا الْقَارِعَةُ کیہ زانراوی ژہ کیہ چھہ قیامت يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ سہ آسہ تمی دہہ یمہ دہہ آسن لوک كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ چھکرت ہالو ہی وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ آسن کوہ رنگین پھمب دونمتو ہو فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ پس یس دِگس گیہ نیکین ھند پوتور فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ پس سو چھو رژہ زندگانیہ اندر وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ بیس گس لوتہ نیکین ہند پوتر فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ پس تہندہ روزنہ جائے چھو ہاویہ تمو طبق دوزخک وَمَآ اَدْرٰكَ مَا هِيَهْ کیہ زانراوی ژہ کیہ چھو سو ہاویہ نَارٌ حَامِيَةٌ نارہ چھو سخت گرم بیہ نارن نہ چھہ تمہ نسبت گرم۔

لفظی تشریح وحاصل معنے!

اَلْقَارِعَةُ	قیامتک عظیم حادثہ	اَلْجِبَالُ	کوہ	خَفَّتْ	پس لوتہ
مَا الْقَارِعَةُ	کیاہ چھو سُتھاہ بُڈ حادثہ	كَالْعِهْنِ	پھمب دونہ آمت	مَوَازِيْنُهٗ	نیکین ھند پوتر
		اَلْمَنْفُوْشِ	ہیو	فَاُمُّهٗ	پس تہندہ روزنہ جائے چھہ
وَمَآ اَدْرٰكَ	کیاہ ژہ چھوی معلوم	فَاَمَّا مَنْ	پس سو شخص یمس		
مَا الْقَارِعَةُ	سو عظیم حادثہ کیاہ چھو	ثَقُلَتْ	گیہ نیکین ھند	هَاوِيَةٌ	ہاویہ
يَوْمَ يَكُوْنُ	یمہ دوہہ آسن	مَوَازِيْنُهٗ	پوتُر	وَمَآ اَدْرٰكَ	ژہ کیاہ چھوی معلوم
النَّاسُ	لوکھ	فَهُوَ	پس آسہ سو	مَا هِيَهْ	سو ہاویہ کیاہ چھو
كَالْفَرَاشِ	چھکرنہ آمت پوپر	فِيْ عِيْشَةٍ	رژہ زندگانی اندر	نَارٌ	سو چھو نارہ
الْمَبْثُوْثِ	ہیو	رَّاضِيَةٍ		حَامِيَةٌ	تیز تہ تُند
وَتَكُوْنُ	بیہ آسن	وَاَمَّا مَنْ	مگر سو شخص		

یمہ سورہ شریفک ناو چھو سورۃ القارعۃ۔ مکہ مکرمس منز نازل سپد بر حضرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اتھ منز چھہ کہ" آیات کریمہ یمن منز ژہ ۲ کتھ بیان کرہ نہ آمہ ژہ۔

(۱) گڈہ نچ کتھ چھہ یہ کہ قیامتکہ دوہک کیا حال آسہ، امہ دوہہ کیاہ حال ینہ انسانن تہ کوہن آیت ۱ تا ۵

(۲) دویم کتھ یہ کہ یمس شخص رژن کامن ھند توشہ آخرت سیت آسہ تس سپدہ حاصل

نہایت رڑہ زندگی، ہمیس تہ یہ آسہ تہند جائے جہہ نار جہنم - آیت ٦ تا آخر -
فرماوان حق تعالےٰ جل شانہ عظیم حادثہ کیاہ چھو سو عظیم حادثہ کیاہ چھوی معلوم سو عظیم
حادثہ کیاہ چھو یہ چھو روزِ قیامتک ذکر لوان کرہ نہ یمہ کہ ہیبتہ سیت دل ترھندن یمہ چھو تیز
آواز وسیت کنن زر پیہ ترہ کیاہ ونی توسو کوتاہ مشکل حال آسہ - اگرچہ انسانن چھہ مشکلات
وچھمت مگر تمہ دوہک پناہ بخدا! یہ چھو اللہ تعالےٰ سند بے نہایہ کرم کہ سو چھو پنن بندن قیامتکہ
دوہکیو سختیہ نشہ مختلف اندازن اندر برونٹھی خبردار کران، تاکہ سُبل تیرہ سو کرہ پنن پنن زندگی
درست یتھ دنیہس منز سو دوہہ کیتھ آسہ فرماوان یمہ دوہہ انسان آسن چھکرنہ آمت پونیر ہیو
بیہ آسن کوہ دونہ نہ آمت رنگین پھمب ہیو۔ یتھ دنیہس اندر چھو تمام مخلوقاتو منزہ
انسانی زیادہ عقلہ وول مخلوق، مگر تمہ دوہہ یعنی قیامتکہ دوہہ امسند حال پونیر سندی ہیو حال
یُس وُڈان پوان شمعہ رِہ پیٹھ نہ دزان- یتھی پیٹھ چھہ کوہ یمہ دنیہک مضبوط مخلوق تہند
حال آسہ یہ کہ دونہ نہ آمت پھمب ہیو آسن وڈان ہٹہ مس منز امہ منزہ چھو معلوم سپدان
کہ روزِ قیامتچ سختی تہ شدت کیاہ آسہ، نہ روزہ عقل والن ہند عقل کُنہ، تہ نہ قوت والن
مخلوقن ہند قوت ساری مخلوق سپدن تمہ دوہہ بیس تہ لاچار امہ پتہ فرماوان یس میس
شخصہ سند پوتر نیکین ہند گیہ سو چھو رڑہ زندگانی منز آرام وراحتس منز بیہ یمیس شخصہ سند پوتر
لتہ نیکین ہند تہند روزہ بج جائے چھہ ہاویہ یعنے جہنمک بوتم درجہ تہہ کیاہ چھو معلوم
سو ہاویہ کیاہ چھو سو چھو نارہ تیز تہ تند یعنے بیو نار وخوتہ ستھاہ گرم، یمہ ارشاد باری تعالےٰ
منزہ معلوم سپدان کہ اللہ تعالےٰ سندس دربارِ عالیس منز چھو کیثرن چیزن وزن تہ گُبر کینہ چھہ
بے وزن تہ بے قدر بے کار، یس یمیس شخصس حاصل آسہ دولت ایمان - اللہ تعالےٰ سند
خوشنودی، نبی کریمن صلی اللہ علیہ وسلم ہند پیروی متابعت، خدایہ سندہ پاک دینک محبت
تہند وزنک پوتر آسہ یقیناً گُب گُب، امہ بدل کفر، عضب خدا، پیغمبر سند نافرمانی دینچ
دُشمنی امک پوتر چھو نہایت لُت بے وزن، یس یمیس سند پوتر گُب آسہ تمسی سپدہ نصیب
آرام وراحتچ زندگی، یس سند پوتر لُتہ تہند انجام نارِ جہنم دوزخک بوتم درجہ حاصلِ مضمونِ
سورہ شریف یہ کہ با ایمانس پزہ قیامتکہ دوہہ خیطرہ یتھ دنیہس اندر پنن سامان تیار کرن -

سُوۡرَۃُ التَّکَاثُرِ مَکِّیَّۃٌ | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | وَّھِیَ ثَمَانُ اٰیَاتٍ

اَلۡہٰکُمُ التَّکَاثُرُ ۙ﴿۱﴾ حَتّٰی زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ؕ﴿۲﴾ کَلَّا
سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ ثُمَّ کَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ﴿۴﴾
کَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡیَقِیۡنِ ؕ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ الۡجَحِیۡمَ ۙ﴿۶﴾
ثُمَّ لَتَرَوُنَّہَا عَیۡنَ الۡیَقِیۡنِ ۙ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ یَوۡمَئِذٍ
عَنِ النَّعِیۡمِ ٪﴿۸﴾ ع ۱ ۸ ۲۷

اَلۡہٰکُمُ التَّکَاثُرُ غافل کروہ نُمہ اک اسندہ خوتہ مال زر زانده ٹُن حَتّٰی زُرۡتُمُ
الۡمَقَابِرَ بیتو تام وانوہ قبرن یعنے ______ کَلَّا یہ لگنہ
کرنو سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ برونٹھ پہہ زانو ثُمَّ کَلَّا بیہ جہو سو ونان یہ لگنہ کرنو سَوۡفَ
تَعۡلَمُوۡنَ برونٹھ پہہ زانو کَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡیَقِیۡنِ یہ لگنہ کرنو سرگاہ اُرہو
برونٹہ کم کم مشکل جہہ پہڑہ ہندزا ننہ سیت ادہ روز ہونہ غافل لَتَرَوُنَّ الۡجَحِیۡمَ
البتہ وجہو تہہ نار دوزخ ثُمَّ لَتَرَوُنَّہَا عَیۡنَ الۡیَقِیۡنِ پس البتہ وجہون نُمہ سو
دوزخ پہڑہ ہندہ وجہنہ سیت ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ یَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِیۡمِ پس البتہ
پرڑہہنہ ایوہ نمہ دوہہ نعمتن ہند۔

لفظی تشریح وحاصل معنے!

اَلۡہٰکُمُ	غافل کروہ نُمہ	زُرۡتُمُ	وجہان جہوہ نُمہ	تَعۡلَمُوۡنَ	معلوم
التَّکَاثُرُ	فخر کرنِ دنیوی مالس پٹھ	الۡمَقَابِرَ	قبرستان	ثُمَّ کَلَّا	بیہ نان یہ لگنہ کرنُ
		کَلَّا	یہ لگنہ کرنِ ہرگز	سَوۡفَ	عنقریب زانیوتہہ
حَتّٰی	تتان بیتان	سَوۡفَ	تہہ سپیدہ برونٹھ	تَعۡلَمُوۡنَ	لوکہ۔

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ	بيلگنه ڪرن هرگز اگر تهه زانيو	لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ	بي شڪ تهه ڏسهو دوزخ	ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ	تمه پيه البته پڇڙ نه ييه تهه
عِلْمَ الْيَقِيْنِ	پوره يقينه سيت بلاشڪ و تردد	ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ	تمه پيه ڏسهون تهه سو يقينه جو نظرو	يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ	تمه دوهه نعمتن متعلق

يمه سوره شريف ناءُ جهو سوره "تكاثر" يه جهو نازل سپدمت بر حضرت آنحضرت صلى الله عليه وسلم مكه مكرمس منزانه منز چهه اٹيه آيات كريمه يمن منزاكوي مضمون گڈه پیڈ آخرس تام يهوي كه انسان چهو غفلتس منز روزان تتان يتان موت چهوس يوان بر ونٹه كُن مرنه پته ادهه يله دوزخ چهو وچهان ادهه چهوس يقين يوان، بيه يه كه قيامتكه دوهه چهو پرتهه نعمتك حساب ديون. فرماوان حقتعالیٰ دنيهكس مال و دولتس سازوسامانس پیڈ اكه اكس پیڈ فخر كرنه كره وه تهه غافل تتان يتان قبره منز واتان چهوه يعنے اى بے خبر انسانو تهه چهوه مال وا ولاد دنيهكس سازوسامانس پیڈ فخر كران اكه اكس تهكان اكه دپان بوچهوس بڈ بيا اكه دپان نه بوي چهوس بڈ، مگر كياه تهه چهوُ نا يمه كتهه هند احساس كه عنقريب چهو اكه دوهه اِنه وول يمه دوهه يه ساروي كينه يت ترِيتهه چهوه گژهن، تمه پته كياه حال آسه تيج چهوه نه خبري كينه، يله وتهو تاريك كهڈس منز يته نه آسه كنه يه تكبر، نه فخر نه مال نه اولاد. فرماوان بيلگه نه هرگز كرمن تهه سپده جلدي معلوم يله لگه نه هرگز كرُن اگري تهه پوره پوره يقينه سيت پيا تهو البته وُچهو تهه دوزخ پس البته ضرور وُچهو تهه يقينه چو نظرو پس يمه دوهه پيه تهه حساب هنه سارني نعمتن هند تاكيد پته تاكيد كرته يوان كنهه ونه نه كه قبره منز واتنس پیڈ چهو نه معامله ختم سپدان بلكه تمه بر ونٹه كن نه چهو مستهاه كينه تم ساري چيز وُچهه انسان بنه نيوا چهو يقينه چو اَچهو تمه پته نيتيش حساب هنه دنيهچن نعمتن هند يمه نعمه كتهه پيٹه كرتهه تمه استعمال حلال وتا كينه حرام وته يمن هند كرتهه تمه شكر ادا كه كفرانِ نعمت كرُتهه، يمن سارني كتهن هند چهو تته حساب ديون جواب ديون. حاصل مضمون چهو يه كه دنيا، دنيهچه نعمه اگرچه انسانس پسند تِه آسن مگر دلس منز گژهه نه يمن جائے دِنه، نه زندگي هند اصل مقصد يمي بناون - بيه يه كه يم حاصل كرنس منز حلال نه حرام جايز ناجايز امك ته پوره پوره خيال تهاونه - الله تعالیٰ دين توفيق

پرٛتھ مسلمانس آمین۔

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

وَالْعَصْرِ ۝۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝۲ اِلَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا
بِالْحَقِّ ۵ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝۳ ع ۱ ۲ ۲۸

وَالْعَصْرِ وقتکو قسم اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ پزٕ پاٹھ انسان چھو البتہ تاوانس اندر اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مگر یمو ایمان انو تہ رٕژہ عملہ کرٚک وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ اکھ اکس کرٚک وصیت پزٕ ونٕنچ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ اکھ اکس کرٚک وصیت صبرٕچ عبادتن پیٹھ تہ گناہو نشہ پت روزنس پیٹھ۔

لفظی تشریح وحاصلِ معنے!

وَالْعَصْرِ	قسم چھو وقتک زمانک	اِلَّا	مگر تہ	وَتَوَاصَوْا	ییہ وصیت کران اکھ اکس
		الَّذِيْنَ	تم لوکھ یمو		
اِنَّ	بتحقیق بے شک	اٰمَنُوْا	ایمان اٚن	بِالْحَقِّ	پٔزٕ وَنِہ پٔنج
الْاِنْسَانَ	انسان چھو	وَعَمِلُوا	ییٚہ کٔرکھ	وَتَوَاصَوْا	ییہ اکھا کس وصیت کران
لَفِيْ خُسْرٍ	بڈس نقصانس تاوانس منز	الصّٰلِحٰتِ	رٕژہ کامہ	بِالصَّبْرِ	صبر کرنٕچ

یمہ سورہٕ شریفک ناو چھو سورہٕ "عصر" مکہ مکرمس منز نازل سپدمت برحضرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اتھ منز چھہ ترٛہ ۳ آیاتِ کریمہ۔ یمن منز اکس خاص اندازس اندر چھو بیان کرنہ آمت کامیاب انسانہٕ سند علامات، بڈس قدرنہ والسند یہ بڈ قدرت اکس لوکٹس سورہٕ شریفس منز یہ اہم مضمون بیان فرمومت ییٚس لکھٹ شُرٛ تہ بکہ یاد کرِتھ مگر انتھ منز دینِ اسلامس

مطابق زندگی بسر کرۂ نک ساروی قانون نتر طریقہ بیان کرہ نہ آمت بیشک یُتھ کلامہ یکہ اِلتیھ
صرف اللہ تعالٰے سُنڈی فرماوان قسم چھو زمانک بیشک چھو انسان بڈس نقصانس منز مگر
نہ تم لوکھ یمو ایمان اُن بیہ کرکھ رڑہ رڑہ کامہ، بیہ ریو دا کھا اکس پُڑ ونہ ونخ بیہ صبر کرہ ونخ وصیت
کران ۔ عصر منز چھو مراد زمانہ وقت یتھ منز چھو انسان رڑہ یچھ کامہ کران حضرت زید بن اسلم
چھہ وَنان امہ منز چھہ مراد نماز عصر، مگر مشہور قول چھو زمانہ ۔ امہ پتہ چھو فرماوان کہ انسان چھو
تاوانس منز، نقصانس منز۔ ہاں مگر نہ تم لوکھ یمن ہندن دلن اندر ایمان چھو، بیہ چھہ کران رڑہ رڑہ
کامہ، پُڑونہ ونخ وصیت کران اکھا اکس یعنے رڑہ کامہ کرہ ونخ، یچھ کامونشہ پتھ روز ونخ اکھ
اکس تاکید کران تعلیم دوان، قسمتس منز اگر کانہ مصیبت آسکھ لکھنہ آمُت، تتھ پتھ کران صبر
بین نہ تمہ کوی تلقین کران، انتھ تلقینس تہ انتھ تبلیغس منز اگر ژی کینہ تکلیف واتھ تتھ پتھ کران
صبر بیہ بین تہ امہ چی تعلیم دوان۔ حدیثِ شریفس منز چھو آمت کہ مسلمانن چھو یہ متھ رڑن
کامن ہندز دعوت دِن۔ یچھ کامونشہ پتھ رٹن یعنے امر بالمعروف، نہی عن المنکر اگر نہ یہ خدمت
کرہ نہ بیہ تلہ چھو اللہ تعالٰے سُند عذاب نازل سپدان سارنی انسانن بلا تمیز نیکن تہ بدن تہ

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ تِسْعُ اٰيَاتٍ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝١ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا
وَّعَدَّدَهٗ ۝٢ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝٣ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ
فِي الْحُطَمَةِ ۝٤ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝٥ نَارُ اللّٰهِ
الْمُوْقَدَةُ ۝٦ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝٧ اِنَّهَا
ع ١ ٩ ٢٩ عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝٨ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝٩

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ وای تہ افسوس چھو پرتھ عیب کرہ ونس غیبت کرونس الَّذِيْ
جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ یم سنیہ مال تہ گنزرت تھاو تو يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ
گمان چھو لوان زہ یہ مال اَمُند پوشناوِ امس كَلَّا یہ گمان گژھہ نہ نن لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ
البنہ تراونہ ایہ ژھونس نارس اندر یت حطمہ ناو چھو وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ژہ کیہ
زانراوی کیہ چھو سو حطمہ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ خدایہ سند نار چھو پرزہ لاومتو الَّتِيْ تَطَّلِعُ
عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ یس نار غالب سپدہ والجن پیٹھ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ پزیاٹ
پزیاٹ سو نار چھو تمن پیٹھ تھان دنہ آمُت فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ زیٹھراوتن تھمن اندر یعنے سو
نار چھو لستہ کرنہ آمتو محکم تھموسیت تم دروازہ ین نہ مژہ رنہ تمن نش بنہ موکلون۔ نعوذ باللہ منہ

لفظی تشریح وحاصل معنے!

وَيْلٌ	ویل تہ افسوس	اَخْلَدَهٗ	اَمر نش ہمیشہ خیطرہ	الْمُوْقَدَةُ	یس زالنہ آمت
لِّكُلِّ هُمَزَةٍ	پرتھ عیب کرہ ونس	كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ	یہ گمان گژھہ نہ نن سُو	الَّتِيْ تَطَّلِعُ	یس غالب سپدہ
لُّمَزَةِ	پرتھ عیب کرہ ونس		یہ ضرور تراونہ	عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ	دلن پیٹھ
الَّذِيْ جَمَعَ	یم جمع کر	فِي الْحُطَمَةِ	حطمس منز	اِنَّهَا عَلَيْهِمْ	بیشک چھو سو نار تھانڈ
مَالًا وَّعَدَّدَهٗ	مال بیہ گنز ریون بار بار	وَمَآ اَدْرٰىكَ	ژہ کیاہ چھوی معلوم	مُّؤْصَدَةٌ	دنہ آمت تمن پیٹھ
يَحْسَبُ	گمان چھو کران یہ	مَا الْحُطَمَةُ	سو حطمہ کیاہ چھو	فِيْ عَمَدٍ	تھمن اندر
اَنَّ مَالَهٗٓ	کہ بیشک تہند مال پوشہ	نَارُ اللّٰهِ	سو چھو اللہ تعالے سند نار	مُّمَدَّدَةٍ	زیٹھ رنہ آمہ تن

یمہ سورہُ شریفک ناو چھو سورہ "ہمزہ" مکہ مکرمس منز نازل سپدمت برحضرت آنحضرت صلی
اللہ علیہ وسلم اَمِک آیات کریمہ چھیہ تو یمن منز تمن لوکن ہند حال چھو بیان کرنہ آمُت یم بچھ کامہ کران
چھہ مال ودولت جمع کران تمہ بتیہ تھۃ پیٹھ ریچھ کرتھ مہان ییٔ زانان کہ زندگی ہند مقصد چھوی
یمن لوکن ہند انجام کیاہ آسہ؟ تی چھو بیان کرنہ آمُت یمن آیاتِ کریمن منز۔ فرماوان حقتعالیٰ
تباہی تہ بربادی پرتھ تس شخصس یُس عیب کرہ وُن غیبت کرہ ون آسہ، تمن پیٹھ طعنہ دنہ ون
یس مال جمع کرِتو پتہ آسہ سو گنزراوان بار بار بیہ آسہ یہ گمان کران کہ یہ مال پوشنا وِنس
ہمیشہ ہمیشہ دنیہس اندر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یلہ مکہ شریفس منز ایس تنگ کینہ کافر ایس

جا یہ جا یہ پھران حضورنؐ ہنند غیبت کران بیہ بلیہ تمن برونٹھ کن ایس یوان تمہ وقتہ سٹھاہ بیہودہ کلام کران، مال و دولت ایس جمع کران گمان اُو سکھ ایس مالدار آرِسہ سو مرہ نہ زانہہ۔ فرماوان حقتعالٰے یہ کنتہ چھنہ ہرگز یہ گمان چھوہ کرانِ بلکہ نہ روزہ یہ زندہ نہ روزہ امسند مال بلکہ یہ شخص بیہ تھمس نارس اندر تراوہ نہ بجھ نا ؤ چھو حطمہ تہ کیاہ چھو معلوم سو حطمہ کیاہ چھو بوزیو اس فتو وہ سو کیاہ چھو سو چھو نار اللہ تعالٰے سُند یس زالنہ آمُت چھو تہنند حکمہ سیت رہ تراوان یس نار دلن پیٹھ غالب سپدِ بے شک یمن کافرن پیٹھ بیہ سو بند کرہ نہ مٹھاند بیہ دنہ تتھ زہر اونہ آمہ تن تہمن اندر یعنے سو نار چھو بند کرہ نہ آمت محکم تہ مضبوط تھمو سیت نادان لوکن ھنز کیشراہ چھہ بیہ غلطی کتہ چھ کامہ کران دُنیہ چہ مگر تمہ پتہ گمان کران کہ مال و دولت چھو تہ سارو ی کینہ چھو حاصل ، امہ پتہ نہ خدایہ سُند کانہ پرواہ نہ رسولہ سُند کانہہ خیال نہ دینس سیت کانہہ تعلق نہ عبادتس کن کانہہ توجہ، اتھن لوکن ھند کیاہ انجام ہکہ اُسِتھ امہ ور یہہ کہ یم یِنٖ تراونہ زنارِ جہنم تتھ جہنمس منز یمہ چہ رہ پٹن پٹن تھمن برابر یمہ وُتہاں آسن یہندن دلن کن! پناہ بخدا بیتھ دنیہس اندر کِیٖ نہ کانہ تہ امہ عذابک اندازٖ کرِتھ! یا اللہ آسہ دِ ہ پنہ نہ فضلہ تہ رحمتہ سیت جنتس منز جائے آمین۔

حاصل مضمون چھو یہ کہ مال و دولت ہکہ نہ کینہ تہ موتہ نش مکہ لیوتھ، غیبت کرن یا بُجھش پیٹھ بیہودہ کلامہ کرن، یہ چھہ کافرن ھند کیم! مسلمانن پزہ امہ لشہ پنن پان بچاوُن۔

سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝١ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝٢ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝٣

ع ۵ ۱ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝٤ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝٥

ابرہ آسونا ؤ ٹمکس حاکمس سو آؤ بد بختی خانہ کعبہ مسمت ہت تہ لشکر ہت خانہ کعبہ

لورنکہ نیت خدا تعالےٰ اَن گال تم ساری ہست تہ ہست وال جانورن ہنارہ سیت تموکروک
سنگباراں دریک لحظ مُود ساری اَلَمۡ تَرَ کَیۡفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصۡحٰبِ الۡفِیۡلِ آیا وچہتنا
کیہ کرچان پروردگارن تمن ہست والن سیت اَلَمۡ یَجۡعَلۡ کَیۡدَهُمۡ فِیۡ تَضۡلِیۡلٍ آیا
کرن نا مکر تہند تہ دشمنی تہند درحق خانہ کعبہ در تباہی و بیفایدگی وَ اَرۡسَلَ عَلَیۡهِمۡ طَیۡرًا
سوزن تمن پیڑجانور اَبَابِیۡلَ جوق جوق تَرۡمِیۡهِمۡ بِحِجَارَۃٍ مِّنۡ سِجِّیۡلٍ تراوان
تم جانورتمن کنہ پہل ازسنگ گل یعنے کترہ پہل آس سخت کنہ ہی فَجَعَلَهُمۡ کَعَصۡفٍ
مَّاۡکُوۡلٍ پس کرتم خدا تعالےٰ اَن کھیمت تہ تژا یمت گاسہ تل ہیو یعنے نابود۔

لفظی تشریح وحاصل معنے!

اَ	کیاہ	یَجۡعَلۡ	کرنا تم		پیڇ
لَمۡ تَرَ	وچہتنا ژہ	کَیۡدَهُمۡ	تہند تدبیر	بِحِجَارَۃٍ	کنہ پہل
کَیۡفَ	کیاہ	فِیۡ تَضۡلِیۡلٍ	غلط تہ بے کار	مِّنۡ سِجِّیۡلٍ	ازسنگ گل کترہ پہل
فَعَلَ	کژ	وَ اَرۡسَلَ	بیہ سوزن تمن پیڇ	فَجَعَلَهُمۡ	پس کرتم خدا تعالےٰ اَن
رَبُّکَ	چان پروردگارن	عَلَیۡهِمۡ		کَعَصۡفٍ	گاسہ
بِاَصۡحٰبِ الۡفِیۡلِ	ہست والن سیت	طَیۡرًا اَبَابِیۡلَ	جانورن فوج در فوج	مَّاۡکُوۡلٍ	تژا یمت کھیومت ہیو
اَلَمۡ	کیاہ	تَرۡمِیۡهِمۡ	یم الیس تراوان تمن		یعنے نابود و برباد

یمہ سورۂ شریفک ناوچہو سورۂ "فیل" مکہ مکرمہ منز نازل سپدمت برسولِ برحق صلی اللہ
علیہ وسلم انتھ منز چہہ پانژھ آیاتِ کریمہ یمن منز اللہ تعالےٰ سندہ قدرتک اکھ خاص واقعہ
بیان چہوکرہ نہ آمُت فرماوان کیاہ تہہ چھُنا معلوم کہ تہند پروردگارن کیاہ معاملہ کرہست
والن سیت، کیاہ تہند تدبیر کرمن نا بالکل غلط بیہ سوزن تمن پیڑ جانور جوق درجوق یم تمن
پیڑ تراوان الیس کنہ پہل یم دراصل مژہ پہل کترہ پہل الیس پس کرتم اللہ تعالےٰ اَن کھیومت
تہ تژا یمت گاسہ ہیو یعنے نیست تہ نابود۔

یہ چہو واقعۂ اصحابِ فیل بیان کرہ نہ آمُت۔ ملک یمنس منز اوس اکھ بادشاہ یمس ناو
اوس ابرھہ تم یلہ وُچھ کہ حجہ کس زمانس منز چھہ دور و دراز جایو پیڑ لوکھ یوان در مکہ مکرمہ

حج کرہ نہ بیت اللہ شریفہ کہ زیارتہ خیطرہ یلہ وس عیسائی ام کراتھ مقابلہ مقام صنعا راس منز اکھ
گرجہ تعمیر یتھ سیبت پرتھ قسمکہ آرام وراحتک سامان تہ کرن مہیا تمہ پتہ ہیتن لوکھ مجبور کرن
کہ بجائے بیت اللہ ییو حج کرہ نہ ییور امس اوس یہ ناگوار سپدان کہ ساروی عرب چھ حج
کرہ نہ یوان در بیت اللہ۔ ام ابرہن کر پنہ نہ طرفہ سٹہاہ کوشش کہ لوکن پھیرہا امہ نش تہ
لاگہ ہک پنہ نس گرجس کن مگر سو گواتھ منز ناکام۔ ساروی عرب رود برابر پنہ نسی طریقس پٹھ مکہ
مکرمہ یوان تہ بیت اللہ شریفک حج کران۔ یہ حال وچھت ؤڈ ارادہ کرن بیت اللہ نعوذ باللہ
منہدم کرن یمہ خیالہ کہ اگر نہ یہ جائی باقی روزہ لوکھ پھیرن پانئی امسندس گرجس کن چنانچہ ابرہن کر
اکھ بڈ لشکر تیار یتھ منز ہست تہ کرن شامل یمن منز اوس اکھ ہست یمسند ناو اوس محمود۔
یلہ اہل عربن یہ خبر ووتھ تم سپد سٹہاہ پریشان چنانچہ یمنک اکھ بنی بادشاہن یلہ امس ووتہ
منز مقابلہ کرع یک قبیلہ تہ سپد تمن منز شامل امس ابرہس سیت کرکھ جہاد مگر اتفاقاً امہ بادشاہن
کھیو شکست تہ ابرہہ پک برونہہ مکہ شریفس کن امہ پتہ کر امس مقابلہ بیٔ اکہ قبیلک سرداران
مگر سو تہ سپد ناکام طایفس قریب یلہ ووت یہم رود تتہ کیو لوکو امس سیت اظہار وفاداری
چنانچہ ابرہہ دراو برونہہ امہ پتہ یلہ قریب سپد مت مکہ شریفس ینن اکھ سپہ سالار کرن برونہہ
روانہ سو یلہ ووت مکہ شریف تم کر تتہ لوٹ مکہ کن لوکن ہیہ بین قبیلن تہ ہیر لوٹک سامان کرن
پیش ابرہس اتھ منز ایس عبد المطلبن سند زہ ۲۰۰ ہتھ ووٹ تہ شامل۔ عبد المطلب ایس قریشن
ہند ساروی خوتہ بڈ سردار چنانچہ گڈہ کر یو ارادہ قریشو بیہ بیو قبیلو کہ امہ گستاخی ہند سزا دیو امس
ظالمس، مگر یلہ وس اکس پادشاہس سیت مقابلہ کرن امک طاقت اوس نہ تمن کینہ مجبوراً
سپد خاموش۔ یہ مال غصب کرہ نہ پتہ کر ابرہن قاصدہ سندہ ذریعہ یہ دریافت کہ مکہ شریفک
سردارکھ چھو ستی سوزن یمن یہ شیچھ کہ مکہ کن لوکن سیت چھو نہ امس جنگ کرہ نک کانہ ارادہ
بلکہ چھو صرف سون مقصد بیت اللہ شریف (نعوذ باللہ) منہدم کرن اگر یمی ملکک لوکھ مقابلس
منز اِن نہ اس کرو نہ تمن سیت کانہ جنگ تمن ہند اگر بیہ ارادہ آسہ تلہ سوزن تم ینن سردار
ابرہس نش۔ قاصدن یلہ یمہ کتھ کرہ عبد المطلبس سیت تم ووت تس جواب سادہ تہ صاف کہ اس
چھنہ تیرھان جنگ کرن پادشاہس سیت تکیازہ اس چھہ کمزور بیت اللہ چھو خدایہ سند گرہ

تهند ووستن حضرت ابراهيمن عليه السلام تعمير ڪرمت خدائيءَ ٿرهه سو ڪره آچ حفاظت پائي اس
ڪياه هڪو ڪرهڻ- امه پته گئي عبدالمطلب ابرهش سيت ملاقات ڪره نه عبدالمطلب ايس نهايت
خوبصورت ته بارعب انسان ٿيهوي تم يم وڇهه سو بانبر لو تخته پهڙ وٺهه ڻن بيمرني سيت ٻيوهڙ
زمينس پهڙ تمه پته سپڏ ڪنهه باتهه شروع ترجمانه سنده ذريعه- ابرهن پرڙهڪ تهه ڇپاڪينه
وڻن ته و بينو تمو دتس جواب ڪه مان زه ٢٠٠ نٽ وونٽ ڇهه ٿره نش تم ديومه واپس ابرهن
وڃخه مه بليه ون تهه گڏه وڇهوه مه آبيو تهه سٽياه عقلمند انسان لوزه نه- مگر تهند يه ڪنهه
ڪره نه پته رودمم نه سو خيال نکيا زه يه ڪنهه ڇهه نهايت حماقت ڪنهه تهه فڪر پنه نن وونٽن هند
مگر بيت الله ايچ نه ڪانه ليس بو منهدم ڪره نه آمت جهوس ليس تهندن مالن بڏهن هند نشاني ته
يادگار رهيو بلڪه تهند دين ته چهوءِ آچ ڪره ته زه ڪانه ڪنهه- عبدالمطلبن دت امس جواب نهايت
اطمينانه سيت ڪه وونٽن هند تعلق جهومه سيت يم ڇهه ميون مال مگر امه گهرڪ تعلق جهو الله
تعالیٰ اس سيت يه جهو تهندي گهره- ام ظالم متڪبرن وون درجواب سو ڪياه ڪره مرءِ عبدالمطلبن
دتس جواب ته ڪره يه سوزانه- عبدالمطلب آئي واپس ٻنن وونٽ هٿ مڪه مڪرمه انته وڃخه
ساروي حال قريشن سيتي وٿهڪ شهر ڪريو خالي ڪو هس پهڙ کسو ساري- چنانچه شهر سپڏ
خالي مگر عبدالمطلب بيه ثمن سيت ڪينه شخص آئي ڪعبه شريفڪس دروازس پهڙ تته ڪرکه دعا
دروازه ڪس ڪرس ٺهپ ڪرهڻ تمه پته ڪرکه نهايت عاجزي سيت ودان ودان دعايا بارتعالیٰ
ابرهه نه تهند خونخوار لشڪره هند شره نش ڙڇهڻ ٻنن يه پاڪ ته عزّته وول گهره تمه وقته ايس
پران بيمه دعا تمڪ بيت-

لَاهُمَّ اِنَّ الْمَرْءَ يَمْـ نَعُ رَحْلَهٗ فَامْنَعْ رِحَالَكَ
لَا يَغْلِبَنَّ صَلِيْبُهُمْ وَمِحَالُهُمْ اَبَدًا مِحَالَكَ

يعني اي خدا! اس ڇهه بي فڪر تمکيا زه اس ڇهه يه زانان ڪه پرڻه گهره وال جهو رڇهه
ڪران پنه نش گهرس- ٿره ته ڪره رڇهه پنه نش گهرس- يه ڪنه نه بنهڻ هرگز ڪه هنند صليب بيه بهند
ڈول ڪيا سپدن غالب چائن ڈولن پهڙ- يه دعا ڪرهڻ ترووڪهاٿه منزه خانه ڪعبه ڪه
دروازڪ ڪزته ڪنهه ٻنن ميت وال هٿه ڪوهس پهڙ يه ته جهو آمت نٿهه وونٽ ترين قرباني

ھند نشانی لاگت بیت اللّٰہس اَندٕ پَک یمہ نیتہ کہ اگر یمٕ بد دین آی تریمِن خدایہ سندس ناوس پتھ قربان
سپدوِن وونٹن دِتمک تکلیف یم سپدن گرفتارِ خدایہ سندس عذابس ڈوٚیمہ دوہہ دُت
حکم ابرہن پنہٕ نہ لشکرہ برونٹھ پکہ نک مکہ شریفس منز اژہ نک مگر سوٚ ہُست یُس سند ناو محمود
اوس یُس امہ ساری لشکرہ ھند روح اوس سو بیوٹھ پتھر زمینس پیٹھ فیلبانو تہ بیو لوکو کر
سٹھاہ کوشش امس مُتھ تُلہ ووٚتھ مگر یہ ووتھ نہ کُھنٛدٕ ہرگز اگر بیٚین طرفن کُن تُلان ایس فورًا
اوس وُتھان مگر یتھوی مکہ شریفس کن ایس پھران فورًا اوس بیہ پتھر بہان اتھ حالس منز
آی سمندرہ کہ طرفہ اکھ خاص قسمک جانور فوج در فوج یمن ھند رنگ اوس سبز تہ زرد کوٚترن
ھندِ ہ خوتہٕ ایس لوکٹ توٚنٹن تہ پنجن منز ایسکھ کنہ پھل مٕسُر تہ چنہٕ پھلن برابر یمی سپد
اَبرِک پیٹھ محیط اتھ تشکرس پیٹھ ہتک تراون یم کنہ پھل لشکرِہ پیٹھ چنانچہ یَس یُس یہ کنہ
پھل لگان اوس قدرتہ خدا سیت زن ایس گیول لگان تہی اوس گلان تہ ہلاک سپدان
کینہ لوکھ ژٕل یہ حال وُچھتھ مگر تمن لجہ پتہ بجہ بجہ بمارِ ژٕ یمو سیت ہلاک تہ تباہ سپد
ابرہس لج جذام بیمار چنانچہ یلہ پچیمژہ لشکر سیت ووت اتھ گُہر ایس وِست پمیت
شکلِ اُوسنہ پرزہ ناوِنی یوان تمہ پتہ پھٹس سینہ تہ ووت در نار جہنم یہ ظالم خدایہ
سند گھرہ وَالن وُول یہ واقعہ جھو سپد مت حضرت آنحضرت صلعم ھند زٕنہ برونٹھہ پنژہ دوہہ
ماہ محرم کہ تَھدٕ ہم تاریخ۔ حاصل مضمون یہ اگری کنہ وقتہ انسان عاجز تہ لاچار سپدان
خداتعالے سندس دینکس حفاظتس اندر اللہ تعالے چھو پانی از غیب حفاظتک سامان تہ
انتظام کران تکیازہ تس چھہ پرتھ قسمہ قدرت تہ طاقت حاصل یہ پژھ صہ تہ گرہ بحکم کُن فیکون

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝١ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝٢

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝٣ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ

ع ۱ ۳۱

مِّنْ جُوْعٍ ۵ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۴ ع

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ تعجب کرو قریشن ھند ملہٕ ژار کو اِیْلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ وندکس سفرس رتہٕ کالکس سفرس اندر بیہ تہند کفرک بت پرستی ھند یعنے مہ کرمک یمہ نعمژ عطا یم چھہٕ مہ ورائی کنن پرستش کران فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ پس کرن بندگی امہ گہرکس خدایس یعنے خانہ کعبہ کس خدایہ سنز الَّذِیْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ یس طعام چھوک دوان یمن دوٚن سفرن اندر بچھہ نشہ وَاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ بے بیم چھوکو کران بیمہ نشہ۔

لفظی تشریح وحاصل معنے!

لِاِیْلٰفِ	ملہٕ ژار باہمی الفت	وَالصَّیْفِ	بیہ رتہٕ کالس	اَطْعَمَهُمْ	کھیاوان چھہٕ یمن
قُرَیْشٍ	قریشن ھند	فَلْیَعْبُدُوْا	پس پزہ یمن عبادت کرن	مِّنْ جُوْعٍ	بُچھہ وزہ
اِلٰفِهِمْ	تہندِ یہ پانہ وینِ الفت	رَبَّ هٰذَا	یمہ گہرہ کس مالکہ	وَاٰمَنَهُمْ	بیہ چھوک امن وامان
رِحْلَةَ	سفرک	الْبَیْتِ	سند		دوان
الشِّتَآءِ	وندس منز	الَّذِیْۤ	یس	مِّنْ خَوْفٍ	خوف نشہ

یمہ سورہٕ شریفک ناو چھہ سورہٕ "قریش" نازل سپدمت برحضرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمس منز اتھ منز چھہ ژور آیاتِ کریمہ یمن منز چھہ ذکر کرنہ آمُت اکہ خاص احسانک یُس اللہ تعالیٰ ان قریشن پیٹھ کرمُت چھہ۔ بروٚنٹھ مس اکس وقتس اندر اوس اک صاحب نضر بن کنانہ مکہ شریفس منز روزان، تہندِ اولادن چھہ ونان قریش۔ ییوت ییوت وقت گوگذران تیوت تیوت گویہ خاندان بڈان تہ زیٹھان، امہ کِن شاخن الگ الگ ناو پوان یموشاخو منزہ چھہ اکھ شاخ بنو ھاشم سانس رسولِ کریمہ سند شاخ۔ اسلام ینہ بروٚنٹھ تہ اوس قبیلہ قریش عربس منز سٹھاہ عزتہ ووٚل قبیلہ اسلام ینہ پتہ تہ بڈو یوہند عزت واحترام مکہ شریفس منز چھہ پرتھ طرفہ کھوہی کوہ گنئ کنہ لہذا چھہ نہ تتہ کانہ غلہ یا پھلہ پیدہ سپدان مگر اللہ تعالیٰ سند فضل چھہ کہ زمانہ جاہلیتس اندر یس اللہ تعالیٰ ان امہ قسمک حالات تتہ

پیدہ کرمت کہ قریش ایس نہایت اطمینانہ سیت تجارت کران ۽ پنہنجو خوراک حاصل کران - یہ اوس ہمین قریشن پٹھ تہند بڈ فضل وکرم فرماوان چو تکہ قریشن ھند عادت ھیو لیئنے وندس ترزنہ کالس چہم عادی سپدمت سفر کرہ نک ہمین پزہ بیمہ خانہ کعبہ کس مالکسند عبادت کرن لیس ہمین نجہہ دزہ کھیاوان چھو، بیہ خوفس اندر امن وامان دوان یلہ حضرت ابراہیم علیٰ نبیّنا وعلیہ الصلوٰۃ والسّلام خانہ کعبہ تعمیر کرتھ قریشو سٹھاہ برونٹھ تمہ وقتہ کرتمو یہ دعا کہ یا اللہ! یہ شہر مکہ معظمہ بتہاون ہمیشہ امن وامانک شہر بییہ دِہ اتہ کن لسن والین رزقی میوہ پھل - یہ دُعا تہند سپد مستجاب چنانچہ اتہ روزہ ہمیشہ میون تہ غلن ھند ارزانی تہ زمانہ جاہلیتس اندر قتل تہ خونریزی باوجود نہ صرف محفوظ بلکہ قریش بُیت نبر تہ ایس گرٹھان تجارت لوکھ ایس ہمین سٹھاہ عزت واحترام کران - تجارت اوس یہند ذریعہ معاش - چنانچہ وندس منز ایس یہند قافلہ ملک یمنکس کن گژھان رتہ کال ایس ملک شامس کن - اللہ تعالیٰ فرماوان ییتھ سورہ شریفس منز ای قریش! یمہ خانہ خداکہ برکتہ تہہ چھو وہ یہ عزت تہ احترام نصیب سپدمُت تتھ پزہ تمہ کسی مالکسند عبادت کرن، تہ یو وہ یہ پتلن ھند عبادت اسلامک دامن رٹیو - حاصل مضمون یہ کہ خدا یہ سندن نعمتن ھند شکر ادا کرن یہ چھو علامت مسلمانہ سُند!

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وَهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ① فَذٰلِكَ الَّذِيْ
يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ② وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ③
فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ④ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ⑤
ع ۱ ۷ ۳۲ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ⑥ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ⑦

أَرَءَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ آیا وُچھتہ سو یُس اپز گنزران جزاس یعنی کہ جزاکہ دُہچ چھنہ پژ فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ پس سو گو سوی یُس بزور کڈت ژھنان یتیمس وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ژُون چھونہ دوان مسکینہ سندس کھنس پیٹھ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ پس افسوس تہ عذابچ سختی تمن نماز گزاران یم پننہ نمازہ نشہ چھہ بیخبر تہ غافل الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ یم ریا چھہ کران وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ منع چھہ کران ماعونس۔ ماعون گو متاعِ خانہ تبرہش نالٹ چھو دیگ ہش بیہ یہہ چھہ ہاوان دنہ اکس۔

لفظی تشریح وحاصل معنے!

أَرَءَيْتَ	کیاہ تہ وُچھتنا	اَلْيَتِيمَ	تیمس	صَلَاتِهِمْ	نشہ چھہ
الَّذِي	سو شخص	وَلَا يَحُضُّ	بیہ چھونہ آمادہ کران	سَاهُونَ	بے خبر تہ غافل
يُكَذِّبُ	یُس اپز گنزران	عَلَىٰ طَعَامِ	کھنس پیٹھ	الَّذِينَ	یم لوکھ
بِالدِّينِ	جزاکس بدلہ کس	الْمِسْكِينِ	مسکینہ سندس۔	هُمْ يُرَاءُونَ	یم ریا چھہ کران
	دوہس		محتاجہ سندس	وَيَمْنَعُونَ	بیہ چھہ منع کران
فَذَٰلِكَ	پس سو گو سو	فَوَيْلٌ	پس بڈ تباہی چھہ	الْمَاعُونَ	ماعونس ماعون چھہ ونان
الَّذِي	یُس	لِّلْمُصَلِّينَ	تمن نماز پرہ ون		گھر کہ ضرورتک لکٹ لکٹ
يَدُعُّ	پس دکہ دتھ کڈتھ	الَّذِينَ			چیز یا چھہ مطلب زکوہ
	ژھان	هُمْ عَن	یم پینہ نہ نمازہ		کہ زکوہ چھنہ دوان

یمہ سورۃ شریفک ناو چھہ سورۃ "ماعون" اتھ منز چھہ ستھ آیات کریمہ۔ یمو منزہ چھہ گڈہ نک ترہ آیاتِ کریمہ مکی یعنے مکہ مکرمس منز نازل سپد مت برحضرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم باقی ژور مدنی یعنے مدینہ شریفس منز نازل سپد مت، تعجبکس اندازس منز ارشاد سپدان کیاہ تُہہ وُچھ وَن ناسو شخص یُس روزِ جزااس چھوا پز گنزران ہرگاہ تہہ ژھان متہند حال بوزُن تہ بوزیو سو چھو سو شخص یُس یتیمس دکہ دتھ نبر کڈان بیہ محتاجس کھن کھیاو نک نہ بین ترغیب دوان مکہ مکرمک کافر یا مدینہ منورک بدباطن منافق یمو نہ یتھ پزس دیس پیٹھ ایمان اُن تمن

ھند زانٕنٕ پہچانٕن چھونہٕ زیادہ دشوار تم چھہٕ تمۍ لوکہٕ یمن ھند دل سیاہ سپدمت کنہٕ رژہٕ کامہٕ منٛد
چھوک نہٕ کانہٕ توفیقہ۔ یتیم تہٕ محتاج یمن وُچھہت پرتھ انسانہٕ سند دل چھو نرم سپدان مگر
یمن بدبختن ھند چھو یہ حال اگر ہۍ زانہہ یمہندس دروازس پٮ۪ٹھ کانہٕ یتیم چھو یوان دکہٕ دِتھ چھس
تبر کڈان، کانہٕ محتاج آسہِ پانہٕ کینہہ کھیاون یم ہیٚش کینہہ تہٕ چھہنہٕ ونان یہ محتاج کھیاوتن
فرماوان پس بڈ تباہی تہٕ بربادی چھہٕ تمن نمازیہ ونٕن یمن نماز مَشِد چھہٕ گژھان، نمازِ پرن
تہٕ ریاکاری کرنِ۔ بیہ تمن یم نہٕ زکوٰۃ دوان یا گھرہ کہ حاجتک لکٹ لکٹ چیز تہٕ نہٕ کینہہ دِوان یمن
بدبخت منافقن ھندِ بے دینی ھند چھو یہ حال کہ زٮ۪ٹھین چھہٕ ونان اسہ اُنٛ ایمان دینِ اسلام
کر قبول مگر حالت چھک یہ کہ نمازی چھک مَشِد گژھان حالانکہ نماز چھہٕ دینک تھم پس یُس
اکھ قائم تھاوِ نہٕ نماز سو چھو گویا پننٕ دِینی ختم کران، کُنہٕ وقتہ اگر پرن ریاکاری خیطرہ سو شخص کتھ
بنہٕ مومن تہٕ مسلمان یمہٕ لوکہٕ چھنہٕ زکوٰۃ تہٕ دوان۔ حالانکہ زکوٰۃ ادا کرن اسلامک اکھ بڈ چیز رتہ
بنیاد۔ حاصلِ مضمون یہ کہ یتیمس محتاجس سیت یچھ سلوک کرُن، نماز بے دلی سیت پرن یا
مشراون یا بے وقت پرن رکوع تہٕ سجدہ نہٕ پورہ پٮ۪ٹھ کرُن، یا نماز اَتھہ گژھنس پٮ۪ٹھ نہٕ ندامت
سپدنِ یا ریاکاری کرن تٮ۪تھۍ پٮ۪ٹھ زکوٰۃ نہٕ دِن یا ضرورتک لکٹ لکٹ چیز مثلاً آب،
نُون، گٮ۪رک بو کہ ھیوٚ، کیرچ، ژٕہش امہٕ قسمکہ استعمالک چیز یم عام طریقس منز اکھ اکس
پٮ۪ٹھہ عاریت دنہٕ چھہٕ یوان یم نہٕ کینہہ دِن یم چھہٕ منافقن ھند علامات مسلمانس پزٕہ منٕشہ
پٮ۪ٹھ روزن۔

سورۃ الکوثر مکیّۃ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وَهِیَ ثَلٰثُ اٰیَاتٍ

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ﴿١﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿٢﴾
إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ﴿٣﴾ ع

ع ۱ / ۳۳

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ پٮ۪ٹھ عطا کرا اسہ ژٕہ ای حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سٮ۪ٹھاہ خٲر

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ پس نماز پرٚنس پروردگار سندہ باپت او نٹن کر نحر درراہِ خدا۔
إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ پز پاٹھ تہند دشمن چھو لٹ ژٹ۔

لفظی تشریح تہ حاصل معنے!

إِنَّآ	بیشک اسہ	فَصَلِّ	پس پڑہ نماز	شَانِئَكَ	تہند دشمن
أَعْطَيْنٰكَ	عطا کئی ترہ	لِرَبِّكَ	پننس پروردگار سندہ خیطرہ	هُوَ	سوی چھو
الْكَوْثَرَ	سٹھاہ خیر یا حوض کوثر جنہن اکھ بڈ نہر	وَانْحَرْ	بیہ کریو قربانی	الْأَبْتَرُ	لٹ ژٹ، بے نام و نشان
		إِنَّ	بے شک		

یہ سورۂ شریفہ ناو چھو سورۂ "کوثر" مکہ مکرمس منز نازل سیدمت یمہ رسول برحق صلی
اللہ علیہ وسلم اتھ منز چھہ ترہ آیات کریمہ فرماوان حقتعالیٰ اے محمدؐ اسہ کر عطا تہہ حوض کوثر
یا اسہ کر عطا تہہ سٹھاہ خیر دُنیہک تہ آخرتُک تہ حوض کوثرس متعلق فرموو پانہ حضورؐ کہ سو
نہر چھہ تیٚتھہ بڈ میہ کہ اکہ اندہ پیٹھ بییس اندس تام واتنس لگہ اکھ رٚتھ، تمک آب دودھ
خوتہ صاف، ماچھہ خوتہ میوٹھ، تمک دنوی کنارہ سونہ سِتۍ، کنارن پیٹھ مُختلف خیمہ مُختشی
پیٹھ آب پکان یعنے مزیاسکھ نہ حضورؐ تیٚج تیچ مز دستِ مبارکس اندر وچھک نافہ تہ
مشکہ خوتہ زیادہ خوشبودار یم بانہ اتھ سیت آمت تھاونہ چہنہ خیطرہ تہند تعداد آسمانکن
ستارن برابر یعنے بے شمار اللہ اکبر! یس اکھاہ اکہ پھیرہ امہ حوضہ منزہ چیہ تس تہ پتہ لگس نہ زانہہ
تہ تریش اتھ حوض کوثرس پیٹھ کُنہ سنا واتہ؟ سوی شخص یُس تہنْد بنہ، تہندس فرماونس پیٹھ
پکہ۔ یا اللہ! بطفیل محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم اسہ سارنی مسلمانن واتناو قیامتکہ دوہ
اتھ حوض کوثرس پیٹھ۔ آمین ثم آمین۔ فرماوان پننس پروردگارہ سندہ خیطرہ پرو نماز بیہ کریو
قربانی یس شخص نماز پرنک عادت آسہ سوی چھو پننہ بدنہ سیت اسلامچ پیٹھ خدمت
انجام ہکان دِت، یمیس قربانی ہند عادت آسہ سو چھو مالی عبادات زکوٰۃ، صدقات تہ خیرات
خدایہ سندہ وتہ اندر دلہ چہ خوشی سیت خرچ کران۔ فرماوان اے محمدؐ! بیشک تہندی دشمن
چھو ابتر لٹ ژٹ بے نام و نشان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہند زِ بٹھ فرزند حضرت

قاسم رضي الله عنه مليہ ميہ عالمہ گئے مکہ کيو کافر خصوصاً عاص بن وائلن دپ حضرت محمد صلي الله
عليہ وسلمن ھند سلسلۂ نسب سپد منقطع تم سپد تعوذ بالله اَبْتَرَ. مطلب يہ کہ ہم سپد بے ولاد
بلہ دنيہ منزہ گڙھن يہند ناؤ ہنہ وول آسر نہ کا نہہ. اتھ موقعس پيٹھ سپد يہ آيۂ کريمہ نازل
يتھ منز حضورن تسلي آوٕ دنہ. چنانچہ ساري چھ وُچھان يتھ دُنيہس اندر يتھ پيٹھ آنحضرت
صلے الله عليہ وسلمن ھند نام مبارک روشن سپد يا سپدان چھو يا سپدہ روزہ قيامتس تام
بيہ کينہہ ھند تہ سپدہ اتھ پيٹھ!

حاصل مضمون سورۂ شريفک کہ نبي کريمن صلي الله عليہ وسلم آيہ اکھ نہر عطا کرنہ يمک ناؤ چھو
کوثر. قيامتکہ دوہہ واتہ تمہ حوض کوثرس پیٹھ سوي شخص يس پرزلہ باايمان آسہ نماز،
روزہ، صدقہ، خيرات بيہ بيہ رژہ کامہ چھہ نمہ کرہ خدايہ سندہ حکمہ مطابق صرف تہندي
خيطرہ، تہندي خوشنودي تہ رضامندي آسس مقصد. حضورن ھند دشمن سپدن نہ
زانہہ تہ کامياب بلکہ ہميشہ خوار تہ ذليل۔

وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝	سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٣ وَلَآ اَنَا
عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝٤ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ
ع ٦ ٣٤ اَعْبُدُ ۝٥ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ دپہوک اي کافرو لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ بندگي کرہ نہ
بوييت تہہ چھوہ بندگي کران وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ تہہ تہ چھونہ بندگي کرہ
ون ييت بو بندگي کرہ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ بيہ چھوسنہ بو بندگي کرو نوبت

تہہ بندگی کروہ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ بیہ چھوہ نہ تہہ بندگی کرہ ون یتھ بو بندگی کرہ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ۔ تہہ چھوہ پننو دین تہ مے چھو پننو دین۔

لفظی تشریح وحاصل معنیٰ!

قُلْ	فرمایو کھ تہہ یا رسول اللہ		کران	مَاعَبَدْتُّمْ	یتھ تہہ بندگی کرو
		وَلَآ اَنْتُمْ	بیہ چھوہ نہ تہہ	وَلَآ اَنْتُمْ	بیہ چھوہ نہ تہہ
يٰٓاَيُّهَا	ای کافرو	عٰبِدُوْنَ	بندگی کرہ ون	عٰبِدُوْنَ	بندگی کرہ ون
الْكٰفِرُوْنَ		مَآ اَعْبُدُ	یتھ بو بندگی کرہ	مَآ اَعْبُدُ	یتھ بو بندگی کرہ
لَآ اَعْبُدُ	بو کرہ نہ بندگی	وَلَآ اَنَا	بیہ چھوس نہ بو	لَكُمْ دِيْنُكُمْ	تہہ چھوہ پنن دین
مَا تَعْبُدُوْنَ	یتھ تہہ چھوہ بندگی	عَابِدٌ	بندگی کرہ وُن	وَلِيَ دِيْنِ	مے چھوہ پنن دین

یتھ سورۂ شریف چھو ناو سورۂ "کافرون" مکہ مکرمس منز نازل سپد مت پیہ رسول برحق صلی اللہ علیہ وسلم انتھ منز چھہ شہ آیات کریمہ یمن منز چھہ یہ اکھ کتھ نہایت رلتھ اندازس منز بیان کرہ نہ آمژ کہ با ایمان ہکہ نہ کافر بنتھ، کافر بنہ نہ با ایمان عربک کین وال بالخصوص قریش ہم ساری ایس خدایہ سندہ وجودک قایل یہ ایس اعتراف کران کہ خدا چھو۔ مگر اتھ سیت سیت ایکھ بئ خدائے نہ نبیو مت، پتھلن ایس سجدہ کران، یمن اوس یہ اعتقاد کہ حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلامن ھند دین تہ اوس، یئ یلہ حضور تو ص تشریف اُن تہ اعلان کرُکھ کہ بت پرستی چھنہ حضرت ابراہیمہ سند علیہ السلام دین بلکہ تہند دین چھو دینِ اسلام، یہ بوزتھ گئ قریش سٹھاہ ناراض وننہ لگ اسہ چھنہ امہ دنیچ ضرورت، امہ پتہ ریود کینہ دوہہ یہ کوشش کران کہ نعوذ باللہ کینہ دوہہ اسین جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پتھلن ھند عبادت کران، کینہ دوہہ آسن کافر خدایہ سند عبادت کران۔ دُنوی فریق آسن نہ اکھ اکس اعتراض کران۔ چنانچہ امہ خیطرہ ریود کافر مال و دولت بیہ بئن بئن چیزن ھند تہ طمع دِوان۔ یمئ کافرن ھند یہ بیہودہ کوشش ختم کرہ نہ خیطرہ فرماوان اللہ تعالےٰ ای محمد ص یمن کافرن ونیوا سے کافرو تہ چھوس بو تہندن معبودن ھند عبادت کران بیہ نہ تہہ مینس معبودہ سنز بیہ نہ کرہ بو تہندن معبودن ھند بندگی۔ بیہ نہ کرُیو تہہ مینس معبودہ سند تہہ تہ چھو پنن دین مہ تہ

چہوپن دین نہایت صاف تہ واضح اعلان کریہ نا معقول صورت نہ ہکہ ؤنکن ممکن سپدت تہ آئندہ زانہہ۔ ئُنّیٔ تہ خدائے واحداکہ خدای نہ ؤنکن برابر نہ آئندہ زانہہ تہ۔ ذرا غور کرہ نہ سیت چہوا اندازہ سپدان کہ یہ وقت کوتاہ مشکل اوس مکّس منزا وسنہ کانہہ تہ اسلامک دوست۔ بلکہ الیس پرنظ طرفہ دشمنی ہندس انتہ سی حالس منزیوان یہ اعلان کرہ نہ جناب رسول کریمؐ ہندہ ذریعہ منہ اعلانہ سیت کافریوان رسوا کرہ نہ۔ یہ جرأت تہ ہمت ہکہ اکس نبی برحقہ سنذی سپدت یمہ آیۂ کریمک چہونہ یہ مطلب کہ کافرن سیت چہونہ ون کانہ مطلبہ نہ چھہ جہاد تہ ضرورت نہ تبلیغچ بلکہ چہو مطلب یہ کہ نتیہہ بیٹھ آب تہ نار اکس جایہ جمع ہکہ نہ سپدت یتھی بیٹھ ہکہ نہ کفر تہ اسلام یکجا سپدت۔ کفر چہو کفر، اسلام چہوا اسلام گویا یہ چہو واضح اعلان شرکہ نشہ علیحدگی ہند۔ کفرس سیت سوی معاملہ۔ یہ تنتھ شوبہ۔ یہ کنتھ گزرمہ وارہ بیٹھ یاد تھاون کہ کفر تہ اسلام اکوی کرہ نچ کوشش چھہ پرنظ زمانس منز کرہ نہ آمژ۔ مگر یہ ہکہ نہ سپدت حدیث شریفن منز چھہ یمہ سورۂ شریفچ ستھاہ فضیلت بیان کرہ نہ آمژ۔ لہذا پزہ اسہ بکثرت پرُن یہ سورۂ شریف۔

وَھِیَ ثَلٰثُ اٰیَاتٍ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِیَّةٌ

إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝١ وَرَاَیْتَ النَّاسَ
یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝٢ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ
ع ۱ ۲ ۳۵ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝٣

إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ یلہ آیہ خدایہ سنز یاری بیہ آیہ نظہور فتح مکہ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ؤچھت ژہ لوک اژان در دینِ خدا یعنی در دین اسلام فوجہ فوجہ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ پس یہ پاکی کر نو یادِ پنن پروردگار حمدس سیت بیہ منگونس مغفرت اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا پزپاٹھ خدا چہو برحمت رجوع کرون

تہ توبہ قبول کرون بندن ۔

لفظی تشریح تہ حاصل مضمون!

إِذَا	بیلہ	يَدْخُلُوْنَ	اژان		حمدہ سیت
جَآءَ	آؤ	فِيْ دِيْنِ	خدایہ سندس دینس	وَاسْتَغْفِرْهُ	بیہ منگوتس مغفرت
نَصْرُ اللّٰهِ	اللہ تعالے سند مدد	اللّٰهِ	اندر	اِنَّهٗ	بے شک پاٹ
وَالْفَتْحُ	بیہ تہند فتح	اَفْوَاجًا	فوج در فوج	كَانَ	چھوسو
وَرَاَيْتَ	بیہ وُچھت ژہ	فَسَبِّحْ	پس پاکی کریو بیان	تَوَّابًا	سٹہاہ توبہ قبول کرہ
النَّاسَ	لوکھ	بِحَمْدِ رَبِّكَ	پنہ نس پروردگارہ سندہ		ون

یمہ سورہ شریفک ناؤ چھو سورہ "نصر" مدینہ منورس منز نازل سپدمت بہ حضرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم آنتھ منز چھیہ تمن اکھ خوش خبر دنہ آمژ، تہ سیت سیت آخرتکہ تیاری ھند تہ حکم سپدمت، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تیان مکہ شریفس اندر آیس قریش ھند بڈ بڈ سردار ایس برابر اسلامک دشمن، تمہ پتہ بیلہ تمو ہجرت کر مدینہ منورس کن تو پتہ تہ رود تہند دشمنی اتھی پیٹھ جاری، یمن حالاتن منز ایسنہ کانہ امیدہ کہ مکہ مکرمہ سپدہ فتح تہ یہ فتح حاصل سپد تھی سپدہ ساروی عرب مسلمان ۔ مگر اللہ تعالے ان ڈز یہ خوشخبری جناب رسول مقبولن کہ یمہ ڈنوی کتھ سپدن عنقریب پورہ، امہ پتہ آؤ حکم دنہ آخرتہ چہ تیاری ھند تہ ۔ یہ ایس قرآن پاکچ پیشگوئی یُس حرف بحرف پورہ سپد ۔ فرماوان حقتعالے جل شانہٗ بیلہ خدایہ سند مدد بیہ فتح بیہ، بیہ وُچھو تہہ لوکھ اژان جوق در جوق دینِ اسلامس منز پس کریو تہہ پاکی بیان پنہ نس پروردگارہ سند بیہ منگوتس مغفرت بیہ پاٹ چھو سو سٹہاہ توبہ قبول کرہ ون یعنے اللہ تعالے سند مدد بیہ ضرور اتھ پیٹھ سو بڑھ چنانچہ مکہ مکرمہ سپد فتح لوکھ ژای فوج در فوج دینِ اسلامس منز اگر بڑھ کامیابی تہ فتح بیہ کینہ سپد ہا حاصل نہ معلوم سو کتھ جشن مناوہا کیثراہ قتل تہ خونریزی کرہ ہا مگر بنہ یوان حکم دنہ تہ ہوی یمہ ڈنوی کتھ پورہ سپدن جنابِ رسولِ کریمن صلی اللہ علیہ وسلم پزہ یہ خیال کرن کہ تہند فرض سپد پورہ تہند کیم سپد مکمل چنانچہ یہ سورہ شریف نازل سپدہ نہ پتہ ایس وارہ یہہ صحابہ صَبْ پورہ زانان کہ وَنْ کیاہ چھو سپدن

دُول خود ذاتِ اقدس ؐ ایس آخر عمرِ منز حمد و استغفار بکثرت کران فرماوان ایس کہ اللہ تعالےٰ اَن
اوس اکھ علامت مقرر کرمُت سو سپُد پورہ، ہجرت پتہ اٹھ ورہ گژھت سپد مکہ مکرمہ فتح تمہ
پتہ دوِیہ وَرِہ سپد انتقال، حضرت عمر رضؓ حضرت ابنِ عباس رضؓ حضرت فاطمۃ الزھرا رضؓ
روایت کران ییلہ مکہ مکرمہ فتح سپُد ساروی عرب سپد مسلمان تمہ پتیٖ آو حکم کرنہ جنابِ رسولِ
کریمن صلی اللہ علیہ وسلم آخرتہٕ چہ تیاری ھند حاصل مضمون چھو یہ کہ اللہ تعالےٰ اَنٛ چھو مسلمانن
ھند ساروی معاملہ پنہٕ نِس اَتھس منز رٹمت یمہ ساعتہ یہ خوش کرس تمہ ساعتہ کرہ تہٕ، یہ تہ
چھو نہ اجازت کہ ییلہ بڈٕہ خوتہ بڈ کامیابی تہ حاصل سپدہ تتھ پیٹھ جشن مناوِنٛ، فخر کرن تہ
تھکن۔ بلکہ تمہ وقتہ پزہ زیادہ خوتہ زیادہ حمد و ثنا ادا کرن پننِس پرورد گارسُند۔

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿١﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ
وَمَا كَسَبَ ﴿٢﴾ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿٣﴾ وَّامْرَاَتُهٗ
ع ۱ ۵ ۳۶ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿٤﴾ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿٥﴾

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ہلاک سپدن زٕہ اتھہ ابولہبہ سند بیہ سپدہ ہلاک ابولہب
مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ دفع کرِ سنہ کینہ تہ مال تھند بیہ یہ کسب کرنو یعنے
از عذاب خدا موکلونہ تمہ سیت سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ نزدیک چھو سو اژِہ یہ ابولہب
نارِس اکس رہہ والس سوگو نار دوزخ وَامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ بیہ آشن تھند
تہ اژِہ درِ دوزخ مراد چھو زِنو پکنا وِونٛ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ تھنزہ گردن اندر چھہ
رز خز ردلن تھنزِ یہ رز زلنٛ گنڈت آس سوی رز گژھس بامر خدا گردنہ اندر بنِہٕ تہ دوزخس
واژ۔

لفظی تشریح تہ حاصل معنے!

تَبَّتْ	ہلاک سپہ وسِتھ ژٕ	يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ	دونوی اتھ ابولہبن	وَتَبَّ	بیہ سپد تباہ دربادابولہب

مَآ اَغْنٰی	کانہ فائدہ دت نہ	سَیَصْلٰی	عنقریب واتہ سو	حَمَّالَۃَ	کمرس پیٹھ زن تلن
عَنْہُ	تس	نَارًا	اکس نارس اندر	الْحَطَبِ	داجن
مَالُہٗ	تہند مالن	ذَاتَ لَھَبٍ	یس رہہ تراوون	فِیْ جِیْدِھَا	تہنز گردنِ منز چھیہ
وَمَا کَسَبَ	بیہ یتم کموومت		چھیو	حَبْلٌ	رز
	اوس	وَامْرَاَتُہٗ	بیہ تہنز زنانہ	مِنْ مَّسَدٍ	خضردلن ھنز وٹھمژ

یمہ سورہٕ شریفک ناو چھو سورہ "لہب" تہ مسدٕ تہ مکہ مکرمس منز نازل سپدمت بر رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اتھ منز چھیہ پانژھ آیاتِ کریمہ یمن منز ذکر کرنہ آمت۔ حضرت آنحضرتن صلے اللہ علیہ وسلم ھندس اکس قریبی رشتہ دارسند مگر یس بدترین دشمن اسلام اوس ابولہب بیہ بیان کرہ نہ آمت تہند انجام تہ فرماوان حقتعالے اتھ زہ پیٹھ ابولہبہ سند ہلاک سپید اتھ زہ ابولہبہ سند بیہ گوس تباہ تہ برباد کانہ فائدہ دِتنہ نہ تہند مالن نہ یہ کیتژاہ کموومت اوسن سواتھ عنقریب اکس زہ تراوہ وتس نارس منز بیہ تہند زنانہ تہ یس زن تلان چھیہ کمرس پیٹھ تہنزہ گردنِ منز آسہ اکھ رز خضردلن ھنز وٹھمژ مضبوط ابولہبہ سند پورہ ناو اوس عبدالعزّٰی بن عبدالمطلب یہ اوس آنحضرتنؐ ھند پتر بیہ تہ امسند زنانہ امّ جمیل یم ایس ساروی خوتہ زیادہ حضورنؐ تکلیف دوان یتھ وقتہ ایسکھ یہی فکر آسان کہ نعوذ باللہ دینِ اسلامی گژھہ ختم سپدن یہ شخص اوس گژھہ دوہہ یتھی دشمن سپدمت آنحضرتن ھند صلے اللہ علیہ وسلم، ابتداس اندر یلہ حکم دت پروردگار عالمین جناب رسول کریمنؐ کہ تہہ دیو پننین قریبی رشتہ دارن بیہ مشورہ کہ تم انن ایمان تہ مسلمان سپدن تمن کریو آخرت تک بیم۔ چنانچہ امہ حکم خداوندیک تعمیل کرِ حضورؐ کوہِ صفا اس پیٹھ کھت تمہ پتہ دژکھ بزور کرکھ لوکو! اکھ بڈ خطرہ چھو یہ آواز بوزت گئی ساری قریش جمع اتھ کوہس تل آنحضرتوؐ فرموو کھا اکھ دشمن چھو تہہ کن آمت حملہ کرنو ول تہہ پیٹھ کیاہ تہہ کرِوہ اتھ پژھ ساروی دت جواب بیک زبان بیشک اس کرو اتھ پژھ فرموو یک توہہ بوزِ بو خبردار سپید ولو چھوس آمت تہہ آخرت تک عذابک بیم کرہ نہ خیطرہ۔ امہ دعوت حقکس جوابس منز کر ابولہبن گستاخی وورنہ لگ کیاہ امی خیطرہ دِتھ تہژہ اسہ ناد اتھ زہ پیٹھ ئی۔ یہ بکواس کرتھ وتھ نہایت تکبرہ سان دراو۔

واپس امہ پتہ یعنی بنی ہاشمو حضورنؐ مدد کرنہٕ نک پانہ وین فیصلہ کرامہ وقتہ سپدا اتھ منز شامل
تِمتہ یمو نہ وُنہ اسلام قبول کرمت اوس تمہٕ وقتہ تِہ یا وجود امی خانداناک اکھ فرد ایتھ
گُرنہ ام کانہ مدد حضورنؐ بلکہ یہ سپد شامل قریشی بنی سیت امہ پتہ یلہ قریشو بنی ہاشمن
سیت ترکِ تعلقاتک پانہ وین عہد کُر تمک دستاویز تہ باقاعدہ لکھنہ آو یہ ابولہبؓ اوس
تتھ منز شریک امہ ترکِ تعلقک مقصد اوس یہ کہ بنو ہاشم یلہ بوچھہ ہتہ قریب المرگ
سپدن مجبور تہ عاجز گژھن حضورن کرن پانئے حوالہ تہندن دشمنن قریشن۔ حضرت نبی
کریمو صلی اللہ علیہ وسلم ایس نعمت نبوّتہ لشہ سرفراز سپدنہ بروٹھ پننین دوٚن صاحبزادِن
رقیہ تہ امّ کلثومہ سند رشتہ کئنہ گتھ مژ ابولہبہ سندن دون نیچون سیت مگر یتھ وی اللہ تعالیٰ
اِن تم نبوّتہ سیت مشرف کرامہ رشتہ گئی آیہ ختم کرہ تہ یُتھ تمن پیٹھ اکھ قسمک دباو ییہ تراونہ
حجہ کس موقعس پیٹھ یلہ گئہ قبیلن کن حضور تشریف ایس توان تبلیغ تہ دعوتِ حق خیطرہ یہ
شخص اوس پتہ واتان تہ کرِ دوان بدتمیزی کران اتفاقاً اوس امسند گھرہ حضورنؐ
ہندس دولت کدس سیتی امہ سبب اوس یہ زیادہ تکلیف دوان تنگ تہ پریشان کران۔ امسند
زنانہ یس سندناو اوس امّ جمیل کنیت ایس اروی کو ابس حرب بن امیہ سند ابوسفیانہ سنز بینہ تہندہ
تہ اوس حضورن تکلیف واتناونس تنگ تہ پریشان کرنس منز یہوی حال جنگلہ پیٹھہ ایس
انان کنڈ کُل تمی ایس تراوان حضورن ہندِ پکہ رنجہ وَتہِ منز تاکہ تمن واتہ تکلیف اتھ حالس
منز کرنا زل اللہ تعالیٰ اَن یہ سورۃ شریف فرمودن پورہ وضاحتہ سان کہ تباہی تہ بربادی
چھہ مقدّر سپنز مژ ابولہبہ سندہ خیطرہ، نہ دیش مال کانہ فائدہ نہ دولت، آخر تس منز ذِتہ تھس
نارس اندر پیس رَہ تراوان آسہ یہ تہ اہندِ زنانہ تہ۔ امّ جمیل چھہ گجمژ ہٹس رزہ ہند شرک
پنہ تہ سیت۔ تمہ وقتہ چھہ سارو ی اکس نبی برحقس سیت دشمنی ہند انجام کیاہ چھوا۔

حاصلِ مضمون یہ کہ اگر تہہ چھوِ حقس پیٹھ کانہ دشمنہ یکہ تہ ناحق تکلیف واتناوان فکر
تہ پریشانی چھنہ کینہ تہ۔ انشاء اللہ عنقریب ییہ تہہ بروٹھ کن تہند انجام بد۔

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ

يُوْلَدْ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④ ع ١ ٣٧

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ دپ سو خدا چھُہ اکوی اَللّٰهُ الصَّمَدُ خدا چھُہ بے نیاز ساری چھہ تس کُن حاجتمند لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ نہ زاس کنہ نہ زاو کینہہ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ چھُہ نہ تس کانہہ ہیو تہ ہمسر۔

لفظی تشریح وحاصل معنے!

قُلْ	دٕپیو یا رسول اللہ ﷺ	اَلصَّمَدُ	بے نیاز کینہہ کُن چھُہ نہ محتاج بلکہ ساری تس کُن محتاج	وَلَمْ يَكُنْ	بیہ نہ چھُہ
هُوَ	سو			لَّهٗ	تس
اَللّٰهُ	اللہ تعالےٰ چھُہ			كُفُوًا	ہیو ۔ تس برابر
اَحَدٌ	اکوی	لَمْ يَلِدْ	نہ زاو تس کانہہ	اَحَدٌ	کانہہ تہ
اَللّٰهُ	اللہ تعالےٰ چھُہ	وَلَمْ يُوْلَدْ	نہ زاو سو کینہہ		

یمہ سورۂ شریفک ناو چھُہ "سورۂ اخلاص" مکہ مکرمس منز نازل سپدمت برسول برحق صلی اللہ علیہ وسلم اتھ منز چھہ ژور آیات کریمہ یمن منز اللہ تعالےٰ سندہ توحیدک مضمون بیان چھُہ کرنہ آمت، حدیث شریفس منز چھُہ آمت کہ یہودین ہندس گمراہ کرنس پتہ ایس مکک کافر بار بار پرژھان تہند خدا کُس چھُہ، نعوذ باللہ تہند نسب کیاہ چھُہ یعنے سو کہند اولاد چھُہ، تس کم چھہ اولاد تس سیت کم کم چھہ، یم بیہودہ سوال کران یمن ہند جواب دنہ خیطرہ سپد یہ سورۂ شریف نازل، اتھ متعلق چھُہ حضورؐ قسم ہاوت فرمومت کہ یہ سورۂ شریف قرآن مجیدکس ترییمس حصس برابر فرماوان حق تعالےٰ۔ تمہ فرماویو یا رسول اللہ ﷺ لوکن کہ اللہ تعالےٰ چھُہ کنُوی یعنے خدا ایس متعلق چھُہ وہ تمہ سوال کران یس میون خدا چھُہ سو چھُہ کنُوی، سوی چھُہ پرتھ چیزک پیدہ کرنوول، پرتھ چیزہ رچھن وول، پرتھ قسمکہ عبادژک حقدار تہند پرتھ کیمہ چھہ

بهتر تہ اولي تہ تس جهو نہ ڪا نہ تہ شريڪ، بہ ٻيڙهان ڇهو نہ جهو ڪران، پر تہ حالس منزپزه تهندوي خوف ٿهاؤن، تهندوي شڪر و ثنا ادا ڪرن، سوي ڇهو رڙن ڪا من هند توفيق دنہ و ول سو الله تعالےٰ ڇهو بے نياز، تهند ذاتِ مقدس ساروي نشہ بے نياز مگر سارِي تس کن محتاج، سوي ڇهو سارني هند حاجت پوره ڪرنوول يهٔ پيٺ ٻيڙهان تهٔ پيٺ حڪم دِوان، تس ڇهو نہ ڪا نہ اولادٗ نہ ڇهو ڪينہ هند اولاد، يعنے الله تعالےٰ سُند ذاتِ اقدس ابدي هميشہ پيٺ، هميشہ تام پوشرون سو ڇهو نہ بدلان، سو ڇهو پر تهٔ وقتہ رُوتوئي رُت، اولادن هند سلسلہ ڇهوا ڪہ تسيح خرابي۔ اي ڪافرو! تہ ڪته پيٺ يہ خيال ڪران ڪہ تس ڇهو ڪا نہ اولاد، يا سو ڇهو ڪينہ هند اولاد، بيہ ڇهو نہ تس هيو ڪا نہ اکهاه، يعنے يہ ڇھہ تهند جهالت ڪہ تهہ ڇهوِه بيہ تہ ڪا نہ تس برابر خيال ڪران، تس برابر ڪهٔہ مکہ اليته يته پيٺ زهٗ يا ترهٗ خدا اکن نہ اليتھ، يتهي پيٺ گرڻهہ ياد تهاون ڪہ ٻيڙهہ تهند قدرت تہ طاقت ڇهو يہ ڇهو نہ بيہ ڪينہ نہ، يهٔ مختصر سورهٔ شريفس منزدين مقدِ پيچ بنياد تہ ساروي خوت تہ بدٗ تعليم بيان ڪره نہ آمژ۔ لهٰذا حديثِ شريفن منزا مچ ستهاه فضيلت بيان سپدمژ، دس راتس منزا مچ تلاوت شوڱنہ وڪہ وقت باعث ثواب تہ خير و برڪت۔ الله تعالےٰ دِنِ توفيق!

وَهِيَ خَمْسُ اٰيٰتٍ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾ وَمِنْ
شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي
الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾ ع ٥ ٣٨

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ دَپ پنہ ڇهوس نوان صبحکس خدا بس مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تمکہ شرّهٗ نشہ بيہ پيدا ڪرنو وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ بيہ گٹہ شبکہ شره نشہ بلہ وهراونہ ايہ تاريکي تيهج وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ بيہ فهک دوه وَنن زنانن هند شرّهٗ نشہ يمہ فهک دوان ڇهہ گنڈن اندر يعنے سحر ڪره وَنہ زنانہ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ

بیہ پرت حسد کرہ ونہ سندہ شرہ نشہ یلہ حسد کرسو۔

لفظی تشریح وحاصل معنے!

قُلْ	دیہو یارسول اللہ	غَاسِقٍ	تاریک لاڑھندہ	فِي الْعُقَدِ	یمہ پھک دوان گنڈن
اَعُوْذُ	پناہ چہوس بوہوان	اِذَا وَقَبَ	یلہ تمہ تاریکی وہراونہ		اندر سحر کرنہ وقتہ
بِرَبِّ الْفَلَقِ	صبحکس خدایس		بیبہ	وَمِنْ شَرِّ	بیہ شرّہ نشہ
مِنْ شَرِّ	تمہ کہ شرّہ نشہ	وَمِنْ شَرِّ	بیہ شرّہ نشہ	حَاسِدٍ	حسد کرن وال سندہ
مَا خَلَقَ	بیہ تم پیدہ کرے یعنے	النَّفّٰثٰتِ	پھک دون واجن تامن	اِذَا	یلہ
	تمام مخلوق		ھندہ	حَسَدَ	حسد کرہ سُو
وَمِنْ شَرِّ	بیہ شرّہ نشہ				

یمہ سورۂ شریفک ناوٗ سورۂ "فلق" مدینہ منورس منز نازل سپدمت بر رسول برحق اتھ منز چھہ پانژھ آیات کریمہ یمن منز بیان چھو کرہ نہ آمُت کہ دنیہکہ پرتھ شرہ نشہ محفوظ روزہ نہ خیطرہ چھو کافی پناہ اللہ تعالےٰ سُند۔ تقریبًا شٔن حدیث شریفن منز چھو آمُت کہ مدینہ شریفکیو یہودو کرجیو دسحر نبی کریمن صلی اللہ علیہ وسلم یمک یہ اثر سپد کہ بدن مبارکس گرن سخت دگ تہ دُود۔ امہ پتہ سپد خوابکہ ذریعہ تمن یہ معلوم کہ یہ چھو سحرک اثر اتھ موقعس پیٹھ سپدیم زہ سورۂ شریفہ نازل سورۃ الفلق، سورۃ الناس۔ یمن منز یہ تعلیم دنہ آیہ جناب حضرت آنحضرتن صلی اللہ علیہ وسلم امہ تکلیفہ نشہ کنھ بیٹھ سپدن تم آزاد۔ فرماوان اللہ تعالےٰ دَپیو بو چھوس پناہ ہوان صبحکس مالکس سند یعنے حکم آو دنہ آنحضرتن صلی اللہ علیہ وسلم یا رسول اللہ تہہ دپیو یتھ پیٹھ کہ بو چھوس پناہ ہوان تس پاک خدایس سندس صبحکہ نورہ سیت پرتھ پوشیدہ شر دور چھو کران بیہ چھوس پناہ منگان پرتھ مخلوقہ سندہ شرّہ نشہ اَدہ یُس آسہ تہ سُو یُس شر آسہ تہ سُو تمہ نشہ محفوظ روزہ نک سامان تہ ذریعہ صرف اللہ تعالےٰ سُند پناہ تہندِ ی ریچھ مخلوق چھہ اکھ اکس نفع تہ فایدہ واتناوان۔ نقصان تہ زک تہ، بیتہ منز چھو شرّہ تہ نقصانہ نشہ پناہ یوان منگنہ۔ فرماوان بیہ چھوس پنہ ہوان تاریک راژ ھندہ شرّہ نشہ یلہ سو بیہ پیچ انہ گٹہ بیہ وہراوہ نہ راژھند گٹہ چھہ بجاے خود خوفناک تہ کھوژہ ون آسان۔ اتھ منز کا تہہ

نقصان وا تنگ امکان جھو زیادہ آسان تہ خوف کہ سببہ جڇھ ٻيہ ہن خطرناک ٻنان، خوف جھو آسان
ڪانہ ٿر یو ر. ٻیہ تہ قتل ڪرہ، ڪانہ درندہ جانور ٻیہ کھٹ ٿڙھنہ، ڪانہ زہردار جانور ٻیہ ٿُرپ ہیہ،
تمہ پتہ اتھا آنہ گیہ منز انسانس دِلس منز کم کچھ خیالات یوان ۔ فرماوان بیہ جھوس پنہ منگان
تمن زنانن ھندِ شرہ نشہ یم گنڈ ترا وان تراوان پھک دوان چھہ یعنے تمن زنانن ھند شرہ نشہ
یمہ پنہ کِنڈ گنڈن پیٹھ پھک چھہ دوان سحر کران سحر کرنو زہ یا کُنہ پتلوس پیٹھ یمہ کر اثرہ سیت
چھہ انسانہ سِند حواس خراب سپدان یا بَدنس جھوس تکلیف واتان دیو دتہ ڈگ کران یمہ
سیت انسان بیمار پوان فرماوان ۔ بیہ حسد کرنو لیسندہ شرہ نشہ یلہ سو حسد کرہ اللہ تعالٰے
سندس کینہ نیک بندس آسہ ڪانہ نعمتہ حاصل، سو پیٹھ کانسہ خوش سو ٹرھ یہ نعمت گژھ
امس اتھ گژھن اتھ چھہ ونان " حسد " اللہ تعالٰے رٹچھن اسہ سارنی حسد کرنو یل سندہ
حسدہ نشہ اگر ہی یہ حاسد بظاہر ڪانہ تدبیر کرہ نہ نعمت ختم کرنک تو تہ جھوا مسند دُزن اکھ
خاص اثر تھاوان ۔ اعاذنا اللہ منہ ۔

وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ① مَلِكِ النَّاسِ ②
اِلٰهِ النَّاسِ ③ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ④
الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ⑤
ع ٦ ٣٩ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ⑥

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ دَپ پنہ چھوس نوان لوکن ہندس خدائس مَلِكِ النَّاسِ
لوکن ھندس پادشاہس اِلٰهِ النَّاسِ لوکن ھندس معبودس مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ وسوسہ
کرہ ون سندہ شرہ نشہ الْخَنَّاسِ یس خدا خدا کرنہ وزہ پت روزہ ونو چھو الَّذِىْ

یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ وسوسہ تراوان چھو لوکن ھندن دلن اندر مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ جنو اندر تہ انسانو اندرہ تہ

اول و آخر قرآن زچہ با آمد و پسیں یعنے اندر رہ دیں رہبر تو قرآن بس

تمّت

الحمد للہ وصلّی اللہ وسلّم علی سیّدنا مُحَمَّدٍ وعلیٰ اٰلہ واصحابہ اجمعین۔ قد تمت ترجمۃ الجز والثّلثین من کتاب اللہ القدیر بلسان الکشمیر من افادات مولانا الاعظم وسلطان علماء العالم العالِم الربّانی والعامل الصمدانی برھان الشریعۃ والحق والدّین وارث الانبیاء والمرسلین الواعظ الحقّانی والشّیخ الصّمدانی مولانا محمد یحیی الواعظ رحمۃ اللہ علیہ رحمۃً واسعۃً کاملۃً قد طبع بمرتبۃ الثانیۃ فی شھر محرّم الحرام سنہ ۱۳۲۴ من ھجرۃ النبویۃ علی صاحبہا الصلوٰۃ والتّحیّۃ ۱۲

لفظی تشریح وحاصل معنے!

قُلْ	دَپھیو یا رسول اللہؐ	اِلٰهِ النَّاسِ	لوکن ھندس معبودس	الَّذِیْ	یُس
اَعُوْذُ	پناہ چھوس بو ہیوان	مِنْ شَرِّ	شرّہ نشہ	یُوَسْوِسُ	وسوسہ چھو تراوان
بِرَبِّ النَّاسِ	لوکن ھندس خدایس مالکس	الْوَسْوَاسِ	وسوسہ تراوان نش	فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ	لوکن ھندن دلن اندر
مَلِكِ النَّاسِ	پادشاہس لوکن ھندس	الْخَنَّاسِ	یُس پتہ چھو ژلان یا دخدا وقتہ	مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ	جنو منزہ بیہ انسانو منزہ

یتھ سورۂ شریفس چھو ناو "سورۃ النّاس" مدینہ منورس منز نازل سپدمت برحضرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم امک آیات کریمہ چھہ شہ ۶، یہ سورۂ شریف تہ امہ برونٹھم سورۂ شریف یعنے سورۃ الفلق یم دنوی چھہ یکہ وٹہ نازل سپدمت، دُنوُنی ھند مضمون تہ چھو تقریباً اَکوّی فرماوان حقتعالےٰ دَپھیو یا رسول اللہؐ بو چھوس پنہ منگان انسانن ھندس مالکس

انسانن جو پادشاهہ انسانن جو معبود سڀ حضور علیہ الصلوٰة والسلام بیہ تھندن اُمتین
جھو پچھہ نادِرہ نہ ہوان کہ تم کو ھند پنہ ہن؟ تمن پڑھ پنہ ھن تمہ ذات اقدس کیس ساری ھند
ربّ جھو رچھن وول جھو، کیس تھند ساروی خوتہ بڈحاکم جھو، یمس پرتھ فسیح قدرت حاصل جھہ
سوی جھو معبود عبادتس لائق تہ سزاوار بندگی لائق، اگر اہلِ ایمانن کانہہ چیز جھو شرّہ تہ بدی نِش
رچھن وول سو جھو صرف مولیٰ کریمہ سند مدد فرماوان پنہ منگان وسوسہ تراون واس شیطانس۔
شر یس یادِ خدا کرِن وزہ، یتھ جھو ژلان یس شیطان لوکن ھندن دلن اندر جھو وسوسہ وان
اڈہ سوا لستن جنو منزہ یا انسانو منزہ حدیث شریفن منز جھو آمت کہ شیطان جھو پرتھ وقتہ انسانہ
سندس دلس پیٹھ مسلّط روزان مگر یمہ وقتہ انسان یادِ خدا کران، خدایہ سند ذکر کران تمہ وقتہ
جھو یہ ژلان ٹھہرت جھو نہ ہکان۔ البتہ اگر یی انسان غافل سپدہ تلہ چھس وسوسہ ہوان اگرچہ
بظاہر یہ شیطانہ سند وسوسہ تراون جھو نہ اچھو سیت بوزہ نہ یوان مگر محسوس جھو ضرور
سپدان، شیطانس سیت سیت چھہ وار یہہ انسان تہ یہ کیم کران، پرتھ وقتہ زنگہ منز زنگ
تربوتھ لبو رروزان، تھند کیم یہی آسان کہ انسانن ھندن دلن منز وسوسہ تراوان کیتاہ دوست
کیتاہ سیت سیت رہن وال، کیتاہ چغلخور تمن ھند چھہ صرف یہی کیم آسان۔ یمن سارنی
ھند شرّہ نشہ محفوظ روزنک اکوی ذریعہ، سوگو خدایہ سندس پنہ ہس منز یُن، سوی چھو
یہند شرّہ نشہ رچھن وول۔ تہندی ذات اقدس حفظ وامان بخشن وول۔

حضرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہند عادتِ شریفہ اوس یلہ رات کُت آرام کرہ نک
ارادہ ایس کران یم ترنوی سورہ شریف سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس ترِیہ ترِیہ
پھرہ پرتھ ایس دم کران ڈنوتی دستِ مبارکن پیٹھ تمہ پتہ روئے مبارکہ پیٹھ ساری بدن مبارکس
پیٹھ یم دستِ مبارک پھران، بیہ یلہ کانہہ تکلیف تہ پریشانی آسہا یمی سورہ شریف ایس
تلاوت کران بیمار یا کانہہ پریشانی آسہ اللہ تعالےٰ رچھن برکتِ کلامِ قدیم، یہ چھہ آسان
سپدان! اسہ پزہ پرتھ وقتہ پنُن دل پنہ نسی خدایس کن لاگن۔ اتھ منز چھہ انشاء اللہ
دنوِن جہانن ھند کامیابی تہ کامرانی۔ حق تعالےٰ کرِن اسہ یہ نعمت نصیب
آمین یا ربّ العالمین۔

دعاء ختم القرآن

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي بِالْقُرْاٰنِ وَاجْعَلْهُ لِي إِمَامًا وَنُورًا وَهُدًى وَرَحْمَةً

اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِي مِنْهُ مَا نَسِيتُ وَعَلِّمْنِي مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِي تِلَاوَتَهُ

آنَاءَ اللَّيْلِ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِي حُجَّةً يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ○

اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا

مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي

فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِي

آخِرَهُ وَخَيْرَ عَمَلِي خَوَاتِمَهُ وَخَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَ أَلْقَاكَ فِيهِ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّي

أَسْأَلُكَ عِيشَةً هَنِيَّةً وَمِيتَةً سَوِيَّةً وَمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍ وَلَا فَاضِحٍ ○ اَللّٰهُمَّ

إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعِلْمِ وَخَيْرَ

الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيَاةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِي وَثَقِّلْ مَوَازِينِي

وَحَقِّقْ إِيمَانِي وَارْفَعْ دَرَجَتِي وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي وَاغْفِرْ خَطِيئَاتِي

وَأَسْأَلُكَ الْعُلَا مِنَ الْجَنَّةِ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ
وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ
وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ۝ اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا
وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ ۝ اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ
مَا تَحُولُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهَا جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِينِ
مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا
مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا
عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا
وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا ۝ اللَّهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا
ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا دَيْنًا إِلَّا قَضَيْتَهُ وَلَا حَاجَةً
مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ رَبَّنَا
آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

وَصَلَّى اللهُ عَلَى نَبِيِّنَا **مُحَمَّدٍ** وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
الْأَخْيَارِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا